UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232750
UNIVERSAL
LIBRARY

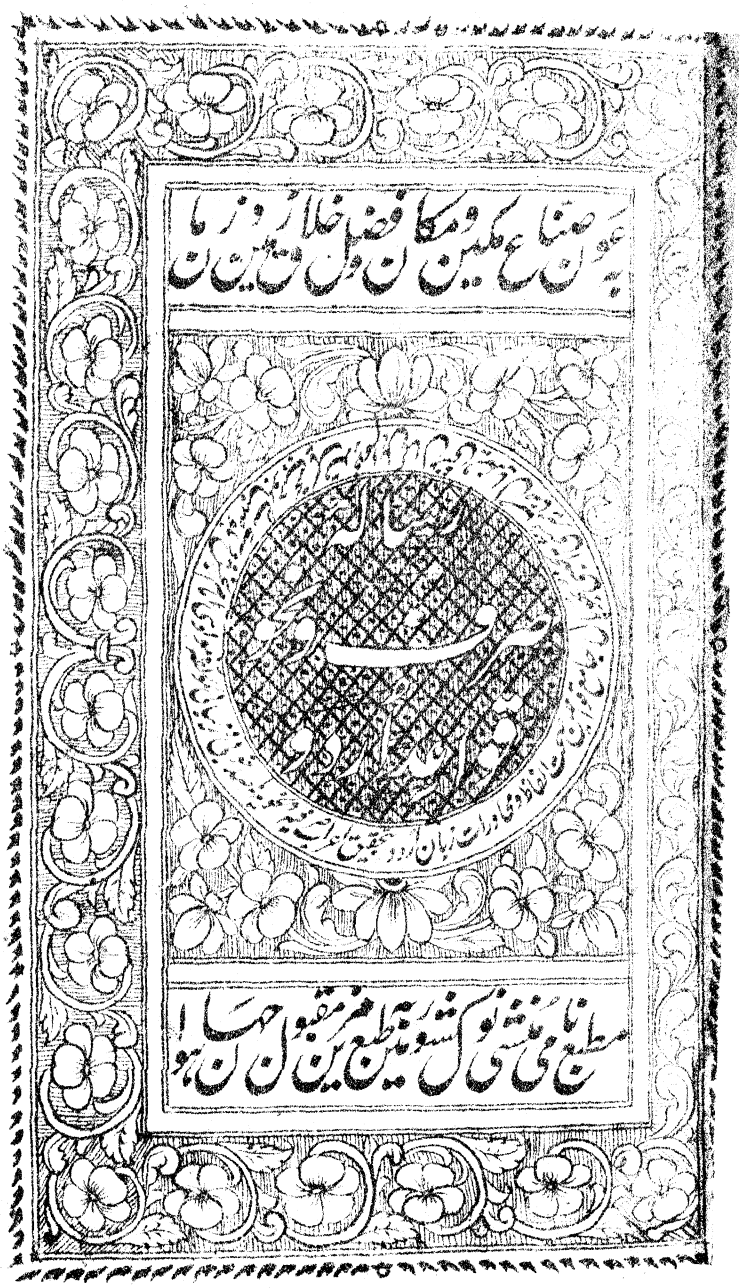
بہ عون صناع مکین و مکان فضل خلاق روز ما
رسالۂ
مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہو کر مقبول جہاں ہوا

اطلاع - اگرچہ اس مطبع میں ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ ارفروخت کی لیے موجود ہے اور اسکی فہرست مفصل ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکی معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کو معلوم کرسکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے لیکن فاضل کتاب کو تکمیل ہے کہ تین صفحہ جو سادہ ہیں اونمیں بعض کتب قواعد صرف بخوار دو وغیرہ درج کرنے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کا رجسٹر سہولت ڈاکو مطالعہ کا ذریعہ حاصل ہو

کتب صرف اردو

اصول نجیبیہ - صرف و نحو فارسی کا بیان مولفہ نواب محمد جمال الدین خان۔

مصدر فیوض - صرف و نحو فارسی کے قاعدے اردو میں مولفہ مولوی نذیر الدین حسن۔

دریائے عقل - صفوۃ المصادر کو فوائد ضروریہ کے ساتھ مرتب کیا مولفہ منشی گنگا پرشاد منشی

رسالہ صرف و نحو - اردو کا خلاصہ مرتبہ شیخ الٰہی بخش شاگرد مولوی قربان علی مدرس۔

مجموعہ صرف - مسمی بہ امداد الادب اسمیں میزان سے شافیہ تک قواعد صرف عربی کو اردو میں بیان کیا ہے مصنفہ امداد علی ڈپٹی کلکٹر۔

نحو اردو

تسہیل الملازین - معروف بہ تسہیل المرکب اسمیں عربی شرح مائۃ عامل کی ترکیب اردو میں لکھی ہے مولفہ مولوی زین اللہ مدرس

عروض و قافیہ

عروض فصاحت - موجز رسالہ ہے جسمیں تمام بحرون کے مع اُنکے ارکان و امثلہ با پیرا دائرہ اور زحافات اور بیان قافیہ کا اردو نظم ہے مصنفہ منشی گوند پرشاد وفا خوشنویس سطبع۔

طوبی العروض - منظوم مصنفہ سید مومن حسین تخلص صفی۔

بحر العروض - مثل مع اضافہ فوائد عدیدہ مولفہ پنڈت کنھیالال مدرس مدرسہ ریاست گڑھ امیٹھی۔

ایضاً خود مع تقطیع زحافات

زر کامل العیار - ترجمہ اردو معیار الاشعار مع شرح در فن عروض و قافیہ مترجمہ منشی سید مظفر علیخان اسیر۔

مطلع خورشید - در فن قافیہ مصنفہ مولوی منظور احمد۔

گنج شایگان - علم قافیہ کا بیان مولفہ حبیب الدین احمد۔

کتب قواعد خوشنویسی

قانون مفردات - علم اصول خوشنویسی مع مثال ہجا شریف

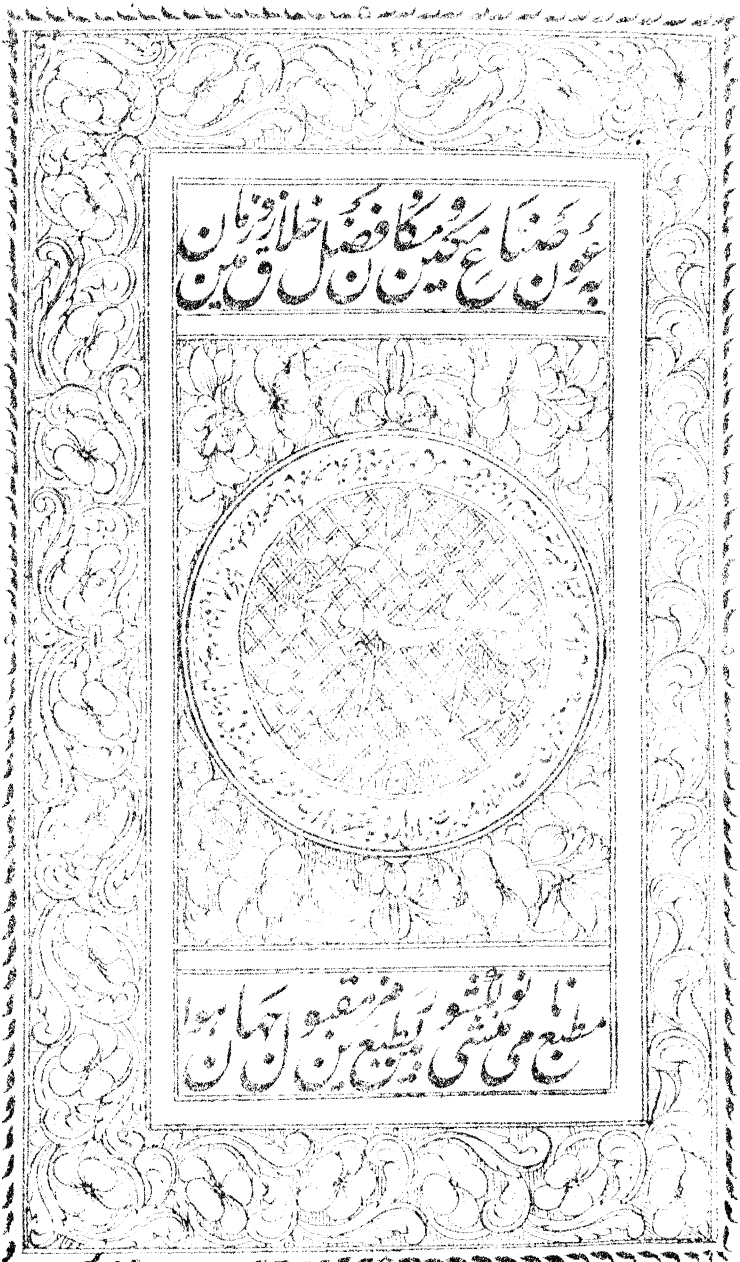

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر سنگ مین شرار ہی تیرے ظہور کا | موحد نہین کہ یہ کرون کوہ طور کا
پڑھیے درود حسن مسیح و خلیل پر | بلوہ ہر ایک پر ہے محمدؐ کے نور کا

بعد گذارش مضامین حمد اور سپاس طریق نعت کی عرض کرتا ہون کہ از بس تحصیل اکثر کتب علمیہ کی کہ زمانہ سابق مین زبان یونانی سے مترجم ہوکر عبارت عربی کے زیور سے محلے ہوئین بغیر صرف اور نحو کے مشکل تھی اسی واسطے اکثر دن پر اون علوم کا حاصل کرنا دشوار تھا علمانے سہولت پر نظر کرکے اکثر کتب صرف و نحو بلکہ بعضے رسالہ منطق اور بہت کتابین علم طب وغیرہ کی زبان فارسی مین ترجمہ کین اور اسکا فائدہ یہان تک عام ہوا کہ ہر کوئی تھوڑی سی فارسی پڑھ کر اون علمونکی ہوس کرنے لگا خصوصاً علم طب کہ اگر بعض اطبای حال سے مسئلہ شرح اسباب اور نفسیی اور قانون کا پوچھو تو جواب سوال کا

کیا بلکہ شاید وہ عبارت بھی کبھی اونکی گوش زد نہوئی ہوگی اور ترجمہ فارسی کی تحصیل سے
علاج معالجہ اونکا بہت خاصہ ہی بلکہ اکثر ایسے ہین کہ اونکی معالجہ پر باوجود کمی استعداد
علمی کے کوئی انگشت اعتراض نہین رکھہ سکتا یہان سے معلوم ہوا کہ ازبس زبان فارسی اہل ہند
کی زبان سے غیر ہی اگر وہ علوم زبان اردو مین ترجمہ کیے جاتے تو تحصیل اُنکی زبان کی
حیثیت سے بہت سہل ہوجاتی اسیواسطے بالفعل اکثر صاحبان عالیشان کو اس امر کی طرف
بہت توجہ ہی خصوصاً صاحب والامناقب بلند مراتب منصف دوران نوشیروان زمان
یوشر صاحب بہادر پرنسپل مدرسہ اور اونکی سعی سے اکثر کتب زبان انگریزی اور بعض
زبان عربی اور چند نسخہ سیر اور تاریخ کی زبان فارسی سے اردو مین ترجمہ ہوئی ہین اور الحق
کہ حدایق البلاغت شمس الدین فقیر کی کہ عبارت اوسکی فارسی ہی طالب علمون کے سوا
کوئی اوسکو ہاتھہ مین نہین لیتا تھا اور جب سے اس احقر نے بموجب فرمایش صاحب ممدوح
کے اردو مین ترجمہ کیا اکثر کم استعداد ون نے جنکو فن شعر سے مناسبت تھی اوسکو
بہم پہونچاکر کچھہ کچھہ فائدہ اُٹھایا اور یہانتک ہمت اونکی اسی امر مین مصروف ہی
کہ اس زبان کی صاف ہونے کے واسطے مدرسہ انگریزی مین بیشتر لوگون کو اردو کتابون
کی تعلیم ہوتی ہی اور ازبسکہ قواعد کی تحصیل مین زیادہ تر فائدہ ہوتا ہی اس احقر سے
ارشاد کیا کہ اردو کی صرف اور نحو کے قواعد مین ایک رسالہ تالیف کرے تاکہ اوس سے
فائدہ تام اور منفعت عام حاصل ہو اور اوسکی اخیر مین بطریق اختصار کے لغت
اور اصطلاح اور محاورہ زبان اردو کے اور مثلین جو اکثر زبان زد ہین بھی مندرج
کرے اسواسطے احقر نے اس رسالہ کو ایک مقدمہ اور چار باب پر مرتب کیا

مقدمہ زبان اردو کی تحقیق مین اور جو اس سے متعلق ہے

پہلا باب علم صرف مین - دوسرا باب علم نحو مین - تیسرا باب بیان لغت مین
چوتھا باب مثلون کے بیان مین

مقدمہ معلوم کیا چاہیے کہ زبان اردو ہندوستان کی زبانون مین مثل زبان دری کی ہے فارسی بانون سے ہر چند دری کی معنی مین اختلاف اقوال کا بہت ہے لیکن جو محقق ہے وہ یہ ہے کہ دری مرکب ہے لفظ در اور یای نسبت سے اور در بمعنی دربار کی ہے پس دری کی معنی یہ ہین کہ منسوب دربار کے ساتھ اور دربار سے جمشید کا دربار مراد ہے یعنی یہ زبان جمشید کے دربار کی حاضر ہونیوالونکی ہے اور محل خاص مین اس زبان کی علحدہ ہونیکا سبب یہ ہے کہ ازبسکہ اطراف کی لوگ وہان جمع ہوتے تھے اون سبکی زبان کی الفاظ مخلوط ہوکر ایک زبان جداگانہ حاصل ہوگئی اسیطرح سے زبان اردو اور یہ لفظ فارسی ہے بمعنی لشکر کے ظاہر الشکر سے اس جاے مین مراد لشکر شاہجہان بادشاہ ہے کہ واسطے کہ اردو شاہجہان آباد کے رہنے والون کی زبان کا نام ہے ازبسکہ اردو معلی شاہی مین اطراف وجوانب کے آدمی مجتمع تھے اون سبکی زبان بلکہ یہ زبان حاصل ہوئی اور اوسکو زبان اردو کہتے تھے بعد مدت کے لفظ زبان کا محذوف ہوکر اوس زبان کا نام اردو ہوگیا اسیواسطے اس زبان مین الفاظ عربی اور فارسی بلکہ سنسکرت کی بھی پائی جاتی ہین - پوشیدہ نرہے کہ بعضے الفاظ مرکب ایسے ہوتے ہین کہ اگر بعضے اجزا اونکے علحدہ دیکھے جاوین تو وہ غیر فصیح ہین اور باوجود اسکے مرکب ہوکر زبان فصحا پر بھی جاری ہین مثلاً - بھلا مانس کہ لفظ بھلا بمعنی اچھی چیز کے اگرچہ اس زبان مین اچھے بولتے ہین لیکن فصحا کی زبان پر مقامات مخصوصہ کے سوا اور جاے مین مستعمل نہین مثلاً فصحا یون نہ کہینگے کہ وہان بھلے بھلے مکان ہین اور بھلے بھلے آدمی ہین یعنی اچھے مکان اور اچھے آدمی [illegible] بھلے آدمی البتہ بھلے آدمی بمعنی مرد شائستہ اور خوش خلق کے بہت مستعمل ہے

اور لفظ مانوس یعنی آدمی کے بچہ کو اور ونکے یا بعض ہندوون کے جو زبان کی خوبی سے آگاہ نہین ہین اور کوئی نہین تلفظ کرتا حالانکہ بھالا مانس فصیح اور غیر فصیح سبکی زبان پر جاری ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم کیا چاہیے کہ زبان ہر زمانہ مین متغیر اور متبدل ہوتی رہتی ہے اس سبب سے کہ جو محاورہ اور الفاظ کہ متقدمین اوسکو استعمال کرتے تھے متاخرین بنا بر زیادتی امتیاز کے یا کسی اور وجہ سے اوسکو مکروہ جانکر متروک کر دیتے ہین چنانچہ اسکا حال متقدمین کے اشعار سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ جو الفاظ آبرو اور ولی کے اشعار مین مستعمل ہوے ہین سودا کے اشعار مین نہین پائے جاتے بعضے اون الفاظ اور محاورون مین سے ایسے ہین کہ اونکو ہم سمجھتے ہین مگر بسبب کراہت کے اپنے استعمال مین نہین لاتے اور بعضے ایسے ہین کہ اونمین وہ الفاظ متروک ہوگئے ہین ہمکو اونکے معنی پر ہرگز اطلاع نہین اور یہ بعینہ اون الفاظ فارسی کی مانند ہین کہ خاقانی اور عسجدی اور عنصری اور فردوسی وغیرہم کے کلام مین مستعمل ہین اور ہم جتبک فرہنگون کو مطالعہ نہین کرتے اونکی معنی نہین معلوم ہوتے۔ محاورہ اور الفاظ پہلی قسم کے جیسے جگنین اور برنین نون کی زیادتی سے سیم اور یلے تحتانی کے بیچ مین یعنی دنیا مین اور بغل مین اور بھیتر بمعنی اندر اور بجاے سی کے سون اور بچن بمعنی قول کے اور انکھیان بجاے آنکھون کے اور پس بغیر ہ کے بمعنی اپنے اور دہن ہاے ساکن سے بمعنی منھ کے اور اسی قسم سے ہین بہت سے الفاظ کہ تعداد انکی محال ہے ان دو چار کی مثال ولی کے اشعار سے ظاہر ہے ابیات

خمار چشم تیرے کا ہے دردسر مجکون ۔ رکھون نشہ نمن انکھیان مین کر وہ مست ناز آوے
عجب نہین کہ گلان دوڑین پکڑ کر صورت تری ۔ ادا سون جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے
تا حشر رہے بوی گلاب اوسکی عرق سے کو ۔ جس برمنین یکبارہ وہ گل پیرہن آوے

سایہ ہوا میسر سبز برنگ پرطوطے	گر خواب مین وہ نوخط شیرین بچن آوی
کھینچیگین اپس انکھیان نہین جون کھل جوا ہر	عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آوی
ہرگز سخن سخت کو لاوی نہ زبان پر +	جس دہن مین یکبار وہ نادک بدن آوی

اور یہان احتمال یہ بھی ہو سکتا ہی کہ بجاے دہن ذہن ذال منقوطہ سے ہو لیکن موافق تصحیح اہل مطبع کے دال مہملہ سے ہی پس معشوق کے ذہن مین آنے سے مراد یہ ہے کہ ذہن اوسکا ذکر کیا جاوی اور الفاظ دوسری قسم کی جیسے + دستا + اس شعر مین ولی کے بیت

یہ تل تجھہ مکھ کے کعبہ مین مجھی اسود حجر دستا زنخدان مین تیرے مجھہ چاہ زمزم کا اثر دستا

اور اوسکے دیوان مین تین غزلین اسی ردیف کی پیاپے لکھی ہوئی ہین اور اسکے معنی مجھپر سنگشت نہین ہوے جو تخص زبان ہندی کا خوب ماہر ہو وہ جانتا ہوگا اور سودا کے کلام مین بھی بسبب قرب کے زمانہ سابق ہی بعضے الفاظ قسم اول سے مستعمل ہین جیسے سجن اور ڈبرا ڈال شتہ ہندی ہے

بیت لے دیدۂ تر جب بھر گئے ہم +	ڈبرے سے تھے جو خشک بھر گئے ہم

اور اُس زمانہ کی نسبت اس زمانہ کی زبان مین ایسی تراش پائی ہی کہ مافوق اس سے متصور نہین اور اُس کلام سے جسکا ادا سے مطلب کے واسطے آسیمین فصحا استعمال کرتی ہین شعر کی زبان بمراتب افصح ہوتی ہی چنانچہ یہ معنی عقلا پر واضح ہی۔ اور یہ بھی ہوتا ہی کہ شعرا فصاحت کے پایہ مین ایک دوسرے سے ممتاز ہوتے ہین چنانچہ غزل گوئی مین میر تقی علیہ الرحمۃ بہ نسبت سودا کے فصاحت زیادہ رکھتا ہی گو سودا بھی شاعری مین مسلم الثبوت ہی جب یہ مقدمہ متحقق ہو چکا اب جانا چاہیے کہ جو اہل زبان ہین انکو اس امر مین ہدایت کی حاجت نہین لیکن متتبع کو ضرور ہی کہ یہ لحاظ رکھے کہ جو لفظ اہل زبان کے کلام مین جسطرح مستعمل ہوا ہے اوسیطرح استعمال کرے اور قیاس کو دخل نہ دے وگرنہ استعمال اسکا غلط ہو جائیگا مثلاً

اردو مین حصہ پیدا کرتے ہین اور فارسی مین قلیان کشیدن اگر بلحاظ فارسی کے حقہ کھینچنا کہین یا بلحاظ اردو کے قلیان نوشیدن اہل فہم اُسپر ہنسین گے اور کلام اُسکا خالی خبط نہوگا اور اسیطرح سے الفاظ مرکب کی اجزا کو ترکیب کے قیاس پر علیحدہ استعمال کرنا جبتک کہ مفرد بر اسہ مستعمل نہوا ہو اگر غلط نہوگا فصاحت کے واسطے ضرور مضر ہوگا مثلاً اوسی لفظ بجلے مالش کے اجزا کو خصوصاً لفظ مالش کا گواردن کی زبان کے سوا اور کوئی نہین بولتا اور چاہیے کہ استعمال مین بھی اُس زبان پر اعتماد کرے جسکو فصحا نے زیادہ استعمال کیا ہو اور وہ زبان ہندوستان مین حضرت شاہجہان آباد صانہا اللہ عن الآفات والفساد کی ہو اور زبان اردو اور دیار کی اسی کی فرع ہے چنانچہ یہ مشہور ہے کہ از بس انقلاب دہری سے لوگون پر تنگی معاش نے ہجوم کیا یہان کے رہنے والے علی الخصوص شعرا سے بلیغ مثل میر تقی اور سودا کہ انکی اصل بھی خاک پاک ہے اطراف کو نکل گئے اور انکی بود و باش کے طفیل سے وہان کی زبان نے ایک تراش نو پیدا کی اور وہان کے لوگون نے انھین غضران نیاہون کے کلام کی تتبع سے ایک پایہ فصاحت کا حاصل کیا اور ازبسکہ اہل زبان اور متتبع مین باوجود سعی وافر کے فرق اور تفاوت رہتا ہے تبتک بھی اُس سواد کی زبان باوجود اسطرحکی تراش اور اصلاح کی نسبت شاہجہان آباد کی زبان کے تکلف سے خالی نہین معلوم ہوتی پس اگر ایک محاورہ کسی اور شہر کے شعرا کے کلام مین ہو اور اُسپر روزمرہ اہل شاہجہان آباد کا مساعدت نکرے اُسکے استعمال مین ہنوز کلام ہے باعتبار فصاحت کے نہ باعتبار غلط و صحت کے جب یہ مقدمہ تمام ہوا اب مقصود سے پہلے ایک مقدمہ اور تمہید کیا جاتا ہے کہ اُس سے عبارت کا پڑھنا بسہولت و آسانی حاصل ہوتا ہے معلوم کیا چاہیے کہ عبارت پڑھنے مین بعضے مقام پر اسطرح سے آواز

متغیر ہوجاتی ہی کہ اوس سے معلوم ہوتا ہی کہ فلان مقام توقف کا ہی اور مراتب توقف
کی بھی متفاوت ہوتی ہین بعضی جگہہ کم اور بعضی جگہہ زیادہ مثلاً مین نے سنا تھا کہ کل آپ تشریف
تشریف لائے تھے ازبسکہ مجھسے ملاقات نہوئی بیتاب ہوگئے آج تشریف لانے مین کمال
بندہ نوازی ہی سنا تھا پر کچھ توقف کیا گیا ہی - اور لائے تھے پر اوس سے زیادہ اور اسیطرح
نہوئی پر بھی گو توقف ہوا ہی اور چلے گئے پر اوس سے زیادہ اور بعضے مقام مین زبانہ کو
کچھ دخل نہین بلکہ تغیر آواز اسواسطے ہوتی ہی کہ اوس سے امتیاز مضمون کی ہوجاوے مثلاً
یہ عبارت وہ آویگا محتمل دو وجہ کو ہی اخبار یا استفہام بوقت اخبار کی تغیر آواز کی
اوطرح ہی اور بوقت استفہام کے اورطرح چنانچہ روزمرہ دان پر یہ بات ظاہر ہی پس
بعضے عقلاے نے یہ چاہا کہ بعضی علامتین ایسی مقرر کرنا چاہین کہ لکھی ہوئی عبارت مین سے
بھی امتیاز ان امور کی ہوسکے اور جانا چاہیے کہ موافق تقسیم سابق کے علامتین منقسم ہوسکینگی
دو قسم پر ایک وہ کہ اونسے تغیر آواز مع کمیت ازمنہ کے دریافت ہوتی ہی - اور دوسرے
یہ کہ فقط تغیر آواز پر دلالت کرتے ہین مع امتیاز مضمون کے اور ان علامتونمین سے اگرچہ
بعض مین کمیت ازمنہ کو بھی دخل ہی جیسے پرن تھی سس یعنی حشو کہ اسکا حال آیندہ
معلوم ہوجاویگا لیکن چونکہ صفت امتیاز مضمون مین علامات اولی سے ممتاز ہی اسواسطے
اسکو اس قسم مین داخل کیا علامات قسم اول کی تین ہین یعنی ایک تھوڑی توقف کیواسطے
حرف واو اور اوس سے دوچند توقف کیواسطے دو نقطہ بالائی یکدیگر - اور اس سے دوچند کیواسطے
ایک خط عرضی اول کا نام واو دوسرے کا زوج تیسرے کا مد رکھا گیا چنانچہ

اسامی	علامت
واو	و
زوج	:

اسامی انکی مع نشانون کے یہ ہین علامت
قسم دوم کی بھی تین ہین یعنی اگر استفہام کا

مضمون ہوا اوسکی واسطے نوک ہندسہ کی صوت اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور اگر تعجب یا تہدید یا تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر ہوا وسکی واسطے ایک خط طولانی اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور جملہ معترضہ کے واسطے دو خط منحنی ایک اول جملہ مذکورہ کی اور دوسرا بعد اوسکے اول کا نام ہے قسام اور دوسرے کا فاصلہ تیسرے کا

	اسامی	علامت
حشو انکی اسامی سے نشانون کے یہ ہین	ہشت مام	؟
تفصیل علامت قسم اول کی واو کا بیان	فاصلہ	!
جاننا چاہیے کہ فقرہ مفرد یا مرکب مفرد وہ ہے	حشو	( )

کہ اول سے آخر تک کہین توقف واقع نہو مثلاً کل اپنے دوستون سے ملاقات کرون گا اور مرکب وہ ہے کہ کئی فقرون مفرد سے ملکر ایک فقرہ حاصل ہوا ہو پس جتنے اجزا اسکے ہون اون سب پر واو لکھے جاوے تاکہ وہ اجزا ایک دوسرے سے ممتاز ہو جاون اور وہ فقرے مفرد جو فقرہ مرکب کے اجزا ہوتے ہین خواہ جملہ بالفعل ہون خواہ بالقوہ مثال جملہ بالفعل کی ایک شخص جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا یعنی بھائی زید کا آج یہ گھر آیا تھا یہ تمام ایک فقرہ مرکب ہوا اوسکے اجزا یعنی جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا اور یعنی بھائی زید کا اور آج میرے گھر آیا تھا تب علیحدہ علیحدہ جملہ بالفعل ہین اور چونکہ ہر جگہ ایک توقف واقع ہوا اسواسطے علامت واو کی لکھی گئی۔ مثال جملہ بالقوہ کی میری بھلائی برائی رنج راحت سب تمپر واضح ہین۔ یہ واقع ہین اسطرح سے ہے کہ میری بھلائی سب تمپر واضح ہے میری برائی سب تمپر واضح ہے میرا رنج سب تمپر واضح ہے میری راحت سب تمپر واضح ہے انکی امتیاز کے واسطے بھی واو علامت کی رقم ہوئی اور جب کہ حرف عطف بیچ مین آجاوے تو اوسکو اس قاعدہ سے مستثنا کیا جاتا ہے اور

وہ بغیر سے واو علامت کی ترک کیجاتی ہی مثلاً علم اور عمل ایک جگہ جمع نہین ہوتی یا کوئی شخص کمال علم کو نہین پہونچتا بغیر محنت اور مشقت کی۔ زوج کا بیان جبکہ ایک عبارت کئی حصص مین منقسم ہو اور ہر حصہ بھی کئی حصوں مین تقسیم کیا جاوے تو پہلے حصہ مین امتیاز کے واسطے زوج لکھا جاتا ہی مثلاً جب تم میرے گھر نہ آؤ گے تاکہ کتابین ہر علم کی جو ایک جز مین مدت سو جلد مین علیحدہ کردو تو البتہ مین بھی جہان تک ہو سکے گا ایک لمحہ کاروبار ضروری سے فارغ ہوکر اس کام مین مصروف رہونگا۔ اگر ایک حصہ سے تمام مضمون مفہوم ہو جاوے اور انتظار ما لحق کا باقی نہ رہے اگرچہ وہ حصہ مفرد ہو لیکن نشان زوج کا وہان بھی لکھ سکتے ہین مثال یہ بحث دوم پر مشتمل ہی قسم اول قواعد علم صرف قسم دوم قواعد علم نحو۔ بیان مد کا جبکہ ایک فقرہ اسطرح سے تمام ہو جاوے کہ دوسرے فقرہ سے اوسکو تعلق نہ ہو تو اوسکے اخیر مین مد کا نشان کرتے ہین مثلاً آج اس مدرسہ مین دو تین طالب علم تحصیل علم کے واسطے وارد ہوے ہین۔ مین نے آپکی خدمت مین چند بار عرض کیا کہ اگر آپ مہربانی کرین تو میرا مطلب بسہولت و آسانی حاصل ہو جاوے لیکن آپنے اس التماس کو قبول نکیا۔ اور بعض مطلب ایسا بعید اور علیحدہ مطلب اول سے ہوتا ہی کہ اول سے ثانی کو کچھ علاقہ نہین ہوتا بلکہ وہ ایک مطلب دوسرا شروع ہوتا ہی فقط مد کی نشان پر کفایت نہین کیجاتی بلکہ سفیدی بہت چھوڑی جاتی ہی تاکہ بسبب اسکے توقف بہت کیا جاوے۔ تفصیل علامت قسم ثانی کی ۹ علامت استفہام کی ہی اس سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ اس جملہ مین کسی امر سے استفہام کیا گیا ہی اور معلوم کیا چاہتے کہ استفہام تین طرح پر ہے استخباری اقراری اور انکاری استفہام استخباری وہ ہی کہ اوس سے فقط پوچھنا اور سمجھنا ایک امر کا مطلوب ہو جیسے کہان جاتی ہو جبکہ مخاطب کی جانی کے مقام سے سوال کیا جائے۔ اور

اقراری وہ ہے کہ اوس سے اثبات ایک امر کا مطلوب ہو مثلاً تم وہاں نہیں گئے تھے
یعنی مقرر گئی تھی اور انکاری وہ ہے کہ اوس سے نفی ایک امر کی مطلوب ہو مثلاً تم وہاں
جا سکتے ہو یعنی نہیں جا سکتے یا وہاں کون جا سکتا ہے یعنی کوئی نہیں جا سکتا پس اس صورت میں اگر اوپر
علامت کے ساتھ کوئی اور علامت زیادہ کیجاتی تو امتیاز ہر قسم استفہام کی بخوبی ہو جاتی
علی الخصوص جس وقت کسی ایک عبارت میں استخباری اور اقراری یا استخباری اور انکاری دونوں کا
احتمال ہو سکتا ہے مثلاً تم کہاں جاؤ گے یا تم وہاں نہیں گئے تھے اول میں استخباری اور اقراری اور دوسرے
میں استخباری اور انکاری دونوں کا احتمال ہے پس علامت خاص سے مطلب خاص بخوبی
سمجھ میں آجاتا لیکن چونکہ ہر قسم استفہام کے واسطے انگریزی میں وہی ایک علامت ہے لہذا
مطابقت کی واسطے یہاں بھی اوسی علامت کو برقرار رکھکر ہر قسم استفہام کی امتیاز کیواسطے
قرینہ مقام پر کفایت کی مثلاً جس وقت کہا جاوے تم کہاں جاؤ گے ؟ پس اگر مقام مقتضی استخبار
کا ہے تو یہ استفہام استخباری ہے اور اگر مقتضی نفی کا ہے انکاری ہے اور اسی قیاس سے امتیاز استخباری
اور اقراری کی ۔ ! یہ علامت اکسکلی میشن یعنی فاصلہ کی ہے اس سے تعجب یا تہدید یا
تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا متعجب کرنا کسی امر پر معلوم ہوتا ہے مثلاً وہ کیا خوبصورت ہے ۔
! ۔ کیا کرتا ہے ! یا غبردار ! ۔ شرم کی بات ہے ! ۔ حیف ہے ! دلیر ہو ! ۔ ( )
یہ علامت پیرن تھی سس یعنی خشکی ہے اس سے جملہ معترضہ معلوم ہو جاتا ہے اس طرح سے کہ
یہ جملہ ان دونو خطوں کی درمیان میں واقع ہوتا ہے مثلاً اگر علم بہتر ہے (اور یہ امر واقعی
ہے کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہیں) تو تم اس دولت کی تحصیل سے کیوں محروم
رہتے ہو ۔ اس فقرہ میں عبارت اور یہ امر واقعی ہے کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہیں
جملہ معترضہ ہے جبکہ یہ عبارت دونوں خط منحنی کے درمیان واقع ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ

جملہ معترضہ ہے۔ علاوہ قواعد مذکورۃ الصدر کی معلوم کیا چاہیے کہ کبھی کسی عبارت مین
عبارت مذکورہ بالا کو بطور نقل کے تکرار کرتے ہین تو اوس کے امتیاز کے واسطے یہ مقرر ہوا کہ ذو
معکوس واو اوس عبارت سے پہلے اور ذو معکوس واو اوس کے پیچھے لکھے جاوین تاکہ
معلوم ہو کہ جو عبارت انکی بیچ مین واقع ہوئی ہے بطور نقل کے ہے مثلاً مثال سابق مین
یہ فقرہ "اور یہ امر واقعی ہو کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین" جملہ معترضہ ہے
معلوم کیا چاہیے کہ اگر کسی جاے مین افادہ حصر یا تاکید کا مطلوب ہو تو اس لفظ کے پیچھے جسے
وہ فائدہ حاصل ہوتا ہو ایک خط عرضی کھینچتے ہین مثلاً وہ آدمی خوب ہے یعنی وہ ہی آدمی خوب
ہے یا آدمی سب اچھے تھے نشان خط عرضی کا دال ہے اس پر کہ وہ کلمہ تاکید کا ہے واسطے لفظ
آدمی کے اور اگر کوئی لفظ مشترک ہو شخص اور کسی شے کے نام ہین تو علم شخص کے امتیاز کے واسطے
اوس لفظ کے اوپر ایک خط عرضی کھینچین مثلاً ادہم مبنی گھوڑے کے ہے اور علم شخص کا بھی ہے پس
جب علم شخص کا ہو وہ خط عرضی اوپر کھینچین جیسے مین نے ادہم کو بازار مین بیچا تھا اور جب
بھی گھوڑے کے ہو اوس خط کو ترک کرین جیسے مین نے ادہم کو طویلہ مین بیچا جب یہ مقدمہ
تمام ہوا اب اصل مقصود کی راہ سلوک ہوتی ہے

باب پہلا علم صرف مین

مقدمہ۔ اسمین چار فصل ہین۔

پہلی فصل۔ معلوم کیا چاہیے کہ صرف اصل واحد کی پھیرنے کا نام ہے بطرف امثلہ مختلفہ کے
تاکہ اون امثلہ سے معانی متفاوتہ حاصل ہو جاوین اور مراد اصل واحد سے مصدر ہے اور امثلہ
سے صیغے اور صیغے عبارت ہین اون کلمات سے کہ اونمین جب عارض ہونے حرکت اور سکون

اور تقدیم اور تاخیر حروف کی ایک ہیئت اور حاصل ہو جاوے مثلاً کھانا مصدر ہے اور
کھایا ماضی اور کھاویگا استقبال اور کھاتا ہے حال اور کھا امر اور مت کھا نہی اور
کھانیوالا اسم فاعل اور کھایا گیا اسم مفعول یہ سب چیزین مصدر سے مشتق ہوئی ہین
لیکن یہین ایک شبہہ واقع ہوتا ہے کہ ہم دیکھتے ہین کہ الفاظ بعضے صیغون کے مصدر کی
لفظ کی غیر ہوتی ہین جیسی جانا مصدر ہے اور گیا ماضی اسکی پس اسکا مصدر سے نکلنا کیونکر
متحقق ہو سکتا ہے سو اسمین دو احتمال ہین ایک یہ کہ شاید ماضی مین بجاے کاف کے
اصل لغت مین جیم ہو اور بعد مرور زمانہ اور تغیر السنہ کے جیم کو کاف سے بدل لیا اور
جیم اور کاف کا ابدال پایا جاتا ہے جیسے کہ کال کاف تازی سے بمعنی پوست کے اور
چال جیم فارسی سے بمعنی پوست کی غایت یہ ہے کہ روزمرہ حال مین کھال عام ہے
اور چال فقط پوست درخت کو کہتے ہین اور ترادف اسکا مرگ چھالا کی لفظ سے
معلوم ہوتا ہے کیونکہ مرگ ہرن کو کہتے ہین اور مرگ چھالا ہرن کی کھال کو کہ اسکو فقرا
بچھا کر بیٹھتے ہین ظاہرا اسی قبیل سے ہے چھالا بمعنی آبلہ کسواسطے کہ چھالا پوست ہے کہ
بسبب جمع ہونے مائیت کے بلند ہو جاتا ہے اور جیم تازی اور جیم فارسی اور کاف تازی و فارسی
بالذات ہین اور تفرقہ فقط صفاتی ہے اس ماضی مین بدلنا جیم تازی کا کاف فارسی سے
اسی قبیل سے سمجھا چاہیے اور دوسرا یہ کہ اس مصدر کے ماضی اور ہوا اور اس ماضی کا
مصدر اور لیکن استعمال مین اس مصدر کے ماضی اور اوس ماضی کا مصدر متروک
ہو گیا پس وہ ماضی بسبب اتحاد معنی کے اس مصدر کے ساتھ لگا دی گئی۔ اور اگر کوئی
کہے کہ جو اوس ماضی کے واسطے مصدر اور ہوتا پس چاہیے تھا کہ سوا اس ماضی کے کوئی صیغہ
اس سے اور بھی مستعمل ہوتا ہم کہتے ہین یہ کچھ ضرور نہین کیونکہ بعضے مصادر ایسے ہوتے ہین

کہ اونسے بجز چند صیغون کے اور صیغے مستعمل نہین ہوتے اور اسکے نظائر زبان فارسی مین اکثر پائے جاتے ہین جیسے فتن سے خفت کے سوا اور کوئی صیغہ مستعمل نہین اور خوامد اور مخواب وغیرہا خوابیدن سے مشتق ہین اور خوابیدن مصدر جعلی ہے کہ خواب کے لفظ مین تصرف کرکے بنا لیا ہے اور باشد اور باش دو لفظ ہین اول مضارع اور دوسرا امر انکا مصدر مستعمل نہین یہان تک کہ کوئی اسپر مطلع نہین اور سوا ان دو لفظ کے کسی اور صیغہ کا استعمال نہین کیا جاتا اور دیدن سے مضارع اور امر مستعمل نہین اور بنید اور بین کا مصدر مستعمل نہین لیکن چونکہ انمین اتحاد معنی کا ہے اسواسطے کہتے ہین کہ دیدن کا مضارع اور امر بنید اور بین ہے پس معلوم ہوا کہ سب صیغون کا اشتقاق مصدر سے ہوتا ہے۔

اور مصدر کی تعریف یہ ہے کہ مصدر ایک اسم ہے کہ اوس سے افعال اور اسما نکلتے ہین اسکی علامت ہندی مین نون اور الف ہے بشرطیکہ اسکے دور کرنے کے بعد صیغہ امر کا باقی رہجاوے جیسے آنا جانا کھانا کھلانا بیٹھنا وغیرہا کہ بدون نا کے آ اور جا وغیرہما صیغے امر کے باقی رہتے ہین اور اگر امر باقی نرہے تو وہ اسم جامد ہے مصدر نہین جیسے گننا بمعنی تیشکر کے اور پنا وہ آب کہ جسمین تمر ہندی ترکی ہو کہ نا کی دور کرنے سے گن اور پن لفظ بمعنی باقی رہتا ہے نہ امر دوسری فصل جاننا چاہیے کہ مصدر دلالت کرتا ہے فعل کے صادر ہونے پر فاعل سے یا اوسکے قائم ہونے پر فاعل کے ساتھ جیسے کھانا یا کھلانا اس بات پر دال ہے کہ یہ فعل زید سے مثلاً صادر ہوا اور مرنا اور جینا دال ہے اس امر پر کہ موت اور حیات مردہ یا زندہ کے ساتھ قیام رکھتی ہے اور ایک کیفیت نفس الامری اس سے مفہوم ہوتی ہے جو اسم اسپر دلالت کرے اوسکو حاصل بالمصدر کہتے ہین اور اسکی بنا ین لاتعداد ولاتحصے ہین اور سب سماعی ہین بعد تتبع اور استقرا کے معلوم ہوا کہ علامت مصدر کی گرانی کے بعد

باقی رہتا ہی کبھی وہ ہی حاصل بالمصدر ہوتا ہی جیسے پکارنے سے پکار اور مارنے سے مار اور
بیٹھنے سے بیٹھ اور لوٹنے سے لوٹ اور کاٹنے سے کاٹ اور اوتارنے سے اوتار اور بگاڑنے سے
بگاڑ اور اسیطرح سنوار اور سمار اور سمیٹ اور لپیٹ اور جیت اور ہار اور کبھی اوسکی اخیر
مین واو فقط زیادہ کرتے ہین جیسے لگانے سے لگاؤ اور چڑھانے سے چڑھاؤ اور دبانے سے دباؤ
اور بچانے سے بچاؤ اور کبھی الف مع الواو جیسے سمٹنے یا سمیٹنے سے سمٹاؤ اور پھیلنے سے پھیلاؤ
اور بہنے سے بہاؤ اور اوبجھنے سے اوبجھاؤ اور الف اور باے فارسی زیادہ کرنے سے جیسے
ملنے سے ملاپ مگر زیادتی ان دو حرف کے سوا اس لفظ کی اور جاے نہین دیکھی گئی اور بعضے
اسماء جامد کی اخیر مین الف اور باے فارسی مع الالف بھی لاتی ہین مثلاً بہنا پا یعنی بہن بہنا ایک
عورت کا دوسرے عورت کو لیکن اس لفظ مین ایک احتمال اور بھی ہی اور وہ یہ ہی کہ کیا عجب
ہی کہ بہنا پا مرکب ہو بہن اور آپا سے اور یہ دونون لفظ بمعنی خواہر کے ہین چنانچہ شاہجہان آباد
کے شرفا کے گھر مین عورتین اپنی بڑی بہن کو آپا ہی کہتی ہین پس بہنا پے کے یہ معنی ہوے
کہ لفظ بہن آپا کا زبان پر دونون کے آپا سے اسکو بہن کہا اور اسنے اوسکو آپا
اور بعد مرور ازمنہ کے ایک لفظ سمجھکر انحای شتی سے محاورہ مین استعمال
کرنے لگے مثلاً بہنا پا کرنا اور بہنا پا جوڑنا اور بہنا پے کا ٹوٹنا یعنی آپس سے اوس عہد کا
زائل ہونا پس اسصورت مین یہ لفظ مانحن فیہ نہوا اور اسی قبیل سے ہی بڑھا پا یعنی پیرانہ سری
اور تنا پا یعنی جوانی لیکن یہ بھاری ہی اور اصل مین بمعنی تنی کے ہی چونکہ حالت جوانی مین تنا اور
اکڑا بہت ہوتا ہی اسواسطے بمعنی جوانی کے استعمال کرلیا ہی اور ظاہر اوپجا پا اس قبیل سے نہین
کسواسطے کہ پوجا پا اوس طعام کو کہتے ہین کہ پوجا کے وقت سامنے رکھہ لیتے ہین پس جائز ہی
کہ آپا اس لفظ مین کلمہ نسبت ہو اور جائز ہی کہ بڑھاپا اور تناپا مین بھی اسی قبیل سے یعنی ایسی

حالت کہ منسوب بوڑھے کے ساتھ اور ایسی حالت کہ منسوب تنی کے ساتھ ہو اور وہ بیری اور جوانی ہے لیکن ان دو لفظون مین احتمال اول اقوی ہے اور بچپا کے لفظ مین یہ ہی احتمال ہے کہ اصل مین حاصل بالمصدر ہو اور بمعنی طعام مذکور کے مجاز واللہ اعلم بالصواب اور کبھی یائے تحتانی زیادہ کرتے ہین جیسے ہنسی سے ہنسی اور کبھی باوجود یائے تحتانی کی اسے مہملہ زائد ہو جاتی ہے جیسے باقی سے باقی اور جو بمعنی بیع کے ہو بکری اور کبھی تحتانی کی ساتھ قافی جیسی رقمے سے رقمی باسے موحدہ اور راے مشقلہ کے ساتھ بمعنی زیادہ ہونے کے ہی بڑھتی اور بھرنے سے جو ہے غلیظ بہا اور راے مہملہ مخففہ کی ساتھ بمعنی پر کرنے کی ہی بھرتی اور لفظ بھرتی کبھی بمعنی اوس چیز کے بھی مستعمل ہوتا ہی جسکو کسی چیز مین بھرین مثلاً چوکھٹ کی پاشنہ کے واسطے جو لکڑیان ڈالتے ہین اونکو بھرتی کہتے ہین اور کبھی اسم جامد کی اخیر مین تحتانی زیادہ کرتے ہین جیسے بتھرا اور بتھرائی اور بمعنی جاروب کی مجاز ہی اور کبھی اسم جامد ہو بمعنی حاصل بالمصدر کے حاصل ہوتے ہین جیسے جمیل اور ریل اور جب اونکی اخیر مین الف زیادہ ہوتا ہی اوس سے معنی نسبت کے حاصل ہوتے ہین جیسے جمیلا اور ریلا یعنی ایسا امر جو جمیل اور ریل سے منسوب ہو اور لفظ ریل کا بدون الف کے اکثر پیل کے لفظ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہی اور تنہا کم جیسے ریل پیل جہان کسی چیز کی کثرت ہوتی ہی وہان یہ لفظ بولتے ہین اور پیل شاید قسم اول یعنی مارا ریٹ وغیرہ کے قبیل سے ہو کہ واسطے کہ پیلنا مصدر ہے اور اوسکے معنی یہ ہے کہ کسی چیز کو صدمہ سے آگے بڑھانا اور ریلا الف کے ساتھ تنہا ہی مستعمل ہوتا ہی ہمراہ پیل کے نہین دیکھا گیا اور یہ امر استعمال کے خصائص سے ہی اسمین قیاس کو کچھ دخل نہین اور کبھی اسم جامد مین کچھ تصرف کرکے اوسکے اخیر مین الف اور سین مہملہ زیادہ کرتے ہین جیسے مٹھی سی میٹھاس اور کھٹی سی کھٹاس اور کبھی بعد گرانے علامت مصدر کے واو اور الف اور سین بھی زیادہ کرکے

ہین جیسے بکنی جو بائے موحدہ کے ساتھہ یعنی کلام بیہودہ اور بہت کلام کرنے کی ہو کہواس اور ظاہر ا پیاس اس قبیل سے نہین بلکہ مرکب ہوئی سے کہ یعنی پینے کی ہے اور آس سے کہ یعنی امید کی ہے پس پیاس پینے کی امید ہوئی چونکہ تشنگی مین طلب آب کی ہوتی ہے پیاس یعنی تشنگی کے مستعمل ہوگیا اور کبھی ہم جامد کے اخیر مین تاے فوقانی زیادہ کرتے ہین جیسے رنگ سے رنگت اور سنگ سے جو یعنی ہمراہ کے ہے سنگت اور کبھی اوٹ یعنی الف اور واو مع تاے فوقانی مثقلہ کے اور آہٹ یعنی الف اور ہاے ہوز مع تاے فوقانی کے زیادہ کرتے ہین جیسے رکھنے سے رکاوٹ اور چمکنے سے چمکاہٹ اور کبھی فقط ہٹ یعنی ہاے ہوز مع تاے مثلثہ جیسے بلبلانے سے بلبلاہٹ اور بیان سے معلوم ہوا کہ آہٹ حاصل بالمصدر ہے آنی سے اور یعنی آواز یا کے مجازا مستعمل ہوگیا ہے یہ چند الفاظ مثال کے واسطے کافی ہین اور شکل ماضی کے بھی ہوتا ہے وہ ماضی الازمی ہے یا متعدی سے جب اوسپر گیا کا لفظ جو صیغہ ماضی کا ہے جانے سے زیادہ کردین جیسے آیا گیا اور اوٹھایا گیا مثلا اور گیا اس صورت مین یہ جملہ ہوگا جو فارسی مین افعال ناقصہ سے ہے اور کبھی نامہ بھی ہوتا ہے پس کیا بھی نامہ ہی اسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلا کہ مجھسے خلافی شے اوٹھائی گئی تو مراد اوس سے یہ ہوگی کہ اٹھانا اوسکا مجھسے وقوع مین آیا اور کبھی اوسکو ہوسکنے کے معنی مین بھی استعمال کرتے ہین مثلا کہین کہ اگر مجھسے اوٹھا گیا تو اٹھونگا کیونکہ پہلی معنی کی صورت مین تحصیل حاصل لازم آتی ہے یعنی اوسکے معنی یہ ہوجاتے ہین کہ اگر مجھسے اوٹھنا وقوع مین آئیگا تو اٹھونگا پس بعد وقوع اوٹھنے کے پھر اوٹھنا کیونکر صورت پکڑیگی اور اگر یون کہین کہ اگر مجھسے اوٹھا گیا تو اوٹھاؤن گا تو اب البتہ بمعنی واقع ہونی ہی کی ہے اور کبھی صیغہ استقبال کا جانے بھی لگا دیتے ہین جیسے اگر مجھسے اوٹھا جائیگا مثلا تیسری فصل معلوم کیا چاہیے کہ

مصدر دو قسم ہوتا ہے ایک لازم دوسرا متعدی لازم وہ ہے کہ جسکے معنی اوسکے فاعل پر تمام ہوجاوین اور مفعول پر کو نہ چاہین جیسے آنا جانا بیٹھنا اور اٹھنا وغیرہ اور متعدی وہ ہے کہ اسکے معنی فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول پر تک پہونچے اور متعدی تین قسم ہے اول متعدی بیک مفعول جیسے کھانا طعام کا اور پینا پانی کا دوسرا متعدی بدو مفعول جیسے دینا دینا کا یہ کو قسم متعدی البتہ مفعول جیسے دلوانا دینا کا زید کو سے یا تبلانا زید کو عمر کا فاعل ہونا چوتھی فصل متعدی دو قسم ہے ایک یہ کہ اصل میں اسی معنی کیواسطے موضوع ہو دوسرے یہ کہ حروف تعدیہ کی اوسپر داخل کرکے بنایا ہو قسم اول جیسے کھانا اور پینا متعدی بیک مفعول اور دینا متعدی بدو مفعول اور تبلانا متعدی البتہ مفعول اور انکا بیان گذر گیا اور قسم دوسری چار طرح پر ہے ایک یہ کہ حروف تعدیہ علامت مصدر کے پہلے سے آوین اور حروف تعدیہ بعض جاہی ہین وا کر اور سکے پہلے لام ہو اور کہین فقط وا اور کہین لام اور الف اور بعض کلمہ ان سب حالتون پر ہوتا ہے مگر بعضی ان تین سے بعض حالت اختیار کرتے ہین اور بعض کو ترک اور بعض مقام ہین فقط الف ہوتا ہے اور جو حروف کہ علامت مصدر کے ماقبل ہین اونمین بھی حروف تعدیہ کے داخل ہونیکے بعد کچھ تغیر واقع ہوتی ہے اوسکا ضبط قاعدہ سے مشکل ہے وہ فقط سماعت پر موقوف ہے اور تفصیل اسکی یہ ہے کہ فعل لازم کا تعدیہ بیک مفعول ہوتا ہے اور متعدی بیک مفعول کا بدو مفعول اور متعدی بدو مفعول کا بسہ مفعول پس اگر لازم کو متعدی بیک مفعول بناوین الف یا لام مع الالف یا وا علامت سے آوین جیسے بیٹھنے سے بٹھانا یا بٹھلانا اور رونے سے رولانا یا روانا یہ دونون مستعمل ہین مگر اول فصیح ہے اور اگر متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو مفعول کرین لام مع الالف یا وا فقط سے آوین جیسے کھانے سے

کھلانا یا کھلوانا مگر کھلوانا بات گوارون کی ہو اور فصحا کی زبان پر کھلانا جاری ہے اور
اگر متعدی بدو مفعول کو متعدی بسہ مفعول کرین کبھی واسع الام متقدم اور کبھی فقط
لا اور کبھی لام الف سے آوین جیسے کھلانے سے کھلوانا اور دکھلانے سے جو بکسر اول
ہو دکھلوانا اور پلانے سے جو بھی فصحا زیادہ آب کی ہو پلوانا اور دینے سے دلوانا
اور رونا اور دلانا مگر دلوانا فقط اہل کے ساتھ فصحا کی زبان پر جاری نہین ہے طرح
دوم یہ کہ مصدر کے اول ہی حرف کے الفاظ لازم ہو مصدر لازم ہو یا متعدی یک مفعول کم
اوس مفعول سے جو تعلق رکھتا ہو دو لازم لازم ہین جب اونکے اول مین لفظ نی
کا رکھا گیا یعنی سے آنا اور جانا متعدی بیک مفعول حاصل ہوا اور اسی قبیل سے لی ہونا
اور نے چلنا اور لے دوڑنا اور سے بھاگنا اور سے اوڑنا اور نے نکلنا اور طرح تیسری یہ ہے
کہ فعل کی فاعلیہ کے بعد حروف زیادہ کرین الف جیسے مرنے سے مارنا اور تنے سے تانا
اور دبنے سے دابنا اور کٹنے سے کاٹنا اور بندھنے سے باندھنا اور دوا جیسے گھلنے سے گھلانا
فارسی مضموم سے ہو کھولنا اور رکنے سے روکنا اور کھولنے کو ان الفاظ کے قبیل سے قرار
دینا بھی اونمین سے جنمین فاعلیہ کے بعد واو ہوا سو اسطے ہے کہ فاعلیہ مع بانے مخلوط کے بمنزلہ
ایک حرف کے شمار مین آتا ہے اور اسی سبب سے عروضی اوسکو تقطیع مین گرا دینگے مثلاً
کھولا فعل ہے کے وزن پر ہو جیسے بولا اسی وزن پر اور یلے تحتانی جیسے پینے سے پینا اور
طرح چوتھی یہ ہے کہ کوئی حرف تیسرے دوسرے یا پہلے حرف سے جیسے چبانا اور چھوٹنے سے چھٹانا
اور لوٹنے سے لوٹانا مثل ہوا بیان سے شروع ہے بیان مقاصد کا + پہلی جنس اشتقاق
کے بیان مین معلوم کیا چاہیے جو چیزین کہ مصدر سے مشتق ہوتے ہین یہ ہین فعل ماضی فعل
مضارع امر نہی اسم فاعل اسم مفعول اسم آلہ اور اسم تفضیل اور صفت مشبہ اور ظرف

سے مشتق ہین ہونی ہر کیف سب کا حال جدا جدا ذیل انواع مین مذکور ہوتا ہے۔

نوع پہلی فعل ماضی کے بیان مین ماضی اوس فعل کو کہتے ہین جو گذرے ہوئے زمانہ سے تعلق رکھتا ہو اور فعل ماضی کے بارہ صیغہ مین اسطرح پر کہ فعل واحد مذکر غائب کا فعل جمع مذکر غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مذکر حاضر کا فعل واحد مونث غائب کا فعل جمع مونث غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مونث حاضر کا فعل واحد متکلم مذکر کا فعل جمع متکلم مذکر کا فعل واحد متکلم مونث کا فعل جمع متکلم مونث کا اگرچہ قیاس مقتضی تھا امر کا کہ ازبس فاعل یا مذکر ہے یا مونث اور ہر واحد یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر ایک انمین ایک ہے یا دو یا زیادہ دو سے پس یہ سب اٹھارہ صیغہ ہوتے لیکن ازبسکہ زبان اہل ہند مین مانوق واحد کے حکم جمع مین ہے چھ صیغہ تثنیہ کی بالکل ساقط ہوگئی معلوم کیا چاہیے کہ ماضی کی چار قسمین ہین مطلق قریب بعید استمراری اور ہر واحد معروف ہے یا مجہول اور ہر واحد معروف اور مجہول سے مثبت ہے یا منفی پس سولہ قسمین ہوئین ماضی مطلق مثبت معروف ماضی مطلق منفی معروف ماضی مطلق مثبت مجہول ماضی مطلق منفی مجہول اور اسی قیاس پر اقسام باقیہ اور ہم اختصار کے واسطے ان سبکو چار صنف مین بیان کرتے ہین صنف پہلی ماضی مطلق کے بیان مین ماضی مطلق سے مراد یہ ہے کہ جسمین قید قرب یا بعید یا استمرار کی کچھ نہو اور معروف اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم ہو اور مجہول اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم نہو اور مثبت وہ ہے جسپر حرف نفی کا آیا نہو اور منفی وہ جسپر حرف نفی کا آیا ہو جب یہ معلوم ہوگیا اب جاننا چاہیے کہ اشتقاق صیغہ ماضی مطلق معروف مثبت کا اسطرح پر ہے کہ بعد گرانے علامت مصدر کے یعنے تا کے فقط علامت واحد مذکر غائب کی یعنی الف اوسکے آخر مین لاحق کرنے سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا

حاصل ہوتا ہی بشرطیکہ ماقبل کے اخیر مین حروف مدہ یعنی الف اور واو ساکن ماقبل مضموم
اور یاے ساکن ماقبل مکسور نہو جیسے بیٹھنے سے بیٹھا اور اوٹھنے سے اوٹھا اور جاگنے سے جاگا
اور رہنے سے رہا اور کرنے سے جو کاف تازی مفتوح سے ترجمہ ہے کرون کا اگرچہ ماضی کرا ہی
لیکن فصحا بسبب کراہت کے اسکو متروک کرکے اسکی بجگہ کیا استعمال کرتے ہین یہان سے
معلوم ہوا کہ یاے تحتانی رہی سے بدلی ہوئی ہی نہ اوس قبیل سے جو حروف مدہ کے بعد
زیادہ کیجاتی ہی چنانچہ آگے مذکور ہوتا ہے اور اگر آخر مین یا جو چنانچہ حکم اخیر مین ہو حروف
مدہ ہون یا بین علامت فاعل اور حرف مدہ کی یاے تحتانی احتمال فتحہ کے واسطے آتے ہین
کسواسطے کہ ماقبل الف کے فتحہ چاہیے اور حروف مدہ بسبب سکون کے فتحہ اوٹھا نہین سکتے
مثال اوسکی جسکے اخیر مین حروف مدہ ہون جیسے ملانے سے ملایا اور کھانے سے کھایا
اور بلانے سے بلایا اور جانے سے گیا لیکن یہان جیم کاف فارسی سے بدل گیا اور الف
جو جیم کے بعد تھا کثرت استعمال سے حذف ہوگیا اور شاید یہ لفظ اور مصدر سے مشتق ہو یہ
دونون احتمال مصدر کی تعریف مین مذکور ہوگئے ہین اور جیسے کھونی سے کھویا اور سوئی سے
سویا اور جیئے سے جیا اور دینے سے دیا اور پینے سے پیا اور موافق اس قیاس کے حکم
کیا جاتا ہی کہ جن لفظون کے اخیر مین یاے تحتانی اصلی ہو دوسرے یا کی زیادہ کرنیکے بعد
وہ تحتانی گر پڑتی ہے کیونکہ اجتماع دو یا کا مکروہ ہے والا جیا اور مثل اسکے مین چاہیے تھا
کہ دو یاے تحتانی ہوتین ایک اصل کلمہ کے اور دوسرے وہ لی کہ احتمال فتحہ کی ضرورت
سے زیادہ ہوئی ہی پھر جانا چاہیے کہ مصدر اگر متعدی ہو پس وہان دو حال ہین اور وہ
یہ ہی کہ ضمیر منفصل مفعول کی یعنے اوسی اور اوسکو یا اسم اشارہ یعنی وہ اور یہ یا اسم ظاہر ہمراہ
فعل ماضی کے مذکور کرین یا نکرین اگر مذکور کرین تو اسمین تفصیل ہی اگر ضمیر منفصل مفعول کی

مذکور کرین پس مفعول اوس فعل کا خواہ مذکر ہو خواہ مونث واحد ہو یا جمع فعل کے اخیر مین الف
زیادہ کردین گے جیسے اوسی یا اوسکو کہا یا یعنی روٹی یا سالن کو اور اوسکو سنا یا یعنی
کلام یا بات کو اور اوسکو بلایا یعنی مرد یا عورت کو اور اسی قیاس پر جمع اور اگر اسم
اشارہ یا اسم ظاہر بدون علامت مفعول کے مذکور کرین فعل مین مفعول کے تذکیر یا تانیث کی علامت
لاحق کردینگے واحد ہو مفعول یا مجموع یعنی واحد مذکر کے واسطے الف اور مونث کے واسطے
یاے تحتانی اور مجموع مین مذکر کے واسطے ئے بیاے مجہولہ اور مونث کے واسطے ئین بیاے
معروفہ جیسے وہ کھایا یعنی سالن اور وہ کھائی یعنی روٹی اور وہ کھائے یعنی کئی سالن اور
وہ کھائین یعنی کئی روٹیان اور اگر اسم اشارہ کے ساتھ مشار الیہ بھی بدون علامت
مفعول کے ذکر کرین جب بھی یہی حال ہے جیسے وہ روٹی کھائی اور وہ سالن کھایا ۔
قس علی ہذا ۔ اور اگر اسم اسم ظاہر مع علامت مفعول کے یا اسم اشارہ اور اسم ظاہر
اور علامت مفعول اکٹھی مذکور ہون تو فعل کے اخیر مین ہمیشہ الف رہیگا خواہ مفعول
واحد ہو خواہ مجموع مثلاً سالن کو یا سالنون کو یا روٹی کو یا روٹیونکو یا اوس روٹی کو
یا اون روٹیون کو کھایا اور تفصیل علامت جمع کی معلوم ہو جاویگی اور جاننا چاہیے کہ
علامت مفعول مجموع کے لگنے سے فعل جمع کا نہین ہوجاتا مادام کہ فاعل مجموع نہو پس
روٹیان کھائین اوسنے مثلاً اس عبارت مین کھائین فعل واحد کا ہے اور کھائین ہمیشہ
فعل جمع کا اور اگر فاعل کو ذکر نکرین تو اخبار اگر مذکر ہے مقصود ہو علامت تذکیر کی اور اگر مونث
سے علامت تانیث کی اوسکے اخیر مین لاحق کرینگے مثلاً اگر روٹی کے کھانے سے خبر دینی مقصود ہے
تو کہینگے کھائی اور اگر سالن کے کھانے سے تو کہینگے کھایا اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جیسے فعل
متعدی کے اخیر مین ایسی علامت لاحق ہوتی ہے جو مفعول کے تذکیر اور تانیث اور وحدت

اور جمع پر دال ہو ایسی ہی اوس جگہ اور ایسے لفظ کا ذکر کرنا بھی درست ہے کہ اوسکی وحدت اور جمع پر دلالت کرے مثلاً ایک سیب کھایا یا کئی سیب کھائے یا ایک بھی کھائی اور کئی بھی کھائین اور اگر فعل ماضی واحد مونث کا بناوین لازم مین یاے تحتانی معروف لگاوین کہ یہ علامت فاعل مونث کی ہے جیسے بیٹھی سی بیٹھی اور اوٹھنے سے اوٹھی اور سونے سے سوئی اور فعل متعدی مین مذکر اور مونث کی علامت کا حال مثل صیغہ واحد مذکر کے ہے جیسا مذکور ہوا مثلاً اوسکو کہا یا یعنے روٹی کو یا وہ روٹی کھائی اُس مرد نے یا عورت نے اور اگر صیغہ جمع مذکر غائب کا بناوین پس فعل اگر لازم ہو تو جس فعل مین یاے تحتانی احتمال حرکت کے واسطے زیادہ کی جاتی ہے یاے تحتانی کے بعد اور جسمین زیادہ نہین کیجاتی اوسی لفظ باقی کے بعد جو علامت مصدر کی گرانے سے رہا ہے یاے تحتانی مجہول مذکر کے واسطے اور یاے معروفہ مع النون مونث کیواسطے زیادہ کردین جیسے آئی چند مرد اور آئین چند عورتین اور اگر متعدی ہو فعل جمع کا مثل فعل واحد کے ہوتا ہے مگر بسبب فاعل کے امتیاز حاصل ہو جاتی ہے جیسے سیب کھایا یا بہی کھائی لوگون نے یا اونھون نے اور یہ ضمیر منفصل فاعل کی مشترک ہے مذکر اور مونث مین اور اگر فعل واحد مذکر مخاطب یا مونث مخاطب یا جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب یا متکلم واحد یا مع الغیر کا بناوین اوسکی تفصیل یہ ہے کہ لازم مین جو فعل غائب مذکر یا مونث کا تھا اوسکے بعد مذکر واحد یا مونث واحد کیواسطے ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے لگادین جیسے آیا تو یا آئی تو اور آیا مین یا آئی مین اور یہ ضمیر مذکر اور مونث مین مشترک ہین اور متعدی مین بعد ضمیرون کے لفظ نے کا بھی زیادہ کیا جاتا ہے لغات فصیحہ مین جیسے کہا تو نے مرد ہو یا عورت یا کہا مین نے علی ہذا القیاس اور ترک کرنا لفظ نے کا ضمیر مخاطب یعنی تو کے آخیر سے موافق روزمرہ حال کے غلط محض ہے البتہ زبان قدیم مین تو

کی جگہ تین بولتی تھی اور اوسکے اخیر سے لفظنے کا ترک بھی کرتے تھے جیسے کہا تین اور نہیں رہنا
فقط تئیں ہو یا تینے لفظنے کے ساتھ استعمال انکا موجب خفت ہو اور مکروہ کہا ہے اور بعد ضمیر
متکلم واحد کے ترک کرنانے کا اگرچہ مکروہ ہو مگر چنداں مخل فصاحت کا بھی نہیں لیکن کہا میں نے
کی جگہ کہا میں اور فعل جمع مذکور مخاطب اور متکلم میں اگر لازم ہو بعد اسقاط علامت مصدر
جو باقی رہی اوسکے اخیر میں یاے تحتانی مجہولہ اور ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے یعنی تم اور ہم
لگاوین جیسے آئی تم اور آئی ہم اور اگر متعدی ہو صیغہ واحد مذکر غائب کو بعد ضمیر جمع مخاطب
یا متکلم مع الغیر کے مع نے کے لگاوین جیسے کہا تم نے اور کہا ہمنے اور فعل جمع مونث مخاطب
یا متکلم میں اگر لازم ہو بجاے مجہول کے یاے معروفہ مع النون اور اوسکے بعد ضمیر میں
لگاوین جیسے آئین تم اور آئین ہم اور متعدی میں بعینہ وہی صیغہ جو جمع مخاطب یا متکلم کے
واسطے گذرا یعنی کہائنے اور کہاہنے اور لفظ نے کے ترک کا حال مثل سابق کے ہے اوسی تفصیل سے
اور اس ماضی پر جب نون یا لفظ نہیں کا لگاوین ماضی معروف منفی ہو جاوے جیسے نہ آیا اور
اور نہیں آیا مگر ان دونوں میں فرق اسقدر ہے کہ فقط نون میں محض زمانہ کی نفی ہے اور نہیں
کی لفظ میں اوسکی نفی ہے زبان تکلم تک یعنی آنا زید کا مثلاً ابتک واقع نہیں ہوا اور جب ماضی
معروف سے چاہیں کہ مجہول بناوین اور یہ بھی معلوم ہے کہ چونکہ اسناد فعل مجہول کے مفعول کیطرف
ہوتی ہے اور عامل مفعول میں فعل متعدی ہوتا ہے نہ لازم اسواسطے چاہیے کہ مجہول بھی فعل متعدی
سے حاصل کیا جاوے پس فعل متعدی کے اخیر میں گیا کا لفظ کاف فارسی مفتوح سے کہ وہ بصورت
ماضی کے ہے جوڑ جانے سے مشتق ہے بڑھاوین جیسے مٹایا گیا اور اوٹھایا گیا اور بلایا گیا اور کھایا گیا
اور سنایا گیا اور علی ہذا القیاس اور یہ جو ہمنے گیا کے لفظ کو کہا ہے کہ وہ بصورت فعل ماضی کے
ہے نہ فعل ماضی کا اسواسطے کہ اوٹھایا گیا مثلاً ایک فعل معروف تھا اور گیا دوسرا فعل ہوا اور

دونون چونکہ فعل معروف ہین ان دونون کی نسبت فاعل کی طرف ہوتی ہی نہ مفعول
کی طرف پس فعل مجہول متحقق نہوتا اور قطع نظر اس سے ترکیب دو فعل کی بدون تقدیر
واو کے مہمل ہی پس اسصورت مین معنی یہ ہوتے کہ اوٹھایا اوسکو اوگیا وہ اور یہ خلاف
ارادہ کے ہی اور ایک اور قباحت یہ ہی کہ فعل مفرد ہوتا ہی اور یہ مرکب ہی پس گیا اصل
مین موضوع ہی علامت مجہول کے واسطے اور وہ ماضی بعد تبدیل جیم کے کاف ہی اسکے
ساتھ ملتبس ہوگئی ہی اور گیا کا لفظ جو فعل لازم پڑتا ہی جیسے آیا گیا اور بیٹھا گیا مثل صیغہ مجہول
کی تحصیل کے واسطے نہین ہی بلکہ اس ترکیب مین آیا اور بیٹھا مثلاً حاصل بالمصدر ہی اور گیا ماضی
جانی سے اور اسکا حال حاصل بالمصدر کے بحث مین تفصیل گذرا صنف دوسری ماضی قریب کے بیان مین
اور اسکا حصول اسطرح پر ہی کہ ماضی مطلق کے صیغہ کے اخیر مین ہی ہا مفتوح ہی اور الف اوسکے
زیادہ کردین جیسے آیا ہی اور گیا ہی مثلاً اور یہ دلالت کرتا ہی کہ آنا اور جانا کہ فاعل ہی زمانہ ماضی مین
سرزد ہوا زمانہ تکلم سے قرب رکھتا ہی اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ واحد کیواسطے ہی مذکر خواہ مونث غائب
ہو یا حاضر جیسے آیا ہی اور آئی ہی اور آیا ہی تو اور آئی ہی تو اور جمع کے واسطے مذکر ہو یا مونث ان نون
غنہ سے جیسے آئے ہین اور آئین ہین اور جمع مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث لفظ ہو جیسے
آئے ہو تم یا ہی مجہولہ سے مذکر اور آئی ہو تم یا معروفہ سے مونث کے واسطے اور فعل رفتن
کا اصل مین نون غنہ کے ساتھ تھا لیکن روزمرہ مین استعمال نون کا کم ہوا بسبب کراہت
کے متروک ہی اور فعل متکلم واحد کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہون ہی ہو زمضمہ
اور واو معروفہ سے اور اوسکی اخیر مین نون غنہ جیسے مین آیا ہون اور مین آئی ہون اور
جمع متکلم کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہین جیسے ہم آئے ہین مذکر اور ہم آئی ہین مونث
اور یہ فعل مونث کا نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے صنف تیسری ماضی بعید کے بیان مین

اور یہ اسطرح ہو کہ لفظ تھا آخر مین زیادہ کردین جیسے آیا تھا اور کیا تھا لفظ تھا دال ہے
اس بات پر کہ زمانہ ماضی مین سرزد ہونا اس فعل کا فاعل سے زمانہ تکلم سے بہت بعد
رکھتا ہو اور معلوم کیا چاہیے کہ علامتین تذکیر اور تانیث کی فعل اور علامت دونونمین
لاحق کرتی ہین جیسے آیا تھا ایک مرد آئی تھی ایک عورت آئی تھی کئی مرد یا مجہولہ سے
آئی تھین کئی عورتین یا سے معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا تو ایک مرد آتی تھی تو ایک
عورت یا سے معروفہ سے آئی تھی تم کئی مرد یا سے مجہولہ سے آئین تھین تم کئی عورتین یا سے
معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا مین ایک مرد آتی تھی مین ایک عورت یا سے معروفہ سے
آئی تھے ہم کئی مرد یا سے مجہولہ سے آئین تھین ہم کئی عورتین یا سے معروفہ سے مع نون غنہ کے

صنف چوتھی ماضی استمراری کے بیان مین اور یہ وہ ہو کہ زمانہ گذشتہ مین فعل فاعل
کے استمرار اور ہمیشگی پر دلالت کرے اور اشتقاق اسکا مصدر سے اسطرح پر ہو کہ بعد اسقاط
علامت مصدر کی جو کچھ باقی رہے اوسکے اخیر مین تا سے فوقانی مع الالف کو ہمراہ لفظ تھا کی
زیادہ کردین اور علامت تذکیر یا تانیث واحد یا جمع کی تا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق
کرین اسکی تفصیل یہ ہے کہ واحد مذکر غائب کا صیغہ مثلاً آتا تھا اور جاتا تھا الف کے ساتھ
اور مونث غائب واحد کا فعل مثلاً آتے تھے اور جاتے تھے یا سے معروفہ سے اور مذکر مجموع
غائب کا فعل مثلاً آتے تھے یا سے مجہولہ سے اور مونث مجموع کا فعل آتین تھین یا سے معروفہ
سے مع نون غنہ کے اور ضمایر منفصلہ انکے اخیر مین لگنے سے متکلم اور مخاطب واحد اور جمع کا فعل
حاصل ہو جاتا ہے واحد کی ساتھ ضمیر واحد کی جمع کے ساتھ جمع کے مذکر کے ساتھ مذکر کی
مونث کے ساتھ مونث کی جیسے آتا تھا تو آتی تھی تو آتے تھے تم آتین تھین تم آتا تھا مین
آتی تھی مین آتے تھے ہم آتین تھین ہم اور استمراری کو جب حالت شرط مین استعمال کرتے ہین

لفظ تھا کا محذوف کر دیتی ہین اور آلحاق علامتون کا فقط تا کے اخیر مین ہوتا ہے مثلاً
اگر وہ آتا یا اگر وہ آتی اور علی ہذا القیاس اور ضمائر خواہ شرط مین یا غیر شرط مین فعل کی اول بھی مذکور ہو سکتے
ہین جیسے کہتا تھا مین یا اگر کہتا مین اور بالعکس جیسے مین کہتا تھا اور مین اگر کہتا یا اگر مین کہتا
حرف شرط اور فعل کے بیچ مین اور نفی ان سبکی بھی اسیطرح سے ہے جیسے ماضی مطلق کی بحث
مین مذکور ہوئی اور ماضی استمراری اسطرح سے بھی حاصل ہوتی ہے کہ لفظ کرتا تھا اخیر مین
ماضی مطلق کے کسی مصدر سے ہو زیادہ کر دین جیسے وہ آیا کرتا تھا اور جایا کرتا تھا اور اٹھایا کرتا تھا
اور بیٹھا کرتا تھا اور کبھی جاتا تھا کا لفظ زیادہ کرتے ہین مگر اتنا فرق ہے کہ جب لفظ کرتا تھا کا
زیادہ کرتے ہین صیغہ ماضی مذکور ہمیشہ الف کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین وحدت اور جمع اور
مذکر اور مونث کی کرتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین جیسے آیا کرتا تھا وہ مرد
اور آیا کرتی تھی وہ عورت اور جب جاتا تھا زیادہ کرتے ہین وہ ماضی کا صیغہ ہمیشہ یاے مجہولہ
کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین بدستور جاتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین مثلاً
آئی جاتا تھا اور آئی جاتی تھی اور کبھی قسم اول ماضی استمراری کے اخیر مین لفظ رہتا تھا زیادہ کرتے
ہین اور علامتین ماضی استمراری اور رہتا اور تھا تینون کے اخیر مین لاحق ہوتین ہین
جیسے آتا رہتا تھا وہ ایک مرد آتی رہتی تھی وہ ایک عورت آتی رہتی تھی وہ کئی مرد آتین
رہتین تھین وہ کئی عورتین اور علی ہذا القیاس اور جمع مونث کا نون لفظ اول سے گر بھی
پڑتا ہے یعنی آتی رہتین تھین وہ کئی عورتین بھی مستعمل ہے اور پہلی صورت کی نسبت ان
صورتون مین معنی استمرار کی زیادہ تر واضح ہین مگر بعد تامل کے معلوم ہوا کہ ان سب صیغہ ہاے
سے کرتا تھا اور جاتا تھا فقط ماضی استمراری ہے اسی واسطے علامتین تذکیر اور تانیث
فاعل کی انہین مین لاحق ہوتی ہین اور وہ الفاظ جو بصورت ماضی مطلق کے اون کی اول

آتی ہین وہ حاصل بالمصدر ہین صیغہ ماضی کی صورت مین سے واسطے وہ ایک صورت پر رہتے ہین جیسے جایا کرتا تھا وہ ایک مرد اور جایا کرتی تھی وہ ایک عورت اور آئے جاتا تھا وہ ایک مرد اور آئی جاتی تھی وہ ایک عورت انکا حال خواہد آمد اور خواہد رفت کا سا ہی مثلاً فارسی مین جو بالفعل ناواقفون کے نزدیک صیغہ استقبال کا مشہور ہے کہ اصل صیغہ مضارع کا خواہد ہے اور اوسکے اخیر مین آمد یا رفت یا اور کچھ سوا اوسکے حاصل بالمصدر رہتا ہے کہ ترکیب نحوی مین اوسکا مفعول واقع ہوا ہے پس ترجمہ خواہد رفت کا اردو مین یہ ہی چاہتا ہی جانی کو اس صورت مین حاصل ان دونون صورتون کا یہ ہوا کہ زید سے مثلاً آنا یا جانا ہمیشہ وقوع مین آتا تھا زمانہ گذشتہ مین جب ماضی کے چارون قسمون سے اشتقاق کا حال بہ تفصیل معلوم ہو چکا تو اب زیادتی توضیح اور آسانی فہم کیواسطے مناسب معلوم ہوا کہ ایک کی گردان یہان لکھ دینی چاہیے اسواسطے لکھی جاتی ہے ۔ گردان ماضی مطلق کی فعل لازم سے ۔ آیا وہ ایک مرد ۔ آئے وہ کئی مرد ۔ آئی وہ ایک عورت ۔ آئین وہ کئی عورتین ۔ آیا تو ایک مرد ۔ آئے تم کئی مرد ۔ آئی تو ایک عورت ۔ آئین تم کئی عورتین ۔ آیا مین ایک مرد ۔ آئے ہم کئی مرد ۔ آئی مین ایک عورت ۔ آئین ہم کئی عورتین ۔ گردان فعل ماضی مطلق کی فعل متعدی سے موافق تفصیل سابق کے مفعول کی ضمیر منفصل کے ساتھ اسطرح ۔ اوسکو کھایا اور اسکو کھایا ۔ اور اوسکو سنایا ۔ الخ مفعول مظہر کی ساتھ مع علامت مفعول کے ۔ روٹی یا سالن کو کھایا ۔ کلام یا بات کو سنایا ۔ معلوم کرنا چاہیے کہ افعال بلندی مین ضمائر متصلہ ہمیشہ مستتر ہوتی ہین اور ضمائر منفصلہ جو بعد بعضی افعال مثل فعل مخاطب یا متکلم کے واقع ہوتی ہین انکی تاکید کیواسطے ہین کیونکہ اگر الف یا یاے تحتانی مثلاً جو مذکر یا تانیث فاعل کی علامت کے واسطے اخیر مین زیادہ کی جاتی ہین ضمیرین ہوتین پس

چاہیے تھا کہ افعال کے فاعل ہوتین اور باوجود انکے فاعل مظہر کا مذکور کرنا درست نہوتا جیسے آیا زید۔ اور گیا عمر والا لازم آتا ہے کہ ایک فعل کے واسطے دو فاعل ہون اور یہ بات اونپر جو صرف و نحو سے واقف نہین مخفی نہین ہے مگر یہ کہ اضمار قبل الذکر کے قائل ہون۔ نوع دوسری مضارع کی بحث مین مضارع سے وہ صیغہ مراد ہے جو صیغہ استقبال اور صیغہ حال دونو کے معنی مین مشترک ہو اور اسکا اشتقاق مصدر سے اسطرح ہوتا ہے کہ علامت مصدر کی گرانے کے بعد جو کچھ باقی رہے اگر اوسکا حرف اخیر حرف مدہ ہو تو ی یعنی یای ساکن اور ی یعنی ہمزہ مکسورہ مع یای ساکن کے اور و یعنی واو مکسورہ مع یائے مجہولہ علامت واحد غائب یا مخاطب کی مذکر ہو یا مونث اور ین یعنی یاے تحتانی ساکن مع نون غنہ کے اور ین ہمزہ اور وین واو اور یاے مجہولہ سے علامت جمع غائب یا جمع متکلم مع الغیر کی مذکر ہو یا مونث اور و یعنی واو ساکن اور و ہمزہ مضمومہ مع واو ساکن کے علامت جمع مخاطب کے مذکر ہو یا مونث اور ون واو ساکن مع نون غنہ کے اور ون ہمزہ مضمومہ مع واو کے علامت واحد متکلم کے مذکر ہو یا مونث لاحق کردین اور مضارع کے بھی بارہ صیغہ ہوتے ہین اس تفصیل سے۔ آسی آئی آوے فعل واحد غائب یا غائبہ کا۔ آین آئین آوین فعل جمع غائب یا غائبہ کا + آسی تو آئی تو اوے تو + واحد مخاطب یا مخاطبہ آو تم آؤ تم ++ جمع مخاطب یا مخاطبہ ++ آون ہین آؤن ہین ++ واحد متکلم مذکر یا مونث + آئین ہم آئین ہم آوین ہم ++ متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور اگر حرف صحیح ہو مضرد غائب یا مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث یاے مجہولہ فقط جیسے بیٹھی وہ یا تو اور جمع غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے مع النون جیسے بیٹھین وہ یا ہم

مذکر ہو یا مونث اور جمع مخاطب کے واسطے واو جیسے بیٹھو تم مذکر یا مونث اور متکلم واحد کے واسطے واو ماقبل مضموم اور نون غنہ بعد واو کے جیسے بیٹھون مذکر یا مونث لیکن اسقدر ہے کہ بعینہ ان الفاظ کا استعمال بمعنی حال یا استقبال کے متروک ہوگیا ہو اور جب انکے ساتھ علامت استقبال یا حال کے جو ان دونون زبانون سے ایک کو خاص کردے نہ لگاوینگے استعمال نہین کرینگے علامت استقبال کی گا اور حال کی ہے اور علامتین تذکیر اور تانیث کی انمین بھی لاحق ہوتی ہین صیغہ استقبال کا + آسی آئی گا آویگا تینون صورتون کے ساتھ فعل واحد غائب مذکر کا + آسی گی آئی گی آویگی فعل واحد مونث غائب کا - آوینگے آئین گے آوینگے + کاف فارسی سے مع یاے مجہولہ کی جمع مذکر غائب کی + اور گی کے سے معروفہ ہووے تو یہ جمع مونث غائبہ کی ہے + اور انہین صیغون کے بعد اگر ہم کا لفظ لگاوین متکلم مع الغیر ہوجاوے + ہرچند یہ سب صورتین فصیح اور غیر فصیح سب کی کلام مین مستعمل ہین لیکن بعضی فعلون مین کوئی صورت زیادہ تر فصیح ہے اور کوئی کم مثلاً ہوگا + اور ہووے کا زیادہ تر فصاحت رکھتا ہے اور ہوے گا + کم اگرچہ شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کے جو راقم کے الطاف گستران ہے

شفیق مین سے ہی بندھا ہوا ہے + ۵	ہوگیا کشتی طوفان زدہ تابوت اپنا
آگیا اپنے اگر مرنے پہ رونا ہمکو +	اور یہی صورت بعضے کلمون کو فصاحت

سے نہین گراتی جیسے کھوے گا کھونے سے + اور رویگا + رونے سے + اور سمجھنا اس امر کا وجدان صحیح اور ذوق سلیم پر موقوف ہے اسکے واسطے کوئی قاعدہ نہین اور سمجھ لینا چاہیئے کہ بعض کلمون مین سے جنکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اصلی ہو وہ یاے تحتانی ساکن جو علامت واحد غائب کی ہے حذف کردیتے ہین جیسے دیگا اور لے گا اسواسطے

کہ اجتماع دو یا کا ثقیل ہے اور یاے اول اصلی ہے اور دوسری زائد پس باوجود زاید کے اصلی
کا گرانا مناسب نہین اور بعد فعل کے لفظ گا کا علامت دوسری بھی موجود ہے اور دلیل اس
حذف پر وجود دونون غنہ کا ہے جمع مین جو یاے تحتانی کے ساتھ ہوتا ہے جیسے دینگے اور لینگے
اور اگر اس قاعدہ پر نظر کرین کہ علامت نہین محذوف ہوتی تو یہ کہین گے کہ حرف
اصلی کو گرایا ہے مگر اول بہتر ہے کسواسطے کہ دوسری علامت کی ہونے مین اس امر کا کچھ
اندیشہ نہین اور اگر بعد اون کلمون کے یاے تحتانی معروفہ ہو اوس اصلی یے کو کسرہ
کی حرکت دیتی ہین جیسے پیے گا اور جیے گا اور سیے گا اور صیغہ حال کا اسطرح کہ انہیز
الفاظ مذکورہ کے بعد خواہ صیغہ مفرد ہو خواہ صیغہ جمع مفرد کے بعد ہے اور جمع کے بعد
ہین لگا دین مگر جمع مذکر یا مونث مخاطب مین بجاے ہین کے لفظ ہو اور متکلم واحد
مین ہون زیادہ کیا جائیگا تصریف اون صیغون کے جنکی اخیر مین الف ہے آئے ہے

آئی ہے آوی ہے + مفرد مذکر یا مونث غائب + + + آین ہین آئین ہین
اوین ہین جمع مذکر یا مونث غائب آئی ہے تو ای ہے تو آوے ہے تو مونث
یا مذکر مفرد مخاطب + آؤ ہو تم + جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب + آوہون مین +
اون ہون مین متکلم واحد مذکر یا مونث + آئین ہین ہم آئین ہین ہم آوین ہین ہم
متکلم مع الغیر مذکر یا مونث معلوم کیا چاہیے کہ اگرچہ عوام شاہجہان آباد کی ان الفاظ
کو اکثر محاورے مین بھی استعمال کرتی ہین لیکن فصحا یہانکے کم بولتی ہین اور اگر انکے
کلام مین پایا جاتا ہے تو بر سبیل شاذ جیسی اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالے

بیت واہ ری شور محبت خوب ہی چھڑکا نمک + استخوان میری ہمان کس کس مزے سے کھا گئے
اور صیغہ حال کا جو کثیر الاستعمال اور مختار فصحا کا ہے اسطرح ہے کہ بعد اسقاط علامت

مصدر کی جو کچھ باقی رہی اوسکے اخیر مین تای مثناۃ فوقانی زیادہ کردین مع اور حروف
کے مثلاً واحد غائب یا مخاطب مذکر کے واسطے الف آور واحد مونث کے واسطے غائب ہو یا
مخاطب یائی مثناۃ تحتانی معروفہ آور جمع مذکر غائب یا متکلم مع الغیر کیواسطے جو مذکر
ہو یاے مجہولہ بے نون یا مع نون غنہ کے مگر متکلم ضمیر منفصل سے ممتاز ہو جائیگا اور جمع
مونث غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے یاے معروفہ مع نون غنہ کے اور امتیاز
ان دونون کے بھی بواسطہ ضمیر منفصل کے حاصل ہوتی ہے اور واحد مذکر یا مونث مخاطب
کے واسطے وہ ہی صیغہ غائب کا ہی اور امتیاز کے واسطے ضمیر مخاطب اوسکے اخیر مین کی
ہین اور جمع مذکر مخاطب کے واسطے یاے مجہولہ بعد تے کے اور بعد تحتانی کے لفظ ہو
بجاے مین کے اور جمع مونث کے واسطے یاے معروفہ مع کلمہ ہو کے اور واحد متکلم
کے واسطے الف مع لفظ ہون کے آور واحد متکلم مونث کے واسطے بجاے الف کے
یاے معروفہ اور اوسکے اخیر مین ہون تصریف آتا ہی مذکر غائب یا مخاطب آتی ہی مونث
مخاطب یا غائب آتی ہین بے نون غنہ یا آتین ہین مع نون غنہ کے جمع مذکر غائب
آتین ہین جمع مونث غائب آتے ہو تم جمع مذکر مخاطب آتی ہو تم جمع مونث مخاطب
آتا ہون مین متکلم واحد مذکر آتی ہون مین متکلم واحد مونث آتے ہین ہم یا آتین ہین ہم
متکلم مع الغیر پہلا مذکر اور دوسرا مونث کا ان الفاظ مین جمع مذکر غائب اور متکلم مذکر
مع الغیر اور جمع مونث غائب اور متکلم مونث مع الغیر کے امتیاز کے واسطے اخیر مین ضمائر
منفصلہ یعنی وہ اور ہم کا لانا واجب ہی جیسے آتی ہین وہ اور آتے ہین ہم آتین ہین وہ
آتین ہین ہم اور باقی صیغون مین چاہین لائین چاہین نہ لائین اور ضمائر مین یہ بھی
اختیار ہی چاہین صیغہ کے اول لاوین چاہین اخیر مین جیسے آتی ہین وہ یا وہ آتی ہین

علی ہذا القیاس تصریف اُن صیغون کی جنکے اخیر مین واو ہی پہلی صورت رو دی ہی رو دی ہی
رو دی ہی وہ شخص یا تو مذکر یا مونث رو دین ہین بے ہمزہ یا واو رو دین ہین مع الواو
جمع غائب اور متکلم مع الغیر مذکر یا مونث رو دو ہو تم مذکر یا مونث رو دون ہون بے ہمزہ یا رو دون
مع النمرہ مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری رو تا ہی وہ یا تو مذکر یا مونث غائب یا
مخاطب روتی ہی تو مونث مخاطب ۔ روتی ہین وہ سب مرد یا ہم سب مرد یا ہی مجہولہ جمع
مذکر غائب یا متکلم مع الغیر مذکر روتی ہین وہ سب عورتین یا ہم سب عورتین ہی یا ہی معروفہ جمع
نون غنہ جمع مونث غائب یا متکلم مع الغیر روتا ہون مفرد متکلم مذکر روتی ہون یا ہی معروفہ
ہی مفرد متکلم مونث تصریف اون صیغون کی جنکی اخیر مین یا ی تحتانی ہی صورت پہلی دی ہی دیو دی
وہ ایک یا تو مذکر یا مونث دین ہین دیو ین ہین وہ کئی یا ہم جمع مذکر یا مونث غائب یا متکلم مع الغیر
دو ہو تم جمع مذکر یا مونث مخاطب دون ہون مین مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری دیتا ہے
تو ایک مرد دیتی ہی تو ایک عورت دیتین ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یا ہے مجہولہ سے
دیتین ہین وہ کئی عورتین یا ہم کئی عورتین یا ہے معروفہ سے دیتی ہو تم کئی مرد یا ہے
مجہولہ سے دیتی ہو تم کئی عورتین یا ہے معروفہ سے دیتا ہون مین ایک مرد دیتی ہون مین
ایک عورت یا ہی معروفہ تصریف اون صیغونکی جنکے اخیر مین حرف صحیح ہو صورت پہلی بیٹھی ہے
وہ یا تو ایک مرد یا عورت بیٹھین ہین وہ کئی مرد یا عورت یا ہم کئی مرد یا عورت سب
صیغہ یا ے مجہولہ سے بیٹھو ہو تم کئی مرد یا عورتین بیٹھون ہون مین ایک مرد یا عورت صورت
دوسری بیٹھتا ہی وہ ایک مرد یا تو ایک مرد بیٹھتی ہے وہ ایک عورت یا تو ایک عورت
بیٹھتین ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یا ے مجہولہ سے بیٹھتین ہین وہ یا ہم یا ے معروفہ سے
بیٹھے ہو تم یا ے مجہولہ سے بیٹھتی ہو تم یا ی معروفہ سے بیٹھتا ہون مین بیٹھتی ہون مین یا ی معروفہ

سے تیسری نوع امر کی بحث مین ہر چند مصدر سے بلا واسطہ اشتقاق صیغہ امر کا ممکن
ہے لیکن چونکہ فارسی اور عربی مین اشتقاق اسکا بواسطہ مضارع کے ہوتا ہے اور اردو کو
اکثر امور مین متبع فارسی اور عربی کے ہین لہذا مناسب معلوم ہوا کہ صیغہ امر کا اردو زبان
کے مصادر سے بھی بواسطہ مضارع کے حاصل کیا جاوے جاننا چاہیئے کہ صیغہ استقبال سے
جسمین زوایہ کے دور کرنے سے صیغہ امر حاضر واحد کا باقی رہتا ہے اور نواقی سے فقط علامت
استقبال یعنی گا مثلاً گرانی سے جو باقی رہا ہے صیغہ جمع امر حاضر اور واحد اور جمع امر غائب
کا حاصل ہوتا ہے مثال آ تو کھو تو دے تو بیٹھ تو واحد امر حاضر مذکر یا مونث آئی اور
کھولی اور دیئی اور بیٹھنے سے بواسطہ آئیگا یا آئیگا یا آویگا اور کھوئے گا یا کھوئے گا
اور دیگا اور بیٹھیگا جو صیغہ مضارع کے ہین آو تم بی ہمزہ آو تم مع الہمزہ کھو تم
مع واو علامت کے بعد واو اصلی کے دو تم بیٹھو تم جمع امر حاضر کے مذکر یا مونث اور
واو کی اصل دیو ہے یعنی واو ہے بعد یاے تحتانی اصلی مکسورہ کے پس تحتانی کو بسبب کراہت
کے ساقط کر دیا اور دال کو واو کی موافقت سے ضمہ دیدیا اور صیغہ امر غائب کا فقط علامت
استقبال کے گرانے سے مثلاً آوے کھوے یا کھوئے دیوے بیٹھے صیغہ واحد امر غائب کا
مذکر یا مونث آویگا وغیرہ کی واسطے سے آوین کھوین دیوین بیٹھین اور جمع امر غائب کے
مذکر آوینگی وغیرہ کیواسطے سے جنکی علامت استقبال کی یاے مجہول کی ساتھ ہے اور مونث
آوینگی وغیرہ کے واسطے سے جنکی علامت مین یاے معروفہ ہے چوتھی نوع نہی کی بحث
مین امر حاضر ہو یا غائب اسکی اول مین لفظ مت یا نون کے لگانے سے نہی حاصل ہوتی ہے لیکن اسقدر
ہے کہ نون مشترک ہے حاضر اور غائب دونون مین اور مت مختص ہے نہی حاضر کے ساتھ مثلاً مت آ
نہ آ مت کھو نہ کھو وغیرہا یعنی واحد حاضر مت آ او نہ آ او مت کھو نہ کھو واو علامت کے ساتھ بعد واو اصلی

جمع متکلم حاضر کی نہ ہووے نہ کہو کسی واحد غائب کی مذکر یا مونث نہ آوین نہ کہو دین
جمع متکلم غائب کے مذکر یا مونث اور اسی پر قیاس کرنا چاہیے باقی صیغون کے حال کو
پانچوین نوع اسم فاعل کی بحث مین یعنی نام اوسکا جس سے فعل صادر ہوتا ہی مثلاً جس سے
آنیوالا فعل صادر ہوا اسکو آنیوالا کہتے ہین اور جس سے کھانا فعل صادر ہوا اوسکو کھانیوالا
اور علی ہذا القیاس اسکا اشتقاق معدر سے اسطرح پر ہی کہ علامت مصدر کی الف کو یا ی مجہولہ سے بدل کر
اسکے اخیر مین لفظ والا کا واحد کیواسطے اور والی یا ی معروفہ سی مونث کیواسطے اور والے یا ی مجہولہ سے
جمع مذکر اور والین یا ی معروفہ مع نون سی جمع مونث کے واسطے لگا دیتے ہین مثلاً آنیوالا
واحد مذکر آنے والی واحد مونث آنے والے جمع مذکر آنے والین جمع مونث اور والیان
لفظ یان کے ساتھہ بیشتر مستعمل ہے اور کبھی فعل لازم کی اخیر مین لفظ ہوا مع علامتون
مذکر اور مونث کی بدستور مذکور کی لاکر اسم فاعل بناتے ہین جیسے آیا ہوا مذکر واحد
آئی ہوئی مونث واحد آئے ہوئے جمع مذکر آئین ہوئین جمع مونث چھٹی نوع اسم مفعول
کی بحث مین اسم مفعول اوسکو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس شخص پر جسپر فعل واقع ہوا ہو
اور جاننا چاہیے کہ اسم مفعول مشتق ہوتا ہی مصدر متعدی سی کیونکہ فعل متعدی مفعول تک
پہونچتا ہی نہ فعل لازم اور اسکا اشتقاق اسطرح پر ہی کہ بعد گرانے علامت مصدر کے جو کچھ
باقی رہے اوسکے بعد لفظ یا گیا مذکر واحد ہی گئی دونون یا ی معروفہ کے ساتھہ مونث واحد
اور رہے گئے دونون یا ے مجہولہ کے ساتھہ جمع مذکر اور رہین گئین دونون یا ی معروفہ کے ساتھہ
مع نون غنہ کی جمع مونث کے واسطے لے آوین جیسے بٹھایا گیا واحد مذکر بٹھائی گئی واحد مونث
بٹھائے گئے جمع مذکر بٹھائین گئین جمع مونث اور اصل ان الفاظ کی یہ ہے کہ واحد مذکر
کے واسطے الف اور واحد مونث کے واسطے یا ے تمتانی معروفہ اور جمع مذکر کے واسطے

یاے مجہولہ نقط اور جمع مونث کی واسطے یاے معروفہ مع النون بعد فعل متعدی کی لاتے ہین اور چونکہ اخیر مین فعل متعدی کے غالبًا الف ہوتا ہی لہذا یا بین الف اور علامت کے ایک تحتانی اور لے آتے ہین تاکہ اجتماع ساکنین لازم نہ آوے اور اسکے بعد لفظ گیا کا کاف فارسی سے بعینہٖ انھین علامتون کے ساتھ جو فعل متعدی مین لاحق کی گئی تھین لے آتی ہین اور کبھی بجاے گیا کی ہوا لایا کرتے انھین علامتونکی ساتھ جیسے بٹھایا ہوا مذکر واحد بٹھائی ہوئی مونث واحد بٹھائے ہوئے جمع مذکر بٹھائین ہوئین جمع مونث اور یہ بجز صیغہ حالیہ کے اور کہین کم مستعمل ہوتا ہی جیسے اسم فاعل کی بحث مین بھی ہوا حالیہ مین مستعمل ہے ساتوین نوع اسم آلہ کی بحث مین یعنی نام اوس چیز کا جو فعل کا واسطہ ہو زبان اردو مین یہ اسما اکثر جامد ہوتے ہین جیسے موسل بسولا چکی غما علی ہذا القیاس اور بعضے جامد مصدر کے لفظ سے بھی کسیطرح کی تغیر دینے سے حاصل ہوتا ہی اور اوس تغیر کیواسطے کوئی قاعدہ مقرر نہین ہی مگر اغلب یہ ہی کہ یاے تحتانی مونث کیواسطے اور الف مذکر کیواسطے مصدر کے اخیر مین لگاتے ہین جیسے بیلنا وہ چیز جسسے کوئی شے بیلین اور کترنی قینچی جو واسطہ ہی کترنے کا اور کریدنی وہ چیز جسسے کچھ کریدین اور کرنی جس سے معمار گارا پھیلاتے ہین مشتق کرنے سے اور کبھی بیلن بدون الف کی بھی آتا ہی اور اسی قبیل سے معلوم ہوتا ہی چھلنا یا چھلنے ظاہرا اسکی اصل چھاننا اور چھاننی ہی دونون سے کیونکہ وہ واسطہ ہی چھاننے کا اور پہلا نون روزمرہ مین لام سے بدل گیا واللہ اعلم بالصواب اور اشتقاق آلہ کا قیاسی نہین ہی بلکہ سماعی ہے اور با این ہمہ اسکی صیغہ بہت قلیل ہین شاید باوجود تلاش کے بجز الفاظ متعددہ کی زیادہ نہ نکلین ✣

آٹھوین نوع اسم تفضیل مین یعنی وہ اسم جو دلالت کرے اس بات پر کہ اوسکے مدلول کو اپنی غیر پر زیادتی ہے اور اوسکے واسطے کوئی لفظ خاص موضوع نہین مگر جس جاے مین معنی زیادتی کے مقصود ہوتے ہین لفظ سے یا مین اوسکا قرینہ ہوتا ہی مثلًا وہ اس سے

اچھا ہی یا اچھی ہی یا بھلا ہی یا بھلی ہی یا وہ اونمین اچھا ہی علی ہذا القیاس اور جن الفاظ کو
فارسی مین تفضیل کے وقت تر کی لفظ سے استعمال کرتے ہین اردو مین اسی معنی مین بدون
ترکے استعمال کرتے ہین مثلاً زید عمر سے نیک یا قابل ہے یعنی نیک تر یا قابل تر مگر ایسی جگہ کہ
وہان لفظ تر کا بسبب کثرت استعمال کے کالمجرد ہو گیا ہو جیسے وہ اوس سے بہتر ہے اور اکثر
اسم تفضیل عربی کے بمنزلہ اردو مین مستعمل ہین جیسے وہ افضل ہے یا احسن ہے نوین نوع
صفۃ مشبہ ہین اور صفت مشبہ وہ اسم ہے کہ دلالت کرے اوسپر کہ فعل اوسکے ساتھ قایم
ہے بمعنی ثبوت کے اور یہ اسم زبان فارسی اور اردو مین مصدر سے حاصل نہین ہوتا بلکہ
اسمای جامد ہی اس معنی پر دلالت کرتی ہین جیسے فارسی مین مست اور نیک اور بد اور
خوب اور زشت علی ہذا القیاس اور ہندی مین بھلا اور برا اور اچھا اور علی ہذا القیاس
یعنی برا وہ ہی کہ جسمین برائی ہو اور بھلا وہ جسمین بھلائی ہو بطریق دوام کے نہ یہ کہ اوسمین
برائی یا بھلائی بالفعل حادث ہو گئی ہو خلاف اسم فاعل کے جیسے کھانے والا مثلاً اوسے
کہینگے جسنے فعل کھانیکا حادث ہوا ہو یا بطریق نقل کے بعضے الفاظ زبان عرب کی مستعمل
ہین جیسے حسین اور زہین اور فہیم وغیرہ دسوین نوع ظرف کے بیان مین ظرف اردو
زبان مین اکثر لفظ دان کے لگانے سے حاصل ہوتا ہی اور یہ لفظ اغلب الفاظ فارسی اور عربی
سے لاحق ہوتا ہی مثل تابدان اور قلمدان اور شمعدان اور عطردان اور بعضے جا الفاظ
ہندی مین بھی لگا لیتے ہین جیسے اگالدان جسمین پان کا اگال ڈالین اور پیک دان تراوف
اوسکا اور گھونسدان جسمین گھونس یا موش کلان گرفتار کرین اور چوہہ دان مترادف
اوسکا اور چونہ دانی یا زیادتی یا سے تحتانی جسمین چونہ رکھتے ہین اور چونکہ برگ پان مخصوص
ہند کے ساتھ ہی پاندان بھی اسی قبیل سے ہی دوسری جنس مصدر کی اقسام کے بیان مین

ہندیمین مصدر دو قسم ہی ایک وضعی یعنی واضع نے اوسکو وضع کیا ہو اور اوسکو مصدر
اصلی بھی کہہ سکتے ہین جیسے آنا جانا کھانا پینا اور علی ہذا القیاس اور دوسری غیر وضعی
یعنی واضع نے اوسکو معنی مصدری کیواسطے وضع نہین کیا بلکہ وہ لفظ یا غیر زبان مین موضوع
ہو خواہ معنی مصدری کے واسطے خواہ غیر معنی مصدری کے اپنی زبان کے موافق حرف نا
آخر مین لگاکر اوس سے مصدر بنالین لازم مین فقط نا اور متعدی مین کبھی الف اور کبھی واو
مع الالف اول نا کے زیادہ کرتے ہین جیسے عربی مین قبول خود مصدر ہی اور ہندی مین
اسکو قبولنا لازم اور قبولوانا متعدی بنایا اور بدل سے بدلنا یا بدلوانا اور بخش فارسی
مین امر یا حاصل بالمصدر ہی اور ہندیمین بخشنا یا بخشوانا اور خرید سے خریدنا یا خریدوانا
اور اسی قبیل سے یہ اسما مثلاً شرم اور گرم اور داغ جیسے شرمانا اور گرمانا اور داغنا اور داغوانا
شرم سے مصدر لازم اور متعدی دونون طرح سے آتا ہی جیسے وہ شرما گیا یا اسکو شرما دیا اور گرم
سے مصدر لازم مستعمل نہین ہی اور یا اپنے زبان کی لفظ کو جو اصل مین مصدر نہو اسکی اخیر مین
نا لگاکر مصدر کرلین مثلاً مکی سے مکیانا اور مٹھی سی مٹھیانا اور جھگڑے سے جھگڑنا اور اچھی
اچھوانا مکیانا دو جاے مین مستعمل ہے اول کسی شخص کو مکی سے مارنا دوسری آئی کو کوندھنے
کیوقت مکی لگانی اور مٹھیانا بھی دو جاے مین مستعمل ہے اول پانو دبانا اور دوسرے کسی
دراز اور مدور شی کو جو بمقدار مٹھی مین آسکی ہو اسکو مٹھی بھر کر پکڑنا اور حقیقت مین
ماخذ دونون معنی کا ایک ہی یعنی پانو دبانے مین بھی اکثر پنڈلیا مٹھی مین پکڑتے ہین اور
وہ بھی دراز اور مدور ہین اور جو شی دراز اور مدور نہو اسکے ہاتھ مین لینی کو مٹھی مین
پکڑنا بولتے ہین اور مٹھیانا نہین بولتے ایسے امور کی تحقیق زبان اردو مین بہت تتبع پر
موقوف ہی اور اچھوانا بہت سی چیزون سے جو اچھی مجری آپس مین ملی ہوئی ہون اچھی

چیز کے جدا کرنے کو کہتے ہین اور یہ لفظ شاہجہان آباد کی خواص استعمال نہین کرتے بلکہ عوام
مین سے بھی قوم کمہار کی جو انٹیون دھوتی ہین چنانچہ جو اچھی اینٹین کہ اوسمین روڑی کم ہون انکو
اچھوائی کہتے ہین اور اس قوم کے سوا جو کوئی اور بھی عوام مین سے استعمال کرتا ہی تو ایسی
چیز کی معنی مین استعمال کرتا ہی کہ اوسکو کسی کا ہاتھہ نہ لگا ہو جسکو اچھوتا کہتے ہین اس لفظ کی اصل
مین تین احتمال ہین ایک یہ کہ واقع مین اچھی کی لفظ سے مشتق ہو پس اون اینٹون کے معنے
مین جو اورونکی نسبت اچھی ہون حقیقت ہوا اور اچھوتے کے معنی مین مجاز کسواسطے کہ عوام
مستعمل چیز کو اپنے گمان مین برابر سمجھتے ہین اور دوسرا یہ کہ اچھوتے سے مشتق ہو پس اس
معنی مین حقیقت ہوا اور اول معنی مین مجاز کسواسطے کہ اکثر اوس چیز کو جو سب سے اچھی
ہوتی ہی کسی اور وقت کے واسطے علحدہ اوٹھا رکھتے ہین اور ہر کس و ناکس اوسکو ہاتھہ نہیں
لگاتا اور تیسرا یہ کہ اول معنی کے واسطے اچھے سے اور دوسرے معنی کے واسطے اچھوتے سے
مشتق ہو پس اصل مین دو لغت ہوے اور دونون معنی مین حقیقت اور اسمین مجاز کو کچھہ
دخل نہوا اور حقیقت اچھی اور اچھوتی کے لفظ کی یہ ہی کہ یہ دونون مرکب ہین اچھ اور چھوت
اور الف سے جو ہندی مین نفی کا فائدہ دیتا ہی اور چھ جیم فارسی مکسور مخلوط بہاسی بری چیز کو کہتے
ہین پس اچھی وہ چیز جو بری نہوا اور جو بری نہوگی وہ خوب ہوگی اور اس تحقیق سے معلوم ہوا
کہ اچھی اصل مین بغیر تشدید کے ہی اور تشدید فقط ثمرہ استعمال کا ہی اور چھوت کسی چیز کی بات
لگ جانے کو کہتے ہین پس اچھوت ہاتھہ نہ لگنیا وہ چیز جسکو ہاتھہ نہ لگا ہو پس اچھوتا مین الف
اور اچھوتی مین یاے معروفہ اول صورت مین فائدہ نسبت کا دیتی ہین اور چونکہ اکثر اوس لفظ
کو جسکے اخیر مین الف ہو ندکر اور اوس لفظ کو جسکے اخیر مین ی ہو مونث استعمال کرتے ہین
اوسکو بھی اسی قیاس پر ندکر اور مونث استعمال کرتے ہین اور دوسری صورت مین فقط

علامت تذکیر اور تانیث کی ہین جیسے اچھی اور اچھا مین اور الف اور یای تحتانی ہندی مین
بھی نسبت کے واسطے مستعمل ہین چنانچہ وہ الف جسکو آلہ کے صیغہ مین بعد مصدر کے لگاتے ہین
فی الحقیقت حرف نسبت کا ہی جیسے بیلنا اور گھوٹنا بیلن اور گھونٹی کی چیز اوسکی اشلہ سبا تو
مذکور ہوگئین اور یاے تحتانی جیسے دھنی بمعنی مالدار کے اور کنچنی بمعنی مطرب خصوصًا عورتین
جو گاوے اور ناچ کر معاش پیدا کرتی ہین اور دھن مال کو اور کنچن زر کو کہتے ہین چونکہ مطرب خصوصًا
طالفہ خاص زر کے بہت طالب ہوتے ہین اسواسطے اس نام سے مسمی ہوگئی ہین ظاہر اسی
قبیل سے ہی بھوسی باعتبار شباہت بھس کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ بھس اپنی اصل مین واو
کے ساتھ ہی اور واو بسبب کثرت استعمال کے محذوف ہوگئی ہے اور ہندی مین الف نفی کی مثال ہی
ابھی یعنی وہ جسکو خوف نہو کسواسطے کہ بھی بای موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور یاے تحتانی
ساکن سے خوف کو کہتے ہین اور اجیت جیسے کسیکو جیت نہو سکے بہرکیف اچھوانی کے لفظ سے
استدلال جب ہوتا ہی کہ اچھی یا چھوت سے حاصل ہوا ہوا ور جائز ہے کہ اچھی یا چھوت
سے مشتق نہو بلکہ اچھوانا منفی چھوانی کا ہو جو متعدی ہی چھونی کا اپنے گمان مین یہ غایت
تحقیق کا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اسی قبیل سے ہوتین ہین وہ مصادر بھی جو دو یا تین
جزو سے مرکب ہون صنف پہلی یعنی وہ مصادر جو دو جزو سے مرکب ہون تین طرح پر ہے
طرح اول یہ کہ جزو اول صیغہ امر کی صورت ہو اور اسکی دو طرز ہین طرز اول یہ کہ پہلا جزو
دوسری جزو کا غیر ہو اور یہ بھی دو قسم پر ہے قسم پہلی یہ کہ پہلے جزو کا مفہوم مقصود بالذات
ہو عام ہو کہ معنی حقیقی مین مستعمل ہو یا غیر حقیقی ہین اور دوسری جزو کا مفہوم مقصود بالذات
نہو بلکہ کسی فائدہ زائدہ کے واسطے لے آئے ہون اور غالبًا معنی مجازی رکھتا ہو اور ان قسمون
کا ضبط کرنا حیطہ قدرت سے باہر ہے اسکا سمجھنا روزمرہ دان پر موقوف ہی اور ایسے مقام مین

اکثر جانا چلنا اور ڈالنا اور لینا اور دینا اور رہنا اور چکنا مستعمل ہوتے ہین جیسے
کھا جانا اور گھبرا جانا اور کہہ جانا اور بھول جانا اور چلنے کا لفظ جو مصدر ہی جزو ترکیب
پایا نہین گیا بجز فعل ماضی کے مثلاً گھبرا چلا اور دیدالنا اور مار ڈالنا اور کاٹ ڈالنا
اور لوٹ لینا اور پھیر لینا اور پڑھ لینا اور بڑھ لینا اور جا لینا اور دیکھ لینا اور سن لینا اور
کہدینا اور بو دینا اور پھینک دینا اور سو رہنا اور جا چکنا اور دی چکنا بیٹھ چکنا اور
علی ہذا القیاس مثلاً زید بیٹھا بیٹھا سب کھانا کھا گیا اور بات کرنے مین گھبرا گیا اور باتون
باتون مین یہ بھی کہہ گیا اور مین یہ بات بھول گیا اور وہ اب گھبرا چلا اور بہک چلا اور
تھک چلا اور وہ چیز اوسی دے ڈالی اور اوسے مار ڈالا اور درخت کاٹ ڈالا اور
اوسے لوٹ لیا اور وہ خوب پھیر لیا یا قاصد کبھی کا پھیر گیا اور آگے بڑھ گیا اور سبق پڑھ لیا
اور جب وہ جا لیا تب تم آئے اور اُسی دیکھ لیا اور یہ بات سن لی اور مین نے کہدیا اور درخت
بو دیا اور تیر ہاتھ سے پھینک دیا اور وہ سو رہا اور وہ کبھو کا جا چکا اور کبھی کا بیٹھ چکا
اور وہ مجکو یہ کتاب پہلے سے دے چکا ہے حاصل یہ ہی کہ ان مصادر مین جزو اوّل یعنی
کھا جانے مین کھانیکا اور گھبرا جانے مین گھبرانے کا مفہوم مثلاً مقصود بالذات ہی اور جانا
نہ مقصود بالذات ہی اور نہ اپنی معنی حقیقی مین مستعمل ہوا ہی کسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلاً کہ
زید بیٹھی بیٹھے اس کھانیکو کھا گیا تو قائل کا مقصود یہی کھانا ہے اور لفظ جانیکا مجازی ہی نہ یہ کہ اوس
مکان سے چلا گیا کیونکہ معنی بالکل فارغ ہونے کی ہے اور علاقہ معنی حقیقی اور مجازی مین یہ ہے
کہ ایک کام کو کر چکے جانا دال ہی اوس سے فارغ ہونے پر اور قسم دوسری یہ کہ مفہوم دونون
جزو کا مقصود بالذات ہو جیسے جا رہنا اور جا بیٹھا اور کہہ جانا اور اُٹھ بیٹھنا اور جا لینا اور
کھا جانا اور ہو سکنا مثلاً اگر کہا جاوے کہ زید اوس مکان مین جا رہا پس مراد اس سے یہ ہی

اوس مکان مین گیا اور وہان بود باش کی اور کھا جانے سے مراد یہ ہی کہ کھانا کھا کر چلا گیا
نہ وہ کہ قسم اول مین مذکور ہوا اور الفاظ باقی ظاہر ہین - طرز دوسری یہ کہ لفظ دونون
جزو کی متحد ہون جیسے دیدینا اور لے لینا اور اسی طرز مین ان دو لفظون کے سوا دیکھا نہین
طرح دوسری یہ کہ پہلا جزو صیغہ ماضی کی صورت پر ہو مثلاً چلا جانا اور مارا جانا اور
ناچا کرنا اور بیچا کرنا طرح تیسری یہ ہی کہ جزو اول صیغہ حالیہ ہو مثلاً بولتے جانا اور کہتے جانا
اور کہتے رہنا اور سنتے رہنا اور جاگتے رہنا صنف دوسری ایسے مصادر کہ تین جزو سے مرکب ہون اور جن کا
دو جزو اول صیغہ امر کی صورت پر اور یہ ہی دونون مقصود بالذات ہوتی ہین اور جزو ثالث
کسی فائدہ کے واسطے زیادہ کر دیا جاتا ہے مثلاً کہہ سن لینا بول تبلا لینا دے لینا دے دلا لینا سو اٹھا لینا
کسواسطے کہ جب کہین مین نے کہہ سن لیا مثلاً تو مراد اوس سے یہ ہی کہ اپنی بات کہہ لی اور مخاطب
کی بات سن لی اور لیا کا لفظ حصول فراغ کی فائدہ کے واسطے زیادہ کیا گیا ہی فائدہ
ہندی مین بعضے افعال ایسے ہین کہ تصریف مین اپنی اصل پر رہتے ہین باعتبار حروف
اور حرکات سواے تبدیل علامات کے مثلاً مارنے سے مارا ماری مارینگا مارنگی مارو
اور بعضے ایسے ہین کہ تصریف مین تغیر اور متبدل ہو جاتے ہین بعضے باعتبار حرفون کے
جیسے جانے سے گیا اور اسکا حال پہلے مفصل معلوم ہو گیا اور مرنے سے مُوا اور ہونے سے ہوا
والا موافق قاعدہ کے ہونا چاہیے اور بعضے باعتبار حرکات کے جیسے دینے اور لینے سے کہ
دونون کے حرف اول کا کسرہ مجہول ہی دیا اور لیا کسرہ معروف سے پڑھتے ہین —

واللہ اعلم بالصواب، تمام ہوا باب صرف کا

باب دوسرا علم نحو کے بیان مین

معلوم کیا چاہیے کہ اردو کی نحو ایک علم ہے جس سے معلوم ہوتا ہے احوال ترکیب کلمات کا

یعنی الفاظ مرکب مین ایک کو دوسرے سی کیا علاقہ ہی اور چونکہ مرکب کی اجزا مفرد ہوتے
ہین تو لازم آیا کہ پہلے مفرد کا بیان کیا جاوے جانا چاہیے کہ کلمہ نحو کی اصطلاح مین ایسی لفظ
کو کہتے ہین کہ اسکو معنی مفرد کے لیے وضع کیا ہو اب جانا چاہیے کہ لفظ لغت مین پھینکنے کو
کہتے ہین اور نحو کی اصطلاح مین ایسی صورت کو کہتے ہین کہ موخر سے بواسطہ مخارج کے نکلے
خواہ ایک حرف ہو خواہ زیادہ بی معنی ہو یا بامعنی اور وضع لغت مین رکھنے کو کہتے ہین
اور اصلاح مین کسی چیز کا رکھنا کسی اور چیز کے مقابل مین اسطرح سے کہ اول سے دوسری
چیز سمجھ لیجاوے مثلاً اگر شیر کہا جاوے تو جانور درندہ مخصوص سمجھ مین آجاوے گا اور
اردو مین وضع کی جگہہ بنانا بولتے ہین جیسے کہتین کہ شیر کا لفظ جانور درندہ مخصوص کیواسطے
اور منار کوس پر دلالت کرنے کے واسطے بنایا گیا پس جس چیز سے کوئی اور چیز سمجھی جاوے
اوس چیز کو دال کہین گے یعنی دلالت کرنے والا اور جو چیز سمجھ مین آوے اسکو مدلول یعنی دلالت
کیا گیا اور جو چیزین کہ باعتبار وضع کے معنی پر دلالت کرتی ہین وہ پانچ ہین الفاظ خط
اشارہ عقود نصیب سوائے الفاظ کے چار باقی کو دوال اربع کہتے ہین یعنی چار چیزین
دلالت کرنیوالی اور معنی اوس صورت ذہنی کو کہتے ہین جو کسی چیز سے قصد کیجاوے اور معنی مفرد وہ
ہی کہ اوسکے جزو پر جزو لفظ کی سی دلالت قصد کیجاوے جب یہ امور معلوم ہوچکے تو اب جانا چاہیے کہ
لفظ تین طرح کے ہوتے ہین اول وہ الفاظ جو بمعنی ہین دوسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مفرد ہین
تیسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مرکب ہین جب کلمہ کی تعریف مین لفظ کہا گیا اسمین یہ تینون چیزین
داخل تھین وضع کی قید لگانے سے الفاظ بمعنی نکل گئے اور مفرد کی قید سے مرکب نکل گئے باقی رہے وہ الفاظ
جو بامعنی اور مفرد ہین اسیکو کلمہ کہتے ہین اب جانا چاہیے کہ کلمہ کی تین قسم ہین اسم اور
فعل اور حرف کیواسطے کہ کلمہ بنایا جاتا ہی معنی مفرد کے واسطے پس ضرور اوس معنی پر

دلالت کریگا اور وہ معنی دو حال سے خالی نہین یا کلمہ بذات خود اسپر دلالت کرتا ہی یا
دلالت کریگا اور کلمہ کا محتاج ہی تاکہ اوس سے ملکر معنی پر دلالت کرے اور
قسم اول بھی دو حال سے خالی نہین یا تین زمانونمین سے کوئی ایک زمانہ اُسکے ساتھ
سمجھا جاتا ہی یا نہین اگر زمانہ نہین ہی اسکو اسم کہتے ہین اور اگر ہی اُسکو فعل اور قسم دوسری
جو دوسرے لفظ سے ملکر معنی پر دلالت کرتی ہی اُسکو حرف کہتے ہین مثال اسم کی گھوڑا
ہاتھی دیوار قلم دوات وغیرہ جب یہ الفاظ بولے جاوین سننے والا انہین الفاظ
سے انکی معنی سمجھ لیگا اور کوئی زمانہ بھی انسے مفہوم نہین ہوتا اور مثال فعل کی آیا آویگا
آتا ہی پہلے فعل ہی زمانہ ماضی کا اور دوسرے سی استقبال کا اور تیسرے سی زمانہ حال کا سمجھا جاتا ہی
اور مثال حرف کی سے ابتدا کی واسطے اور تک انتہا کی ان لفظونکو جب علحدہ علحدہ بولین
مثلاً انتہا سی یا تک ان سی کچھ حاصل نہوگا مگر جب یون کہی تو مین گھر سے نکلکر بازار تک گیا
اب یہ معنی حاصل ہوگئی کہ قایل کے جانے کی ابتدا گھر اور انتہا بازار ہی معلوم کیا چاہیے کہ علامت
اسم کی زبان اردو مین یہ ہی کہ کوئی حرف حرف معانی یعنی اون حرفونمین سی جو معنی کا فائدہ بخشتے ہین
اوسکے اول یا آخر مین ہو مثلاً اوپر کو ٹی کے یا کو ٹی پیچ گھر کے یا گھر مین یا کسی فعل کا فاعل
ہو جیسے کہا زید نے یا مبتدا ہو جیسے گھر آباد ہی گھر مبتدا ہی اور آباد ہی خبر یا خبر ہو جیسے لفظ
آباد کا اسی مثال مین یا کسی کے طرف اوسکی اضافت ہو خواہ مظہر کی طرف جیسے گھر زید کا خواہ
ضمیر کی طرف جیسے گھر اوسکا گھر تیرا گھر میرا یا اوسکی طرف کسیکی اضافت ہو جیسے مضاف الیہ
پہلی مثال کا یا اوسکی تصغیر کرین یعنی کوئی کلمہ اوسمین ایسا لگا دین کہ اس سے معنی چھوٹے
کے حاصل ہو جاوی جیسے باغیچہ اور خوانچہ یعنی چھوٹا باغ اور چھوٹا خوان اور لفظ چہ بجز
الفاظ فارسی کے اور لفظ سی نہین لگتا اور فارسی مین تصغیر کے واسطے اگرچہ کان بھی آتا ہی

مثل دختر ک و شہر ک لیکن ایسے الفاظ اردو مین کم مستعمل ہین بلکہ نہین بخلاف چہ کی اسکو اوسکی مثال کہی گئی اور عوام باغچہ کو باغیچہ یا ی تحتانی نین معجمہ کے بعد زیادہ کرکر کہتے ہین یہ لفظ باعتبار اصل فارسی کے غلط ہی اور اہل ہندسی خواص بھی بدون تحتانی کی استعمال کرتے ہین اور ہندی مین تصغیر کیواسطے کوئی قاعدہ قیاسی نہین کبھی الف جسکی ماقبل یا ے تحتانی ہو زیادہ کرتے ہین مثلاً بٹا بیٹا پہلی با ی موحدہ اور بعد اوسکی تا ی مثقلہ ہندی چھوٹی راہ کو کہتے ہین جو بطور ایک لکیر کے جنگل مین معلوم ہوتی ہی اور یہ تصغیر جو بات کی جو ہندی یعنی بمعنی مطلق راہ کی ہی اور کھٹیا چھوٹی چارپائی اور چونکہ تصغیر تحقیر کی محل مین بھی مستعمل ہوتی ہی جو چارپائی کہ پرانی اور ٹوٹی ہوئی ہو اکثر اسپر اطلاق کرتے ہین اور کبھی ولہ یعنی واو ساکن اور بعد اوسکے لام اور ہاے ہوز جیسے کھٹولہ تصغیر کھاٹ یعنی چارپائی کی اور اس لفظ مین تحقیر کے معنی کو دخل نہین بلکہ مطلق چھوٹی چارپائی کو کہتے ہین اور کبھی الف زیادہ کرتے ہین جیسے ٹٹو التصغیر ٹٹولی کی اور کبھی ڈنڈہ یعنی واو اور نون اور دال اور ہاے ہوز مختفی جیسے گھر ڈنڈہ تصغیر گھر کی یا اوسکے اخیر مین حرف نسبت کا لگا دیا ہو جیسے دہلوی لکھنوی اور یہ بطور فارسی کے ہی اور کبھی الفاظ ہند مین بھی جیسے کنچنی مرکب کنچن بمعنے زر اور یا ے نسبت سے چونکہ مطرب خصوصاً زنان مطربہ طالب زر بہت ہین اسواسطے انکو کنچنی کہتے ہین اور اطلاق اس لفظ کا باعتبار اصل کے مرد اور عورت دونون پر درست ہی لیکن عرف حال مین فقط عورت کو کہتے ہین اور وہ مرد کہ اوس سے قرابت یا علاقہ بہت قریب رکھتا ہو اسکو کنچن بدون یا کے کہتے ہین اور ہندی الفاظ مین اکثر والہ کا لفظ اخیر مین آتے ہین جیسے دلی والہ اور لکھنؤ والہ اور علامت فعل کی یہ ہی کہ معنی ماضی کے رکھتا ہو اور اوسکے اخیر مین فقط الف یا لفظ یا کا یا ے تحتانی سے یا تا کا تا ی مثناۃ فوقانی سے

تھا یا ہی کے لفظ کے ساتھ یا بدون اوسکے ہوتا ہی مثلاً کہا اور سنا اور رکھا یا اور پلایا اور کہتا اور سنتا اور رکھتا اور پلاتا کہا تھا اور سنا تھا اور رکھا ہی اور سنا ہی اور علی ہذا القیاس یا معنی استقبال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ گا ہوتا ہی کاف فارسی سی اور وہ لفظ ماضی کے لفظ سی بعد کسی تصرف کے حاصل ہوتا ہی مثلاً آویگا اور جاویگا اور سنے گا اور بلاویگا اور علی ہذا القیاس یا معنے حال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ تا تاے فوقانی سے یا ئی اور وی مع لفظ ہی کے ہوتا ہی جیسے آتا ہے اور جاتا ہی اور رکھتا ہی اور سنتا ہی یا آئی ہی اور آوے ہی اور جاے ہی اور جاوی ہی اور باقی اسی قیاس پر اور لانا علامات تذکیر اور تانیث کا ان الفاظ کے اخیر مین پہلے صرف کی باب مین مذکور ہو چکا اور جانا چاہیے کہ ئی اور دی اور تا تاے فوقانی سی ممیز ہین ماضی اور حال کے صیغہ مین والا ہی دونون مین مشترک ہے کسواسطے کہ آئی ہی اور آوے ہی اور آتا ہے تاے فوقانی سے حال ہے اور سنا یا ہی یا سنا ہی یا کہا ہی یا کھوا یا ہی ماضی ہی یا امر ہو مثلاً کہہ اور سن یا نہی ہو مثلاً مت کہہ اور مت سن اور علامت حرف کی یہ ہی کہ اسم اور فعل کی علامتون مین سے کچھ نہ رکھتا ہو جب علامتون کے بیان سے واقفیت حاصل ہوئی اب بیان اسم اور فعل اور حروف کا جدا جدا تین باب مین کیا جاتا ہے

باب پہلا اسم کی بحث مین

اسمین کئی فصل ہین فصل پہلی اسم کئی قسم پر ہی قسم اول علم اور علم وہ اسم ہی کہ نام کسی شخص یا کسی شی معین کا ہو جیسے زید اور عمر کہ نام ہین دو آدمیون معین کے اور شاہجہان آباد اور آگرہ مثلاً کہ نام ہین دو شہر معین کے اور سوا اونکے اور کسی شخص یا خیر پر

دلالت نہین کرتی اور لقب اور خطاب اگرچہ مشتمل ایک وصف پر ہوتے ہین لیکن چونکہ
وہ بھی دلالت ایک شخص معین پر کرتے ہین علم ہی مین داخل ہین مثلاً خان بہادر و فتح جنگ
و صمصام الدولہ و شیر افگن اور ان الفاظ پر لقب اور خطاب کا اطلاق تب کیا جاتا ہی
جب امرا یا سلاطین کی طرف سے ان ناموں کے ساتھ سرفراز ہون والا اگر والدین اطفال
کے وہ اسما جو اوصاف پر مشتمل ہین بدون لحاظ وصف کے اپنے لڑکون کا نام رکھ دین
وہ صرف علم ہین مثلاً امین الدین اور شیر خان اور رن مست خان وغیرہا قسم دوسری
ضمیر اور جانا چاہیے کہ ضمیر کی دو قسم ہین متصل اور منفصل متصل وہ ہی کہ لفظ سے کبھی علیحدہ مستعمل
نہو سکے اور منفصل وہ ہی کہ تنہا بھی مستعمل ہو سکتی ہو اور یہ صرف کے باب مین مذکور کر دیا گیا
ہے کہ زبان ہندی کی افعال مین ضمیر متصل ہمیشہ مستتر ہوتی ہی اور کبھی باز نہین ہوتی اور حرف
الف یا واو یا یاے تحتانی جو افعال کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین مثلاً آیا اور گیا یا
آؤ اور جاؤ یا آئی اور گئی یہ فقط علامتین تذکیر اور تانیث کی ہین اب جانا چاہیے
کہ ضمیر تین قسم ہے غائب اور مخاطب اور متکلم بیان ضمیر غائب کا وہ واحد اور جمع
کے واسطے یہ زبان شاہجہان آباد کی ہی اور شہر و نہین جنکی زبان پایہ فصاحت سے گری ہوئی
ہی ضمیر جمع غائب مین وی واو مفتوحہ مع یاے تحتانی ساکن کے استعمال کرتے ہین یعنی
یہان کے لوگ جمع مین بھی بولتے ہین وہ آئین گی اور باہر کے لوگ بولتے ہین وی آئین گی
اس اور اس فقط واحد کے واسطے اور ان اور اون مشترک ہی واحد اور جمع مین مثلاً
واحد مین ان نے کہا اور اون نے کہا اور جمع مین انکو اور اونکو اور شاید کہ ان نے
کہا اور اون نے کہا مین نون مبدل ہوا سے اون کے سین مہملہ سے اور انکو اور اونکو
مین لفظ علیحدہ ہو واللہ اعلم بالصواب آور اونھون اور انھین فقط جمع کے واسطے

بیان ضمیر خطاب کا تو واحد کے واسطے اور باہر کے لوگون کی زبان مین تین مستعمل ہے
تم جمع کے واسطے تیرا یا تیری یا تحتانی معروفہ سے اور تیری یاے تحتانی مجہولہ سی واحد
کے واسطے تمہارا تمہارے یا ی مجہولہ اور تمہاری یاے معروفہ تینون صورت سے جمع
کے واسطے تجھ اور تجھے یا ی مجہولہ سی واحد کے واسطے ہم جمع کیواسطے میرا میری میرے
بھی تینون صورت سی واحد کیواسطے ہمین ہمارا ہماری ہمارے بھی جمع کے واسطے اور
ضمیرون مین تانیث اور تذکیر یکسان ہی لیکن علامتین تانیث اور تذکیر کی جو افعال
مین لاحق ہوتی ہین اون سے یا کسی اور قرینہ سے فرق درمیان مذکر اور مونث کے
معلوم ہوجاتا ہی مثلاً مین کہتا ہون یا تو کہتا ہی اور مین کہتی ہون اور تو کہتی ہی اور
میرا گھوڑا اور میری پالکی مین اور تو مین تمیز تذکیر اور تانیث کی بسبب علامات افعال
کے حاصل ہوئی اور مجکو اور میرا اور میری کسی قرینہ سے معلوم ہوجاویگا کہ متکلم مذکر ہی
یا مونث اور الف اور یا ی تحتانی جو میرا اور میری مین ہی علامت تذکیر اور تانیث
مضاف الیہ کی ہی نہ متکلم کی اور تفصیل اسکی اپنے موقع مین مذکور ہوگی جب یہ معلوم
ہوچکا اب سمجھنا چاہیے کہ ضمائر یا راجع ہوتی ہین فاعل کی طرف یا مفعول کے یا مضاف الیہ
واقع ہوتی ہین قسم اول کو ضمیر مرفوع کہتے ہین قسم دوسری کو منصوب اور قسم تیسری
کو مجرور ہم ان تینون قسمون کو تین جزو مین بیان کرتے ہین جزو اول ضمیر مرفوع
یعنی فاعل کی ضمیر کے بیان مین معلوم کیا چاہیے کہ ضمیر ہن فعل سے پہلے اور فعل کے بعد
دونون جاے واقع ہوسکتی ہین مثلاً وہ گیا یا گیا وہ پس فعل اگر لازم ہو تو ضمیرون
غائب یا خطاب یا متکلم سے وہ تو مین واحد کے واسطے اور وہ تم ہم تثنیہ اور جمع
کے واسطے استعمال کیے جاتے ہین مثلاً وہ آیا تو آیا مین آیا مفرد مذکر کے لیے وہ آئی

تو آئی مین آئی تینون یاے معروفہ سے مفرد مونث کے لیے وہ آئے تم آئے ہم آئے
تینون یاے مجہولہ سے جمع اور تثنیہ مذکر کے لیے وہ آئین تم آئین ہم آئین تینون یاے
معروفہ سے نون غنہ کے ساتھ جمع اور تثنیہ مونث کے لیے اور اگر متعدی ہو تو اسمین
تفصیل ہے یعنی اگر ماضی قریب ہو یا بعید تو اوس اور اون اور تو اور مین مع لفظ
نے کے واحد کے واسطے اور اونھون اور تم اور ہم مع لفظ نے کے جمع کیواسطے مثلاً اوسنے کہا
یا اون نے کہا تو نے کہا مین نے کہا واحد مذکر یا مونث اونھون نے کہا تمنے کہا ہم نے
کہا جمع اور تثنیہ مذکر یا مونث اور ماضی بعید اسی قیاس پر اور اگر ماضی استمراری ہو یا
مضارع وغیرہ پس وہ اور تو اور مین واحد اور وہ تم ہم جمع کے واسطے بدون لفظ نے کے
مستعمل ہوتے ہین استمراری مین مثلاً وہ کہتا تھا تو کہتا تھا مین کہتا تھا واحد مذکر
وہ کہتی تھی تو کہتی تھی مین کہتی تھی واحد مونث وہ کہتے تھے تم کہتے تھے ہم کہتے تھے تثنیہ
اور جمع مذکر وہ کہتین تھین تم کہتین تھین ہم کہتین تھین تثنیہ اور جمع مونث اور مضارع
مین وہ کہے گا تو کہے گا مین کہونگا واحد مذکر وہ کہیگی تو کہیگی مین کہون گی واحد مونث
وہ کہین گے تم کہوگے ہم کہین گے یاے مجہولہ سے تثنیہ اور جمع مذکر وہ کہین گی تم کہوگی ہم کہین گی
یاے معروفہ سے جمع اور تثنیہ مونث اور ماضی قریب متعدی مین لفظ نے کا فصحا اہل عوام
شاہجہان آباد کی بھی واجب التلفظ جانتے ہین اور باہر کے لوگ اکثر محذوف کرتے ہین
مثلاً مین نے کہا کی جگہہ مین کہا بولتی ہین جزو دوسرا ضمیر منصوب یعنی مفعول کی ضمیر
کے بیان مین اور مفعول کی ضمیرین یہ ہین اسکو اوسکو تینین اوسی واحد غائب مذکر
یا مونث انکو اونکو تینین اونہین جمع مذکر یا مونث تجکو تیری تینین تجھے واحد مخاطب
مذکر یا مونث تمکو تمہاری تینین تمہین جمع مخاطب مذکر یا مونث ہمکو ہمارے تینین ہمین

مثلاً اوسکو مارا اوسکے تئین مارا اوسی مارا اونکو مارا اونکے تئین مارا اونہین مارا
تیری تئین مارا تجھے مارا تمکو مارا تمہاری تئین مارا تمھین مارا ہمکو مارا ہمارے تئین مارا ہمین مارا
جزو تیسرا ضمیر مجرور یعنی اون ضمیرون کے بیان مین جو مضاف الیہ واقع ہوتے ہین اور وہ
ضمیرین یہ ہین اوسکا واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر ہوتا ہے اوسکے
یائی مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اوسکی یائی معروفہ
سے واحد مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث اونکا جمع مذکر یا مونث غائب
اور مضاف اسکا واحد مذکر اونکی یائی مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا
واحد یا جمع مذکر اونکی یائی معروفہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع
مونث تیرا واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تیری یائی مجہولہ سے
واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تیری یائی معروفہ سے واحد
مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تمہارا جمع مذکر یا مونث مخاطب
اور مضاف اسکا واحد مذکر تمہاری یائے مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف
اسکا واحد یا جمع مذکر تمہاری یائے معروفہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا
واحد یا جمع مونث میرا واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد مذکر میری یائے
مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر میری یائی معروفہ سے
واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث ہمارا متکلم مع الغیر مذکر یا مونث
اور مضاف اسکا واحد مذکر ہماری یائی مجہولہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد
یا جمع مذکر ہماری یائے معروفہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث
مثلاً اوسکا غلام آیا اوسکے ایک غلام نے مارا اوسکے ایک غلام کو مارا یا اوسکے غلامون نے

یا غلامون کو مارا اوسکی لونڈی نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا انکا غلام
آیا اونکے ایک غلام نے یا ایک غلام کو یا غلامون نے یا غلامون کو مارا اونکی لونڈی نے
یا ایک لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا تیرا غلام آیا تیرے غلام نے یا غلام کو
یا غلامون نے یا غلامونکو مارا تیری لونڈی آئی اور تیری لونڈیان آئین اور تیری لونڈی
نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا اور اسی قیاس پر باقی مثالونکو سمجھ لینا چاہیے
قسم سیوم اسم اشارہ ہین اور یہ دو قسم ہی ایک وہ جسکا مشار الیہ قریب ہو دوسرا وہ جسکا
بعید ہو قریب کی اشارہ کے واسطے یہ اور بعید کے واسطے وہ اور ان دونون مین واحد اور
جمع یکسان ہین مگر بعضی فرق یہ کرتے ہین کہ واحد کے واسطے یہ اور وہ ہاے ہوز کے ساتھ ہی
اور جمع کے واسطے یے یای تحتانی سے اور وو و وادی اور باہر کے لوگ اسکی جاے ین
وی واو مفتوحہ مع الیا سے بولتے ہین اور جب ضمیر غائب کے بعد اسم ظاہر واقع ہو تو بجاے
اسم اشارہ کی استعمال کیجائیگی جیسے اوس مرد کا مکان یا اون مردون کا مکان دیکھا تھا قسم چہارم
اسماء موصولہ ہین جانا چاہیے کہ اسماء موصولہ وہ اسم ہین کہ جب تک اونکے ساتھ کوئی ایسا جملہ
جسمین ایک ضمیر اونمین اسمون کی طرف راجع ہو نہ لگا دین وہ اسم کسی جملہ کی جزو تام نہین
ہوسکتی یعنی نہ خود مبتدا ہوسکتے ہین نہ خبر نہ کسیکی فعل کی فاعل مگر بعد لگانے اس جملہ کے جسمین ایک
ضمیر ہے جو راجع ہو اون اسمون کی طرف اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہین اور اسماء موصولہ
یہ ہین جو جس تس جن جنھون ایسا مثلاً جو آدمی آیا تھا وہ مجھسے ملا آیا تھا کے اندر ضمیر مستتر ہی
اور راجع ہی جو کی طرف اور جب تک آیا تھا اوسکے ساتھ نہ لگے وہ مبتدا نہین ہوسکتا اور
اسیطرح سے جسکو ہمنے دیکھا تھا وہ آیا تھا یا جنکو ہمنے دیکھا تھا وہ آئی تھی یا جنھون کو کہوگے
وہ آوینگے یا ایسا شخص کہ اس سے کسی امر مین مصلحت کیجیے نہین ملتا اور کبھی ہمارا اشارہ کو

بھی اسمار موصولہ مین استعمال کرتے ہین جیسے وہ شخص کہ کل اوسی نے دیکھا تھا یہان آیا ہے
قسم پانچوین اسمار اصوات اور یہ وہ اسم ہین کہ جنکے ساتھہ حیوانات کو آواز دین یا اونکے
ساتھہ حیوانات کی بولی کو نقل کرین اول جیسے دھت دھت اور بری بری دوسری کاین کاین
کوے کی آواز کو اور سہین سہین اور چون چون دونون طرح سے گنجشک کی آواز اور غٹر غون
کبوتر کی آواز اور گگرون گون مرغ کی آواز اسکو عوام اذان دینا مرغ کا کہتے ہین اور سیحون
کدہی کی آواز فائدہ ہندوستان مین بعضے حیوانات کی بولی کو کبھی عبارت کے ساتھہ بھی تعبیر کرتے ہین
مثلاً فاختہ کی بولی کو ان لفظون کے ساتھہ کہ لون تھی پیسون تھی حکایت کرتے ہین کہ وقت کو لون کی دوسرے
واو اور پیسون کی واو کی ماقبل کے ضمہ کو کھینچکر پڑھتے ہین اور لال کی بولی کو قرآن کی اس آیتہ کے ساتھہ
صم بکم عمی فہم لا یرجعون اور چیل کی بولی کو اس آیتہ کے ساتھہ کلمی الجمل فی سم الخیاط اور تیتر کی بولی کو اس عبارت
کے ساتھہ سبحان تیری قدرت اور بعضے کی بولی کو اسامی حروف کے ساتھہ تعبیر کرتے ہین
جیسے گنجشک کی بولی کو جیم کے ساتھہ فاختہ کی بولی کو کاف کے ساتھہ قسم چھٹی اسمار ظروف
مین اور ظروف دو قسم ہی ظرف زمان اور ظرف مکان مثال ظرف زمان کی اب جب
تب کب مثلاً اب جاتا ہون یعنی اسوقت اور جب جاونگا یا تب جاونگا یعنے اسوقت
معہودہ مین وہ کب آیا تھا یعنی اسوقت اور لفظ کب کثرت استفہام کی محل مین مستعمل ہوتا ہے
اور کبھی خبر مین بھی مثلاً کسیکی آنے کی خبر دینے کے وقت کہین کہ وہ کب کا آچکا اور بعضے وقت خبر
مین ہی کا لفظ بھی زیادہ کر دیتے ہین مثلاً وہ کبھی کا آگیا ہوتا اور لفظ کبھی کا بمعنی بعضے وقت کے بھی
آتا ہے مثلاً وہ کبھی یون کہتی ہین اور کبھی یون اور یہ لفظ یاے تحتانی کے ساتھہ محاورہ فصحا
مین مستعمل ہے اور جنکو فصاحت کا لحاظ کم ہے گو کہ اسی شہر کے رہنے والے ہون لفظ کبھو واو
کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور پہلی زبانون مین یہ ہی فصیح تھا اسی واسطے میر اور سودا کے

اشعار مین بہت ہی چنانچہ ناظرین پر ظاہر ہے جو ہین یعنی جسوقت اور وہین یعنی اوسوقت
جرأت کا شعر ؎ جو ہین جان نکلی وہین آن نکلا ؎ بھلا مرتے مرتے تو ارمان نکلا ؎ یعنی جسوقت
جان نکلی اوسیوقت معشوق آن نکلا ان دونون لفظون سے معنی حصر کے بھی حاصل ہوتے ہین چنانچہ
مثال بالا سے واضح ہی مثال ظرف مکان کی ہان مطلق مکان وہان یہان یہ دونون لفظ ہای مختفی
کے ساتھ ہین اور کبھی ہای مخلوط کے ساتھ بھی مستعمل ہوتی ہین جیسے اس شعر مین شیخ کی شعر
سخت ہوا ہون ناتوان لگتی ہی زندگی گران ؎ تن سو بلای جان ہی یہان سر سو زیان وہان ہے
اور اس شعر مین حضرت خواجہ میر درد علیہ الرحمۃ کی ؎ بخت سیہ برنگ شب نت ہی گلیم پوش ہے
شمع بھی آئی یہان اگر تو وہ سدا خموش ہی ؎ بہرکیف پہلا لفظ بعید کے واسطے اور دوسرا قریب
کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی اور جہان اور تہان یہ لفظ اکثر جہان کے ساتھ مستعمل ہوتا ہی جیسے
کہین کہ جہان تہان یہ ہی حال ہی یعنے ہر جگہہ یہان اور یہین اور کہان اور کہین کہان کا لفظ
استفہام کے واسطے موضوع ہی کبھی استفہام استخباری مین استعمال کیا جاتا ہی مثلاً جب زید
کسی جگہہ چلا گیا ہو اور پوچھین کہ زید کہان گیا یہان فقط یہ ہی پوچھنا مقصود ہی کہ وہ کون سے
مکان پر گیا اور کبھی استفہام انکاری مین جیسے کسیکو زید کی جانیکا ظن ہو اور یہ شخص اوسکے دفع ظن
کے واسطے کہے کہ وہ کہان گیا ہی یعنی نہین گیا اور موجود ہی اور کہین کا لفظ بھی اکثر استفہام
مین مستعمل ہی کبھی استفہام استخباری مین جیسے زید کہین گیا جب فقط اوسکی جانیکا معلوم کرنا منظور
ہو اور کبھی استفہام انکاری مین مثلاً کسیکو زید کے جانیکا ظن ہو اور یہ اوسکا ظن مٹانیکیواسطے
کہے زید کہین گیا ہی یعنی کہین نہین گیا اور موجود ہی اور کبھی استفہام اقراری مین جیسے کسیکو زید
کے کسی جا مین جانیکا انکار ہو اور یہ شخص کہے کہ وہ کہین نہین گیا تھا مراد یہ ہے کہ کہین گیا تھا اور کبھی
خبر مین بھی استعمال کیا جاتا ہی مثلاً کہین کہ ہم آج کہین جائین گے اور گنوار کہون بولتے ہین ادھر

یعنی اسطرف اور اودھر یعنی اوسطرف کدھر یعنی کونسی طرف جدھر یعنی جسطرف تدھر اور یہ لفظ اکثر جدھر کے ساتھہ مستعمل ہوتا ہے جیسے کہین کہ وہان لوگ جدھر تدھر کو بیٹھہ گئی یعنی جہان جہان جگہہ پائی وہان بیٹھہ گئی ۔ فائدہ ۔ بعد تامل کے یہ بات معلوم ہوئی کہ ظروف مکان جنکو مذکور ہوئے ان سبکی اصل و لفظ ہین ہان اور دھر ہان تنہا بھی اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بہت مستعمل ہی جیسے ہم تمہارے وہان گئے تھے یا وہ ہمارے ہان آئے تھے اور دھر اب مستعمل نہین ہی شاید پہلی زبانون مین مستعمل ہوگا اور اسمار اشارہ اور موصولہ اور بعض حرف استفہام سے مرکب ہوکر مختلف صیغے پیدا کئے ہین وہ اسما اور حروف یہ بارہ کلمہ ہین یہ وہ جس تس کس اس اوس کی کون کونسی جون جو اس امر کی تفصیل یہ ہی ہان کے لفظ سے جب یہ اور وہ لگایا جاے ہوا اونکی آخر سے محذوف یہان اور وہان کا لفظ حاصل ہوگیا اسیواسطے یہان مکان قریب اور وہان مکان بعید مین مستعمل ہوتا ہے اور یاے تحتانی اور واو کا یہان اور وہان مین مفتوح ہوجانا یا بسبب استعمال کے ہی یا یہ اور وہ خود اصل ہین مفتوح ہونگے اور یہانکو استعمال مین مکسور اور مضموم مستعمل ہوئی اور یہ ہی بات قوی معلوم ہوتی ہی کیواسطے کہ اکثر دیہاتیونکی زبان پر یہ اور وہ یاے تحتانی مفتوحہ اور واو مفتوحہ کے ساتھہ جاری ہی بلکہ یہ کہ لفظ کو بیشتر یاہ کہتی ہین اور وہ کو وی اور اونکی زبان مین غالبًا جو لفظ کہ اصل لغت مین ہوتا ہی بدون تصرف اور تغیر کے استعمال پاتا ہی اور شعری اکثر تصرف کرکر صورت اوسکی بدل دیتے ہین اور یہین اور وہین کے اصل یہان ہی اور وہان ہی ہی اور لفظ ہی کا حصر کا فائدہ دیتا ہی بعد کسی تصرف کے یہین اور وہین ہوگیا اسی واسطے یہ دونون لفظ مکان مین حصر کا فائدہ دیتے ہین جیسے یہین آؤنگا یا وہین جاؤنگا مراد یہ ہوتی ہی کہ اس جاے اور اس جاہی کے سوا کہین اور آنے جانیکا نہین اور جس یا تس یا کس سے بسبب کثرت استعمال کے سین محذوف ہوکر جہان تہان کہان

حاصل ہوا اور ازبسکہ تس کا لفظ بغیر جس کے کم مستعمل ہوتا ہی مثلاً جس تس کو دیدیا اور فقط تس کو دیدیا نہین بولتے تہان کا لفظ بہی بغیر جہان کے استعمال کم پاتا ہی اور کہان کی الف کو یائی تحتانی سے بدل کر کہین کر لیا مگر ان دونون مین جو فرق ہی بسبب کثرت استعمال کے ہی اور فرق یہ ہی کہ کہان بمعنی کس جگہہ کی ہی اور کہین بمعنی کسی جگہہ کی اور بہتر یہ ہی کہ یون کہین کہان کی اصل فقط کس ہان اور کہین کی اصل کس ہی ہان ہی یعنی لفظ ہی جو حصر کا فائدہ دیتا ہی کس اور ہان کے بیچمین ہی اور لفظ کسی بہی اصل مین کس ہی ہی یعنی یہ جو بولتے ہین کسی جگہہ تو اوسکی اصل کس ہی جگہہ ہی پس ہای ہوز محذوف ہوکر کسی حاصل ہوا اور اسیطرح کہین ہین سین کس اور ہای ہوز ہان کی محذوف ہوکر کہین حاصل ہوا یہ حاصل ہان کا تھا اور دھر کی لفظ کے ساتھہ جب اس ہمزہ مکسور سے اور اوس ہمزہ مضموم سے اور کس اور جس اور تس لاحق کئی تو سین محذوف ہوکر ادھر ہمزہ مکسور اور اودھر ہمزہ مضموم ہی اور کدھر اور جدھر اور تدھر حاصل ہوئی اور جب انمین اشباع کیا یعنی کسرہ اور ضمہ کو کھینچ کر پڑھا ایدھر اور اودھر کدھر اور جدھر اور تدھر ہوگئی لیکن اسطرح اہل شاہجہان آباد نہین بولتے باہر کے لوگ استعمال کرتے ہین بعضے شعر مین بہی کیدھر اشباع کے ساتھہ دیکھا گیا ہی سو وہ شعر یا کسی قدیم شاعر کا ہی یا متاخرین مین سے کسینے بدون لحاظ فصاحت کے استعمال کر لیا ہی اوسکا ایک صرع بالفعل یاد ہی سو لکھا جاتا ہی ؎ طیور وحش سب بولا کئے اب جائین ہم کیدھر + اور ازبسکہ جدھر اور تدھر کی ترکیب جس اور تس ہی کی اسواسطے تدھر بہی بغیر جدھر کے کم مستعمل ہوتا ہی مثل جس تس کی چنانچہ مذکور ہوچکا اور شاید لفظ کدھر کی یا کون یا کوئی سے اور جدھر جون یا جو سے ترکیب پاکر حاصل ہوی ہون اور بعضون نے تدھر کی ترکیب تون ہی اپنے رسالون مین لکھی ہے شاید یہ لفظ بہی مثل لفظ اس کے جون کی متتابع ہو اور جون کلمہ استفہام کا ہی لیکن اشباع کی دلیل سے وہی قول اقوی ہی جو پہلے مذکور ہوا واللہ اعلم

بالعموم قسم ساتوین اسمار کنایہ ہین کی کاف مفتوحہ اور یاے تحتانی ساکن سے کنایہ ہی
عدد سے اور یہ کبھی استفہامیہ ہوتا ہی اور کبھی خبریہ لیکن استفہامیہ کی فقط کاف مفتوح اور یاے
ساکن سے استعمال کیا جاتا ہی اور خبریہ کئی کاف اور یاے تحتانی کے بیچ مین ہمزہ مکسورہ اور اصل
مین کی ہی تھا یعنی بعد کے لفظ ہی کا جو فائدہ حصر کا دیتا ہی اور بعد تصرف اور تغیر کے کئی
ہمزہ کے ساتھ ہو گیا مثال استفہامیہ کی وہان کئی آدمی تھے مثال خبریہ کی ہمنے اوس جا مین دیکھا
کئی آدمی بیٹھے تھے کتنی اور کتنے استفہام مین جیسے وہان کتنے آدمی تھے اور خبریہ مین جیسے کہین
ہمنے وہان دیکھا کتنے آدمی تھے اور کبھی بعد اوسکے لفظ ہی کا بھی لاتے ہین جیسے کتنی ہی آدمی تھے
یون یائے تحتانی مضموم اور واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہی حدیث سے اوسکو کبھی ایک بار
اور کبھی مکرر استعمال کرتے ہین مثلاً زید یون کہہ گیا یا یون یون کہہ گیا فصل دوسری اسم
کبھی یون تقسیم کیا جاتا ہی کہ یا وہ نکرہ ہی یا معرفہ نکرہ وہ اسم ہی کہ شی غیر معین پر دلالت کرے
جیسے ہاتھی گھوڑا بچھوا کانٹا آدمی مرد وغیرہ اور معرفہ وہ اسم ہی کہ شی معین پر دلالت
کرے مثلاً زید کہ ایک مسمی معین پر دلالت کرتا ہی اور اسکی چھ قسمین ہین علم اور ضمیر اور اسمار اشارہ
اور اسمار موصولہ جو پہلی تفصیل انکی مذکور ہو چکین اسمار اشارہ اور اسمار موصولہ کو مبہمات
بھی کہتے ہین اور قسم پانچوین وہ اسم ہی جسکو ان معرفون مذکورہ مین سے کسیکی طرف مضاف
کرین مثلاً غلام زید کا یا غلام اوسکا یا غلام اوس مرد کا یا اون مردون کا آیا یا کام ایسی آدمی
کا کرا اوس سے عالم کو فائدہ پہونچتا ہو نبد نہین رہتا پس غلام بسبب اضافت کی طرف علم اور
ضمیر اور اسم اشارہ کی اور کام بسبب اضافت کی طرف اسم موصول کے معرفہ ہو گیا اور
امثلہ اسکے بطریق الف ونشر مرتب کے واقع ہوے ہین قسم چھٹی وہ اسم جسپر ندا کا حرف واقع
ہوا ہو مثلاً اے شخص یہان آ شخص نکرہ تھا جب آئی اوسپر آیا تو از بسکہ منادا ایک شخص

خاص ہوتا ہی وہ معرفہ ہوگیا اور اگر نابینا نداکرے اور کہے ای شخص میرا ہاتھ پکڑ لے نکرہ
ہی رہیگا کسواسطے کہ نابینا بسبب نہ دیکھنے کے کسیکی تعین نہین کرتا **فصل** اسم یا مذکر ہوتا ہی
یا مونث مذکر وہ اسم ہی جسمین علامت تانیث کی نہو اور مونث وہ جسمین علامت تانیث کی ہو
علامت تانیث کا بیان ہوچکا مونث یا حقیقی ہی یا لفظی حقیقی وہ ہی جسکی مقابل مذکر حیوان ہو
جیسے عورت اور اونٹنی اور گھوڑی کہ انکی مقابل مرد اور اونٹ اور گھوڑا ہی اور مونث لفظی
وہ ہی جسکی مقابل مذکر حیوان نہو جیسے روٹی اور لکڑی اور آگ اور انتال انکی اور یہ سماعیات
ہین اور یہ بھی معلوم رہو کہ زبان اردو مین اسامی مونث بنانیکے واسطے کوئی قاعدہ کلیہ نہین اسکا
اسواسطے ضبط کرنا صعوبت سے خالی نہین پس اسکو چھوڑ کر مذکر اور مونث کی معرفت کا قاعدہ
لکھتا ہون تاکہ تتبع کو اس امر کی واسطے مفید ہو کہ جب اوس قاعدہ کے موافق نظر کرے مذکر اور
مونث مین تمیز کرسکے جب یہ معلوم ہوچکا اب سنا چاہیئے کہ اسامی دو قسم ہین معرفہ اور نکرہ معرفہ کی
تذکیر اور تانیث اوسکی معنے پر موقوف ہی مثلاً الٰہی بخش آیا اور خدایار گیا اور زینب آئی اور فاطمہ گئی
اور اسیطرح موتی آیا تھا اگر نام مرد کا ہوا اور آئی تھی اگر نام عورت کا ہو نکرہ چار قسم ہی ایک
وہ جسکی واسطے مونث نہین دوسری وہ جسکی مذکر نہین تیسری وہ جسکی واسطے مونث ہی لیکن
اوسکے لفظ سے نہین چوتھا یہ کہ مونث اوسکے لفظ سے ہی قسم اول جیسی کپڑا اور کرتہ اور ریڑا اور
موتی یعنی کوہر کہ اور پانی اور جی اور گھی اور دودھ اور کہن اور بازار اور پتھر اور چھجا
قسم دوسری مثلاً کھرپا کدال تازی مخلوط الہ اسے یعنی سفیدمٹی کہ جس سے اکثر گھر کو اور کانون کو
بطور قلعی کے سفید کرتے ہین اور پگڑی یعنی دستار اور چوبی اور مٹی اور دیوار اور رائیٹ یہ
دو قسمین بھی سماعی ہین انکی تذکیر اور تانیث مین قیاس کو دخل نہین مگر جس صورت مین کہ
اُسکے اخیر مین نون مع الیاء یا لفظ آتی ہو اسکی تانیث قیاسی ہی مثلاً سنا دنی اور کمائی قسم

جیسے مرد اور عورت اور پتا اور ماتا یا خاوند اور جورو اور شوہر اور زن انکی تذکیر اور تانیث
انکی مدلول پر موقوف ہی مثلاً مرد آیا تھا اور عورت گئی تھی اور علی ہذا القیاس قسم چوتھی کی
دو شق ہین ایک شاذ اور دوسری مطرد شاذ یہ ہی کہ ایک لفظ کے اخیر مین الف یا یای تحتانی
یا نون کچھ نہو اور ایک مین الف ہو یا ہای ہوز کہ اردو مین اوسکو بمنزلہ الف کی جانتے ہین پس
الف والا کلمہ مونث ہی اور دوسرا مذکر جیسے ایک مرد اور نا لگا عورت خالو مردار خالہ عورت اور
اس شق مین سوا ان دو لفظون کی اور نہین دیکھا گیا مطرد کی چار قسمین ہین اول یہ کہ ایک لفظ
کی اخیر مین الف ہی یا ہای ہوز اور دوسری کی اخیر مین یای تحتانی فقط یا نون فقط یا نون مع التحتانی
پس یہ دوسرا مونث ہی اور اول مذکر جیسے بکرا اور بکری شاہزادہ اور شاہزادی اور بیٹا اور بیٹی
بیٹا اور بیٹی بندہ اور بندی اور بیرا اور بیری دولہا اور دولہن گوالا اور گوالن اور گونجرا
اور گونجرن اور بنیا اور بنیئن ملا اور ملانے دوسری یہ کہ ایک کی اخیر مین یاے تحتانی ماقبل مکسور
ہو اور دوسرے کی نون فقط یا نون مع الیا یا تحتانی مع النون یا لفظ آنی کا پس دوسرا مونث
ہی اور اول مذکر مثلاً بھائی اور بہن اور نائی اور ناین اور دھوبی اور دھوبن اور ہاتھی اور ہتھنی
اور کھتری اور کھترانی اور چودھری اور چودھرائن تیسری یہ کہ ایک کے اخیر مین الف یا یای تحتانی
ماقبل مکسور نہو بلکہ حروف تہجی مین سے کوئی حرف سوا ان دونون کی ہو یا یای تحتانی ساکن یکین
ماقبل اسکا مکسور نہو اور دوسرے مین یای تحتانی ماقبل مکسور یا نون فقط یا نون مع الیا
یا تحتانی مع النون یا لفظ آنے کا ہو پس دوسرا مونث ہی اور اول مذکر جیسے سنار اور سناری
کمہار اور کمہاری پہاڑ اور پہاڑی چمار اور چماری برہمن اور برہمنی پٹھان اور پٹھانی مرغ
اور مرغی اور بعضے مرغا اور مرغی کہتے ہین پس یہ اوس قسم مین سے ہو گیا جسکے پہلے لفظ مین
الف ہوتا ہی اور دوسرے مین تحتانی اور سنار اور سنارن لہار اور لہارن چمار اور چمارن اونٹ

اور اونی اور پنڈت اور پنڈتاین لیکن یہ لفظ اہل شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل
نہین بلکہ اسکی جگہہ پنڈتانی کہتے ہین اور مہترو اور مہترانی سیّد اور سیدانی شیخ اور شیخانی
پیر اور پیرانی ماموا اور ممانی اور رای اور رانی اور یہ لفظ راجا کا مونث نہین ہی جو تحتی یہ کہ
ایک کہ اوّل مین خواہ الف ہو خواہ یای تحتانی خواہ کوئی اور حرف لیکن دوسرے کی اخیر مین
لفظ یا ہو بشرطیکہ تصغیر کے واسطے لائی ہون پس یہ دوسرا بلاشک مونث ہی اور تذکیر اور
تانیث اول کی موقوف سماعت پر ہی مثلاً گھڑا اور گھڑیا اور لکھٹ اور کھٹیا اور گڑہا اور
گڑہیا انبہ اور انبیا معلوم کیا چاہیے کہ مونث کے اخیر مین نون فقط یا نون مع الیا رہا یای
تحتانی مع النون یا آنی کے ہونے سے مراد یہ ہی کہ انکا نون زاید ہو علامت تانیث کیواسطے
نہ اصلی پس برہمن اور برہمنی اور پٹھان اور پٹھانی کے لفظ مین علامت تانیث کی فقط یای
تحتانی ہوئی نہ نے اور آنی اور یہ جو بعضون نے لکھا ہی کہ رے اور خان کی مونث چاہیئے تھا
کہ رائنی اور خانن ہوتی لیکن خلاف قیاس رانی اور خانم کہتے ہین سمجھا چاہیے کہ رانی کا لفظ
محذوف الیا مستعمل ہی اور اصل مین بموجب قاعدہ کی رائنی ہی یای تحتانی کی ساتھہ نون تانیث کی قبل
اور خانم بطور فارسی کے ہی نہ بطور ہندی کی کسواسطے کہ فارسی مین کبھی بیم بھی تانیث کیواسطے زیادہ
کردیتے ہین جیسے بیگم تانیث بیگ کی ہندی مین اسکو بلحاظ اسکے مفہوم کی مونث پڑھتے ہین

فصل چوتھی یہ جو کچھہ مذکور ہوا بیان تھا تانیث اسما کا اب سنا چاہیے کہ حروف تہجی مین
اکیس ۲۱ حرف مونث مستعمل ہین اور وہ یہ ہین ب پ ت ٹ چ ح خ ذ ز ژ ط ظ
ع غ ف م ہ ی اور باقی مذکر مثلاً جیم سین شین صاد ضاد قاف کاف لام نون
اور وہ حرف مرکب جسکو لام الف کے ساتھہ تعبیر کرتے ہین وہ بھی مذکر مستعمل ہے اور
اکثر یہ ہی کہ جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہین انکا استعمال بطور مونث کی ہے مثلاً تقدیر

تدبیر تسہیل تکمیل تقریر تحریر توقیر تبرید تنبیہ تشبیہ تحریص تکلیف مگر ایک لفظ تعویذ
کہ وہ مذکر ہی اور لفظ تاثیر کا زنانہ عمل کی روزمرہ مین موافق قاعدہ ہی کے مستعمل ہے
الا اس شعر مین سودا کی مذکر بندھا ہی ؎ سا ہا ہنے صنم نالۂ شبگیر کیا + آہ ایک دم نے
دلمین نہ تاثیر کیا + شاید سابقین کی زبان مین مستعمل ہو اور اگر کہا جاوی کہ ضرورت
شعری سی ہی یہ بات نہایت مہمل ہے کسواسطے کہ یہ امر دال ہی کمال عجز پر اور عاجز کا کلام
قابل اسناد کی نہین ہوتا اور اگر کہا جاوی کہ یہان لفظ کو مقدر ہی یعنی ایک روز نہ تاثیر
کو کیا تو اس صورت مین لفظ کیا کا لانا درست ہوجاوی گا جیسے روٹی کہ بسبب تانیث کی کھائی
کہتے ہین اور اگر لفظ کو زیادہ کردین اور کہین روٹی کو کھایا تو لفظ کھایا کہ علامت
تذکیر کی رکھتا ہی لانا درست ہوگا پس اسکا جواب یہ ہی کہ روٹی کھائی اور روٹی کو کھایا دونو
مین دونون مستعمل ہین اور تاثیر کو کیا محاورہ کی رو سی درست نہین اسواسطے کہ خواص سے
عوام تک تاثیر کی بولتی ہین اور تاثیر کو کیا نہین بولتی اگرچہ قاعدہ کی رو سی درست ہوجاوے
اور حاصل بالمصدر جنکی اخیر مین ثین معجمہ ہو وہ سب مونث ہین مثلاً سوچش اور شورش
اور طپش اور کشش اور دانش اور بینش اور خواہش اور کوشش اور ورزش اور اسیطرح
جنکے اخیر مین تاہی ساکن ہو جیسے قدرت اور مروت اور خلقت اور نصرت اور کثرت اور حسرت
اور عسرت اور عشرت اور شاید اسی قیاس پر لفظ رنگت اور بھگت اور سکت وغیرہ مونث
مستعمل ہین مگر لفظ خلعت مثلاً یون کہینگے کہ زید نے خلعت پہنا اور نہ کہینگے کہ پہنی فصل
پانچوین اسم کی تقسیم مین باعتبار دلالت کے معنی اسمی اور صفتی پر معلوم کیا چاہیے کہ اسم
اگر دلالت کرے کسی شی پر بغیر سمجھنے معنی وصفیہ کے اوسکو اسم کہتے ہین جیسے زید عمر بکر جمل
ابل فرس فیل رخت گل باغ اور اگر ذات پر دلالت کرے بواسطہ معنی وصفیہ کے اسکو صفت

کہتے ہین مثلاً بھلا اور برا نیک اور بد اور عاقل اور جاہل اور دانش آموز اور کار زیبا
اور صاحب بخت اور بالک الملک فصل چھٹی واحد اور مثنی اور جمع کی بحث مین معلوم کیا چاہیے
کہ اردو مین مثنی اور جمع کے واسطے علامت خاص جدا مقرر نہین ہوئی ایک ہی علامت
دونون کے واسطے ہے لیکن اتنا ہے کہ جب مثنی مراد ہوتا ہے لفظ دو کا بھی اوپر سے آتے ہین مثلاً
دو آدمیون نے دیکھا بہرکیف جمع مذکر یا مونث کے واسطے بشرطیکہ فاعل فعل متعدی
یا مفعول واقع ہو اور فاعل کی علامت یعنی نے اور مفعول کی یعنی کو اوسکے ساتھ مذکور
کرین واو اور نون ملاتے ہین جیسے آدمیون اور مردون اور عورتون نے کہا یا آدمیون
اور مردون اور عورتون کو بلایا اور جب یہ علامتین مذکور نکرین مذکر کے واسطے
واو اور نون نہین لاتے بلکہ فعل جمع کا اوسکے جمع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے مرد
اور آدمی کھاتے تھے اور مونث کے واسطے یا اور نون لاتے ہین جیسے عورتین کھاتین تھین
اور اگر فاعل فعل لازم کا ہو پس حال اوسکا مثل فاعل فعل متعدی اور مفعول کی ہے علامت
نہونے کے وقت جیسے مذکور ہوا مثلاً مرد اور آدمی آئے اور عورتین آئین اور جسوقت
علامت فاعل یا مفعول کی ساتھ اسم عدد بھی مذکور کرین علامت جمع کا لانا واجب نہین
مثلاً چار مرد اور چار عورت نے کھایا یا چار مرد اور چار عورت کو کھلایا یہ بھی درست ہے
اور واو اور نون جمع کے کبھی فائدہ حصر کا بھی دیتے ہین مثلاً دونون اور تینون اور
چارون کو کہا اور جمع فارسی یا عربی ہے بھی وہ الفاظ جو بسبب کثرت استعمال کے زبان
بہت چڑھ رہے ہین اور دو مین استعمال کرتے ہین مثلاً ہزار ہا اور سالہا سال اور مقدمات
اور عاملات اور فضلا اور غربا اور امرا اور بعضے وقت جمع عربی مین علامت جمع ہندی
کی بھی لے آتے ہین جیسے احکامون اور مقدماتون اور اشرافون کو دیکھا کبھی جمع مین

دو لفظ کہ مفرد ہونے کی حالت مین کسی وجہ سے ممتاز ہون ایکدوسری سے ملتبس ہوجاتے ہین مثلاً بندہ قبا وغیرہ کی اور بندہ بمعنی غلام کے جب ان دونون کی جمع کرینگے یون کہینگے قبا کے بندون کو دیکھا اور اپنے بندون کو ذلیل رکھنا نہ چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جمع بندہ کی اصل مین بندہ ہون ہی لیکن ہمزہ ماقبل واو کی جو ہاے بندہ سے بدل ہوئی ہی زبان پر مکروہ معلوم ہوتی ہی اسواسطے اسکو محذوف کردیا ہی اور زبان قدیم مین الف اور نون سے بھی جمع کرتے تھے مثلاً انکیسان لیکن یہ جمع زمانہ حال مین متروک ہی اور جب یہ معلوم ہوچکا اب جانا چاہیے کہ جن لفظون مین علامت جمع کی نہو وہ مفرد ہی مثلاً بندا اور بندہ اور مرد اور عورت اور آیکنہ اور برس اور مہینہ وغیرہ +

باب دوسرا

فعل کی بحث مین اسمین کئی فصل ہین

فصل پہلی ۔ جانا چاہیے کہ فعل کی دو قسم ہین لازم اور متعدی متعدی اوسی کہتے ہین کہ اوسکا سمجھنا کسی متعلق پر موقوف ہو اور متعلق لام کے فتحہ سے وہ شی ہی کہ فاعل کا فعل اوسپر واقع ہو یا بمنزلہ واقع ہونے کے ہو اور واقع ہونا فعل کا یا بمنزلہ واقع ہونے کے ہونا مفعول ہی پر ہوتا ہی مثلاً کہین کہ اوسنے زید کو مارا یا زید کو نہ مارا اول مین فعل مثبت اور دوسرے مین فعل منفی زید پر واقع ہوا ہی یہان سے معلوم ہوا کہ فاعل کو متعلق فعل کا نہین کہینگے اور اسواسطے فاعل کے حق مین کہتے ہین کہ فعل اوس سے سرزد ہوا یا اوس سے قائم ہی یا اوسکی طرف مسند ہی اور یون نہ کہین گے کہ اوس سے متعلق ہی اور یہہ امر بنا بر اصطلاح کی ہی نہ بنا بر لغت کی اور یہ کہنا ہمارا کہ بمنزلہ واقع ہونے کے ہوا سواسطے ہی کہ زید کو مارا یا زید کو نہ مارا یا مین نے ایک بات نکالی تینون

چیزین تعریف مین داخل رہین پہلی مثال مین وقوع فعل کا زید پر ظاہر ہی اور دوسری
مثال مین فعل مارنے کا خود واقع نہین ہوا کسواسطے کہ اوسکی نفی کی گئی ہی بلکہ قائم مقام
واقع ہونے کے ہی اس سبب سے کہ اگر فعل مثبت ہوتا تو بون کہتے ہین کہ فعل اوسپر واقع
ہوا اور جسوقت حرف نفی کا فعل پر لائے تو وہ فعل منفی ہوگیا اور باعتبار تاویل کے یون
کہا گیا کہ فعل منفی اوسپر واقع ہوا اور تیسری مثال مین نکالنا بات کا ہی نہ نکالنے کا واقع
کرنا بات پر لیکن اسکو بھی از روی تاویل کے وقوع سی تعبیر کرتے ہین جب یہ معلوم ہوچکا
اب جانا چاہیے کہ جسوقت فعل فاعل کا مفعول پر واقع ہوا تو وہ فعل اوس تک پہونچا
اور اگر نہ واقع ہوا تو اوس تک نہ پہونچا اسیواسطے متعدی کی تعریف مین کہتے ہین کہ متعدی
وہ فعل ہے کہ فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول پر تک پہونچی جب تعریف متعدی کی معلوم ہوئی
پس جو فعل کہ اس صفت کی ساتھ نہو یعنی اوسکا سمجھنا مفعول پر موقوف نہو لازم ہی کسواسطے
کہ جب اوسکا سمجھنا متعلق پر موقوف نہوا تو وہ فعل اپنے فاعل سے متجاوز نہوا اور حال متعدی کا
علم صرف مین تفصیل مذکور ہوچکا ہی فصل دوسری فعل دو قسم پر ہے معروف اور
مجہول معروف اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم ہو جیسے کہا زید نے اور کھایا عمر نے پس
زید اور عمر ان دونون فعلون کی فاعل ہین اور مجہول اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم
نہو جیسے کھانا کھایا گیا یا کھلایا گیا کسواسطے کہ کھانا مفعول ہی فعل کا نہ فاعل اور کھانیوالا
معلوم نہین فصل تیسری ہر فعل کو فاعل سے ناگزیر ہے کیونکہ پیدا ہونا کسی امر کا بدون
پیدا کرنے والے کے محال ہی مگر اتنا ہی فرق ہی کہ فاعل فعل معروف کا معلوم ہوتا ہی اور
فعل مجہول کا نامعلوم اور عادت نحویون کی اس امر پر جاری ہوئی ہی کہ مفعول جو بعد
فعل مجہول کے مذکور ہوا اوس کو قائم مقام فاعل کے جانتے ہین فعل مجہول کو فعل مالم یسم

فاعلہ اور اوس مفعول کو مفعول بالم لسم فاعلہ کہتے ہین فاعل کی طرف محتاج ہونے مین
فعل لازم اور متعدی دونون شریک ہین لیکن فعل متعدی کے واسطے سوا فاعل کے مفعول کا
بھی ضرور ہے اور فرق متعلقون مین اسقدر ہی کہ بعض متعلق پر سمجھنا اوس فعل کا موقوف
ہوتا ہی اور بعض پر موقوف نہین ہوتا ان متعلقات مین سے پانچ متعلق پر اطلاق مفعول
کا کرتے ہین اور اونکو مفاعیل خمسہ کہتے ہین اور باقی کے واسطے نام علیحدہ ہین چاہیے کہ
فاعل اور مفعول بالم لسم فاعلہ اور اور متعلقا کو جدا جدا سات شعبہ مین بیان کرین شعبہ پہلا
فاعل کے بیان مین فاعل اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل معروف تا اسم فاعل کی اسناد اوسکے
طرف ہو ماضی مطلق مین بعد فاعل فعل متعدی کی لفظ نے کا بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زید نے کہا یا
اور اوسکے سوا خواہ فعل لازم ہو خواہ متعدی بغیر لفظ نے کی مذکور ہوتا ہی جیسے زید آیا اور آیا تھا
اور آتا ہی اور آویگا یا زید کھانا کھاتا تھا اور کھاتا ہی اور کھاویگا اور فاعل کبھی فعل سے پہلے مذکور
ہوتا ہی جیسے زید آیا اور زید نے کہا اور کبھی بعد فعل سے جیسے آیا زید اور کہا زید نے لیکن فاعل
کا پہلے فعل سے مذکور کرنا فصیح ہی بہ نسبت بعد مذکور کرنے کے اور یہ فصاحت اور بدیع فصاحت
باعتبار آپسمین بولنے کے ہی لیکن شعر مین قسم دوسری بھی غیر فصیح نہین معلوم ہوتی مثال قسم
اول کی شعر مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص کا ؎ دوست غمخواری مین میری سعی فرماویگا کب
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاویگا کیا + یعنی فرمانیکا فاعل دوست اور بڑھ جانے کا
فاعل ناخن ہی کہ فعل پر مقدم ہی اور یہ شعر میر کا ؎ ابر اوٹھا جو کعبہ سے سو جھوم پڑا میخانہ پر
بادہ کشون کی جھڑمٹ ہی اب شیشہ اور پیمانہ پر + ابر فاعل ہی اوٹھا کا اور فعل پر مقدم ہی اور
مثال قسم دوسری کی شعر سودا کا ؎ کہتا ہو واعظ کہنے سننے تو یہ منع ہی + کہنے ہی کی بات
ہی اسکو سنا کیجیے + واعظ فاعل ہے اور فعل یعنے کہتا ہی سے مؤخر ہے اور جیسے اس شعر از زردہ مین

ہوتا ہے درد سینہ مین اوٹھتی ہی ہوک سی ✻ آرزدہ جان ہی دل ہی حزین تیرے واسطے
درد فاعل ہے ہوتا ہی کا اور ہوک فاعل ہی اوٹھتی ہی کا کہ اپنے افعال سے موخر ہین جانا چاہیے
کہ فاعل کبھی مظہر ہوتا ہی یعنی اسناد فعل کی کبھی اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہی جیسے اوپر کی مثالون مین
ظاہر ہوا اور کبھی مضمر یعنی اوسکی اسناد ضمیر کی طرف ہوتی ہی خواہ متصل ہو اور یہ پہلے معلوم
ہو چکا ہی کہ ضمیر متصل افعال ہندی مین بازر نہین ہوتی پس مستتر ہوگی اور اسصورت مین اسم
مظہر اگر پہلے فعل سے مذکور حقیقۃ ہو اوسپر بھی فاعل ہونیکا احتمال ہی مثلاً زید کہتا ہی اسمین
جائز ہی کہ کہتا ہی مین ضمیر فاعل فعل ہو اور زید مبتدا اور کہتا ہی خبر پس جملہ اسمیہ ہوا اور
جائز ہی کہ زید فاعل ہو مقدم فعل پر پس جملہ فعلیہ ہوا اور غایت یہ ہی کہ جسوقت لفظ نے
کا ہمراہ ہو اسم مظہر فاعل ہی ہوتا ہی نہ مبتدا کیسواسطے کہ نے علامت فاعل کی ہی نہ مبتدا کی
مثلاً زید نے کھایا پس جملہ فعلیہ ہی ہوا اور اگر مذکور حکماً ہو تو البتہ یہان وہ احتمال مرتفع ہی
جیسے قطعہ احسان کا ہے پڑھتے آپ شعر تو کہتے ہین بار بار + حضرت اسی بھی سنئے کہ بیمار گرم ہی
اور ہم پڑھین تو بہ بچنے لگتے ہین کہ یان + کچھ اندنون مین بھوٹ کا بازار گرم ہی + مقصود
بالتمثیل پڑھتے ہین اور کہتے ہین اور بچنے لگتے ہین خواہ مفصل اور یہ بھی تقدیم اور تاخیر
اور لفظ نے کے ساتھ ہونے مین حکم مظہر کا رکھتی ہی مثال تقدیم ضمیر متکلم کی بغیر لفظ نے کے
یہ مصرعہ مثلاً ہے کچھ خوف تمہارا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا اور مثال لفظ نے کے ساتھ ہونیکی
یہ شعر میر کا ہے مین نے کہا تنگ ہون مار مرون کیا کرون + کہنے لگا وہ بھی ہان کچھ تو کیا
چاہیے + مثال تقدیم ضمیر غائب کی بغیر لفظ نے کی یہہ شعر رنگین کا ہے وہ نہ آیا تو یہی
چل رنگین + اسمین کیا تیری شان جاتی ہی + اور مع لفظ نے کے ایضاً ہے اوسنے آکر
جلا دیا ورنہ + درد فرقت نے کچھ نہ چھوڑا تھا + مثال تقدیم ضمیر مخاطب کی بغیر نے کی

جیسے رنگین کی شعر مین سے تو ہی چل گذرا + اور نے کی ساتھ آبرو کا شعر + اسوقت مین جو تجھ تک پہونچون تو واہ واہ + گر قصد بعد میرے تو نے کیا تو پھر کیا + مثال تاخیر ضمیر غائب کی بغیر نے کے ولی کا شعر + برجا نے گر چمن مین کہو وہ نگاہ کر + نرگس کو اپنی آنکھ کا بیمار کر رکھون + اور نے کے ساتھ جیسی سودا کا شعر + کیا اونے بعرصہ ایک آن + نقل اختر پہ پہر کا خوان + اور امثلہ باقی کو اسکی قیاس پر سمجھ لیا چاہیے شعبہ دوم مرا مفعول عالم اسم فاعلہ کے بیان مین یہ وہ ہے کہ اسناد فعل مجہول یا اسم مفعول کی اوسکی طرف کیجاوے اور یہ کبھی مظہر ہوتا ہے خواہ مقدم ہو جیسے کہ مین کہ اوسکی بات سمجھی گئی لفظ سمجھی گئی کا فعل مجہول ہے اور بات مفعول عالم اسم فاعلہ جو فعل سے مقدم ہے خواہ موخر جیسی اوس مکان مین بیٹھائے گئے سب آدمی بٹھائی گئی فعل مجہول ہے اور آدمی مفعول عالم اسم فاعلہ جو فعل سے موخر ہے یا بلایا گیا زید اور کھلایا گیا کھانا اور کبھی مضمر خواہ مقدم ہو جیسے وہ بلایا گیا اور خواہ موخر جیسے بلایا گیا وہ اور علی ہذا القیاس اور بعضے مقام مین الفاظ بصورت فعل مجہول کے واقع ہوتے ہین اور اس سے اشتباہ ہوتا ہے کہ وہ اسم جو اوس سے پہلے یا پیچھے واقع ہوا ہے مفعول عالم اسم فاعلہ ہے اور حال یہ ہے کہ وہ الفاظ فعل مجہول ہوتے ہین اور نہ وہ اسم مفعول عالم اسم فاعلہ جیسے مجھسے کھانا کہا یا گیا تو کھاؤن گا + کھایا گیا بصورت فعل مجہول کے ہے اور حال یہ ہے کہ کھایا بشکل ماضی کے حاصل بالمصدر ہے اور کیا کی معنی ہے ہو سکا یعنی اگر مجھسے طعام کا کھانا ہو سکا تو کھاؤن گا اور لفظ کھانے کا فاعل واقع ہوا ہے یا مبتدا ہے اور ضمیر ہو سکا یا گیا مین فاعل ہے اور راجع ہے طرف کھانے کے اور دلیل قوی اسکے واسطے اور یہ ہے کہ فعل مجہول متعدی سے مشتق ہوتا ہے نہ لازم سے پس اگر سب اسطرح کی صورتین فعل مجہول ہوتین تو مجھسے آیا گیا اور جایا گیا اور بیٹھا گیا اور بولا گیا وغیرہ مین لازم آتا کہ فعل مجہول فعل لازم

ہے بھی مشتق ہوتا ہی کیونکہ یہ سب فعل لازم ہین اور دانشمند جانتے ہین کہ اس عبارت مین کھانا جو وہان رکھا تھا سب کھایا گیا اور اس عبارت مین مجھسے آج کھانا کھایا گیا یعنی مین آج اسکو کھا سکا بہت فرق ہی اسی قبیل سے ہی میر کے شعر مین ؎ لب پہ جو آہ آئی تو مین اوٹھکھا ہوا + بیٹھا گیا نہ مجھسے ایسی ہوا بیچ + یعنی بیٹھنا مجھسے ہو نہ سکا اور تفصیل اسکی علم صرف مین حاصل بالمصدر کی بحث مین مذکور ہو چکی ہے شعبہ تیسرا مفعول بہ کے بیان مین وہ یہ ہی کہ فعل فاعل کا اوسپر واقع ہوا ہو یا قائم مقام واقع ہونے کے ہوا ہے مثال اول کی جیسے مارا زید نے عمر کو کہ فعل مارنے کا عمر پر واقع ہوا ہی شعر سودا کا ؎ مجکو مارا بھلا کیا تونے + پر وفا کا بُرا کیا تونے + اور مثال دوسرے کی نہ مارا عمر کو کہ فعل منفی عمر پر واقع ہونے کے قائم مقام ہے شعر سودا کا ؎ سودا کبھی نہ مانیو واعظ کی گفتگو + آواز دہل ہی خوش آیندہ دور کا + فعل نہ ماننے کا کہ منفی ہی گفتگو پر واقع ہونیکے قائم مقام ہے اور واقع ہونے اور قائم مقام واقع ہونے مین جو فرق ہی متعدی کی بحث مین تفصیل مذکور ہو چکا ہی اور مفعول بہ کبھی مضمون جملہ بھی واقع ہوتا ہی اور مضمون جملہ کا وہ مصدر ہی کہ فاعل کیطرف مضاف ہوا سوقت اکثر جملہ کے اول مین کاف ہوتا ہی مثلاً اوسنے ظاہر کیا کہ زید کل میرے گھر آیا تھا زید کا میرے گھر آنا جملہ کا مضمون ہی کہ ظاہر کرنے کا مفعول بہ واقع ہوا ہی اور کبھی کاف نہین ہوتا مثلاً مین نے کہا مارنا عمر کو مارنا عمر کا مضمون جملہ کا ہی کہ مفعول بہ ہی کہنے کا اور کبھی مفعول بہ کو حذف بھی کر دیتے ہین اگر قرینہ قائم ہوا اور وہ قرینہ خواہ مقالی ہوا سطرح سے کہ بعد فعل کے ایک جملہ مفسرہ واقع ہو جیسے مین نے اوسکو ہر چند کہا لیکن اوسنے عمر کو نہ مارا عمر کو نہ مارا قرینہ اس بات کا ہی کہ عمر کو مارنا یہان ایک جملہ محذوف ہی کہ اوسکا مضمون مفعول بہ ہی کہنے کا اور خواہ حالیہ ہو جیسے مین نے سن لیا یہ کہین ایسے شخص کے سامنے کہ وہ ایک امر کو دوبارہ

مذکور کیا جاتا ہو مراد یہ ہے کہ مین نے سن لیا تیری باتکو اور شاید مضمون جملہ پہلی اور دوسری
مثال مین بیان مفعول بہ محذوف کا ہوا اور تقدیر کلام کی یون ہو کہ اونسے ظاہر کیا یہ امر
کہ زید کل میرے گھر آیا تھا اور مین نے اوسکو ہرچند کہا یہ امر کہ عمر کو مار لیکن اونسے نہ مارا واللہ
اعلم بالصواب شعبہ چوتھا مفعول مطلق کے بیان مین مفعول مطلق اوس مصدر کو کہتے ہین
کہ فعل مذکور کے معنی مین ہو خواہ بعد فعل کے ذکر کیا جاوے خواہ پہلے لیکن بہ نسبت اور مفاعیل
کے یہ روزمرہ اردو مین بہت کم مستعمل ہوتا ہی اور لفظ راہ یا طور یا حق کا بھی اوسکے ساتھ
مذکور ہوتا ہی جیسے کہ مین نے اسکو سمجھایا سمجھانیکا حق یا سمجھانے کے طور یا سمجھانیکی راہ
یا سمجھانیکو طور اوسکو سمجھایا شعبہ پانچوان مفعول فیہ کے بیان مین مفعول فیہ اوسکو کہتے
ہین جسمین فعل فاعل کا واقع ہوا ہو اور اوسکو ظرف بھی کہتے ہین اور ظرف دو طرح پر ہے
زمانی اور مکانی ظرف زمان کے ساتھ لفظ مین اور کو لاتے ہین شاید لفظ کو حرف ظرف
بھی ہو مانند لفظ مین کے جیسے دنمین جاگنا چاہیے اور رات کو سونا اور یہ ضرور نہین کہ
جس جگہ لفظ مین لایا جاوے وہان کو بھی لاسکتے ہون مثلاً ایک مہینے مین آیا کہین گے
اور ایک مہینے کو آیا نہ کہین گے مگر جبکہ معنی واسطے کے منظور ہو یعنی ایک مہینے کے واسطے
اور محل استعمال کا روزمرہ دان پر ظاہر ہے اور تعین اوس محل کے بطریق ضابطہ کے مشکل
ہے اور ظرف مکان کے ساتھ مین اور پر لاتے ہین جیسے گھر مین گیا اور کوٹھے پر گیا شعبہ
چھٹا مفعول مع کے بیان مین مفعول مع وہ ہی کہ اوسکے ہمراہ لفظ ساتھ کا ہو مثلاً مین زید
کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ان دونون عبارت مین
زید کی مفعولیت خوب ثابت نہین دو وجہ سے وجہ اول یہ ہی کہ حال لفظ ساتھ کا ہندی مین
مثل لفظ مع کے ہی عربی مین اس عبارت کے اندر جاء البرد مع الکلباب یعنی آیا جاڑا

ساتھ جلباب کی باوجود لفظ مع کے کوئی جلباب کو مفعول مع نہین کہنے کا اور مفعول
مع جب کہینگے کہ والجلباب واو کی ساتھ ہو بلکہ علامت مفعولیت کی بھی ایسی حالت مین
ظاہر ہوتی ہی کسواسطے کہ جلباب کو نصب ہے اور لفظ مع کے ساتھ مجرور رہتا ہی اسیطرح مثال
اول مین زید مجرور ہی کہ علامت جری کی ساتھ اوسکی لاحق ہوئی ہی اور وجہ دوسری یہ کہ وہ عبارت
مثلا مین زید کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا دو جگہہ بولتے ہین ایک یہ کہ زید متکلم کو یا متکلم زید کو
اپنے ساتھہ لے جائے اور یہ اپنے یا اوسکے جانے سے خبر دی اور کہی کہ مین زید کے ساتھہ گیا تھا
یعنے وہ مجھی لیگیا تھا یا زید میرے ساتھہ آیا تھا یعنی مین اوسکو اپنے ساتھہ لے آیا تھا اس صورت
مین چاہیے کہ پہلی عبارت مین متکلم اور دوسری عبارت مین زید کو مفعول مع کہین اور
حال یہ ہی کہ وہ فعل گیا اور آیا کے فاعل ہین دوسری یہ کہ انکے لیجانے کو کچھ دخل نہو جیسے
رستی مین ہم زید کے ساتھہ باتین کرتے چلے آئے یا چلے گئے یا وہ میرے ساتھہ باتین کرتا چلا آیا
یا چلا گیا پس ان دونو صورت مین غالب کہ لفظ ساتھہ کا حال ہو یعنے مین گیا یا زید گیا
جس حال مین کہ مجکو زید کی یا زید گیا جس حال مین کہ زید کو میری معیت تھی البتہ شبہہ
مفعول مع کا اس عبارت مین ہوسکتا ہی مثلا مین زید کو اپنے ساتھہ لیگیا اگرچہ جائز ہے کہ یہان
بھی لفظ ساتھہ کا حال ہو اور زید مفعول بہ پس زبان اردو مین راقم کے زعم کے موافق مفعول
مع متحقق نہوا شعبہ ساتوان مفعول لہ کی بیان مین مفعول لہ وہ ہی جسکے لیے فعل کیا جاوے
یعنی فعل مذکور کا سبب ہو اور اکثر لفظ لیے یا واسطے کا اسکے ساتھہ مذکور کرتے ہین جیسے
کہین کہ اوستاد شاگرد کو ادب کے لیے یا ادب کے واسطے مارتا ہی پس ادب مفعول لہ ہی کیونکہ
ادب دینا سبب واقع ہوا ہی مارنے کا شعبہ آٹھوان حال کے بیان مین اور حال اوسی کہتے ہین
جو فاعل اور مفعول کے ہیأت پر دلالت کرے جیسے ہنسے اوسکو کھڑی ہوئے دیکھا یعنی اوس حالمین

کہ کھڑا تھا مین یا وہ جرات کا شعر ع سالہا گذری کہ تم ہمکو نہ یار آئے نظر + آئے تو باؤ کے گھوڑی پہ سوار آئی نظر + یعنی ایسی حال مین نظر آئے کہ گویا باؤ کی گھوڑی پر سوار تھے پہلی مثال مین حال فاعل اور مفعول دونون سے متعلق ہی اور دوسری مثال مین فقط مفعول سے ہی فصل چوتھی فعل متعدی چار قسم ہی اول متعدی بیک مفعول جیسے مارا زید نے عمر کو دوسرا متعدی بدو مفعول اسطرح پر کہ اقصار ایک مفعول پر جائز ہو جیسے دیا زید نے مال عمر کو مال اور عمر دونون مفعول ہین دیا کے اور کہہ سکتے ہین مثلاً دیا زید نے مال یا دیا زید نے عمر کو کیونکہ قرینہ مقام سے معلوم ہوتا ہی کہ اوسکو مال دیا تیسرا اوس طرح پر کہ اقصار ایک مفعول پر جائز نہو اور یہ امر افعال قلوب مین ہوتا ہی جیسے جانا مینے زید کو فاضل کہ جانا مین نے زید کو یا جانا مینے فاضل ایک مفعول کے حذف کی ساتھ درست نہین چوتھا متعدی بسہ مفعول جیسے بتلایا مین نے اوسکو کہ زید عالم ہے اوسکو اور زید اور عالم تینون مفعول ہین جب یہ معلوم ہو چکا تو اب جانا چاہیے کہ مفعول لہ اور مفعول معہ کو اور تیسری قسم مین سے مفعول دوم اور چوتھی قسم مین سے مفعول سوم کو مفعول مالم یسم فاعلہ نہین کر سکتے اور باقیون کو کر سکتے ہین اور قسم دوم مین پہلا مفعول اس امر کے واسطے لائق تر ہی چنانچہ یہ امر ہوشیار طبعون پر واضح ہے فصل پانچوین افعال قلوب مین افعال قلوب وہ ہین کہ جنمین جوارح کو دخل نہو اور تعلق قوی باطنی سے رکھتے ہون مثلاً معلوم کرنا اور جاننا اور دیکھنا یعنے معلوم کرنیکے اور معلوم کروا دینا اور جانوانا کہ متعدی ہی جاننے کا لیکن یہ فصحا کی زبان مین متروک ہے اور پانا یعنی معلوم کرنیکے اور نکلنا یہ افعال دو مفعول کو چاہتے ہین اور ایک پر اقتصار جائز نہین اور جملہ اسمیہ پر آتی ہین مثال معلوم کیا مین نے زید کو فاضل اور جانا مین نے زید کو عالم اور دیکھا مینے یہ امر مناسب اور پایا مین نے زید کو کاہل اور نکلا مین نے قلعہ کو پناہ جملہ اسمیہ تھا زید

فاضل ہے جب لفظ جانا اوسپر داخل ہوا زید اور فاضل دونون اوسکے مفعول ہوگئے اور
ایک مفعول پر اقتصار کا جائز نہونا اسواسطے ہے کہ یہ دونون مفعول بمنزلہ ایک مفعول کے ہوتے ہین
اسلیے کہ مصدر مفعول ثانی کا جو مضاف ہو مفعول اول کیطرف واقع مین وہ مفعول ہے پس ایک کو
ترک کرنے اور دوسری کے ذکر کرنیمین مفعول تمام نہین ہوتا فصل چھٹی افعال ناقصہ کے بیان مین
افعال ناقصہ وہ افعال ہین جو موضوع ہین اس امر کیواسطے کہ اپنے فاعل کو ایک صفتہ مخصوصہ پر مقرر
کردین اور وہ صفتہ غیر اوس صفتہ کی ہے جو انکی مصدر سے مشتق ہو خلاف اور افعال کے کہ اونکا
فاعل ایسی صفتہ مخصوصہ پر مقرر نہین ہوتا اور اونکو افعال ناقصہ اسواسطے کہتے ہین کہ یہ افعال
اپنی فاعل پر تمام نہین ہوتی اور خبر کے محتاج رہتے ہین خلاف سب افعال کے سوا سطے سوا افعال
ناقصہ کے اور افعال کو تامہ کہتے ہین اور وہ یعنی افعال ناقصہ یہ ہین ہی ہین مثبت نہین منفی تھا ہوا
ہوگیا یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہین انکی داخل ہونیکے بعد مبتدا انکا اسم اور مبتدا کی خبر انکے
خبر کہلاتی ہے لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ہین اور ہی اور نہین مشترک ہین افعال ناقصہ اور حروف
رابطہ مین پس جملہ اسمیہ مین یہ ہون وہ محتمل دونون امر کو ہے مثلاً ہے زید فاضل یا زید فاضل ہے
اور نہین زید جاہل یا زید جاہل نہین اور تھا وہ دوست یا وہ دوست تھا اور وہ دوست
ہوا یا ہوگیا سودا کا شعر ؎ ہے خدا کا یہ ایک شمہ نور ؎ جس سے روشن ہے آسمان کا تنور
لفظ یہ اسم اور ایک شمہ نور خبر ہے لفظ ہے کی ممنون کا شعر ؎ آج آفت قہر ہے یون خشمگین تو
کب نہ تھا ؎ آستین مالیدہ و چین بر جبین تو کب نہ تھا ؎ تو دونون مصرع مین اسم اور
خشمگین اور آستین مالیدہ اور چین بر جبین خبر ہے لفظ تھا کی مومن کا شعر ؎ مومن دین میر
نے کی بت پرستی اختیار ؎ ایک نسخ وقت تھا وہ بھی برہمن ہوگیا ؎ ہوگیا فعل ناقص اور
وہ اسم اور برہمن خبر ہے اور کبھی یہ افعال تامہ بھی ہوتے ہین اسد اللہ خان عرف مرزا نوشہ

غالب تخلص کا شعر ہے تو دوست کسو کا بھی شنگر نہوا تھا اور ون پر ہے وہ ظلم جو مجھپر نہوا تھا
مصرعہ اول مین نہوا تھا ناقصہ ہے اور اس کا اسم تو اور خبر دوست اور مصرعہ ثانی مین لفظ ہے
نامہ اونکا فاعل اور نہوا تھا نامہ اور ضمیر ی مین فاعل مومن خان کا مصرع قیس کہتا ہے
مجھے ناصح کو سودا ہوگیا + لفظ ہوگیا نامہ ہے اور سودا اُسکا فاعل ع شکیب کی جب تلک تھی طاقت
نباہ کا جب تلک تھا یارا + تحمل ہزارون جفا مین ہجران نہ مونہہ ہی موڑا نہ دم ہی مارا +
کلمہ تھی اور تھا دونون تامہ ہین کہ طاقت اور یارا پر جو انکی فاعل ہین تمام ہوگئی

باب تیسرا حرف کی بحث مین

حرف کی دو قسم ہین حروف مبانی اور حروف معانی حروف مبانی وہ ہین جو موضوع ہین
واسطے ترکیب الفاظ کی اور اونسے سوائے وضع الفاظ کی اور غرض نہین جیسے اجزا جمیع کلمات
کی اور حروف معانی وہ ہین جو فائدہ کسی معنی کا دیتے ہین اونکا بیان فصول معدودہ مین مذکور
ہوتا ہے **فصل پہلی** وہ حروف جو ترجمہ ہین حروف جارہ کا اور حروف جارہ وہ ہین جو
پہچاوین فعل یا معنی فعل کو اسم تک اور ان حرفون کو حروف جر اسواسطے کہتے ہین کہ یہ
کھینچتے ہین معنی افعال کو معنی اسم تک اور انکو حروف اضافت بھی کہتے ہین اسواسطے کہ اضافت
بمعنی نسبت کی ہے اور بواسطہ انکی فعل یا بمعنی فعل کے منسوب ہوتی ہین اسم کی ساتھہ اور معنی فعل سے
مراد وہ شی ہے جس سے فعل کے معنی استنباط کئی جاوین جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ اور
یہ حروف الفاظ ہندی مین باعتبار لفظ کے کچھ عمل نہین کرتے لیکن معنی مین جیسا حروف جارہ
عربی کام کرتے ہین مثلاً ربط دینا کلمات کا اور سوا اسکے یہ بھی کرتے ہین بہر کیف وہ یہ ہین
سے لی تک لگ تین توڑی پر اوپر بیچ مین سی ابتدا کے واسطے ہے زمانی ہو خواہ مکانی

مثلاً صبح سے منتظر ہون اور گھر سے یہان تک آنا دشوار ہے اور کبھی بیان کے واسطے آتا ہی جیسے
اونکو خدا نے سب طرحکی فراغت دی ہی روپیہ سے پیسہ سے اور کبھی بمعنی بعض کے جیسے یہ شخص
مسلمانون یا انگریزون سے ہی یعنی بعض اونمین سے ہی اور کبھی بمعنی سبب کے جیسے تمہاری باتون سے
جی تنگ آگیا یا وہان کے شور وغل سے طبیعت گھبرائی اور کبھی اعراض کے واسطے کسی شی سے
مثلاً آپ ہمسے اونکی طرف ملتفت ہوئی یعنی ہمسے اعراض کرکے اونکی طرف التفات کرنے لگے یا
جیسے کسی شخص نے کسی شی کے دینے کے واسطے آج کا وعدہ کیا ہو اور پھر اوس وعدہ سے پھر کر کہے کہ
کل دونگا تو وہ شخص جس سے وعدہ کیا تھا کہے کہ آج سے کل ہوئی یعنی آج سے اعراض کرکر
کل کا وعدہ کرنے لگا اور کبھی تجاوز کے واسطے جیسے کہین وہ شی ہاتھ سے پھینک دی اور
کبھی استعانت کیواسطے جیسے قلم سے لکھا اور ہاتھ سے اوس چیز کو پکڑا اور کبھی ساتھ کے معنی مین
ہوتا ہی جیسے روٹی سالن سے کھائی ۔ یہ بھی ابتدا کے واسطے ہی خواہ زمانی ہو خواہ مکانی لیکن
اسکا استعمال بدون لفظ سی کے کم دیکھا گیا ہی اور حرف انتہا یعنی تک یا تلک اسکو لازم ہی
اور کبھی اونسے منفک نہین ہوتا مثلاً صبح سے لے شام تک یہ ہی حال تھا اور گھر سے لی بازار تک
وہی ہجوم تھا اور اردو گو بجاے تک یا تلک کے لفظ تا بھی اسکے ساتھ استعمال کرتے ہین مثلاً
صبح سے تا شام مجکو انتظار رہا اور بغیر لفظ سی کے شاذ و نادر ہی جیسے اس شعر مین سودا کے
گر بر ستا ہی یون برس کم بخت ۔ کوہ تک ڈوب جائین لیکے درخت ۔ اور بعضے نسخون مین
بجاے تک کے لفظ سے کا دیکھا گیا ہے ہر چند بصورت مین استعمال سے کا یہان بھی ہمراہ ہی کے
ثابت ہوا لیکن عمدہ و خرابیان اور واقع ہوئین ایک یہ کہ استعمال اسکا بغیر تک کے لازم
آیا اور ایسا کبھی نہین دیکھا گیا اور دوسرے یہ کہ مصرع اول مین تعقید ہوگئی بسبب فاصلہ کے
جو درمیان سے اور نے کے ہی اور یہ نہایت مکروہ ہی تک اور تلک اور لگ تینون لفظ انتہا کیواسطے

ہین خواہ زبانی ہو خواہ سکانی لیکن فصحا کی زبان مین تیسرا لفظ یعنی تلک مستعمل نہین ہی ذیل
سودا کا شعر ہے یہان تک یہ ہی مشہد ہی ہے تشنہ لبی پیدا + اسطرف کو جو گذرا جلاد بہت پیدا
میر انیس کا شعر ہے ہمنے مانا کہ تغافل کروگے لیکن + خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہوتی تک
حاضر ہین ہمتو دیے کو دل بلکہ جان تلک + یعنے کا حرف بھی کہین آوے زبان تلک +
مومن خان سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے کب تلک کوئی نہ سر گرم شکایت ہووے + کب تلک
لب نہ شہر یار شکایت ہووی + ایضاً کب تلک کوئی نامراد رہی + بھول جاؤنگا مین بھی یاد رہے
تئین اور تورے یہ دونون بھی انتہا کیواسطے ہین لیکن فصحا کی زبان مین مستعمل نہین اکثر
عوام سے سنا گیا ہی جیسے کہتے ہین یہان تورے اوا ور یہان تئین آوا ور اوپر اور پر اور
یہ یہ حروف استعمال کے ہین دوسرا لفظ مخفف اول کا اور تیسرا مخفف دوسرے کا اور
چونکہ بعد حذف رائے مہملہ کے فقط بار فارسی باقی رہی تھی اور کلمہ دو حرف سے کم مستعمل نہین
اتمام کلمہ اور اظہار حرکت کیواسطے ایک ہی اور اسمین زیادہ کردی اور پہلی لفظ کو بھی ہای ہوز
کے ساتھ بجاے ری کے استعمال کرتے ہین لیکن یہ ایہ فصاحت سے معرا ہی اگرچہ میر نے بھی
ایک شعر مین استعمال کیا ہے داغ ہے تا بان علیہ الرحمۃ کا دل او پہ میر + مغفرت ہووے بچارا
ہمسے بھی تھا آشنا + اور یہ لفظ کبھی اسمی بھی بمعنی فوق کے آتا ہے اسیواسطے حرف ابتدا کا یعنی
سے اونکے ساتھ مذکور ہوتا ہے مثلاً کہین کہ یہ شی اوپر سے خراب ہے یا مین سقف کے اوپر
سے اوتر یعنی جانب فوق سے اور باقی اگرچہ اسی حرف کے مخفف ہین لیکن فقط معنی حرفی
مین مستعمل ہین ہر کیف کلمہ اول کو روزمرہ حال مین بدون علامت جر کے کہ وہ کی ہی استعمال
نہین کرتے مثلاً دل کے اوپر اور سینہ کے اوپر اور بدون اوسکے جیسے میر کے شعر مین گذرا یہ
فصاحت سے معرا ہی اور اکثر اسلاف کی زبانمین پایا جاتا ہے جیسے دائم کے شعر مین ہے

آفتاب سے مدا شمس و قمر رشک قد او پر + + + ہم شکل تیری حسن پرستان مین نہین ہے
جانا چاہیے کہ استعلا یا حقیقی ہی جیسے مین کوٹھے پر چڑھا تھا یا مجازی مثلاً یون کہین میرے
سر پر آنی ہی اور مجھ پر اوسکا قرض ہے اور اسی قبیل سے ہی کھانا گھر پر جا کھاؤن گا یا میرے گھر
پر آؤ اور ظاہر ہے کہ مراد اس سے الصاق ہی گھر کے ساتھ نہ استعلا اور شاید پر بمعنی ظرف کے ہو
یعنی گھر مین اور باقی بدون علامت مذکورہ کی جیسے دلپر اور دل پہ اور مجھپر اور مجھپہ شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالی کا شعر ؎ اوٹھائو سو زخم ہر نمط ہین یہ خون کے دعوے کو لی غلط مین +
کہ مثل قطرہ گیر خط پہ خط ہین ہنوز باقی ہر استخوان پر + مثال پہ اور پر کی مصدر عثمانی ہین
ہی بیچ اور مین حروف ظرف ہین اول یعنی بیچ بدون علامت جر کے اہل شاہجہان آباد کی
زبان مین مستعمل نہین اور ظرف کبھی اس سے پہلی اور کبھی بعد آتا ہے مثلاً دل کے بیچ اور سینہ
کے بیچ یا بیچ دل کے اور بیچ سینہ کے اور کبھی اسمی بھی ہوتا ہی بمعنی میان کے اسواسطے
حرف ظرف دوسرا اسکے ساتھ مذکور ہوتا ہی جیسے زید دالان کے بیچ مین بیٹھا تھا اور
دوسرا یعنی مین بدون علامت جر کے مستعمل ہے مثلاً دلمین اور سینہ مین اور کبھی یہ حرف
حذف بھی کرتے ہین مثلاً مین تیرے گھر گیا تھا یعنی گھر مین اور مین بازار مین گیا تھا یعنی
بازار مین فصل دوسری حروف مشبہ بالفعل کے بیان مین جیسا اور ایسا اور ویسا
اور سا اور پران سبکو مشبہ بالفعل اسواسطے کہتے ہین کہ انکے معنی مثل معنی فعل کے ہین کیونکہ
جیسا اور ویسا اور ایسا کے معنی ہین شبہت یعنی تشبیہ دی مین نے اور مشبہ بالفعل جب
ہین کہ بطور موصولات کے استعمال نکیے جائین اور پر کے معنی ہین استدرکت یعنی استدراک
کیا مین نے اور استدراک کہتے ہین اوس توہم کے رفع کرنیکو جو پہلے کلام سے پیدا ہوا ہو بہرکیف
ان سب مین سے تین پہلے تشبیہ کیواسطے آتے ہین مثلاً کہین جیسا وہ ہی ویسا ہی

اور وہ ایسا ہے جس طرح کہ ہم کہتے تھے یا تمسا اور آدمی کوئی نہین ہور پر بمعنے لیکن کے شاید آئے
پر زید نہ آیا پہلے کلام سے یہ توہم ہوا تھا کہ شاید زید بھی آیا ہوگا اس حرف کو لاکر اوس
توہم کو رفع کر دیا سودا کا شعر ۔ جون شمع تن ہوا شب ہجران مین صرف اشک ۔ پر جسقدر
مین چاہا تھا اوتنا نرو سکا ۔ فصل تیسری حروف ندا اے آ ہوت یا ارے ابے اجی
الف مکتوبی ان سب لفظون مین باعتبار مدعون اور داعی کے فرق ہے اول کو خواص اور
عوام سب استعمال کرتے ہین اور جسکو پکارتے ہین وہ شریف ہو یا کمینہ اور دوسرا لفظ
اکثر عوام استعمال کرتے ہین اور چاہیے کہ اس صورت مین مدعو بھی جو مخاطب عوام کا ہے عوام ہی
مین سے ہو اور اگر خواص مین سے بھی کوئی استعمال کرتا ہے تو اوس صورت مین کہ منادا عوام مین سے
ہو اور تیسری لفظ کو خواص کبھی نہین استعمال کرتے اور داعی اور مدعو دونون عوام سے
ہوتے ہین جانا چاہیے کہ منادا اے اور او کے بعد ذکر کرتے ہین جیسے اے زید یہان آ اور او زید
یہان آ اور او بے رحم یا او بیوفا کیا کرتا ہے اور ہوت کے پہلے ذکر کرتے ہین جیسے زید ہوت
اور کبھی حرف ندا کو محذوف کرکے اسم ظاہر ہی پر کفایت کرتے ہین مثلاً بخش یہان اکرم علی
وہان جا اور روزمرہ اردو مین جب کوئی اپنے نفس کو منادا کرے یہ عبارت بہت مستعمل ہے
سنتا ہے جی یہ امر تیرے حال کے مناسب نہین حذف حرف ندا سے اور بعضے الفاظ بدون حرف ندا
کے فصیح ہین مثلاً قبلہ یہان تشریف لائیے اور جناب آپکو کل تشریف لانا ضرور ہے اور حرف ندا کے
ساتھ فصیح نہین معلوم کیا چاہیے کہ لفظ آی روزمرہ گفتگو اور شعر دونون مین کثیر الاستعمال ہے
اور لفظ او گفتگو مین بہت اور شعر مین کم اور لفظ ہوت شعر مین ایک بخت متروک ہے اور حذف
حرف ندا کا دونون صورت مین جائز ہے مثال آی کی میر کا شعر ۔ ابکی ہمت صرف کرنا اوس سے جی
اوچٹی میرا ۔ پھر دعا ای میر مت کیجو اگر ایسا کرون ۔ رضا کا شعر ۔ دوست اپنا تو اوسے مت جان

وہ ستمگر ای رضا کس کا ہی دوست + مثال آوکی یہ شعر مصحفی کا ہے او دامن او ٹھا کے جاینوالے + ٹک خاک سے ہمکو بھی او ٹھا لی + کسی اور کا شعر ہے او خیال یار جاتا ہی کہان + دو گھڑی جی تجھسے بہلاتی ہین ہم + مثال حذف کی میر کا شعر ہے آنکھین چرائیو نہ ٹک ابر بہار سے + میری طرف بھی دیدہ خونبار دیکھنا + یعنی اے دیدہ خونبار ہے کس طرح سے ہنسے یاران کہ یہ عاشق نہین + رنگ اوڑا جاتا ہی ٹک چہرہ تو دیکھو میر کا + یعنی ای یاران رضا کا شعر ہے دوستو اوس سے توقع مت رکھو + مجھسے یون وہ پھر گیا کسکا ہی دوست + یعنی ہے دوستو اور مثال حذف حرف ندا کی نثر مین پہلے مذکور ہو چکی یا یہ حرف اردو مین بجز چند الفاظ عربی یا فارسی کے جنکے ساتھ بہت مستعمل ہو گیا ہی اور جای مین نہین آتا مثلاً یا قسمت یا نصیب یا مولیٰ یا معبود یا حضرت یا خدا یا الٰہی جیسے کہین یا الٰہی وہ کونسی ساعت ہوگی کہ میرا دوست آویگا اور علی ہذا القیاس آرے ہر چند اسکا استعمال کراہت سے خالی نہین لیکن اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بھی کبھی کبھی مستعمل ہوتا ہی اور استعمال اوسکا دو جای مین پایا گیا ہے ایک ایسے شخص کے حق مین جو خوار اور کم رتبہ ہو مثلاً ارے بیوقوف اور ارے نادان دوسرے یاران بے تکلف مین جیسے ارے میان اور ارے یار پہلی صورت مین استعمال ایسی لفظ کا دلالت کرتا ہی فرط ذلت منادا پر اور دوسری صورت مین ظرافت پر اور یہ استعمال ایسی صورتون مین درست ہی جیسے بعض وقت مین بجاے مشفق کے جو کسرہ فا سے ہی مشفق فتحہ فا سے بطور ظرافت کے کہدیتی ہین مثلاً کہین آئے مشفق فتحہ فا سے چنانچہ روزمرہ دان پر مخفی نہین ہی اسی قبیل سے ہی جب اپنا نفس منادا ہو جیسے اس شعر مین ہے دیکھیہ جو آئینہ کہتا ہی کہ اللہ رے مین + اوسکا مین چاہنے والا ہون بقا وا رے مین + اور چونکہ یہ استعمال موافق اقتضاے مقام کے ہے بلاغت سے خالی نہین پس اعتراض بعض اہل جو اب

اور اطراف کا لفظ ارے کے استعمال مین اہل شاہجہان آباد پر علی الاطلاق بیجا ہے
باوجودیکہ ہم دیکھتے ہین اکثر اوس جوانب اور اطراف کے رہنے والے جو زبا نمین تکلف
نہین کرتے ارے صاحب بولتے ہین یہان سے معلوم ہوا کہ وہان کے باشندے ہاتھ پانون
پیٹ کر اپنی زبان اصلی کو بتکلف چھوڑ کر چاہتے ہین کہ الفاظ عربی اور فارسی محل اور بیمحل
اپنی زبان مین ملاکر فصحا کو چڑاوین اور جو اہل زبان ہین اور استعمال الفاظ پر قادر ہین
اونکے نکات اور محل تصرف پر مطلع نہو کر خواہی نخواہی متعرض ہون ابے ایسے کے حق مین
کہین گے جو خوار اور ذلیل ہو جیسے ابے یا جی کیا کرتا ہے اجی ایسی کے حق مین کہتے ہین جو بزرگ
اور معظم ہو جیسے اجی حضرت یہان تشریف لائیے الف اس حرف کو فارسیون کے اتباع سے
الفاظ فارسی ہی مین استعمال کرتے ہین جیسے پروردگارا اور خدایا اور دلا جیسے اس شعر مین
دلا پروردگارا وے مانگ اوس شک مسیحا کی ✤ مجھے یا کوٹ دے ہیرا کھرل مین سنگ موسیٰ کی

فصل چوتھی حروف عطف مین اور پر لیکن بھی نون تھی چھ حروف عطف مین مثلاً مین
اور تم دونون ساتھ چلین گے یا سب گئی پر مین نہین یا بجاے پر کے یون کہین لیکن مین نہین
یعنی مین نہین گیا جاتا بعد نہین کے بسبب عطف کے سمجھا گیا یا اگر زید آویگا مین بھی یعنی مین بھی
آؤن گا یا اون نے کہا تھا نہ مین نے یعنی مین نے نہین کہا یا پہلے وہ آئیگا پھر مین یعنی پھر مین
آؤن گا اور حرف عطف کبھی تعداد کی وقت محذوف بھی ہوجاتا ہے جیسے اس شعر مین انشاءاللہ خان کے

ایک دو تین چار پانچ چھ سات ✤ آٹھ نو دس ہوے بس انشا بس ✤

فصل پانچوین حروف تردید مین یا خواہ چاہو نہین تو مثلاً تم رہوگے یا مین اور
تمکو جانے ندونگا برا نا نو خواہ بھلا اور مین نہین کہتا رہو چاہو جاؤ اور جلد آؤ نہیں
تو مین جاتا ہون لفظ خواہ اور چاہو کو مکرر بھی استعمال کرتے ہین مثلاً خواہ برا نا نو خواہ بھلا

اور چاہو رہو چاہو جاؤ اور کاف بھی کبھی واسطے تردید کے آتا ہی مثلاً وہان تم جاؤگے کہ مین یا وہان جاؤگے کہ نہین اسی قبیل سے ہی اس شعر مشہور مین ؎ کیون دلاہم ہووے پابند غم یار کہ تو + اب اذیت مین بھلا ہم ہین گرفتار کہ تو۔ فصل چھٹی حروف شرط مین اگرچہ اور لفظ تو تا رشتناۃ فوقانی مفتوحہ یا مضمومہ سے حرف جزا ہی مثلاً اگر آپ کہین تو مین جاؤن یا تم جو اجازت دو تو مین جاؤن فصل ساتوین حروف استثنا مین مگر ورا ماورا سوا مثلاً سب آئے مگر زید نہین آیا اور سب آئے ورا زید کے یا ماورا زید کے یا سوا زید کے اور لفظ سوا کے پہلے یا بعد علامت جر یعنی کے بھی لاتے ہین مثلاً زید کے سوا یا سوا زید کے کسواسطے کہ سوا مضاف ہوتا ہی اور علامت اضافت کی لفظ کی ہے اور کبھی حذف بھی کر دیتے ہین جیسے اس شعر مین ؎ درد کے ملنے سے اے یار بُرا کیون مانا + اوسکو کچھ دیدہ سوا اور تو منظور نہ تھا۔ لیکن یہ استعمال زمانہ حال مین متروک ہی۔ فصل آٹھوین متفرقات مین ہان ایک حرف ہی کہ فائدہ ایجاب کا دیتا ہی مثلاً کہین کہ تم فلانی جاے گئے تھے تو اوسکے جواب مین کہا جاوے کہ ہان اور کبھی واسطے تنبیہ کے بھی آتا ہی مثلاً کسی شخص کو کہا جاوے کہ ہان صاحب آپکو بھی چلنا ہوگا یا کہین کہ ہان یہ بات تو مین بھول گیا تھا مین بھی واسطے تنبیہ کے آتا ہی مثلاً ہین تو وہان نہ گیا اور کبھی محل استفہام مین مستعمل ہوتا ہی مثلاً کوئی زید سے کچھ بات کہی اور یہ اوسکے سننے کے واسطے متوجہ ہوکر کہے کہ ہین صاحب مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ کیا کہتے ہو اور ظاہر یہ ہی کہ یہان بھی بمعنی تنبیہ کے ہی تو تا ہی فوقانی مضمومہ سے حروف زواید مین سے ہی مثلاً ہمسے تو کہو وہان جاؤگے یا نہین تو ہاے مکسورہ سی فائدہ حصر کا دیتا ہی جیسے کہین کہ یہان مین ہی ہون یعنی میری سوا کوئی نہین ہون ہاے مضموم اور نون عنہ کی ساتھ اور بندو کے ہمزہ ساکن حرف ردع ہی جیسا عربی مین لا جیسے ہون کیا کرتا ہی اور بغیر ہمزہ کی ایجاب

کے واسطے آتا ہی مثلاً اگر کہین کل آؤنگے تو جواب مین تو کہی ہون گا اور گی یا ہی مجہولہ سے
اور گی یا ہی معروفہ سے یہ تینون حرف کاف عربی سے جب بعد مصدر کے آتے ہین تو اسکو
بمعنی استقبال کے کر دیتی ہین اول واحد مذکر اور دوسرا جمع مذکر اور تیسرا مفرد مونث
کیواسطے ہے اور کہین جمع مونث کیواسطے اور اونکے خواص سے ہین دو امر ایک یہ کہ کلام
منفی مین آتے ہین اور دوسرا یہ کہ الف مصدر کا انکے آنے کے بعد یا ہی مجہولہ سے بدل
جاتا ہی جیسے مین نہین آیونگا اور نہین بیٹھونگا اور نہین اٹھونگا اور تم نہین آیونگے اور ہم نہین
آیونگے الخ اور مین نہین آیونگی اور تم یا ہم نہین آؤنگین لیکن روزمرہ حال مین نون لفظ کیز
کا حذف کرتے ہین اور کبھی مصدر اون حرفون کے بیچ مین لفظ ہی جو فائدہ حصر کا دیتا ہے
فاصل بھی ہو جاتا ہی جیسے مین آنے ہی کا نہین اور ہم آنے ہی کی نہین اور علی ہذا القیاس اور
کبھی ہی کو بعد ان حرفون کے بھی لاتے ہین مثلاً مین آنے کا ہی نہین الخ بھی فائدہ اشتراک
بین الامرین کا دیتا ہی یعنی اوسکے لانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ دو چیزین کسی سے مین باہم
شریک ہین جیسے زید آیا ہی اور عمر بھی یعنی آنے مین دونون شریک ہین کر کاف تازی اور
کے کاف تازی بیائے مجہولہ ان دونون حرف کو جب فعل ماضی کے بعد لاتے ہین تو
فعل سابق کے اولیت اور فعل لاحق کے بعدیت کا فائدہ دیتے ہین یعنی پہلے وہ فعل کیا جو
اونسے اول مذکور ہے اور بعد اوسکے وہ فعل جو اونسے پیچھے اور صیغہ ماضی کا بعد حذف الف
کے بشکل امر کے رہجاتا ہی مثال وہ اوٹھکر چلا گیا یا اوٹھکے چلا گیا اور کھڑا ہوکر بھاگ گیا
یا کھڑا ہوکے بھاگ گیا اور ہاتھ پھیلا کر یا ہاتھ پھیلا کے مانگنے لگا یعنے اول اوٹھا اور بعد
اوسکے چلا گیا اور اسی قیاس پر باقی مثالین ان دو حرفون کا حال ہی مونر کا سا ہی فارسی
کے افعال مین مثلاً سلام کردہ نشست و برخاستہ رفت یعنی سلام کر کر بیٹھ گیا اوٹھ کر

چلا گیا اور کبھی کرا اور کے مخذوف بھی کر دیتے ہین جیسے کہہ گیا اور اوٹھہ گیا اور مار گیا اور چوری کر گیا یعنی کہہ کر گیا اور مار کر گیا اور چوری کر کر گیا اور میر کے ان دونون شعرون مین

آکر ہماری لاش پہ کیا یار کر چلے ۔	خواب عدم سے فتنہ کو بیدار کر چلے ۔
خواہی پیالہ خواہ سبو کر ہمین کلال	ہم اپنی خاک پر تجھے مختار کر چلے ۔

لفظ کر فعل ماضی ہی کرنے سے اور وہ لفظ کر جو ہانحن فیہ ہی مخذوف ہی یعنی کیا کر کر چلے اور بیدار کر کر چلے اور مختار کر کر چلے اور کبھی فاعلیت کا بھی فائدہ دیتا ہی جیسے ونکر یعنی آفتاب کی کیونکہ وہ دن کر نیوالا ہے تو اور نا اور جو اور جیو امر حاضر کے بعد جب انہین سے کوئی حرف لاتے ہین تکلیف صدور فعل کی زمانہ آیندہ مین مقصود ہوتی ہی مثلاً آیو یعنی جب ہم بلائین زمانہ آیندہ مین اوپھر آنا اور اس کام کو کیجو اور کیجیو یا لیجو یا لیجیو اور دیجو اور دیجیو یعنی زمانہ آیندہ مین اور جاو اور جیو سو ان الفاظ چند کے اور کہین نہین پائے گئے اور بھیجو مین تو ہی نہ جیو کسواسطے کہ جیم اوسکا اصلی ہی اور وہ مشتق ہے بھیجنے سے اور کبھی ایسے محل مین لاتے ہین کہ مخاطب کو فعل کے تکلیف دینے ہی کسی شی کی تحقیق اور تفتیش منظور ہو خواہ وہ تحقیق اور تفتیش مخاطب سے متعلق ہو خواہ اپنے نفس سے مثلاً کوئی شخص دور کھڑا ہوا اور اوسکا چہرہ یا کوئی اور شی جو اوسکے پاس ہو اچھی طرح معلوم نہ ہوتی ہو تو اوسے کہین یہان آیو یا یہان آنا اسسے غرض یہ ہی کہ یہ شخص یہان آوے تو اوس شے کا حال خوب معلوم ہو جاوے اور تم جایو یا تم جانا یہ عبارت دو محل مین مستعمل ہوتی ہی اول یہ کہ تفتیش مخاطب کے حال کی قائل کو منظور ہو مثلاً جب یہ معلوم کرنا منظور ہو کہ اوسے جانے کی طاقت ہی یا نہین تو وہان کہین کہ جایو یا جانا اگر وہ چلا گیا تو معلوم ہو گیا کہ جا سکتا ہے اور اگر نجایا گیا تو معلوم ہو گیا کہ نہین جا سکتا دوسرا یہ کہ جو شی قائل کے حضور مین نہین ہے وہ جا کر اوسکا حال معلوم کر آوے

اور کبھی دعا کے محل مین بھی استعمال کرتے ہین مثلاً تم سلامت رہو یا رہیو اور ایسی موقع
مین نا کم دیکھا گیا ہی اغلب کہ نہین آتا کو اکثر علامت مفعول کی ہی مثلاً زید کو مارا اور
حرف ظرف یعنی مین کے محل مین بھی مستعمل ہوتا ہی جیسے بازار کو یا گھر کو یا دربار کو گیا تھا اور
کبھی بمعنی عوض کے بھی آتا ہی مثلاً کہین کہ یہ جنس کتنے کو دوگی یعنے کتنی روپیہ کی عوض مین اکثر
علامت مفعول کی ہی مثلاً اوسکو تین مارا اسے الف تنہا اور ان ہمزہ مفتوحہ سے اور نرا اور
نون اور کاف مضموم نفی کے واسطے آتے ہین مثلاً انجھے وہ شخص جو کسی سے نڈری کیونکہ
بھی بائی موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور یاے ساکن سی بمعنی ڈر کے ہی اور انجیت وہ شخص کہ اوسکو
کوئی خطر یا باک نہوا اور الگ جیسے کوئی شے لگی نہو یعنی علیحدہ ہوا اور اوسکو کسی نے نہ چھوا ہو اور
اٹل جو ٹلنے والا نہو اور امٹ جو مٹ نہ سکے اور امرت جو نہ مرے اور انت جو ہمیشہ نہ رہے اور
اوٹھر جو کسی شے کے سہارے نہ دھرا ہو بلکہ معلق ہو اور اَن رت راے مہملہ مضمومہ سی مورت
یعنی موسم کی چیز نہو اور ان پڑھ جو پڑھا اور خواندہ نہو اور اَن میل جو چیز کسی کے میل کی نہو
اور نرجل جو پانی نہ پیے اور اسیواسطے جس برت مین ہندو پانی نہین پیتے اوسکو نرجلا کہتے ہین
اور نڈر جو کسی سی نڈری اور کراہ کاف مضموم سی جو جانب کہ اوسکو راہ قرار نہ دیا ہو اور
کپٹ بھرا جو پڑھا ہوا نہو اور کڈھب جو چیز کہ ڈھب کی نہو یعنی بیطور اور بدوضع ہو اور کدول
اور کچال جو شخص اچھے اطوار پر نہو اور حرف بے جو فارسی مین نفی کے واسطے آتا ہی الفاظ ہندی
پر بھی اہل ہند نے بسبب اختلاط اہل فرس کو داخل کر لیا ہی جیسے بے ڈھب اور بیدول اور بے ڈھنگ
اور بے ڈھنگ اور بے جوڑ جو چیز کسی شے کے ملنے کی نہو اور بے چلن جسکا چلن اور سلوک بد ہو اور
عوام الناس لاوس بھی بولتے ہین یعنی وہ شخص جسکو دوس نہ دیا جاوے اور کلہ نسبت کا
ہی جیسے گنوار جو گانون مین رہے اور سنار جو سونے کا کام کرے اور لوہار جو لوہے کا کام کرے

اصل ان تینون لفظ کی گانوآر او رسون آر او رلوہ آر ہے اول سے الف اور باقیون سے واو بسبب کثرت استعمال کے محذوف ہوگئی واڑہ واو اور رائے مشقلہ ہندیسی بھی کاسہ نسبت کا ہی جیسے جٹواڑہ اور نائی واڑہ جہان جاٹ اور نائی بہت رہتے ہون اڑہ رائے مشقلہ ہندی سے بدون واو کے ظاہرا یہ حرف تصغیر کا ہی جیسے نواڑہ چھوٹی ناو بحث دوسری مرکب کے بیان مین مرکب وہ ہی کہ دو یا زیادہ سے حاصل ہوا سطرحسے کہ خبر و لفظ کا معنی کی خبر و پر دلالت کرے جیسے زید آیا تھا اور زید کا گھوڑا دونون عبارت مین زید دلالت کرتا ہی اپنے مسمے پر اور اول مین آیا تھا آنیکے معنی پر معہ زمانہ ماضی کے اور دوسرے مین گھوڑا معنی فرس پر اور چونکہ مرکب دو قسم ہی مفید اور غیر مفید اسواسطے اسکو دو باب مین بیان کیا جاتا ہے

باب پہلا مرکب مفید کے بیان مین

اسمین تین فصل اور ایک خاتمہ ہے

جاننا چاہیے کہ مرکب مفید وہ ہی کہ سکوت اوسپر صحیح ہو اور سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل ہو جاوے اور اسیکو جملہ اور کلام بھی کہتے ہین اور کلام مین وہ نسبت جو درمیان دو کلمون کے اسطرح پر ہوتی ہی کہ بسبب اوسکی سکوت صحیح ہوتا ہی اوسکو اسناد کہتے ہین پس وہ کلمہ کہ اوسکے اسناد کسی کی طرف کرین اوسکو مسند کہتے ہین اور جسکی طرف اسناد کرین اوسکو مسند الیہ کہتے ہین اور مسند اور مسند الیہ کا کلام مین واقع ہونا دو حال سے خالی نہین ہی یا دونون اسم ہون اس کلام کو جملہ اسمیہ اور مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہین پھر وہ دونون اسم خواہ جامد ہون جیسے وہ زید ہے وہ مبتدا اور زید خبر اور ہی حرف ربط خواہ ایک جامد اور دوسرا مشتق ہو جیسے زید جاتا ہی الا ہی خواہ دونو

مشتق ہون جیسے کام کرنے والا ابھی جاننے والا ہے یا ایک اسم اور دوسرا فعل ہو اور یہ
اسم اور فعل باعتبار واقع ہونیکے کلام مین دو طرح پر ہین ایک یہ کہ فعل پہلے اور اسم
پیچھے واقع ہوا ہو اسکو جملہ فعلیہ اور مسند کو فعل اور مسند الیہ کو فاعل کہتے ہین جیسے گیا زید
اور بیٹھا عمرو گیا اور بیٹھا فعل اور زید اور عمرو فاعل ہی دوسرا یہ کہ اسم پہلے اور فعل
پیچھے ہو جیسے زید آیا اور عمرو گیا اسمین اسمیہ اور فعلیہ دونون کا احتمال ہی پس اگر زید اور
عمرو کو مبتدا قرار دین اور آیا اور گیا فعل اور ضمیر غائب جو انمین مستتر ہی اور راجع ہی
بطرف مبتدا کی اوسکو فاعل اور فعل اور فاعل سے جملہ فعلیہ بنا کر مبتدا کی خبر دالین جملہ
اسمیہ ہو جاویگا اور اگر زید اور عمرو کو فاعل اور آیا اور گیا کو فعل مسند بطرف زید اور عمرو
کے ٹھہراوین جملہ فعلیہ ہو جاوے گا اور یہ اسواسطے ہی کہ اردو مین فاعل فعل پر مقدم
بھی ہوتا ہی لیکن معلوم کیا چاہیے کہ چونکہ اردو مین جملہ اسمیہ بدون حرف ربط کے نہین آتا
اور جو الفاظ کہ اونکو حروف رابطہ کہتے ہین وہ مشترک ہین حروف ربط اور افعال ناقصہ
مین اسواسطے اوسمین بھی اسمیہ ہونے پر جزم نہین کیا جاتا پس وہ زید ہی جملہ اسمیہ اور
فعلیہ دونون کا احتمال رکھتا ہی مانند تیسری شق کی اور جملہ فعلیہ پر کبھی حرف شرط جسکا
بیان حروف کی بحث مین ہو چکا داخل ہوتا ہی پس اس جملہ کو شرط کہتے ہین اور ایک
جملہ اور جو اسکے بعد ہوتا ہی اوسکو جزاے شرط اور اکثر جزا پر حرف تو بھی آتے ہین مثلاً

خو ہوتی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی	تو کاہے کو بنتی میری ای فتنہ گر ایسی

جملہ اوّل شرط اور جملہ ثانی جزا ہے اور جملہ پھر دو قسم پر ہے خبریہ اور انشائیہ خبریہ
اوسے کہتے ہین کہ اوسکے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکین مثلاً کوئی کہے کہ بادشاہ صبحکو سوار
ہوا تھا اسمین احتمال ہی کہ سوار ہونے کی خبر جھوٹ دی ہو اور احتمال ہی کہ سچ دی ہو اور انشائیہ

وہ ہی کہ اوسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکین اور یہ کئی قسم پر ہے ایک امر جیسے جا اور بیٹھ انمین ضمیر مخاطب جو مستتر ہے انکے فاعل ہی اور نہی جیسے مت جا اور مت بیٹھ اور استفہام جیسے یہان آؤگے یا وہان جاؤگی اور تمنے جیسے کاش یہ کام درست ہوجاوے اور ترجی جیسے شاید ہمارا دوست آجاوے اور عقود جیسے مین نے یہ کپڑا خریدا اور وہ تلوار بیچی اور زید جیسے او لونڈی اور او غلام اور قسم جیسے واللہ مین کچھ کہہ بیٹھونگا اور تعجب جیسے واہ کیا چیز ہے

باب دوسرا مرکب غیر مفید کے بیان مین

اور اوسکو مرکب غیر تام بھی کہتے ہین اور یہ وہ ہی کہ جب قائل کہہ کر خاموش ہوجاوے تو سُننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل نہووے اور یہ تین طرح پر ہی طرح اول مرکب اضافی یعنی اوس مرکب کی بیان مین جسکا ایک جزو دوسرے جزو کی طرف اضافت رکھتا ہو اور اضافت نسبت ہی ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف اور جس اسم کو نسبت کرین اوسکو مضاف کہتے ہین اور جسکی طرف نسبت کرین اوسکو مضاف الیہ اور فائدہ اضافت کا یہ ہی کہ اگر اسم مضاف ہو معرفہ کی طرف تو معرفہ ہوجاوے اور اگر مضاف ہونکرہ کیطرف تو مخصصہ ہوجاوے اور شرط اضافت کی یہ ہی کہ مضاف خود معرفہ نہو والا اضافت بیفائدہ ہوگی اب جانا چاہیے کہ اضافت تین طرح پر ہوتی ہی اول یعنی لام کی یعنی برائی کی معنی اوس سے حاصل ہو اور یہ اضافت کئی جاہ مین آتی ہی ایک یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ دونون ایکدوسرے سے مبائن ہون یعنی نہ مضاف مضاف الیہ پر صادق آوے اور نہ مضاف الیہ مضاف پر لیکن مضاف الیہ مضاف کیواسطے ظرف نہو جیسے گھوڑا زید کا اور مال عمرو کا اور مکان خالد کا اور زین گھوڑی کا کہ گھوڑا اور مال اور مکان اور زین زید اور عمرو اور خالد اور گھوڑی نہین

صادق نہین آتا اور نہ بالعکس اور مضاف الیہ ظرف بھی مضاف کا نہین ہی پس اضافت
بمعنی لام کے ہی اور اس سے تملیک یا تخصیص کے معنی حاصل ہوتے ہین جیسے ظاہر ہی اور دوسرے
یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین عموم اور خصوص مطلق کی نسبت ہو اور یہ نسبت وہ ہے
کہ ایک جانب سے عموم ہو یعنی پہلا دوسرے کی جمیع افراد پر صادق آتا ہو اور دوسری کیجانب
سے خصوص یعنی یہ دوسرا پہلے کی بعض افراد پر صادق آتا ہو جیسے حیوان اور انسان کہ انمین
نسبت عموم اور خصوص مطلق کی ہی اسواسطے کہ حیوان انسان کی جمیع افراد مثل زید اور عمرو
اور بکر اور خالد اور سوا انکے جسقدر ہون سب پر صادق آتا ہی اور انسان حیوان کی ایک فرد
یعنی حیوان ناطق پر فقط صادق آتا ہی پس جب مضاف اعم مطلق ہو اور مضاف الیہ اخص
مطلق تو یہ بھی اضافت لامی ہی جیسے درخت انار کا اور علم فقہ کا یا علم منطق کا اور بعض کے
زبان سے سنا گیا ہی گلستان اور بوستان کی کتاب ہرچند یہ لفظ محاورہ خواص مین کم زبان پر
ہی لیکن یہ اضافت علم فقہ اور درخت انار وغیرہ کی قبیل سے ہی اور چونکہ فارسی مین کتاب
گلستان اور کتاب بوستان آیا ہی اون لوگون نے اسکی ترجمہ کے طور پر کہہ دیا بعض مرتبہ
اسطرح دو زمرہ مین اتفاق پڑجاتا ہی اور چونکہ ایسی صورتون مین مراد مضاف ہی یعنی مضاف الیہ
ہوتا ہی فارسی خوان درخت انار وغیرہ مین اس اضافت کو اضافت بیانی نام رکھدیتے ہین
اگرچہ واقع مین اضافت لامی ہی لیکن لامناقشۃ فی الاصطلاح اسی طرح اگر الفاظ اردو
مین بھی فارسی کی متبع سے اسکو اضافت بیانی کہین تو ہوسکتا ہی اور اضافت بیانی جو
مصطلح نحویون کی ہی اوسکا بیان آگے آویگا تیسری یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین
عموم وخصوص من وجہ کی نسبت ہو اور مضاف الیہ اصل مضاف کی نہو اور یہ وہ نسبت ہی
کہ پہلا دوسرے کی بعض افراد پر صادق آوے اور دوسرا پہلے کے بعض افراد پر اور انمین

دو مادون مین افتراق ہوتا ہی اور ایک مادہ مین اجتماع جیسے سفید اور حیوان ان
دونون مین بھی نسبت ہی کسواسطے کہ بعض حیوان پر سفید صادق آویگا نہ جمیع حیوان پر
اور بعض سفید پر حیوان صادق آویگا نہ جمیع سفید پر کیونکہ زاغ حیوان ہی اور سفید نہین
اور سنگ مرسفید ہی اور حیوان نہین پس یہ دو مادہ افتراق کے ہین اور بط حیوان ہے اور
سفید بھی ہی اور یہ مادہ اجتماع کا ہی جب یہ معلوم ہو چکا تو اب سنا چاہیے کہ جہان ایسی نسبت
ہو اور مضاف الیہ مضاف کی اصل نہو وہان بھی اضافت لامی ہی جیسے اضافت سونیکی
کڑی یا پتلی کی طرف مثلاً سونا کڑے کا یا پتلی کا کسواسطے کہ کڑا یا پتلی مادہ سونیکا نہین ہے
دوم بمعنی فی کہ یعنی بمعنی حرف ظرف کی ہو اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف مبائن مضاف الیہ کے
ہو اور مضاف الیہ ظرف ہو واسطے مضاف کے جیسے سوار گھوڑے کا اور سوار کشتی کا اور روزہ
رمضان کا اور پانی کوے کا سوم بمعنی من کہ یعنی بمعنی حرف سی کے ہو جو بیان کیواسطے آتا ہے
اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف اور مضاف الیہ مین نسبت عموم اور خصوص من وجہ کی ہو اور
مضاف الیہ اصل ہو مضاف کیواسطے جیسے انگوٹھی سونے یا چاندی کی کہ سونا یا چاندی اصل
انگوٹھی کی ہی یعنی وہ اس سے بنی ہوئی ہین اور سنا چاہیے کہ اضافت لامی کی بعض قسم مین
اگر مضاف مشبہ ہو اور مضاف الیہ مشبہ ہوتا ہی تو اوسکو اضافت تشبیہی کہتے ہین جیسے چشم نرگس
اور زبان سوسن و گل رخسار اور اگر مضاف بیٹا ہو مضاف الیہ کا تو اوسکو اضافت بنی نام
رکھدیتے ہین اور یہ استعمال فارسی مین بہت ہی اردو گو بھی فارسی کی تتبع سے اپنی کلام مین
استعمال کرلیتے ہین اضافت تشبیہی کو کبھی بعینہ ترکیب فارسی کے طور پر اور کبھی علامت اضافت
یعنی کا لگاکر جو مختص ہے زبان ہندی کے ساتھ اول جیسے اس شعر مین ولی کے ؎ عالم مین
جو ہوا ہے طالب تیری بھوونکا ہو اوسکے نگین دل پر نقش ہلال ہوگا ؎ دوسرا جیسے اس شعر

مین وزیر کے ۔ افسوس کہ اس دل کا کنول کھلنے نہ پایا + کوئی دنکو چلے جاتے ہین مٹی
کے تلے ہم + نگین دل اور دل کا کنول مقصود بالتمثیل ہی اور اضافت بنی کو فارسی کی طور
پر لاتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس بیٹا علی کا اور باقی اضافتون کا حال بھی یہی ہے
یعنی کبھی کسرہ کے ساتھ جیسے ان اشعار مین ولی کے ۔ مدہوش ہون مین نرگس مست
سے تیرے + ساقی نہ مجکو کچھ قدح مل نے غش کیا + ہوس ۔ تمام عمر جو تھا جوش شور
وحشت عشق + موئے پھولولہ اپنے مزار مین بھی تھا + اوٹھا جو خاک سے قیس بگولا سا +
ایک اضطرار سا پیدا غبار مین بھی تھا + فقط نہ سنگ ہی کچھ آبلون سے سرخ ہوئی +
لہو بھرا میرا ہر نوک خار مین بھی تھا + اگرچہ آج ہی بالین سنگ و بستر خاک + کبھی تو سر
میرا آغوش یار مین بھی تھا + دوسرے جیسے ان اشعار مین ولی کے ۔ نے مشک چین
نہ عنبر سارا کی تھی شمیم + مجکو کسی کی نگہت کاکل نے غش کیا + آیا چمن مین کو نسا گل
یک بیک نسیم + ہر گل کی جیب چاک ہی بلبل نے غش کیا + یک قطرہ خون نہین جگر و دل مین
یہان میری + مجکو تو اشک خون کی تسلسل نے غش کیا + ہوس ۔ اگرچہ ہجر کا ڈر وصل
یار مین بھی تھا + پہ کچھ قرار دل بیقرار مین بھی تھا + گذشتگان کے زمانہ کا تم نہ وصف کرو +
یہی غم و الم اوس روزگار مین بھی تھا + ہوس کا دل تیرے جانے سے اب ہی منزل غم +
کبھی خوشی کا گذر اس دیار مین بھی تھا + جب ان سب امور سے فراغت حاصل ہوئی اب
جانا چاہیے کہ علامت اضافت کی ہندی مین تین لفظ ہین اول کا اور یہ باعتبار وحدت
اور جمع اور تانیث اور تذکیر مضاف کے مختلف ہوتا ہی یعنی اگر مضاف واحد مذکر ہو تو کا
الف کی ساتھ اور اگر جمع مذکر ہو تو کے یاے مجہولہ سے آتا ہی مثلاً زید کا گھوڑا یا گھوڑا زید
کا اور زید کی گھوڑی یا گھوڑی زید کی اور اگر مضاف واحد مونث یا جمع مونث ہو تو

کے یا ہی معروفہ ہی مثلاً لونڈی عمر وکی یا لونڈیان عمر کی مثال کا اور کی اشعار گذشتہ
مین کئی مذکور ہوئین دوم نا اور اوسکا حال بھی مثل کا ہی مثلاً اپنا گھوڑا یا اپنی گھوڑی
یعنی اسپا ہی خود جمع کرساتھہ یا اپنی لونڈی یا اپنی لونڈیان اور یہ کلمہ سوا لفظ آپ کے
کسیکے ساتھہ ملحق نہین ہوتا غالب یہ کہ اوس جگہہ نا یا بی سارا کلمہ نہین بلکہ فقط الف نا یا ی نحانی
ہی اور نون جزو ہی اپن کا کسواسطے کہ ہندی الاصل اپن بمعنی خود کی ہے چنانچہ باہر مثل
دکھن وغیرہ کے رہنے والون سے اکثر بجای آپ کی اپن سنا گیا ہی پس زمانہ حال مین تخفیف
سی آپ رہگیا ہی اور تصرف کرکے ہمزہ کو ممدودہ کرلیا ہی اور نون کے ساتھہ استعمال کرنا حالت
اضافت مین اقتضا محاورہ اور روزمرہ کا ہی اور یہ امر سماعی ہی اسمین قیاس کو دخل نہین
تیسرا را اور اوسکا حال بھی کا اور نا کا سا ہی تبدیل حرف آخر کے باب مین اور یہ لفظ بغیر
ضمیر متکلم اور مخاطب کے خواہ مفرد کی ہو خواہ جمع کی اور جگہہ کہین نہین دیکھا گیا مثلاً میرا گھوڑا
یا ہمارا گھوڑا اور میری گھوڑی یا ہماری گھوڑی یعنی اسپ ہای من مفرد یا اسپہای ما جمع
کے ساتھہ اور تیرا گھوڑا یا تیری گھوڑی اور تیری لونڈی یا تیری لونڈیان اور تمہاری
لونڈی اور تمہاری لونڈیان اور جب مضاف مذکر واحد یا جمع مفعول واقع ہو یا مضاف الیہ
کسی اور مضاف کا ہو وہان یہ تینون علامتین یا سے مجہولہ کے ساتھہ آتی ہین مثلاً اوسکے
غلام یا اوسکے غلامون کو مارا یا اوسکے غلام کا گھوڑا دوسری مثال مین غلام مضاف ہے
ضمیر غائب کا اور مضاف الیہ ہی گھوڑی کا باقی مثالین اسی قیاس پر سمجھ لینا چاہیے سودا کا شعر
دامن صبا نہ چھوسکے جس شہسوار کا ❊ پہونچے کب اوسکو ہاتھہ ہمارے غبار کا
غبار مضاف ہی ضمیر جمع متکلم کا اور مضاف الیہ ہی ہاتھہ کا معلوم کیا چاہیے کہ مضاف کو مضاف الیہ
سی خواہ مقدم کرین خواہ موخر اردو مین دونون طرح سی جائز ہے مثلاً گھوڑا زید کا یا زید کا گھوڑا

جیسی پہلی مثالون سے واضح ہوگیا اور مضاف اور مضاف الیہ مین فصل بھی جایز ہی سودا کا جو ع
زخم دل پاوے میرے سوزن سے التیام ✤ چاک ملتا ہے زبان شمع سے گلگیر کا +
جو کہ ظالم ہی سو ہرگز بھولتا پھلتا نہین ✤ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھو شمشیر کا +
توڑ کر بتخانہ کو مسجد بنائی تو نے شیخ ✤ برہمن کی دلگی بھی کچھ فکر ہے تعمیر کا +
شعر اول مین چاک اور گلگیر اور دوسرے شعر مین کھیت اور شمشیر اور تیسرے مین دل اور
تعمیر مضاف اور مضاف الیہ ہین جو الفاظ انکے بیچ مین واقع ہین وہ فصل ہین ان دونو نمیں

فصل دوسری اس مرکب کی بیان مین جسنے دو اسم سے ترکیب پائی ہو اور دوسرا
اسم معنی حرف کو متضمن ہو یہ امر اسماے اعداد مین پایا جاتا ہی اور صورت لفظ سب اسماے
اعداد کی مقتضی اس بات کی ہے کہ ان سب مین ترکیب ہو کسواسطے کہ مثلاً تیرہ[۱۳] اور بارہ[۱۲]
اور پندرہ[۱۵] اور سترہ[۱۷] اور اٹھارہ[۱۸] اور تیئیس[۲۳] اور چوبیس[۲۴] اور اسی قیاس پر باقی اعداد دہاون
تک انکے اول مین معلوم ہوتا ہی کہ اعداد احاد مثل تین اور چار اور پانچ اور سات اور
آٹھ مین اور بسبب تغیر از منہ اور تصرف السنہ کے کچھ تبدل اون مین آگیا ہے لیکن جبکہ
بعض کی جزو ثانی کی حقیقت مثل گیارہ[۱۱] اور بارہ[۱۲] اور اونتیس[۲۹] اور اونتیس[۲۹] وغیرہا مولف
کو معلوم نہین اسواسطے نہین کر سکتا کہ یہ اسما کس کس لفظ سے مرکب مین بہرکیف انکی حقیقت
ترکیب کی قریب جزم کے ہی انکی مثال مین کہتا ہی تیئیس[۲۳] اور چوبیس[۲۴] اور پچیس[۲۵] اور چھبیس[۲۶]
اور ستائیس[۲۷] اور اٹھائیس[۲۸] مرکب ہین عدد احاد اور بیس سے انکی اصل تھی تین[۳] اور بیس[۲۰] اور
چار[۴] اور بیس[۲۰] وغیرہما کہ بسبب تصرف کے بعض حروف جزو اول اور جزو ثانی کے گر گئے
اور کوئی حرف مثل الف ستائیس[۲۷] کے زیادہ ہوگیا لیکن حرف اور جو عطف کی واسطے ہے
حذف کیا اور ان دونون اسمون کو باہم امتزاج دیکر بمنزلہ ایک اسم کے کردیا فصل تیسری

اوس مرکب کے بیان مین جو دو اسم سے ترکیب پاکر بمنزلہ اسم واحد کے ہوگیا ہو لیکن
اسم دوسرا معنی حرف کو متضمن نہو اسماء الرجال بیشتر اسی قبیل سی ہوتی ہین اہل اسلام
کے نام مثلاً محمد حسین اور احمد حسین اور علی نقی اور اسد علی اور علی حسین اور حیدر علی اور
حیدر حسن اور کرار حسین اور ہندی مین جیسے شنکر سنگھ اور مہر چند اور مہتاب سنگھ اور
تنیسر سنگھ اور نا ہر سنگھ خاتمہ بعض ضروریات کے بیان مین اور اوسمین دو فصل
ہین فصل پہلی تمیز مین اور تمیز وہ اسم ہو کہ کسی شی سے ابہام کو رفع کردی اور یہ کئی طرح پر ہی ایک
یہ ہو کہ عدد کی جیسے میرے پاس دس آدمی ہین دس عدد مبہم تھا اوس سے معلوم نہوتا تھا کہ دس
کیا چیز ہی جب کہا آدمی وہ ابہام جاتا رہا دوسرے وزن سے جیسے آدھ سیر تیل جلاتا ہے پیمانہ سی مثلاً
ایک کٹھری کپڑون کی اور چار گونین اناج کی اور ایک منکا پانی کا اور دو کپے کھی کے اُسکے گھر مین
ہین چوتھی مسافت سی جیسے دو کوس زمین طی کی اور بالشت بھر کپڑا بچا اور کبھی تمیز رفع ابہام کرتی ہی ایک
نسبت سی جو درمیان جملے کے ہو مثلاً وہ شخص اپنی ذات سی خوب ہی نسبت خوب ہونیکی جو شخص
کی طرف ہی مبہم تھی یعنی معلوم نہ تھا کہ اُسکا خوب ہونا اوسکے اپنی نفس کی جہت کر ہی یا غیر کی
جب کہا اپنی ذات سے معلوم ہوگیا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے نفس کی جہت کر ہی یا وہ شخص
ہمسے بڑا ہی باعتبار ناتے کے یا باعتبار سن یا علم و فضل کی بڑائی مبہم تھی کسواسطے کہ بڑا ہونا
کئی وجہ سی ہوتا ہی اور یہ معلوم نہ تھا کہ وہ شخص عمر یا کسی اور اعتبار سے بڑا ہی جب کہا باعتبار
ناتے یا سن یا علم و فضل کے وہ ابہام اوٹھ گیا **فصل دوسری** استثنا کے بیان مین
اور استثنا الگ کرنا ایک چیز کے حکم کا ہی بہت چیزون کے حکم سے پس جسکو نکالین اوسکو
مستثنیٰ اور جس سے نکالین اوسکو مستثنیٰ منہ کہتے ہین اور یہ الگ کرنا بواسطہ چند حرفون کے
ہوتا ہی جنکا بیان حروف کی بحث مین گذرا اور مستثنیٰ دو قسم پر ہی متصل اور منقطع متصل اُسے

کہتے ہین کہ لاجاوی ایسی کئی چیزون سے کہ وہ ان چیزون مین داخل ہو مثلاً اس گھر کے
سب آئے سوا زید کے مراد یہ ہی کہ اون گھر کے لوگون مین ایک زید بھی تھا حرف استثنا
کے ساتھ اوسکو ان سب سے خارج کردیا تاکہ اوسکا آنا نہ سمجھا جاوے اور وہ کئی چیزین جنہین
سے مستثنے کو خارج کرتے ہین جائز ہی کہ لفظاً مذکور ہون جیسے پہلی مثال مین گذرا اور جائز
ہی کہ مقدر ہو مثلاً یہان آج نہین آیا مگر زید یعنی کوئی نہین آیا مگر زید مستثنی منہ یعنی لفظ
کوئی مقدر ہوا اور منقطع اوسی کہتے ہین کہ جن کئی چیزون سے الگ کرین وہ پہلے سے اونمین
داخل نہو مثلاً کہین کہ یہان سب شاہزادی آئے تھے الا سپاہی ظاہر ہی کہ سپاہی جو مستثنے
ہے مستثنی منہ یعنی شاہزادون مین داخل نہین ہی یا اوس قوم کے سب لوگ آئے سوا ی چار پانچ
کے اور ظاہر ہی کہ چار پایہ قوم مین داخل نہین **فصل تیسری** منادا کے بیان مین اور منادا
وہ ہی کہ پکارا جاوی بواسطہ حرف ندا کے اور حروف ندا کا ذکر حرف کی بحث مین گذرا
وہ حروف قائم مقام لفظ ادعو کے ہوتے ہین یعنی بلاتا ہون مین جیسے اے شخص یہان
اے شخص منادی ہی کہ پکارا گیا ہی بواسطہ لفظ اے کے اور مراد اس سے یہ ہی کہ بلاتا ہو نہین
شخص معین کو اور منادا کبھی غیر معین بھی ہوتا ہی مثلاً ایک نابینا کہے کہ اے بندہ خدا کے
مجھے کچھ دے پس ظاہر ہی کہ نابینا بسبب نظر نہ آنے کے کسی کی تعین نہین کرتا بلکہ چاہتا ہی کہ کوئی
شخص میری آواز سنکر مجھے کچھ دیوے **فصل چوتھی** مندوب کے بیان مین اور مندوب وہ ہی
کہ اوسکے واسطے دردمند ہون اوسکے نہونے کے سبب سے یا اوسکی ہونے کے سبب سے جو وقت
وہ مندوب مفقود ہو جیکے نہونے کے سبب سے دردمند ہوتے ہین مندوب قسم اول کا
جیسے کہین ہائے یا وا اور ہای میا جب کسی کا باپ یا بیٹا مرگیا ہو اور ظاہر ہے کہ باپ
کے ہونے سے دردمند ہو کر یہ کلمہ کہا ہی اور مندوب قسم ثانی کا جیسے کہین کہ

ہاے مصیبت یا ہاے افسوس یا واویلا جب کسی کا کوئی عزیز مرگیا ہو یا کچھ مال تلف ہوگیا ہو
مثلاً اور ظاہر ہے کہ عزیز یا مال کھونے سے جو مصیبت اور افسوس موجود ہوا وس افسوس
وغیرہ کے ہونے پر تنبیہ کیا گیا ہے **فصل پانچویں** صفت اور موصوف کے بیان مین معلوم
کیا چاہیے کہ صفت وہ چیز ہے کہ دلالت کرے اُس معنی پر جو اوسکے موصوف مین ہو اور اسکا
استعمال دو نوع پر ہے نوع اوّل بطور فارسی کے اور یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ وہ کلمہ جو موصوف
ہے مکسور الآخر ہو اور اوسکے بعد صفت واقع ہو جیسے اسپ خوشرفتار اور مرد جاہل اور
بادشاہ عادل اور دست کوتاہ اور مرد نیک اور دوسرے یہ کہ موصوف الآخر ہو اور صفت
اس سے پہلے واقع ہو جیسے نیکمرد اور ان دونون قسم مین دونون کلمہ فارسی ہی ہوتی ہین
نوع دوم بطور ہندی کے اور اس نوع مین صفت اکثر بطور قسم دوم نوع اول کے پہلے
موصوف سے واقع ہوتی ہے اور یہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ صفت اور موصوف دونون
ہندی ہون جیسے بھلا مانس اور اچھی رِت اور بڑا چلن اور بڑا بھائی اور چھوٹا بیٹا
دوسرے یہ کہ صفت ہندی اور موصوف فارسی جیسے بھلا آدمی اور بڑا آدمی اور بڑا صاحب
اور چھوٹا صاحب اور اچھی طرح اور کبھی صفت مؤخر بھی موصوف سے واقع ہوتی ہے
جیسے آدمی اچھی کی کیا بات ہے جاننا چاہیے کہ صفت اگر لفظ فارسی ہو تو از بس الفاظ فارسی
مین تفرقہ تذکیر اور تانیث کا نہین ہے تو واسطے موصوف عام ہے کہ مذکر ہو یا مونث اور یہ
بھی ہو سکتا ہے کہ موصوف واحد ہو خواہ جمع مثلاً ایک نیکمرد یون کہتا تھا اور نیکمردون
نے یون کہا اور ایک زن بیٹھی تھی یا نیک زنین یا نیک عورتین ایسا کام نہین کرتین
اور اگر صفت لفظ ہندی ہو تو وہان تانیث اور تذکیر واجب ہے مثلاً اچھا مرد اور اچھی
عورت اور وحدت اور جمع مین تفصیل ہے یعنی اگر صفت کے آخر الف ہو تو موصوف بھی

چاہیے کہ واحد ہو مثلاً اچھا مرد اور اگر صفت کے اخیر مین یاے مجہولہ ہو تو موصوف چاہیے
کہ جمع ہو مثلاً اچھے مردون کو اور اچھے آدمیون کو ایسا ہی چاہیے اور اس عبارت مین
مثلاً اچھے مرد اور اچھے آدمی ایسی ہی ہوتے ہین باوجود یاے مجہولہ کے مرد اور آدمی
کا باعتبار لفظ کے مفرد ہونا اسواسطے کہ الفاظ فارسی حالت فاعلیت مین جب علامت
فاعل یعنی لفظ نے اور علامت مفعول یعنی کو اُنکے ساتھ مذکور نہوز بان اردو مین
باعتبار لفظ کے مفرد ہوتے ہین گو مقصود جمع ہو جیسے کئی مرد اور کئی آدمی آئے تھے اور
کئی مرد اور کئی آدمی کھانا کھا گئے اور رہنے کئی مرد یا کئی آدمی دیکھے تھے اور اگر صفت کے
آخر یاے معروفہ ہو تو موصوف کا واحد اور جمع ہونا دونو درست ہے مثلاً اچھی عورت
اور اچھی عورتین فصل چھٹی تاکید کے بیان مین اور تاکید وہ شے ہے کہ کسی چیز کو نسبت
یا شمول مین مقرر کردے تاکہ سننے والے کو شک نرہے اور تاکید دو طرح پر ہے لفظی اور
معنوی لفظی وہ ہے کہ ایک لفظ کو مکرر ذکر کرین خواہ فعل کو اور فعل امر ہو مثلاً بیٹھ بیٹھ
اور جا جا اور کہہ کہہ اور ٹھہر ٹھہر یا ماضی ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید گیا یا پوچھے کہ آیا تو
کہین کہ گیا گیا یا آیا آیا یا مضارع ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید وہان جاوے گا یا وہان
آویگا تو کہین کہ جاوے گا جاویگا یا آویگا آویگا خواہ فاعل کو مکرر ذکر کرین مثلاً جب کوئی پوچھے
کہ تمھین نے کہا تھا تو کہا جاوے کہ مین نے مین نے یا پوچھے کہ کیون صاحب وہان مین ہی جاؤن
تو کہا جاے کہ ہان صاحب تم تم اور فعل یہان سے بسبب قرینہ کے محذوف ہو گیا ہے یا سوا
ان کلمات کے کسی اور کلمہ مثل کلمہ تنبیہہ اور نفی اور نہی کو مکرر ذکر کرین مثلاً ہان ہان
وہان جایا نہین نہین مین نے نہین کہا یا کسیکو کسی کام سے منع کرنے کے وقت کہین مت مت
یعنی اس کام کو مت کر اور الفاظ مکررین کبھی فصل بھی واقع ہوتی ہے مثلاً ہان رہی ہان

یا ہان صاحب ہان یا ہان میان ہان یا کیا تھا صاحب کیا تھا یا آوے گا مقرر آوے گا
علی ہذا القیاس اور کبھی تمام جملہ کو مکرر کہتے ہین مثلاً زید گیا تھا زید گیا تھا اس تاکید مین تقریر
نسبت کا اور تاکید معنوی وہ ہی کہ معنی کسی لفظ کی تقریر و دلالت کرے اور وہ یہ الفاظ ہین
آپ خود سب دونون اور اخوات اسکے مثلاً کہین مین آپ گیا تھا یا مین خود موجود
تھا اور وہان سب لوگ بیٹھے تھے اور دونون یہان آئے تھے اسمین تقریر ہے شمول مین فصل
ساتوین بدل کے بیان مین بدل وہ اسم ہے کہ بعد ایک اسم کے واقع ہو اور نسبت کے ساتھ
وہ ہی مقصود ہو اسم اول بمنزلہ توطیہ اور تمہید کے ہوتا ہی اور اول مبدل منہ کہتے ہین اور
بدل چار قسم ہے اول بدل الکل من الکل یعنے سارےکو سارےسی بدل کرین اور یہ وہ اسم ہی کہ
اسکا مدلول بعینہ مدلول مبدل منہ کا ہو مثلاً زید تمہارا بھائی آیا تھا یا علی بخش آپکا بیٹا گیا
بھائی بدل ہی زید کا اور بیٹا بدل ہے علی بخش کا اور آنے اور جانے کی نسبت ساتھ وہ ہی مقصود
ہین اور زید اور علی بخش ان دونون کے واسطے بمنزلہ تمہید کے ہین کیونکہ اگر نکہ نکہتے بھائی
اور بیٹا ہونا کسکی نسبت سمجھا جاتا دوسرے بدل البعض من الکل یعنی سارےکا ایک جزو اوس
سارےکا بدل ہو اور یہ وہ اسم ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ کی مدلول کا جزو ہو جیسے کہین کہ ہنری روٹی
کھائی ایک ٹکڑا اور پلاؤ کھایا ایک نوالہ یا اسکو باپ کا مال میراث مین پہنچا اوسکا آدھا
تیسری بدل الاشتمال اور یہ وہ ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ سے متعلق ہو اسکی مثال تکلیف لکھی جاتی
ہی مثلاً کہین زید لٹ گیا مال اوسکا زید کے لٹ جانے سے اوسکے مال کا لٹنا مراد ہی لیکن یہ بدل
عربی مین کثیر الوقوع ہی اور فارسی مین بھی کم واقع ہوتا ہی چہ جاے اردو اور اسکا استعمال
اردو مین کہین پایا نہین گیا بدل الغلط وہ اسم ہے کہ غلط کے پیچھے ایک اور لفظ سے یاد کرین
اور اردو مین لفظ نہین کا بھی اس بدل کے اول مذکور کرتے ہین تاکہ معلوم ہو کہ پہلا اسم

غلط تھا اور سہواً زبان سے سرزد ہوگیا تھا اور مقصود دوسرا ہے مثلاً کل آپ کا بھائی آیا تھا نہین بیٹا یعنی اول بھولے سے بھائی زبان سے نکل گیا اور بعد اوسکے اوسکا مدرک کیا فصل آٹھوین اوس عطف کے بیان مین جو بواسطہ حروف عاطفہ کے ہو اور جسمین معطوف کرین اوسکو معطوف علیہ کہتے ہین اور معطوف وہ اسم ہے کہ حرف عطف کے بعد مع معطوف علیہ کی نسبت کے ساتھ مقصود ہو جیسے کہین پلاؤ اور سالن کھایا یعنی سالن بھی کھایا اور پلاؤ بھی کھایا معلوم کیا چاہیے کہ فعل تانیث اور تذکیر مین معطوف کی تانیث اور تذکیر کے تابع ہے یعنی اگر معطوف علیہ مذکر ہو اور معطوف مونث تو فعل مین علامت مونث کی لاحق کرینگے مثلاً سالن اور روٹی کھائی اور اگر معطوف علیہ مونث اور معطوف مذکر ہو تو فعل مین علامت تذکیر کے لاحق کرینگے جیسے روٹی اور سالن کھایا اور عطف بالحروف کو عطف نسق بھی کہتے ہین فصل نوین عطف بیان اوسکو ایک اسم ہے صفت کے سوا کہ ایک اور شی کو ظاہر کر دیتا ہے پس عطف بیان وہ اسم واقع ہوگا جو زیادہ مشہور ہو مثلاً مصلح الدین سعدی جمال الدین عرفی افضل الدین خاقانی اور صدالدین انوری یا کہین میر نظام الدین ممنون شیخ ابراہیم ذوق یا کہین مرزا مغل بادشاہ کی چھوٹے بیٹے کی سواری دیکھی تھی

باب تیسیر اللغت مین

فصل الالف آ امر ہے مشتق آنی سے آب الف ممدودہ کے ساتھ پانی اور موتی کی صفائی اور جب مضاف ہوتا ہے تلوار اور چھری وغیرہ کی طرف بمعنی تیزی اور برش کے ہوتا ہے آبدار وہ شخص جسکو آبدار خانہ کی خدمت سلاطین یا امرائے جلیل القدر کے سرکار سے مفوض ہو اور وہ شمشیر جسمین برش خوب ہو اور وہ موتی جسمین صفائی بہت ہو اور مربے کا شیرہ جسوقت خوب صاف اور بغیش تیار ہو تو اسکو بھی کہتے ہین کہ خوب آبدار پکا ہے آبداری خدمت آبدار خانہ کی اور صفائی آبدار خانہ وہ مکان جو پانی کے ظروف

رکھنے کے واسطے مختص ہوا آبدیدہ وہ شخص کہ اوسکی آنکھ مین آنسو بھرے ہوئے ہون اور مستعمل گریہ کا ہوا آبدست استنجا اور اسس لفظ کو کرنے اور لینے کے ساتھ استعمال کرتے ہین جیسے کہین کہ اوسنے آبدست کی یا آبدست لی آبرو عزت اور اعتبار آبشار پانی کی جاد آبکاری شراب کا کام مثل کشید اور بیع آب دتاب صفائی اور چمک آباد ضد ویران اور اوسکا استعمال مکان اور یکین دونون مین جاتا ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر مین آباد ہوا اور جو شخص فارغ البال اور فراخ عیش ہوا وسے بھی آباد کہتے ہین اور یہ مجاز ہے مثلاً کہین اب وہ شخص روٹی سے آباد ہوا آبادی مقابل ویرانی آبلہ پھپھولا اور دانہ چیچک اور بمعنی اوّل کے پھوٹنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین آبلہ دلکا وہ سوزش جو کسیکو شک اور حسد سے دلمین ہوا اور نسبت آبلہ کی طرف دل کے اس خیال سے ہے کہ بسبب کمال سوزش کے دلمین فی الواقع آبلہ پڑگئے ہین آبی نیلگون اور ایک قسم روئی کی ہے مقابل روغنی کے کہ تنور مین پکتی ہے جونکہ روغنی کے خمیر مین روغن اور دودھ داخل کرتے ہین اور اوسکی خمیر مین پانی اسواسطے آبی کہتے ہین آب الف مقصورہ کے ساتھ یعنی اسوقت اعتبر اصل مین بمعنی دم بریدہ کی ہے اور مستعمل بمعنی پراگندہ کے جیسے سب کاغذ دفتر کے ابتر پڑے ہین اور بمعنی بد وضع اور بداطوار کے بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہین کہ اوسکا بیٹا بڑا ابتر ہے ابجد عبارت مشہور کہ اوسسے اعداد حروف تہجی کے معلوم ہوتے ہین ابجد خوان فوآموز ابدال الف کے فتحہ سے ایک فرقہ ہے مرحان غیب سے ابر مشہور اور چونکہ ابر نشان رحمت الٰہی کا ہے ابر کو ابر رحمت بھی کہتے ہین اور کبھی بطور تشبیہ کے رحمت الٰہی کو بھی ابر رحمت بولتے ہین اور وہ نقش جو کاغذ ابری پر ہوتی ہین اوسکو بھی ابر کہتے ہین ابر عالمگیر وہ ابر ہے کہ دور دور تک برسے ابر قبلہ وہ ابر جو قبلہ سے اوٹھے اور یہ ابر اغلب کہ خوب برستا ہے ہر چند قبلہ اور کعبہ ایک ہے لیکن فارسی مین اس ابر کو ابر قبلہ

کہتے ہین نہ ابر کعبہ مگر میر تقی نے ابر کو کعبہ کی طرف بھی ایک شعر مین منسوب کیا ہو اور حق یہ ہے کہ اوس شعر مین لفظ کعبہ کا بہ نسبت قبلہ کے خوب کرم واقع ہوا ہے ؎ ابر اوٹھا جو کعبہ سے سو جھوم پڑا میخانہ پر + بادہ کشونکے جھرمٹ ہین اب شیشہ اور پیمانہ پر + اور مشہور ہی کہ کسینے میر سے پوچھا تھا کہ ابر قبلہ معروف ہی نہ ابر کعبہ اونسے جواب دیا کہ کعبہ یہان گرم تھا اسواسطے کہا گیا ابر مردہ ایک چیز ہوتی ہی پولی اور سوراخ دار اور بہت ہلکی کہ پانی کو جذب کرتی ہی عوام کو اعتقاد ہی کہ وہ مرا ہوا ابر ہوتا ہی اسکو عربی مین اسفنج کہتے ہین ابری ایک قسم کاغذ منقش کی ہی اور اوسکے منقش کرنے کا قاعدہ یہ ہی کہ تخم میتھی کے لعاب پر کئی رنگ مثل سرخ اور زرد اور سبز وغیرہ ڈالکر کاغذ اوسپر رکھکر اوٹھا لیتے ہین کاغذ اُن رنگون کو پی لیتا ہی اُن نقوش کو ابرا اور اوس کاغذ کو کاغذ ابری کہتے ہین ابرہ دوہرہ یا روئی دار جامہ مین وہ کپڑا جو اوپر کیجانب ہو مقابل استر کے ابسنا طعام کا متعفن ہوجانا بسبب اثر گرمی کے اُبسا ہوا طعام جو بسبب گرمی کے متعفن ہوگیا ہو اُبنا الف مضموم سے پانی یا اور شے رقیق کا بسبب جوش کے طرف سے باہر نکل پڑنا اُبال حاصل بالمصدر ہی ابلنے سے یعنی اوس جوش کو کہتے ہین جسکی سبب مائعات اپنے ظرف مین سے باہر نکل پڑتے ہین اَبنا الف مضموم سے نباتات کا زمین سے باہر نکلنا اور بجاے اوسکے اُگنا کاف فارسی سے مقام مین باے موحدہ کی بہت مستعمل ہے ابوانا ابنی ہی متعدی ہی یعنی کسیکو بونے کے واسطے حکم کرنا ابجی الف مقصورہ سے یعنی یعنی اسیوقت یہ مرکب ہی اب اور ہی جو فائدہ حصر کا دیتا ہی آپ الف ممدودہ سے مع ہاے فارسی کے یعنی خود آپا پڑی بہن آپس یعنی ہمدیگر اپنایت یعنی قرابت اپن الف مقصورہ سے یعنی خود لیکن شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل نہین اہل دکن وغیرہ کا محاورہ ہی اپنا جو اپنے ملک سے ہو مگر اطلاق اسکا اوسپر کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مذکر ہو مثلاً اسباب

اپنا اور مال اپنا اور مکان اپنا آپنی یا سے معروفہ سے جو اپنے ملک سے ہو لیکن اسکا اطلاق
اوس پر کرتے ہین جو با تمہار لفظ کے مؤنث مثلاً اپنی حویلی اور اپنی زمین اور اپنی چیز اور
اکثر چیز پہونے کے محل مین استعمال کرتے ہین اور کبھی ایسے محل مین بھی بولتے ہین کہ کوئی
شخص بہت نشاط یا تبرہی از خود رفتہ ہو کر کسیکے ساتھ التفات نکرے جیسے کہین وہ شخص
حد سے زیادہ اپنے میں آجاتا ہے آتش آگ آتشک مرض مشہور آتشی اسکا اطلاق اکثر جن اور
پری پر کرتے ہین جیسے خاکی انسان پر آتشدان انگیٹھی آتشی شیشہ ایک قسم شیشہ کی ہے کہ اگر مقابل
آفتاب کے کیا جاوے اسطرح سے کہ آفتاب کی چمک اوسمین سے کپڑے پر گری تو وہ کپڑا
جل جاتا ہے آتوان مضموم سے معنے تاے فوقانی کے مشدد خواہ مخفف اصل مین ایک کار
کا نام ہے جس سے کپڑے پر نقش کرتے ہین اور با تمہار مجاز کے اون نقوش کو بھی کہتے ہین
اور جانا چاہیے کہ اوس آلہ کو آگ پر گرم کر کر کپڑے پر رکھتے ہین اوسکے حدہ سے بعض اجزا
کپڑے کے اوبھر آتے ہین اور اوس اوبھرنے سے بیل اور بوٹے کپڑے پر معلوم ہوتے ہین
آڑ الف ممدودہ اور راے مشقلہ بندی سے پناہ کسی شے کی مثلاً وہ دیوار کی آڑ مین
کھڑا ہے آگجا ایک قسم خوشبو کی ہے آگ کا لگنا آگ کا کسی سے مین اثر کرنا اور اکثر اوس مقام
مین مستعمل ہوتا ہے کہ کسیکا گھر جل جاوے اور بمعنی غضبناک ہونے کے بھی آتا ہے مثلاً مجکو
اس بات پر آگ لگ گئی اور کبھی یون کہتے ہین میرے تن بدن مین آگ لگ گئی اور معنی
حقیقی سے ماخوذ ہے آگ لگی یا ے تحتانی مجہول سے دعاے بد ہے اکثر نا سروی سے اعضا کا
افسردہ اور سخت ہونا اور کبھی تکبر اور غرور مین بھی مستعمل ہوتا ہے اور یہ ایک حالت ہے
جسے تنکھولنا کہتے ہین یعنی چھاتی نکال کر چلنا آکھر الف تصورہ اور کاف تازی مشدد مخلوط الہا
اور راے مشقلہ بندی سے وہ شخص ہے جو بات بھلائی کی مطلق نہ سمجھے آکال الف

مضموم اور کاف فارسی مع الالف سے بھوک پان کا جب چبا کر منہ سے ڈالدین اگالدان
وہ ظرف ہے جسمین بھوک پان کا سُنہ سے ڈالتے ہین ترکیب اس لفظ کی لفظ ہندی اور
فارسی سے بسبب اختلاط اہل ہند اور اہل فارس کے ہے اُگلنا الف مقصورہ اور تائے مثقلہ
ہندی اور کاف تازی ساکن سے کسی کا چلتے چلتے ٹھہر جانا اور کبھی عورت کی کسی مرد سے
دل بستہ ہونے کے محل مین بھی مستعمل ہے مثلاً وہ عورت اوس شخص سے اٹک رہی ہے اور
اٹکنا دل کا دل کے لفظ کی زیادتی کے ساتھ مرد اور عورت دونون کے حق مین بولتے
ہین اور یہ فرق بطریق روزمرہ کے ہے نہ باعتبار معنی حقیقی کے اور عبارت کی پڑھنے
مین بھول جانے کو بھی اٹکنا کہتے ہین آلون الف ممدودہ اور تائے فوقانی مضموم سے
وہ عورت جو لڑکیون کو علم تعلیم کرے اوڑا الف مقصورہ اور دال مثقلۂ ہندی مشدد
مع الالف سے عبد الواسع نے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے کہ دو لکڑیان زمین مین
گاڑ کر ایک لکڑی اور اوپر باندھتے ہین تاکہ کبوتر یا اور جانور اوپر بیٹھین اونٹے اور
اون چار لکڑیون کو بھی کہتے ہین کہ بطور مربع کے باہم جڑ کر عورتین اوپر جالی اور
کشیدہ کاڑھتی ہین ادھوتر اور دھوتر حذف الف سے ایک قسم کپڑے باریک کی ہوا کرتی
الف مقصورہ اور رائے مہملہ اور واو مکسور سے ترکاری معروف اردا واو ہ آلو جو پانی
مین گوندھ کر گھوڑی یا گاؤ کو کھلا دین اور اصل اس لفظ کی آردا بہ ہے پس فارسی
الاصل ہے لیکن بعد تصرف کی الف کو مقصورہ اور بائے موحدہ کو واو کر لیا ہے ارتھی
جنازہ ہنود کا اٹکھیلی الف مفتوحہ اور تائے مثقلہ ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور
مخلوط الہامع التحتانی سے ظاہرا اصل مین اٹک کھیلی ہے دو کاف تازی سے یعنی کھیلنے
مین اٹک جانا پھر بسبب کثرت استعمال کے ایک کاف مخذوف ہو گیا اب روزمرہ مین

ایسے محل مین مستعمل ہی کہ کوئی کسی کام کو رک رک کر کرے لیکن پھر بھی اسکا اطلاق ثقات
کے حق مین نہین کرتے اٹیرن ایک لکڑی ہوتی ہی کہ اوسکی دونون سرون پر دو لکڑیان
اور لگا دیتے ہین اوسپر عورتین سوت اٹیرتی ہین آٹھون یعنی ہر واحد آٹھ چیزون مین
سے آٹھون کا میلہ نام ہی ایک میلہ کا شہر لکھنؤ مین انشاء اللہ خان کے متزاد کا مصرعہ
چل آٹھون کے میلے کی ذرا دید کرین ہم ہی سیر کی جاگہہ + اجیرن الف مفتوح اور جیم فارسی
مکسور مع التحتانی اور راے مہملہ مفتوحہ مع النون اُس کام کو کہتے ہین جس سے طبیعت
بسبب طول زمانہ کی تنگ آجاوے اچنبھا تعجب اکیلا کاف تازی مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے یعنی تنہا اگلا الف مفتوحہ اور کاف فارسی ساکن سی جو سب سے آگے ہو اعم
اس سے کہ ذوی العقول ہو یا غیر اسکے اکٹھا مجتمع یہ لفظ شاہجہان آباد مین بالفعل اکثر
کی زبان پر الف مکسور اور کاف تازی مخلوط الہا مفتوح اور تاے شقلہ مشدد مع الالف
سے مستعمل ہے اور بعض الف مکسور اور کاف ساکن اور تاے مثقلہ مخلوط الہا مع الف سے
بولتے ہین شاید زمانہ سابق مین بہت مستعمل تہا انشاء اللہ خان کا قطعہ ہر ایک ادنسے
شوخ ہی کیا خوب بات ہو + لگ جاوین میرے ہاتھہ جو یکبار چار پانچ ۔ تو اونکی
رہے واچھڑی چہ خوش ۔ اکٹھی ہے میرے واسطے دلدار چار پانچ ۔ الف حرف مشہور
الف ہونا دو پانون پر کھڑا ہو جانا گھوڑی کا الف ایک قسم کا پہناوا فقیران بے نوا کا
ہی کہ اُسکو گلی مین ڈالتے ہین الف اللہ کا خط وہ خط سیدہا جو بشکل الف کے فقرا آزاد
بیشانی پر کھینچتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر ۔ ماتھے پہ مرے خط الف اللہ کا کھینچو ۔
سونپو مجھے بستر + تم لوٹہ گرو پر ہو اور بندہ ہو چیلا ۔ بیسی کرے خدمت ۔ الگنی
وہ رسی کہ اوسکے دونون سرے دو طرف سے باندہ کر کپڑے وغیرہ اُسپر لگا دین

املی مرہی ایک درخت معروف کا ترش مزہ اور اوسکو عربی مین تمر ہندی کہتے ہین
المنا شکم کے اعصاب کا کھچ جانا اور بعضے انبلنا الف مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ
مفتوح سے بولتے ہین اندھا نابینا اور وہ کو اجو تاریک ہو اور اوسکا نشان معلوم نہو تا
اوسکو بھی اندھا کہتے ہین اور بعضی چیز جو اچھی طرح آنکھہ سے دکھائی نہ دے جیسے حروف کتاب
کے جو خوب پڑھے نجاتے ہون اوسکو بھی اندھے حرف کہتے ہین اندھیرا اصل مین بمعنی تاریکی
ہے لیکن معنی اصلی سے مہجور ہوکر بمعنی جور اور ظلم کے مستعمل ہے اور بمعنی تاریکی کے اُس
جاے مین استعمال کرتے ہین کہ بسبب گرد و غبار کے تاریکی ہوجاوے مثلاً ایسی آندھی آئی
کہ ایک اندھیر ہوگیا اندھیرا بمعنی تاریکی کے خواہ تاریکی شب ہو خواہ کسی صدمہ سے آنکھون
کے سامنے آجاوے خواہ گرد و غبار سے ہو اور غالب یہ ہی کہ اندھیرا اور اندھیرا دونون
لفظ مرکب ہین اندھا اور راے مہملہ نسبت سے چونکہ تاریکی مین کوئی شی اور ظلم مین
حق نہین معلوم ہوتا اُسکو نسبت کرکر اندھیرا اور اندھیرا کہا ہی اندر کے خفاے نون سے
اس ملک مین جو مشہور ہے وہ یہ ہی کہ لڑکی چاشنی مین اور کرد اکر قوام طیار کرتے ہین اور
اور بعد تیار ہونے کے مختلف صورتون کے ساتھ کبھی شکل شکر پارہ کی اور کبھی اور شکل سے
تراش لیتے ہین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہی اُسکا ترجمہ یہ ہے ذلیباء حلقہ جو
سے طرح طرح کی رنگ کی پکاتی ہین اور بعضے جلیبی کو بھی کہتے ہین انتہی ہم کہتے ہین کہ یہ
امر ظاہر اور واضح ہی کہ جو زلیبا کہ آئی ہے طیار ہودہ بجز جلیبی کے نہین ہی اور اندر کی بمعنی
جلیبی کے معلوم نہین کہ زبان کس ملک کی ہی آنسو الف ممدودہ سے اشک آنسو بہانا رونا آنسو
پی جانا آنکھہ سے آنسو کو باہر نکلنے نہ دینا آنسو پونچھنا فی الجملہ تشفی کرنی انا الف مفتوح
اور نون مشدد مع الالف سے وہ عورت جو لڑکون کی تربیت کے واسطے ملازم ہو ان

زائچہ

انج اور حرف نفی کا بھی ہی جیسے انرت اور اس کا حال حرف کی بحث مین علم نحو کی
باب مین گذرا آنکھہ چشم آنکھری چشم لیکن یہ زبان سلف کی ہی آنکھہ ملانا یعنے آنکھہ سا
کرنا آنکھہ چرانا اغماض کرنا میر کا شعر آنکھین چرائیونہ تک ابر بہار سے ہیری طرف
بھی دیدۂ خونبار دیکھنا + انگیا سینہ بند زنان انگور میوہ معروف اور زخم کا گھر نہ سودا کا شعر
ے اسقدر بت العنب ہے دل ہی سودا کا برا + زخم نے دل کے ندیکھا مونھہ کبھی انگور کا +
انگڑائی خمیازہ کو کہتے ہین او جھل جوشی کہ آنکھون کے سامنے آڑ ہو جاوے تاکہ کسی شے کو
دیکھائی دینے سے مانع آوے اوٹ الف مضموم اور واو مجہولہ سے بمعنی او جھل کے جو گذرا اوٹھی
ایک چیز ہے اندر سے خالی کہ اوسمین غلہ وغیرہ کوٹتی ہین چوبی ہو یا سنگین اوپر تلے کی یاے
مجہولہ سے دو بھائی یا ایک بھائی ایک بہن اور اوپر تلی کی یاے معروفہ سے دو بہن کہ
انکے بیچمین اور بچہ متولد نہوا ہو بیان کرتے ہین کہ اونمین اکثر دشمنی اور عناد ہوا کرتا ہے
اوپلا الف مضموم اور واو غیر ملفوظہ سے گوبر سوکھا ہوا جو جلانیکے کام آوے اور وہ ایک
ہیات خاص پر ہوتا ہی کہین مدور اور کہین مثلث اوستانی وہ عورت کہ لڑکیون یا لڑکو
تعلیم کرے خواہ علم خواہ کشیدہ بنانا اولٹنا الف مضموم اور واو غیر ملفوظ سے واژگون ہونا
اور کرنا اولٹی دم بھرنا سانس کا اندر سینہ کی جانا اسطرح پر کہ اسکا باہر کو آنا محسوس کم ہو اور یہ
حالت اکثر موت کے وقت ہوتی ہی اولٹی پیر اور اولٹے پاون پھر جانا یہ جب بولتے ہین کہ کوئی شخص
آتا ہی ذی توقف پھر کر چلا جاوے اولٹی پیر چلنا اور اولٹے پاون چلنا بمعنی پچھلے پاون چلنے کے ہی اولٹی چلا جانا
آنکر بے توقف چلا جانا اولٹ جانا دنکا مضطرب ہونا خوف سے یا کسیکے غم والم کے سنے سے اولٹنا دنیا کسی
کو آتا ہی پیچھے پھیر دینا اولٹ دینا واژگون کر دینا کسی چیز کا جیسے پیالہ اولٹ دینا یا نقاب اور پردہ
اولٹ دینا اور حریف کو مار کر گرا دینے کو بھی کہتے ہین اولٹی چال روش بد اولٹی ملک کا ہی یعنی سیدھی بات کو

بھی اولٹا سمجھتا ہے انشا۔ اللہ خان کا شعر ؎ عجب اولٹی ملک کی ہین اجی آپ بھی کہ تسی
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اولٹا + اولٹا جواب جیسا بیجا ہے انشا۔ اللہ خان کے شعر
مین گذرا اوجاڑ واوخیر ملفوظہ سے ویرانہ اجڑ گیا یعنی خانہ خراب یہ روزمرہ عورتونکا اوجیڑنا
واوخیر ملفوظہ سے ہے ہوڈ کپڑے کے ٹانکے کھولنا اور انشا۔ اللہ خان کی شعر سے یہ معلوم ہوتا ہے
کہ قبر کے پتھر اوکھاڑنے پر بھی اطلاق اسکا درست ہے دیکھو ہذا ؎ سینہ صد چاک نظر آیا تیری غیرت کا
اوسکی تربت کی جو مین جاکے اودھیڑی پتھر + لیکن فقط قبر اودھیڑنا البتہ یہان بھی سنا گیا
ہے اوچاٹ ہونا دل کا دفعۃً دل کا کسی کام سے بے التفات ہوجانا اولینڈنا برتن کو اولٹ کر
پانی یا اور مائعات کو اوس مین سے ڈالدینا آہا الف ممدودہ سے کلمہ تعجب ہے انشا۔ اللہ خان کا شعر ؎
کیا ہٹیلی ہے اسی نام خدا واچھڑی آہا + ہونٹون پہ تمہارے + ایک بوسہ کے صدمہ سے
دھوان دھار ہلاہٹ + مسی کی اداہٹ + آہٹ الف ممدودہ اور تاے مثلثہ بندی کے
ساتھہ آواز یا اور اسکو پھرچال بھی کہتے ہین اینڈنا لینے کے حال مین چپ و راست مستانہ حرکت کرنا

فصل باے موحدہ کی

+ بات سخن بات ماننا سخن قبول کرنا انشا۔ اللہ خان
کا شعر ؎ جو تار چنگ چیڑنہ انشا کو بات مان + تیرا سنا ہوا ہے یہ سب راگ اسی بسنت بات
کو کسیکی منھ سے لیجانا جو بات کہ کوئی شخص کہنے کو ہو دوسرا آدمی اوسی بات کو اوس سے پہلے
لیدے بالا طفل خورد اور حلقہ سیمین یا زرین یا اور کسی چیز کا مثل برنج یا مس کے عورتین کانمین
پہنتی ہین بالی حلقہ مذکور لیکن بہ نسبت اسکے خورد باس یعنی بو خوش ہو یا بدبا نفس خفای
نرن سے یعنی نے کے پانو نکالنا باے فارسی سے اپنی حد سے بڑھکر قصد کرنا پانو پھیلانا
کسی امر مین بہت ابرام کرنا مثلاً جب کوئی شخص کسی سے بہت چیزین طلب کرے اور تھوڑی
چیزون پر قانع نہو تو کہین کہ اوسنے بڑے پانون پھیلائے اور یعنی دراز کرنے پانون کے بھی جب

بسبب استغنا کے کسیکی طرف کیے جاوین جیسی اس شعر مین گویا کی ہے بے نیازی نے کیا ہی سرفراز
ہاتھ کھینچا پاؤن پھیلاتے ہین ہم + پاؤن پھیلا کر سونا فراغت سے سونا پایل وہ لڑکا جو
تکمل مادر سے پاؤن کی بل متولد ہوا ہو پارس باہی فارسی سے ایک پتھر ہے جسکی لگانے سے لوہا سونا
ہوجاتا ہی پاس بمعنی نزدیک پاس نہ پھٹکنا یہ لفظ بیشتر منفی ہی مستعمل ہے یعنی قریب آنا کسی کے
پال ایک قسم خیمہ کی ہی پات برگ بالو باتی تازی سے بمعنی ریت کی اور بیشتر ریک گلخن پر اطلاق
کرتے ہین بابو بابل بابا کا ہی بمعنی باپ کے کہ الف واو سے بدل گیا ہی لیکن یہ لفظ فقط بیشتر
محل تعظیم مین ہر شخص پر اطلاق کرتے ہین جیسے عورت کو مائی انشاء اللہ خان کا شعر ؎
جب لگی کہنے اودا سارنگ کی ہم درویش لوگ + دوڑ ایک بابو نی ہاتو نے چھٹا یا بستر
باٹ راہ اور سنگ ترازو بارہ دری اصل مین وہ مکان ہی جسکی بارہ دروازہ ہون لیکن
روز مرہ حال مین بارہ سے کہ دروازہ والی مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین رسالہ لغات ہندی
مین لکھا ہی کہ کبھی چار دری یا شش دری کو بھی کہتے ہین اور اس رسالہ مین تخصیص اُس
مکان کی کی ہی کہ گھر کے اُوپر یعنی چھت پر بناوین اور چارون طرف سے در رکھتا ہو جیسے کہ
یہ لکھا ہی وآن آن بود کہ بربالائے خانہ سازند و ہر چہار طرف دروا شتہ باشد انتہے لیکن تخصیص
بالاخانہ کی ظاہرا بیجا ہی کسواسطے کہ اگر ایسا مکان زمین پر بناوین اُسکو بھی اسی نام سے
کہین گے چنانچہ بولتے ہین کہ فلان باغ مین بارہ دری ہی بارہ پلہ شاہجہان آباد سے دو چار
کوس پری ایک پل ہی لیکن وجہ تسمیہ اُسکی معلوم نہین مگر بعض سے یون سُنا گیا ہی کہ اصل اسکی
باران پلہ ہی کسواسطے کہ مینہہ کا پانی اطراف اور جوانب سے جمع ہوکر اُس رستے سے بہتا تھا
عبور کی آسانی کے واسطے وہان ایک پل بنایا گیا ہی باہنہ خفای نون سے کوہنی سے مونڈھے تک
باغ سبز دکھانا فریب دینا انشاء اللہ خان کا شعر ؎ گل داغ و غنچہ زخم سے پڑے اور سیکڑون آبلہ +

مجھے باغ سبز دکھائے ہی الم فراق مین باغ دل + باغ باغ خوشدل سودا کا شعر ہے
ہر ایک مرغ نے ہو باغ باغ دی یہ دعا + شکر فروش کہ عمر دراز بادچہ
تقعدی نکند طوطی شکر خارا + باغات جمع باغ کی باغبان نگہبان باغ کا باہر یعنی بیرون
ہری دونون باے موحدہ اور رائے مہملہ مکسورہ مع الیاء التحتانی وہ بال سر کے کہ عورتین
پیشانی کی طرف سے بقدر دو انگشت کے چھوڑتی ہین بانگ باے موحدہ اور بعد الف کے
نون غنہ اور کاف تازی سے ایک قسم ہے زیور کی اور ایک ورزش ہی سپاہیون کی کہ کارد
حریف پر وار کرتے ہین بانکا اصل مین بمعنی کج کے ہی اور مجازاً بمعنی شوخ و شنگ کے مستعمل
ہے + بانکپن حاصل بالمصدر ہی یعنی شوخ اور شنگ ہونا بانگ کاف فارسی سے آواز مطلق
اور اذان نماز کی بھی درخت کیکر پیپیا باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم
مکسور مع یاے تحتانی اور ہاے ہوز بالف کشیدہ سے نام جانور اور ایک کھلونے کا ہی کہ بعضے
آہن سے بناتے ہین اور بعضے خاک سے اور بعضے نرسل ہی اور اسکو لب پر رکھکر بجاتے ہین اور
انبہ کی گٹھلی چوتھر پر گھس کر اکثر اطفال ہونٹون پر رکھکر بجاتے ہین اسکو بھی اسے نام سے
بولتے ہین پپی باے اول فارسی مفتوح اور باے دوم تازی مفتوح اور یاے تحتانی مشدد
نام جانور پپوہیا پ باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم مضموم مع واو ساکن اور تاے
مثقلہ ہندی مفتوح مع النون نام درخت معروف کہ اسکا ثمر مشابہ مکوئے ہوتا ہی اور
اول سبز اور بعد پختہ ہونے کے سرخ ہو جاتا ہی پیوند باے فارسی اول مفتوح اور دوم
مضموم اور واو ساکن اور تاے مثقلہ ہندی مع الہا یا مع الالف سے پشت چشم پپڑی
باے فارسی اول مفتوح اور دوم ساکن اور رائے مثقلہ ہندی مکسور مع یاے تحتانی
جو چیز سائل رقیق کہ جمکر طبق طبق ہو گئی ہو اور یہ پپڑی جنبی مونھ کی اسی جگہ سے ماخوذ ہی

بتی باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے فوقانی مشدد مکسور مع یاے تحتانی کے فیتلہ بتیا
باے تازی مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی بالف کشیدہ سو ایک قسم کی بگین
کی جو ترکاری ہو بتاسہ شیرین معروف اور چھوٹا انار آلشبازی کا بتانا مصدر ہے اور معنی اوسکے
معروف ہو اور اسکی جگہہ تبلانا لام کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور وہ کپڑا جسکو پگڑی کے نیچے
اول سر پر باندھکر اوپر اوسکے پگڑی کو باندھتے ہین بتا باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے
مثقلہ ہندی مشدد وہ سنگ جس سے کوئی شی پیسی جاوے اور نقصان اور خسارہ اور
اسیواسطے روپیہ کے خورد کرنے کے وقت بہ نسبت چلن بازار کے جسقدر کم حاصل ہو اوسکو
بھی بٹا کہتے ہین یعنی اسقدر خسارہ ہو اور یہ لفظ اس معنی مین لگنے کے لفظ کے ساتھہ مستعمل
ہے مثلاً روپیہ کو ایک پیسا بٹہ لگا بٹنا باے موحدہ تازی مضموم اور تاے مثقلہ ہندی ساکن
اور نون مع الالف سے غازہ اور اوسکو ابٹنا بالف مضموم بھی کہتے ہین بٹنا باے موحدہ
تازی مفتوح سے مصدر ہی بمعنی تافتن اور معنی حاصل کرنے قیمت اجناس کے بھی مستعمل ہے
مثلاً مینے آج صبح سے دس روپیہ بٹے اور یہ لفظ بنیون کے اکثر زبان زد ہی بٹوا ایک قسم ہی
کیسکی کہ اوسمین رشتہ ڈالکر روپیہ پیسا یا چھالیا اور زردہ وغیرہ بھرکر اپنے پاس رکھتے ہین
بٹوہ باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ مشدد سے ایک قسم ہے لباس کی کہ اوسکو لپکن
وغیرہ سے بنتے ہین بٹوا علاقہ بند ظاہرا یہ مرکب ہی بٹو اور الف نسبت سو اور چونکہ علاقہ بند
کو اکثر اون وغیرہ سے کام پڑتا ہی اس نام کے ساتھہ موسوم ہوگیا پٹواری وہ شخص کہ تمام
حساب دیہات کا اوس سے متعلق ہو پٹہ باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مشدد
مفتوح سے گلوبند سگ وغیرہ کہ چرم اور بانات وغیرہ سے بناتے ہین اور وہ سند کہ دیہات
کے اجارہ کی باب مین مالک زمین کو لکھہ دیوین پٹا تاے مثقلہ ہندی بے تشدید سے

پہری گتکہ سے کھیلنا پتا تاے فوقانی کے ساتھہ سزاغ اس لفظ کو اس معنی مین بعضے مشدد اور مخفف استعمال کرتی ہین اور مشدد بمعنی برگ درخت کی پتا و پوشش چھت کی پٹ اولٹا لیٹا ہوا اور معنی کواڑ کے پٹ بیچنا کرک شب تاب پتنگ کاغذ باد اور پروانہ کہ جانور معروف ہے اور اسکو عاشق شمع کا قرار دیتی ہین سودا کا شعر ہے آتا ہے دیکھنے کو عاشق و معشوق مین تفاوت پروانہ پر جو ہووے شمع کی توجہ مرے پتنگ اور ایک قسم چوب کی ہے جس سے جامہ کو رنگتے ہین پتنگا شرارہ تپلی باے فارسی مضموم اور تاے فوقانی ساکن سے وہ گڑیا جسمین تار باندھکر شعبدہ باز نچاتے ہین اوس رقص کو پتلی کا ناچ کہتے ہین اور جو صورت کہ بہ شکل انسان کے آہن مس یا پیتل یا طلا سے بناوین اور یعنی مورت تمثالی باے تازی مفتوح اور تاے مثلثہ بالف کشیدہ و راے مہملہ بعد الف کے دو پاے تحتانی تقسیم غلہ کی جو کشت زار پر واقع ہوتی ہے تراوہ تختہ جسکے دونون طرف دو لکڑیان جڑکر اور زمین پر رکھکر اوسپر بیٹھین ٹہری ایک قسم ہے زیور کی بطور چوڑی کے عورتین ہاتھہ مین پہنتی ہین لیکن چوڑی مدور ہوتی ہے اور یہ ہین بجرہ ایک قسم ہے کشتی خورد کی بچھڑنا باے فارسی مکسور اور جیم فارسی مفتوح و الف و ہاے مہملہ سے جدا ہونا کسی کا کسیکے ساتھہ سے بچھڑ اگر سالہ بچا و جیم فارسی کے ساتھہ حاصل بالمصدر ہے بچنے سے یعنی نجات بچکانا جفت پاپوش اطفال کے پانون کے بچن قول بچنا باے فارسی مفتوح اور جیم فارسی ساکن مخلوط الہا اور نون مع الالف نیز خم استر جو نون نکالنے کے واسطے اکثر امراض دموی مین لگاتے ہین اور یہ علاج ہے مثل فصد کے بچھونا فرش بچھانا فرش کرنا بچاو اباے فارسی مفتوح اور جیم تازی سے معنی پراوہ کی جسمین خشت پکاوین بچھو جانور گزندہ معروف جسکو فارسی مین گژدم کہتے ہین بچھوا ایک قسم زیور کی کہ اکثر زنان ہندو اوسکو پہنتی ہین بچ باا و جیم دونون فارسی اول مفتوح

اور دوم ساکن حمایت پچھاڑ کھانا پشت کی طرف سے گرنا بچھاڑی وہ رسن جو گھوڑے کی پچھلے پاؤن اوس سے باندھین پچھواڑہ وہ مکان جو کسی گھر کے عقب مین ہو پچھا مضم ہونا اور مجازاً مال غصب کے مسترد ہونے کو بھی کہتے ہین مثلاً زید کو عمر و کا مال پچ گیا اور بمعنی کمال سعی اور محنت کے بھی جیسے کہین وہ شخص اس کام پہ نہایت پچا لیکن بیشتر اطراف اور جوانب کے لوگ بولتے ہین اور ساکنین خاص شاہجہان آباد کم زبان زد ہے بچانا غصب کرنا مال کا اسطرح سے کہ پھر مسترد نہو سکے یہ متعدی ہے بچنے کا بدلا عوض بدانوکے للا کنایہ ہے نادان اور احمق سے بدا شرط کا باندھنا اور نذر مانتی بدنی کھیتی کے کٹنے سے پہلے نرخ غلہ کا مقرر کر کر دینا بدہنی مخلوط الہا سیوچہ لونٹے دار بدلی ایک محل سے دوسرے محل پر متعین ہو جانا سپاہیون کا اور بمعنی ابر کے بدہ باے موحدہ تازی مضموم اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا سے نام ہے ایک دن کا اور بمعنی عقل کے بدیا باے موحدہ مکسور اور دال مہملہ مشدد مکسور اور یاے تحتانی مع الالف سے علم بدھی باے تازی مفتوح اور دال مہملہ مشدد مکسور مخلوط الہا اور یاے تحتانی ساکن ایک قسم ہے پھولون کی ناد کی ایک دوسرے پر تقاطع کیے ہوئے اور وضع اسکی معروف ہے اور ایک پوشش ہے چرم کی کہ بطور ہار مذکور کی تقاطع کیے ہوئے ہوتی ہے اور عوام اکثر اپنے اطفال کے گلے مین پہناتے ہین بطور زینت کے بدیا باے موحدہ مفتوح اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا اور یاے تحتانی مع الالف وہ رگاؤ جسکے خصیتین کو مالش دیکر بیکار کر دیا ہو برابر مساوی برابا بالضم بمعنی بدبرابر ای مثقلہ سے کان اور ایک قسم پکوان کی ہے کہ مونگ یا ماش ہندی کی پیٹھی سے گھی یا تیل مین تلتے ہین اور صورتین اسکی مختلف ہوتی ہین بڑی راے مثقلہ ہندی سے دال مونگ یا ماش کی پیٹھی مین مصالح ڈالکر قبور کنارے کے یا زیادہ اس سے خشک کر کر پکاتے ہین برات وہ ہنگامہ

جو شب عروسی مین ہو اور وہ جماعت جو کئی منزل سے کیسکی کنخدائی کی تقریب سے
کہین جاوے اونکو برات بطریق مجاز کہتے ہین برانی وہ لوگ جو ہنگامہ برات مین
جمع ہون برات کا چڑھنا سوار ہونا داماد کا مع جمع کثیر کے نکاح کے واسطے بری بای موحدہ
تازی اور رسے مہملہ مکسور مع یاے تحتانی وہ اسباب جو داماد کی طرف سے روز نکاح سے
پہلے عروس کے گھر بھیجا جاوے بر یعنے شوہر براہی نام دیہی کا اوسکے میلہ کو براہی کا میلہ
کہتے ہین برت مذہب ہنود مین ایک قسم عبادت کی ہے جیسے روزہ اہل اسلام مین برتاؤ
استعمال برین ظرف برسات موسم معروف برساتی نام مرض اسپ کہ ظہور اسکا مخصوص موسم
برسات کی ہے برسنا بارش برسی وہ فاتحہ جو کسیکے مرنے بعد ایک برس کے یا ہر سال کیجاوے
اور ہر سال کی فاتحہ کو دیسا کہتے ہین برکھا بای موحدہ تازی سے بمعنی بارش کے برکت
معروف اور اپنے معنی حقیقی کے ضد مین بھی مستعمل ہے مثلاً کوئی سوال کرے اگر کچھ پاس نہو تو
کہین برکت ہے اور غلہ تولنے والی وزن اول مین بجاے عدد ایک کی اس لفظ کو کہتے ہین
جیسے تیسرے وزن مین بجاے عدد تین کے بہتا بمعنی زیادہ کے مشتق بہت سی برفی شیرینی
معروف کہ شیر اور شیرینی سے ملیار کرتے ہین برف معروف برنا نام ہے آلہ نجار کا کہ اوس سے
لکڑی مین سوراخ کرتے ہین برچھی ایک قسم سلاح کی ہے کہ ایک طرف نے کے بھال اور
دوسری طرف آہن دراز نصب کرتے ہین برقنداز اصل مین بمعنی سپاہی کے ہے جو بوقت جنگ
کی بندوق سر دیوی اور روز مرہ حال مین وہ سپاہی جو پلس مین ملازم ہو بردہ غلام
پری بای فارسی مفتوح سے اصل مین بمعنی جن کے ہے اور اب جنون کی زنان خوبصورت
پر اطلاق کرتے ہین پری کا سایہ آسیب پری کا پرستان پریون کا مکان پرا قطار فوج کی
پری یاے تحتانی مجہولہ سے اوسطرف مثلاً وہ شے دیوار کے پرے ہے یعنی دیوار کے اوسطرف

اور مجازاً بمعنی دور کے بھی مستعمل ہے مثلاً پرے رہ یعنی دور رہ پرتا حامل جمع جسمین تلوار لٹکا کر گلے مین ڈالتے ہین پرکھنا بھلا برا دریافت کرنا کسی شے کا عام ہے اس سے کہ زر ہو یا کوئی اور شے ظاہر از زمین حقیقت ہو اور اور اشیا مین مجازاً پرتھی ایک چیز ہو کہ گھانس اور سرکنڈے بنا کر دیوار چھپر پر رکھدیتی ہین پردہ معروف اور مجازاً اسکا استعمال کئی طرح پر ہے مثلاً کسی جاے پر عورتین ہون اور مردون کو وہان جانے سے باز رکھنا منظور ہو تو کہین کہ یہان پردہ ہے اور اگر عورتین جاے علیحدہ مین مخفی ہو جاوین اور مکان مردون کے واسطے خالی کردین تو کہا جاوے کہ اسکو بلا پردہ ہو گیا اور اگر مردون کو آمد و رفت سے باز رکھین تاکہ عورتین ایک مکان سے دوسرے مکان مین چلی جاوین وہان بھی کہتے ہین پردہ ہو گیا اور جب آمد و رفت کی باز رکھنے کے بعد اجازت دیوین تو کہین کہ پردہ ہو چکا اور بمعنی بات پوشیدہ کرنیکے اور اس صورتمین رکھنے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے مثلاً ہمسے پردہ رکھتے ہو اور راگ کی قسمون دوازدہ گانہ مین سے ہر قسم کو بھی پردہ کہتے ہین اور ستار اور بین پر جو اجزا پیتل کے یا ہاتھی دانت کی تانت سے باندھ کر بجانے کے وقت اون پر انگلی دھرتے ہین اونکو بھی پردہ کہتے ہین پرسا بمعنی فارسی مضموم سے عذر خواہی موت کی اور یہ لفظ محاورہ مین عورتون کی مستعمل ہے اور دینے کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً وہ لوگ پرسا دینے آئے تھے پرکھا بمعنی فارسی مضموم سے اصل مین بمعنی مرد کے ہے اور مجازاً بمعنی مرد بزرگ کی مستعمل ہے پروسنا کھانا اوتار کر کسیکی آگے رکھنا یہ روزمرہ ہنود کا ہے پروسا حصہ کھانے کا اور بمعنی پروسنی سے بزکو سپند بزدلہ نامرد بزاز کپڑے بیچنے والا بزاوہ جسکو بیچا وہ کہتے ہین بس بالفتح بمعنی قدرت اور بالکسر بمعنی زہر کے بسنا بالفتح آباد ہونا اور خوشبو کا کسی شے مثل جار وغیرہ مین رچ جانا اور بالضم طعام کا بسبب گرمی کے بو پیدا کرنا بسانا متعدی بسنے بالفتح کا دونون

معنی ہین بستی آبادی اور جاے آباد بستر بالفتح مطلق کپڑا بساطی وہ شخص جو اشیاء متعدد کم قیمت مثل شانہ اور سوزن وغیرہ بیچا کرے فارسی مین اسکو خوردہ فروش کہتے ہین بساط بمعنی دستگاہ مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص عرف مرزا نوشہ کا شعر ؎ بساط عجز مین تھا ایک دل یک قطرۂ خون وہ بھی + سو رہتا ہے باندازِ چکیدن سرنگون وہ بھی + اور وہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جسپر خانہ بنے ہوئی ہون اور مہرہ اوسپر رکھکر شطرنج کھیلین بستر فرش خواب بستر افرش خواب سپاہی یا فقرا کا بستر اجمانا اور بستر لگانا خواب کرنیکے واسطے بچھونا بچھانا سپاہی یا فقرا کا بسولا تیشہ نجاران بسیر آجانور ون کا شام کے وقت اپنے اپنے آشیانہ مین آرام لینا پسینا عرق پسینی پسینہ ہونا بسبب محنت یا گرمی آفتاب کے بہت عرق لانا اور بمعنی منفعل ہونے کے پسیجنا کسیکی عجز اور زاری کے سبب اوسپر تفقد اور التفات کرنا اور نسبت پسیجنے کی دل کی طرف اکثر کرتے ہین جیسے اس مصرع مین ؎ مجھے کر دیجئے خنجر سے ترا دل گر پسیجا ہے ؎ پسند مرغوب اور استعمال اسکا کرنے اور آزمانی کے ساتھ ہی مثلاً ہمین یہ چیز ہمین پسند آئی اور اوسنے پسند کی پسندا ایک قسم ہی کباب کی بشن باے موحدہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور نون سے وہ قدرت حق جل وعلی کی جس سے فنا موجودات کی متعلق ہی بشارت خوش خبری عموماً اور وہ خوشخبری کہ کوئی ولی یا پیغمبر کیسکو خواب مین دیوے خصوصاً پشواز باے فارسی مکسور ایک قسم جامہ کی کہ اکثر عروس کو وقت وداع کی پہناتے ہین اور زنان رقاصہ وقت رقص کے بھی پہنتی ہین بقا خاک سفید کہ بسبب پوست کے آدمی کے سر مین پیدا ہوتی ہے بقال غلہ فروش بکرہ گوسفند نر بکری گوسفند مادہ بکوا اس ہزرہ گوئی بکی باے مفتوح اور کاف تازی مشدد سے جو شخص کہ بہت ہزرہ گو ہو بکھیرنا باے مکسور اور کاف تازی مخلوط ہا سے اشیاء خوردا و ریزہ کاگر کر پراگندہ ہونا بکھیرنا اوسکا متعدی بگھاربا ے تازی مفتوح

اور کاف فارسی مخلوط الہا سے روغن کو پیاز اور لونگ وغیرہ کے ساتھ دلغ کر کر طعام
پر ڈالنا بگھارنا مصدر اوسکا بگھارا جانور معروف جسکو بوتیمار کہتے ہین بگاڑ حاصل بالمصدر
ہی بگاڑنے سے جو بمعنی خراب کرنے کے ہی اور مجازاً ناموافقت اور بدمزگی کو جو دو رسان
دو شخص کے واقع ہو کہتے ہین بگاڑنا مصدر ہی بمعنی خراب کرنے کے اور یہ معنی حقیقی اور مجازی
دونون مین مستعمل ہے اور بمعنی بداطوار کرنے کے بھی استعمال کیا جاتا ہی مثلاً اوسکو لوگون نے
بگاڑ دیا یعنی بدمزاج اور بداطوار کر دیا بگڑنا لازم بگاڑنے کا اور سب معانی مذکورہ مین مستعمل
مثلاً وہ کام بگڑ گیا اور اونمین اب بگڑ گئی اور وہ بگڑی ہوئی ہین یعنی بداطوار ہین بگی
کاف فارسی مشدد مکسور مخلوط الہا سے سواری معروف مخترع اہل فرنگ کی بگولا گرد باد
اوسکو ہبولا دونون بای تازی سے بھی کہتے ہین بکٹ بای تازی مفتوح اور کاف فارسی
ساکن اور تای مثلثہ ہندی اول مضموم اور دوم ساکن سے وہ شخص کہ گھوڑا بلا تحاشا
دوڑا آوے یہ ترجمہ ہے عنان گسستہ کا بکیت بای تازی مفتوح اور کاف تازی مفتوح او
یای تحتانی ساکن اور تای فوقانی سے جو کہ فن بانک مین مہارت رکھتا ہو پکارنا بای
فارسی مضموم اور کاف تازی سے کسیکو آواز دینا پکار حاصل بالمصدر پکارنے سے پکنا
ترجمہ پختن کا پکانا متعدی اوسکا پکا کاف مشدد سے ماضی پکنے سے اور بمعنی پختہ کے اور وہ شخص
کہ نہایت دانا اور کارآزمودہ ہو پکڑنا ترجمہ گرفتن کا پکڑی دستار پگ پاؤن یہ زبان
دہاقین کی ہی پگھلنا بای فارسی مکسور اور کاف فارسی مخلوط الہا اور لام ساکن سے ترجمہ ہی
گداختن کا پگھلانا متعدی اسکا پگھال کاف تازی مخلوط الہا سے ایک ظرف چرمی ہی مشک
سی کلان ترکہ ستی اوسمین پانی بھر کر بیل پر رکھ لیجاتی ہین پکھاوج ایک قسم باجہ کی ہی بطور
ڈھول کے پکھاوان اصل مین بمعنی اوس چیز کی ہی جسکو پکاوین لیکن عرف مین اوس چیز کو کہتے ہین جسکو

روغن مین تلین جیسے گل گلے اور پوریان بلا معروف بلانوش جو شخص کھانیمین اچھی بری
چیز کا لحاظ نکرے اور جو شخص صدقہ کھائے اُسکو بھی کہتے ہین بلاچٹ مثل بلانوش کے انشاء اللہ
کا شعر دونون کی مثال مین ؎ درویش بلانوش بلاچٹ ہین یہان دوست پنیک مین
جو آوین + انمی کو مسل کر کرین یا فنون کا کھولا ہین ایسی ہی آفت مدبل باے تازی مکسور سے سوراخ اور
اکثر سوراخ موش پر اطلاق کرتے ہین بل مادہ گربہ بلائی مادہ گربہ لیکن یہ بان عوام ہے بلاؤ واو بعد الالف
سے گربہ نر بلائین جمع بلا کی اور ایک رسم ہے عورات کی کہ اپنا عزیز اور قرابتی کی سر پر دونون ہاتھ کو
رکھکر پھر ہاتون کو اپنی کنپٹی کے برابر لاکر دباتی ہین تاکہ اس صدمہ سے آنکی اوگلیو نسے آواز
پیدا ہو اوس آواز کو چٹخنا اوگلیونکا بولتے ہین اور اس رسم کو بلائین اور بعضے شعرا نے نسبت
اس رسم کی مردون کی طرف بھی کی ہے لیکن یہ حرکت رند اور اوباش سے متصور ہے حیرت کا شعر
؎ بلائین ہاتون کی لینے جو لین تمہارے رات + بلائین ہاتو نکی لیتا رہا مین ساری رات +
بلی باے تازی مفتوح اور لام مشدد مکسور سے چوب معروف بلالانا دونون باے تازی مکسور سے
بیقراری سے رونا بلکنا بیقراری سے رونا اطفال کا بلکانا متعدی اسکا بلونا باے تازی مکسور اور
لام مضموم سے جنوات کو چوب مخصوص کے ساتھہ درہم برہم کرنا تاکہ روغن اُس سے نکل آوے
اور اُسکو دودلونا کہتے ہین باوصفی کہ بلوتے ہین وہی کو بلور سنگ معروف اور عوام لام مشدد
مفتوح سے بولتے ہین بلند اونچی چیز بلبے باے تحتانی مجہولہ سے ایک کلہ ہے کہ محل تعجب مین
بولتے ہین مثلاً بلبے تیرا حوصلہ بلبلہ حباب بلاند باے مکسور اور لام مع الالف اور نون غنہ
اور دال مہملہ سے بالشت لیکن یہ زبان عوام کی ہے بلہ باے فارسی مفتوحہ اور لام مشدد سے
ایک طرف ترازو کی اور اسکو پلڑا بھی مشتعمل سے لام کے بعد بھی کہتے ہین اور روپیہ کی دونون
طرف سے ہر ایک کو بھی بلہ کہتے ہین اور بمعنی مسافت کے مثلاً یہان سے اوس مکان کا بڑا بلہ ہے

یا وہ مکان بڑے پلہ پر ہو اور معنی حمایت کے مثلاً حاکم اوسکے پلہ پر ہو یعنی اوسکا حامی ہو اور معنی گون غلہ کے اسی واسطے وہ مزدور جو گون غلہ کی اوٹھا کر باجرت کہین پہونچاوے اوسکو پلہ دار کہتے ہین پلہ ہای فارسی مکسور اور لام مشدد و مفتوح سے بچہ سگ پلاو ہای فارسی مضموم سے طعام معروف پلنا ہای فارسی مفتوح سے پرورش پانا پلتیھن وہ پھوک کہ آٹے سے بعد دودہ نکالنے کے باقی رہتا ہے اور وہ آرد خشک جسکو خشکی کہتے ہین پلتیھن نکالنا کسیکو اسطرح سے زدوکوب کرنا کہ بیدم ہوجاوے سودا کا شعر ؎ ہی سے دن کی گھر لگاون گا + اوپر پلتیھن تر انکالون گا + پلیو ہای فارسی مفتوح اور لام مکسور اور یای تحتانی ساکن مع الواو ہای ہندی گھولا ہوا آرد جو واسطے گاڑھا کرنیکے شوربا یا ساگ مین وقت پکانیکے ڈالتے ہین اور آٹے کے دودھ کو بھی کہتے ہین پلیتہ موٹی بتی کپڑے کی کہ جسکو روغن مین تر کرکر اکثر پنج شاخہ پر روشن کرتے ہین اور تبی کاغذ کی جسپر تعویذ اور ادعیہ لکھکر کبھی اسکا دھوان ناک مین مریض کے پہونچاتے ہین اور کبھی اوسپر روئی لپیٹ کر چراغ مین روشن کرتے ہین تاکہ اوسکے اثر سے آسیب جن اور پری کا دفع ہوجاوے اور اصل اس لفظ کی سب معنونمین تبدیل یای فوقانی سے یای تحتانی پر یا قبلہ فارسی بجای ہای فارسی کے انشاء اللہ خان کا شعر ؎ جی جلا اپنا سا پھونکا کئی لونگ اور سپند + مشک و سیندور و اگر مرچ پلیتا تعویذ + پاک ترکان پلٹنا معکوس ہوجانا پلٹا حاصل بالمصدر اوسکا اور اوسکا استعمال کھانے کے ساتھ ہے جیسے اس شعر مین حضرت ظل سبحانی سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر تخلص کے ؎ مت نسودیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتی + دیر لگتی نہین تقدیر کو پلٹے کھاتی + پل باے فارسی مضموم سے معروف اور باے فارسی مفتوحہ سے گھیر یکا ساٹھوان حصہ پلنگ چارپائی بن صحرا بنی نیستان اور عروس بنا نوشہ بناس پتی گھاس بن باے موحدہ تازی مضموم سے تخم مشہور کہ اسکو برشتہ کرکر کھاتے ہین تاکہ رطوبت دہن خشک ہو اور کبھی اوسکو جوش دیکر پیتے ہین جسکو قہوہ کہتے ہین بنانا

بیمار کرنا اور کسی سے تمسخر کرنا بنانون مشدد سے مصدر ہے لازم بنانے سے دونون معنی مین
بناوٹ حاصل بالمصدر ہے بنانے سے بنسی وہ ریسمان کہ اوسمین قلاب نصب کرکر مچھلی پکڑتے ہین
اور بمعنی نے کے بھی ہے جسکو مطرب بجاتے ہین اور اسی منہی سے معمار سے درمیان سین اور
یاے تحتانی کے بھی کہتے ہین لیکن یہ زبان برج کی ہے بنا باے موحدہ مضموم اور نون مشدد سے
بافتن کا ترجمہ ہے بناوٹ باے موحدہ مضموم سے حاصل بالمصدر ہے جو بمعنی بافتن کے ہے
نیت باے موحدہ تازی مفتوحہ اور نون مفتوح اور تاے فوقانی ساکن سے ایک چیز ہے گوٹا
اور ستارہ اور سلما سے بنی ہوئی عرض مین بقدر دو انگشت کم یا زیادہ کہ اوسکو کلاہ یا پٹکہ
پر ٹانکتے ہین بنیاد معروف اور بمعنی مقدور اور استطاعت کے مثلاً اوسکی بنیاد کیا ہے نبولا باے
موحدہ مکسورہ اول اور نون مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الالف سے پنبہ دانہ نہ نکلنے
ایک حیوان ہے صحرائی بشکل انسان کی مرکب ہے بن سے بمعنی صحرا کے اور انس سے بمعنی انسان کے
بنج باے موحدہ مفتوحہ اور نون مفتوح اور جیم ساکن ہے سوداگری بنجارہ بمعنی سوداگر کے مرکب
ہے بنج سے جو گذرا اور آرہ سے کہ کلمہ نسبت کا ہے پس نون بنجارہ کا اصل ہین مفتوح ہے اور
بسبب کثرت استعمال کے ساکن ہوگیا ہے بنجر وہ زمین خشک جسمین کشت کاری نہو سکی بندہ غلام
بندی قیدی بندگی عبادت اور روزمرہ حال مین بجاے سلام کی استعمال کرتے ہین بندھن
اصل مین بمعنی بندش کے ہے اور مجازاً اُس بندش کو کہتے ہین جو جھپر مین واقع ہو بنداری
ایک فرقہ ہے جو جراثقال کا پیشہ کرتے ہین بندھوانون غنہ اور ہاے مخلوط کے ساتھ قیدی
بندور باے تازی مفتوح اور نون غنہ اور دال مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور رے مشقلہ
سے بمعنی کنیز کے بنیانون مقدم باے بالف کشیدہ سے بقال نبتی باے مفتوح اور نون
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی ساکن زن بقال بینائی الف

کے ساتھ وزن بقال لیکن یہ زبان عوام کی ہے اور فصحا نہیں بولتے ہین جو گذرا پنیا با فارسی
مفتوح اور نون غنہ مفتوح مشدد سے آب الی پنی باے موحدہ مفتوح اور نون مشدد
مکسور مع الیاسے ورق رانگ کی پنپنا با ئی فارسی اول مفتوح اور نون مفتوح
اور با ئی فارسی دوم ساکن اور نون مع الالف سی بیماریسی صحت پانے کے بعد فربہ
ہونا پنکھا با وزن ہنواڑی پان فروش مرکب ہی پن سی جو مخفف ہے پان کا اور واڑی
سے جو کلمہ نسبت ہی اور شاید واڑی وہی واڑہ ہی کہ جنواڑہ اور نائی واڑہ جس سے
مرکب ہی کہ یہان بحسب استعمال کہ ہا ئی مختفی اوسکے یاے تحتانی سی بدل گئی ہی پتیر طعام
معروف کہ دود کو پہاڑ کر نمک ملا کر خشک کر رکھتے ہین پن چورہ ایک کھلونہ ہی معروف
گلی یا مسی کہ اوسکو تہ مین سوراخ ہوتے ہین اور اطفال اُسمین پانی بھر کر جسوقت اُسکا
منہ انگشت سے بند کرتے ہین پانی گرنے سے رہجاتا ہی اور جب انگشت اوٹھا لیتے ہین
پانی گرنے لگتا ہی پن کپڑا وہ کپڑا جو پانی سے تر کر کے عضو مجروح پر باندہ دین پن بھتا
برنج پختہ قدری شربت مین بطور فالودہ کی پڑی ہوی پن کھٹ پانی بھرشنکا گلاب اور ترکیب
لفظ مقتضی ہے اس امر کی کہ اُسکا اطلاق لب دریا پر کیا جاوے لیکن عرف حال مین
اُس چاہ پر کرتے ہین جس سے ہر کس و ناکس اکثر اوقات پانی بھرین پنہاری وہ عورت جو
اجرت لیکر ہر کسی کے گھر پانی بھرے پنجیری آرد برشتہ جسمین شکر اور میوہ ملا کر کھاتی ہین اور
اس وہار مین بعض تقریب شادی مین بطور بھاجی کے برادری مین تقسیم کرتے ہین پنگورہ
باے فارسی اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور واو معروف اور راے مشقلہ اور
ہاے مختفی سے ایک شے ہے مثل جھولے کے جسمین اطفال خورد سال کو لٹا کر حرکت دیتی ہین
تاکہ خواب آجاوے پو وا و معروف ہو یا مجہول اصل مین بمعنی شمیم کے ہے جسکو مندی مین

باس کہتے ہین لیکن عرف حالین واو مجہول کے ساتھ بو ہی پر اطلاق کرتی ہین مثلاً جب
کہین کہ اُسمین بو آنے لگے واو مجہولہ سے تو مراد یہ ہے کہ بد بو آنے لگے بورہ واو معروفہ
سے شکر سفید جسکو چینی کہتے ہین اور واو مجہولہ سے بمعنی گون کہ جسمین شکر یا خاک بھر کر
کہین لیجاوین بور یا معروف بو آخواہر بو بو خواہر بوجھہ واو مجہولہ سے بمعنی بار کے
بولنا واو مجہولہ سے بات کرنی بول بات بو بمعنی پہلا سودا کہ اُسکو شگون نیک سمجھتے ہین
پوبا ہی فارسی مفتوح سی زبان ہنود مین سبیل کو کہتے ہین اور نرو باز دکی اصطلاح مین نقش یک کو
پودہ با ہی فارسی مفتوح سی درخت نورستہ پون اصل مین واو مفتوحہ سی ہی اور روزمرہ حال مین
واو ساکن سے بھی سنا گیا ہی اس لفظ کو اس زمانہ مین بجز عوام کے اور خصوص عوام ہنود کی یا ہنود
مین سی وہ لوگ جو بسبب توغل کے اپنے علوم مین الفاظ ہندی بولنے کا التزام رکھتے ہین اور کوئی نہین
بولتا سودا کی شعر سی معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ سابق مین خواص بھی اسکا استعمال کرتے تھے اور وہ شعر یہ ہی
گھوڑے کی ہچکچ مین ہے پی اسی لگاؤ کہ تا ہو وی یہ روان + یا بادبان باندھ پون کی دو اختیار + اور
سکون واو سی بمعنی تین ربع کے اور وہ ارواح خبیثہ جو ساحر ضرر پہونچانی کیواسطے کسی پر متعین کی ہی
پولا با ے فارسی مضموم اور واو مجہولہ سی متخلخل پوست چمڑا اور کوکنار پوستی وہ شخص
کہ ہمیشہ پوست یعنی کوکنار پینے کا استعمال رکھے اور کھلونہ ہوتا ہی کاغذ کا مخروطی شکل
کہ اُسکا قاعدہ یعنی پیندی مٹی کے بناتے ہین جسوقت اُسکو ہاتھہ سے زمین پر کسیطرح ڈالدین
تو اوسکا راس بلند اور قاعدہ زمین پر ہی رہتا ہی پوت واو معروف اور تا ہی فوقانی
سے پسر پوتہ بیٹے کا بیٹا اور وہ لتہ جس سے پنڈول دیوارون پر پھیرتے ہین پوتھہ دانہ
کانچ کے اُسکو فارسی مین شبہ کہتے ہین پوٹ واو مجہولہ اور تا ے مثقلہ ہندی سے وہ چادر
جسمین غلہ یا انسانکو باندھین اور چادر سیرونی جسمین مردہ کو لپیٹین پوتا با ے فارسی اور

واو مجہولہ اور تاے مثقلہ مع الالف سے جانوران طائر کا معدہ پوتنی واو مجہولہ سے پنبہ
دراز پیچیدہ جو عورتین واسطے سوت کاتنی کے بناتی ہین پونگی شاخ یا چوب کہ اندر سے
خالی ہوتی ہے اور اوسکو جوگی لب پر رکھہ کر بجاتے ہین پوری ایک قسم طعام کی جو روغن
مین تلتے ہین پورا کامل پوری زاے تازی سے وہ ریسمان جو گھوڑی کے منھ پر چڑھاتے ہین
پوتلی وہ پارچہ جسمین اودیہ یا نقدر کہہ کر رشتہ سے بشکل مدور باندہ لین پوشاک
لباس پوڑھا پیر بھونتا بہ رشتہ کرنا بھوڑا باے تازی مخلوط الہا اور واو معروفہ اور
رے مثقلہ مع الالف سے ریت بھورا ارائی مہلہ سے ایک قسم ہے رنگ کی بھوکا گرسنہ بھائی
برادر بہن خواہر بھینا باے تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی ساکن سے بمعنی
خواہر کے لیکن یہ روزمرہ عورتون کا ہے بھاوج زن برادر بھانجا پسر خواہر بھتیجا پسر
برادر بہو باے تازی مفتوح اور ہاے ہوز مضموم اور واو معروف سے زن پسر اور
کبھی بمعنی عروس کی بھی استعمال کرتے ہین اور کبھی مطلق جورو کے معنی مین خواہ
نوکتخدا ہو خواہ کتخدائی پر مدت گذری ہو اور اسیواسطے اسکو مضاف کرتے ہین
طرف داماد کی مثلاً فلان کی بہو یعنی اوسکی زن بہنوئی شوہر خواہر بھلا نیک بھکوا
باے موحدہ مخلوط الہا اور کاف ساکن سے ترساق بھڑوا مثلہ بھوت خبیث بھوتنا
واو غیر ملفوظ سے مثلہ بھتنا باے موحدہ مخلوط الہا مفتوح اور تاے فوقانی مشدد سے
بن بنج تخمہ بھوبھل باے موحدہ اول مخلوط الہا مضموم اور باے موحدہ دوم مخلوط الہا
مفتوح خاکستر سوزان بھس باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے وہ کاہ کہ گندم اور
جو کی درخت سے خرمن کے وقت پاے گاؤ سے شکستہ ہوکر ریزہ ریزہ ہوجاوے
بھوسی اجزاے خورد جو آٹے کی چھاننے کے بعد باقی رہجاوین اسکو عربی مین نخالہ کہتے ہین

بھونڈ دال مشتملہ سے وہ جانور سیاہ کہ بشکل بھورے کے کوڑی مین پیدا ہوتا ہی بھاگنا ترجمہ
گریختین کا بھگوڑا وہ غلام جو بار بار بھاگ جاوے بھال سنان اور خرس بھکانا غلطی ہین
والنا بھکاوٹ حاصل بالمصدر اوسکا بھنگ کاف فارسی سے سبزی معروف بھنگڑا مقلل
ہندی سے وہ شخص جو بھنگ پینی کا عادی ہو بھنگیر اسبھنگ فروش بھنگیا خانہ دوکان بھنگ
فروش اور مجازا اوس مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین جہان اکثر بھنگ پینے والے جمع ہو کر بھنگ
پیا کرین بھنگی شاملہ اور حلال خور بھالا نیزہ بھلی بائے موحدہ مفتوح اور ہائے ہوز ساکن
اور لام مکسور مع التحتانی سے ایک قسم ہمگاری کی بھولا بائے موحدہ مضموم مخلوط الہا
اور واو مجہولہ سے نادان بھولنا فراموش کرنا بھینگا بائے تازی مخلوط الہا اور یائے
تحتانی مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الف سے وہ شخص جو ایک چیز کو دو دیکھے
جسکو عربی مین احول کہتے ہین بہت بسیار بھون ابرو بھونکنا اوازکرنا سگ کا اور
بھاز اہرزہ گوئی اور بیہودہ سرائی پر بھی اطلاق کرتے ہین اور شاید باعتبار استعارہ
تخیلیہ کے ہو کہ قابل کو بطریق استعارہ بالکنایہ کے سگ سے تشبیہ دیکر یہ آواز سگ سے
مختص ہے ثابت کی بھاڑ بائے موحدہ تازی مخلوط الہا اور رائے مشتملہ سے گلخن بھاپ
نفس گرم اور بخارات جو پانی سے متصل ہوون بھپارہ بخارات گرم جو جوش کی ہوئی
دوائیون سے کسی عضو پر پہونچاوین یہ مرکب ہی بھاپ اور آرہ سے جو کلمہ ہے نسبت کا اور
بسبب کثرت استعمال کے الف محذوف ہو گیا ہی بھاجوان بائے تازی مخلوط الہا مع الالف
اور نون غنہ اور جیم ساکن بعد واو مفتوح مع الالف اور بعد الف نون غنہ سے سرشتہ دوہرے
بجا ہوا بھلسنا بائے تازی مضموم مخلوط الہا اور لام مفتوح اور سین مہملہ ساکن سے اعضاے
بدن کا آتش یا اور شی گرم مثل بھوبھل یا سنگ گرم سے بہت متاثر ہونا جیسے کہا جاوے

یہان پتھر ایسے گرم تھے کہ پانو بھلس گئے بھجن بائے تازی مخلوط الہا اور جیم تازی مفتوح اور نون ساکن سے وہ راگ کہ ہندو عبادت کے وقت گاتے ہین بھوجن وغیرہ ہندو مین طعام کو کہتے ہین بھوجن کرنا یعنی کھانا کھانے کے بھیگنا تر ہونا بھگونا تر کرنا بھیگی بلی بانا مذہبی وقت استعمال کرتے ہین یعنی جب کوئی کسی کام مین عمدا نامعقول پیش کرے تو کہین کہ بھیگی بلی جاتا ہے بھتی اوپلی جمع کئی ہوئی جسمین چونہ یا ظروف رکھکر پکاوین اور ایک قوم ہے معروف بھونرا نام ہے ایک پرندہ معروف کا کہ سیاہ ہوتا ہے اور اکثر چھپر کے بانس مین رہتا ہے اور بمعنی زنخانہ کی بھی مستعمل ہے بھان متی زن شعبدہ باز بھگتیا ایک فرقہ خاص ہے ہندون سے کہ پیشہ قاضی کا رکھتے ہین بھٹکنا جابجا پریشان پھرنا بھٹرنا بائے موحدہ تازی مکسور مخلوط الہا اور رائے مثقلہ ہندی ساکن سے یعنی ایک شہ کا دوسرے چیز سے متصل ہونا اور مجاز اخلاف کے مقابل ہونا سودا کا شعر

جاہی بھڑا اوس صف مژگان سے آج ✤ دل تو بڑا ہی سا جگر کر گیا ✤

بھڑنا کوار کا بند ہونا کوار کا بھرا مر ہی بھرنے سے اور بمعنی زنبور کے بھی ہے یعنی جانور معروف جسکا نیش مشہور ہے بھیڑ یائے تحتانی معروفہ سے از دحام اور ناخدا اسکا وہی لفظ بھڑنا ہی کیونکہ از دحام مین ایک دوسرے سے بھڑتا ہے بھیڑنا یائے مجہولہ سے متعدی بھڑنے سے بھیڑا مر اوسکا اور میش بھیڑ یا گرگ بھرا بائے موحدہ مفتوحہ اور رائے ملفوظی ساکن اور رائے مہملہ مع الالف سے کر یعنی جسکو سنائی نہ دی یہ لفظ کبھی شخص پر اطلاق کیا جاتا ہے مثلاً زید بہرا ہوا اور کبھی کان پر جیسے اوسکے کان بہرے ہین بھیلی ایک مقدار معین ہے گز کی کہ چار پانچ سیر سے زیادہ نہین ہوتی بھیس لباس بھیس بدلنا تبدیل لباس کرنا تاکہ کوئی نہ پہچانے بھنسیری بائے موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور نون غنہ اور

بانس موحدہ مع یاے معروفہ اور راے مہملہ اور یاے معروفہ کے مرکب نام ہے ایک پرند
معروف کا کہ جسم اوسکا نہایت باریک طولانی اور پرواز نہایت سریع ہوتی ہے اسلئے
جو طفل خورد کہ نہایت چستی سے دوڑتا ہوا دیکھتے ہین کہا پھنبیری سا دوڑتا ہے
بھسنت جو چیز کہ بالکل فنا ہوجاوے بھانا نسبت ناسخ کا شعر ہے بھاگی کوئی سی وہ بات
تبو نکی ہمکو + نہ کمر رکھتے ہین کا فرینہ زبان رکھتے ہین بھنبھوڑنا بالضم موحدہ تازی
اوّل مخلوط الہا مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ تازی دوم مخلوط الہا مضموم
اور واو مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی ساکن سے گوشت یا استخوانکو دانتون سے توڑکر
کھانا بھنک باے تازی مخلوط الہا مکسور اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے آواز
ملائم مثل آواز مکس وغیرہ بھنکنا باے مکسور مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی
اور نون مع الالف سے اجتماع مکس کا کسی چیز پر بہروپ تغیر ہیات تاکہ کوئی نہ پہچانے
اور یہ فعل ایک فرقہ خاص سے متعلق ہے کہ اسکے سوا کوئی نہین کرتا بلکہ کوئی نہین جانتا
بہروپیا وہ طائفہ خاص جنکے فعل کو بہروپ کہتے ہین پھول گل اور شرارہ آتش چنانچہ
آگ لگنے کے وقت کہتے ہین پھول پڑا اور بمعنی فاتحہ روز سوم کے بھی مستعمل ہے + پھول
جھڑنے یاے تحتانی مجہولہ آخر مین کلام ہاے خوش زبان سے سرزد ہونے پھول جھڑی
واو غیر ملفوظہ سے آتش بازی معروف پھینکنا کسی چیز کا اس طرح ہاتھ سے ڈالنا کہ دور
جا پڑے پھکنا باے موحدہ مخلوط الہا سے جلنا اور وہ جھلی کہ محل نول ہے پھونکنا
متعدی یعنی جلانا اور پھونک مارنے تاکہ آگ جل جاوے پھونک باو دین پھندا
وہ حلقہ کہ رشتہ مین خود بخود پڑجاوے یا قصداً بنا دین تاکہ اوس سے طائر کو صید
کرین پھکنی باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے ایک ٹکڑا بانس کا ہے کہ اوس سے

بواسطہ باد و من کے آگ جلاتے ہین پھڑکنا مضطرب ہونا طائر کا مشاہ نصیر کا شعر ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیان + پر نہین ای ہمصفیر واپنی بس کی تیلیان +
پھل ثمر پھلی ظاہر یہ ہو کہ تانیث ہی لفظ پھل کے لیکن ہر ثمر پر اطلاق اوسکا درست نہین بلکہ اوس ثمر کو کہتے ہین کہ دراز ہو اور اوسکے جوف مین حبوب ہون جیسے پھلی لوبیہ اور مونگ اور ماش اور سیم اور املتاس وغیرہ کی گویا درازی اوسکے مفہوم مین داخل ہے
پھیلی چیستان پھیلنا بائے فارسی مخلوط الہا مفتوح سے پھن ہو جانا کسی چیز کا پھیلانا متعدی اوس کا پھولنا منتفخ ہونا پھیکا وہ طعام جسمین نمک یا شیرینی کم ہو پھیلانا دم دینا پھوس وہ کاہ جس سے چھپر تیار کیا جاتا ہے پھلکا واو مجہولہ سے جو کہ ہلکا ہو پھلانگ جست اور اوسکو مارنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین یعنی پھلانگ مارنا پھانکنا چیز خشک سائیدہ کو کف دست پر رکھکر منہ مین ڈالنا پھنکا مارنا مثلہ پھنکی چیز خشک سائیدہ بقدر کف دست پھانک امر پھاکنے سے اور قاش پھکیتی پٹا کھیلنا پھنکیت جو کہ پٹا کھیلنے مین مہارت رکھتا ہو پھن کفیچہ مار پہاڑ کوہ پہاڑنا ترجمہ دریدن کا پھوٹنا یعنی ٹوٹنا لیکن ان دونونمین باعتبار محاورہ کے اتنا فرق ہے کہ بعض مقام مین پھوٹنا بولتے ہین اور بعض جاے مین ٹوٹنا اور بعض جاے مین دونون کا اطلاق درست ہی مثلاً پھوڑا پھوٹا کہین گے یہ پھوٹا اور لکڑی ٹوٹی کہینگے نہ لکڑی پھوٹی اور سر ٹوٹا اور پھوٹا دونون درست ہی پھوٹے امر ہے پھوٹنے سے اور نام ایک ترکاری کا ہے مثل ککڑی کے لیکن ککڑی سے کلان تر اور شیرین اور بمعنی ترک موافقت کی پھڑی ایک مقدار معین ہے سنگ بنیاد کی تیس گز طول اور ایک گز عرض سودا کا شعر تسلی مجھہ دیوانی کی نہو جمو سے کے پتھر وہ ہے اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیان + پھانس ریشہ باریک بان یا بانس وغیرہ

کہ اعضا مین چبھہ جاوے اور روغن گاؤ جو کنپی سے نکالنے کے وقت بعضے دفعہ ناخن
کے اندر بڑور پیٹھہ جاتا ہی اور گوشت ناخن کو اذیت دیتا ہی اوسکو بھی پھانس کہتے ہین
پھانسنا گرفتار کرنا پھانسی رسن وغیرہ کہ کیسکی گلی مین ڈالکر تنگ کھینچین تاکہ گلا گھٹ
جاوے بیکس جو کہ حامی اور مددگار نرکھتا ہو بے بس عاجز بیہودہ بیفائدہ بیوقعت بیوقعتی
اور بیادب انشاء اللہ خان کا شعر ہ دشت مین اپنے جوآیا قیس وحشت نے کہا + چل بے بے
وحدت پرے کیون یہان تو لایا بستر اٹھا + بیڈھب بیطور بیڈھنگا وہ شخص کہ اوسکے اطوار
سلامت روی پر نہون بیڈول بدوضع اشیا مین سے ہو یا اشخاص مین سے بیڈبتی کسی سے
بدزبانی کرنا اصل مین بیتہی عبارت اس سے ہی کہ کیسکو لفظ بے کے ساتھہ یاد کری
انشاء اللہ خان کا شعر ہ کونسی یہ وضع ہی سوچو تو اپنے دلمین تم + بے بتے کہنا کبھو مجکو کبھو
مشفق ملاذ + بیل باے تازی مکسور اور یاے ساکن مجہول سی شاخ درخت بی ساق
کے کہ اطراف اور جوانب مین پھیل جاوے اور ثمر ایک درخت کا ہی کہ اسکو بعد خشک
ہونے کی اندر سے خالی کر لیتے ہین اور ادویہ خشک سائیدہ اسمین بھر کر رکھتے ہین اور
وہ زر یا فلوس کہ زن مطرب یا کنچنی کو گانے یا ناچنے کے وقت بطور انعام کے سوے اجرت
مقررکی دیا جاوے اور باے مفتوح سے بمعنی گاؤ کے بیر باے تازی مکسور اور یاے
مجہولہ سے ثمر معروف اور وہ دو قسم ہے ایک باغی کہ وہ کلان ہوتا ہی مشابہ سیب سے لیکن حجم
مین کم اور دوسرا صحرائی کہ اوسکو جھاڑی بونٹی کا بیر کہتے ہین مشابہ عناب کی لیکن حجم مین
عناب سی قدرے کم اور باے مفتوحہ سے بمعنی دشمنی بیری باے مکسورہ سے درخت بیر کا
لیکن باغی بیر کے درخت کو مطلق بیری اور بیر صحرائی کے درخت کو جھڑ بیری کہتے ہین
اور یاے مفتوحہ سے بمعنی دشمن بیراگی باے مفتوحہ سے ایک صفت ہی فقراے ہندو سے

بیراگن زن بیراگی اور ایک چوب ہی خمدار کہ فقرا اوسکو بغل مین لیکر اوسکے سہارے سے
بیٹھتے ہین بیڑا باے مکسور اور یاے مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی سے چند لکڑیان آپسمین
بندھی ہوین جنکو دریا مین ڈالکر مسافت بعید سے لاتے ہین اور ایک فرقہ فرقون سپاہ کی کہ
بیڑا پار ہونا کامیاب ہونا اور ماخذ اسکا معنی اوّل ہے بیڑی بیڑی باے موحدہ مکسور اور
یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی مکسور اور یاے تحتانی ثانی معروف سے وہ
بند آہن جو مجرم کے پاون مین ڈالدیتے ہین اور وہ نیلہ رشتہ کہ اطفال کے پاون مین
بطور منت کے بنہاتی ہین بیڑہی باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے
مثقلہ ہندی مخلوط الہاے وہ روئی جسمین مٹھی ڈالکر یا وین بیڑا باے معروف سے وہ
برگ پان جسمین چونہ اور کتھہ اور سپاری وغیرہ رکھہ کر بشکل مثلث کے موڑدین بیڑا اوٹھانا
کسی کام پر مستعد ہونا اور ماخذ اسکا ایک رسم ہی اہل ہند کی محفل مین ایک بیڑا پان کا حاضر
کرتے ہین اور جو شخص کسی کام کا اہتمام اپنے ذمہ پر لیتا ہی اوسکو اوٹھا لیتا ہی بیس عدد معروف
بیجنبا باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروف اور جیم تازی ساکن سے پنکھا بیرکھہ باے مفتوحہ
اور یاے ساکن سے دستار چہ علم بیچ جیم تازی سے تخم اور لفظ بیچ جیم فارسی سے درمیان بیچون بیچ
وسط حقیقی بیچ بچاؤ وہ فیصلہ جو دو شخص مین بواسطہ شخص متوسط کے ہو جاوی بیچہ
ایک تصویر ہے ہیات کہ اوسکو اپنے چہرے پر لگا کر اطفال کو اوس سے ڈراتے ہین
بید درخت معروف اور علم دینے ہنود کا اور باے موحدہ مفتوحہ سے طبیب بید کی باے
موحدہ مفتوحہ سے علم طب بطور ہندیون کے بیا باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی
مع الالف سے ایک جانور ہے پرندہ کنجشک سے کچھ کلان اور اوسکا گلا مائل بزردی ہوتا ہے
بیگار کاف فارسی سے کام بی مزد بیگاری وہ شخص جس سے کام بی مزد لین بیگار لینے کا کام

کو بی دلی سے کرنا بیر باے موحدہ مکسورا و ریاے تحتانی معروفہ سے برادر اور ایک
طائفہ ہے جنکی قوم سے کہ ساحر آثار بہونچانے کے واسطے کسی پر متعین کرتے ہین بیرا الف سے
برادر بیر باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مشدد اور راے مہملہ ساکن سے عورت
بیلن باے موحدہ مکسورہ اور یاے تحتانی مجہولہ سے چوب طولانی مدور جس سے روٹی یا پوری
پہن کرتے ہین بیاہ باے موحدہ مکسورا و یاے تحتانی بالف کشیدہ سے شادی کتخدائی
بیاہتا وہ شخص جسکی شادی کتخدائی ہوچکی ہو بیالو باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مع
الالف اور لام مضموم مع الواو سی وہ طعام جو غروب آفتاب سے پہلے کھاوین لیکن
یہ اصطلاح سہراوگیون کی ہے جو ایک طایفہ ہنود مین سے ہے پی باے فارسی مکسورا اور
یاے تحتانی معروف سے معشوق پیا مثلہ لیکن یہ دونون الفاظ اشعار ہندی یعنی بکت
اور دوہرون مین شوہر پر اطلاق کیے جاتے ہین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ہند مین عورت کا
عشق مرد پر ہے اور بیشتر عورات اپنی شوہر سے مربوط اور چسپان اختلاط ہوتی ہین اور
یہی سبب ہے کہ اشعار مذکورہ مین رقیب کو سوکن کے ساتھ تعبیر کرتے ہین پیسر خانہ
شوہر پینک غنودگی پیک باے موحدہ مکسورا و یاے تحتانی معروفہ سے آب دہن
جو بعد پان کھانے کے منہ سے پھینکین پیک باے فارسی مفتوحہ سے قاصد اور وہ
لوگ جو منہ پر خاکستر ملکر اور دستار سفید اور نیلی آسمین بٹی ہوئی بشکل مخروط سر پر
باندھکر اور ہاتھ مین شمشیر برہنہ لیکر محرم مین تعزیہ کے آگے شتاب شتاب دوڑتے ہین
انکو بھی پیک کہتے ہین پیپ حرف اول اور سوم باے فارسی اور درمیان دونون کے
یاے تحتانی ساکن معروف بمعنی ریم پیپل درخت معروف اور ثمر معروف نہایت تیز مزہ
کہ بطور دارو کے استعمال کیا جاتا ہے پیتل ایک قسم ہے فلزات کی جیسے برنج کہتے ہین

پیٹ دوستی اور اسکو پریت رائے مہملہ سے باے فارسی کے بعد بھی کہتے ہین پنیں سواری
معروف مخترع اہل فرنگ کی اور اسکو پالکی بھی کہتے ہین پیوڑی باے فارسی یکسور اور
یاے تحتانی مجہولہ سے ایک چیز ہے زرد رنگ اوس سے رنگ زرد بنا کر تصویر کے کام مین
لاتے ہین پیاس تشنگی پیسا فلوس پیمک ایک چیز ہے ندبا ف عرض بقدر یک دو انگشت
اور طول کے حد معین نہین ہی اور اوسکو دور دامن اور کلاہ پر نصب کرتی ہین پیچ لپیٹنا اور
فریب پیٹ شکم پیٹ گرنا کاف فارسی یکسور سے اسقاط حمل پیٹ والی زن حامل پیٹ پھاڑنا
شکم چاک کرنا پیٹ پکڑ کر بھاگنا نہایت مضطرب ہوکر بھاگنا پیٹ بھرنا سیر ہونا پیٹ بھر
تو نگر پیٹھ پشت پیٹھ پھیرنی بھاگنا لڑائی ہی یا کسی طرف سے دوسری طرف منہ کرنا بسبب
بیزاری کے پیٹھ موڑنی شلہ پیٹھ ٹھوکنی تقویت کرنی پیٹھ توڑنی مایوس کرنا پیم باے فارسی
اور یاے تحتانی مجہولہ سے دوست پیار جوش محبت جو نہایت تہ دلسی ہو پیارا جسپر بہت
پیار آوے جرأت کا شعر ؎ آہ کیونکر نہ جدا ہمسے وہ پیارا ہوتا + وہ نہین ہم ہین کہ جس سے
وہ ہمارا ہوتا + فصل تماے فوقانی کی تا ایک کلمہ ہے کہ اطفال خورد سال سے بطور
ظرافت کے کہتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح پر ہی کہ اپنے اور اطفال مین جو چیز حائل ہو
اوس چیز مین چپکر دفعتہ اوسکے اوٹ سے منہ نکال کر یہ لفظ کہتے ہین تاکہ وہ لڑکا یک بیک
چونک جاوے تاب طاقت سودا کا شعر ؎ میر مجلس کی تاب و طاقت کیا + کر تو کلیدہ
شعر اونکی نہین + تاب لانا متحمل ہونا تاب نہی یعنی تحمل نہو سکتا تابدان روشن دان
تابش چمک تاپنا آگ سے سیکنا تاپ امر ہی تاپنے سے اور بمعنی تپ کے لیکن اس معنی مین زبان
عوام کی ہی تاپ تلی نام بیماری معروف کا تاج معروف اور ہندی مین مکٹ کہتے ہین تاجو
واو مجہولہ سے اصل مین نام ہی ایک عورت کا اور اوسکا قصہ یہ ہی کہ اوسنے اپنے برادر حقیقی کو بہ

بیدردی سے مار ڈالا تھا اور عرف مین جو عورت کہ اپنے بھائی سے بدسلوکی کرے اوسکی حق
مین کہتے ہین کہ وہ تا جو ہے تا رشتہ تا رہنا کسی امر کا علی الاتصال وقوع مین آنا مثلاً
رونیکا تار بندھ گیا تار ٹوٹنا فتور کا آنا ایسی کام مین کہ متصل ہوئے جاتا ہو تار لگانا ایک کام
کو متصل کیے جانا تار باندھنا سلسلہ تار ستارہ تارا ٹوٹنا شہاب ثاقب کا گرنا تارہ سے مشتقلہ
ہے پھر جانا کسی امر دقیق پر تا ترا مراسکا اور نام ایک درخت معروف کا تاڑی ماہیت سے
درخت تاڑ کے کہ وہ نشہ آور ہو تاشہ شین معجمہ سے نام ہو ایک ساز کا اور اصل اسکی طاسہ
ہے طا اور سین مہملتین سے طا مہملہ تاے فوقانی سے اور سین مہملہ شین معجمہ سے بدل گیا تاشہ
نام ہو ایک قماش زربافت کا تاکنا پوشیدہ ہو کر کسی شے کو بغور دیکھنا تاک امرا اور حاصل المصدر
ملکنے سے تاک لگانی اور تاک باندھنی بمعنی تاکنے کے تاگا کاف فارسی سے رشتہ تاگا پرونا
رشتہ سوراخ سوزن مین کرنا تاگا ڈالنا رضائی وغیرہ مین نگندی ڈالنا تاگڑی راے مشتقلہ
ہندی سے ایک رشتہ ہو کہ عوام ہنود اور خصوصاً اطفال انکی کمر مین باندھتی ہین تال ہاتھ پر
ہاتھ مارنا واسطے ضبط اصول نغمہ کے تالا قفل تالا جڑنا قفل لگانا تالی ہاتھ پر ہاتھ مارنا
کہ اوس سے ایک صدا پیدا ہوا اور یہ کبھی تال کے واسطے اور کبھی کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے
اور کبھی کسیکی تذلیل کے واسطے عمل مین آتی ہو اور اس فعل کو تالی بجانا اور تالی پیٹنا کہتے
ہین تالی بجنی اور تالی پیٹنی لازم اوسکا تالاب معروف تالو جوف دہن کے سطح بالا جسکو
فارسی مین سقف دہان کہتے ہین تاننا جامہ طویل اور عریض کو بالائی سر پر بطور قناب
کے نصب کرنا جیسے خیمہ تاننا یا چادر تاننی تان امر تاننی سے اور ایک طرح کی آواز ہے کہ بوقت
نغمہ کے کرتے ہین اور اسطرح کی آواز کرنے کو تان لینا اور تان توڑنا کہتے ہین تانا وہ رشتہ
جس سے طول جامہ کا حاصل ہوتا ہے مقابل بانی کے جو بارے موحدہ تازی سے ہو اور مس

یا نقرہ کو آگ مین گلانا تانبا مس اور طعمہ جانوران شکاری مثل باز و باشہ وغیرہ کا اور ظاہرا لفظ طعمہ مین تغیر واقع ہو کر تانبا ہو گیا ہی تانگا ارا بہ بغیر چھتری کے تاؤ مس اور نقرہ وغیرہ کا آگ مین چرخ کھانا اور تختہ کاغذ تاؤ نبدہ ادویہ کہ اوسکے اثر سے چاندی یا سونے کی عرش وقت چرخ کے ظاہر نہو تاؤ دینا موچھون کا موچھون کو بل دینا اور اصل اسکی تاب دینا باے موحدہ تازی کے ساتھ ہی اور یہ فعل اکثر حریف آگی اپنے لاف وگذاف کیواسطے ہوتا ہی تاؤلا شتاب اور یہ لغت گوالیرون کا ہی تایا ماضی ہی تانی سے یعنی گلایا مس وغیرہ کو اور تبر ابھائی باپ کا تاہی باپ کی بڑی بھائی کی جورو تاپنا ناے مثقلہ ہندی اور باے فارسی سی حالت محرومی مین مضطرب ہونا اور زمین پر پانو مارنا گھوڑی کا اور اوسکو مارنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین جیسے کہتے ہین تاپ مارنا شاید اسکا ماخذ وہ ہی معنی اول ہین کیواسطے کہ تاپ مارنا اسب جب کہتے ہین کہ گھوڑا بسبب گرسنگی کے زمین پر پانو ماری اور اس جگہ محرومی سی مضطرب ہونا ظاہر ہے یعنی دانہ اور گھاس کے نہ پانی کے سبب اور کبھی اور سبب سے پانو زمین پر مارنے کو بھی کہتے ہین اور یہ مجاز معلوم ہوتا ہی تاپودہ زمین خشک جو درمیان پانی کے نمایان ہوتا ہے دونون تاے مثقلہ سے ایک قسم جامہ کی ہے کہ سن سے بنا جاتا ہی اور اکثر پردہ وغیرہ بنانے کے کام آتا ہی مشہور اس کے معنی مین کرپاس ہی تالنا تاے مثقلہ سے دفع کرنا بحیلہ تال امراس کا اور وہ جگہ کہ چوب اور بھس وغیرہ کی فروخت کی واسطے معین ہو اور رسکو کہ فیل اور گاؤ کے گلے مین باندھتے ہین تانڈ مچان تانگ نون غنہ اور کاف تازی سے اجزاے کمان تانکا وہ جزو رشتہ کا کہ ایک درخت مین صرف ہوا ہو اور اوس جزو رشتہ کو پکڑ مین سے کذا نئی کوتانکا بھرنا کہتے ہین تانکنا ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے باہم کر کر تانکا لگانا لیکن تانکنے مین فقط دو تین تانکی کا لگانا معتبر ہی کیواسطے کہ مثلاً جب چادر کے

دو پاٹ سر تا سر سی جاوین تو یہ نہ کہینگے کہ ان دونون کو ٹانک دیا بلکہ جب دو تین
ٹانکے لگا کر چھوڑ دین اور مقصود بھی یہی دو تین ٹانکے ہون تو کہینگے کہ اسکو اوس سے
ٹانک دیا اور اسی واسطے قبا مین بند لگانے کو بند ٹانکھنا کہتے ہین ٹانگنا تاے مشقلہ اور نون
اور کاف فارسی سے ٹکانا ٹانگ امر اوس سے اور رن ران سے انگشت پا تک ٹانگ اوٹھا
پیشاب کرنا سنگ کا یہ اوسکے بلوغ کی علامت ہے ٹاگن ایک قسم ہے گھوڑی کی تب تاے
فوقانی اور باے موحدہ تازی سے ظروف زمان سے ہے یعنی اوسوقت کی مثلاً جب مین نے
اوس سے عجز کیا تب راضی ہوا یعنی اوسوقت تب باے فارسی سے حمی تپش بیقراری بسبب حرارت
کے تپاک گرم اختلاطی تجنا جیم تازی سے ذبان دہاقین مین چھوڑ دینا تج امر اور نام ایک
دوا کا تریاتاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے عورت تڑپنا
راے مشقلہ ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بیقراری سے لوٹنا سودا کا شعر ؎
تا دیکھ نے تیرے صید نچھوڑا زمانہ مین ٭ تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین + ترمرا
تاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ اول ساکن اور میم اور راے مہملہ ثانی مفتوح مع الالف
سوا ندک چکنائی جو شوربا یا پانی مین محسوس ہو تڑبتڑی تاے فوقانی مفتوح اور راے مشقلہ
ہندی اول مع الالف اور باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے مشقلہ ہندی دوم مکسور
مع التحتانی سے قوت متصل تری پھل تین پھل یعنے ہلیلہ اور بلیلہ اور آنولہ اور اسمین
تصرف کرکے اطریفل کہتے ہین تریز یاے تحتانی بعد راے مہملہ کے اور راے تازی بعد تحتانی
کے کپڑا اور ریب دار لگا ہوا آستین وغیرہ مین تڑپنا تاے فوقانی مضموم اور راے مہملہ اور
باے فارسی دونون ساکن سے کپڑے کے کسی سرے کو الٹ کر سینا تڑا تڑ دونون تاے
فوقانی مفتوح اور دونون راے مشقلہ ہندی سے وہ آواز کہ کسی چیز کے کسی چیز پر متواتر

گرنے سے پیدا ہوتا ہے اعلی الاتصال گرانا پانی کا اعضا پر تس تاے فوقانی مضموم اور سین مہملہ ساکن ہے وہ ریشہ خورد کہ اناج وغیرہ سے بعد چھڑنے کے اوتر جاتے ہین تسمہ پارۂ چرم کہ اوس کا عرض بقدر ایک دو انگشت کے اور طول اوسکا معین نہین تشتری شین معجمہ سے رکابی خورد تشنہ طعنہ لیکن اصل اوسکی تشنیع ہے اور یہ لفظ عورتون کے محاورہ مین بہت مستعمل ہے تف تاے فوقانی سے آب دہن لیکن یہ لفظ ملامت کی محل مین مستعمل ہے مثلاً تف ہے اوسکی اوقات پر تکنا کسی چیز کے طرف دیر تک نظر کرنا اور بمعنی انتظار کے تک امر اسکا اور حرف انتہا تکان کسلمندی تکلا ترجمہ ہے دوک کا تکل تاے فوقانی اور کاف تازی مشدد سے ایک قسم ہے کاغذ باد کی تکمہ اصل مین بمعنی گھنڈی کے ہے جو گریبان یا کلاہ وغیرہ مین لگاتے ہین اور روزمرۂ اردو مین عوام بمعنی حلقہ کے استعمال کرتے ہین تکیہ بالش اور بمعنی بھروسہ کی اور وہ مکان جو مخصوص نشست فقرا کے ہو تلنا تاے مضموم سے ترجمہ ہے سنجیدن لازم کا اور مفتوح سے روغن مین بریان کرنا تل تاے فوقانی مکسور سے دانہ معروف جسکو کنجد کہتے ہین اور بمعنی مردمک اور نقطہ سیاہ کہ چہرہ پر ہو خواہ خلقی ہو خواہ کاجل سے لگایا ہوا شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے چار ٹکڑے کر دو لکی کہ نہین ہو سکتا لب کو دون رخ کو ندون زلف کو دون تل کو ندون + تل بدھنا شعاع آفتاب کا آتشی شیشہ سے کسی چیز پر تل کے شکل پر پڑنا تلانا تاے فوقانی مفتوح سے چرم زیرین پاپوش کا اور صیغہ ماضی کا تلے سے بمعنی بریان کرنے کے تلانا تاے فوقانی مفتوح اور لام ساکن اور میم مفتوح اور لام مع الالف ہے مضطرب ہونا تلک تاے فوقانی مکسور اور لام مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے جامہ پشواز جیسا کہ برہان قاطع مین مرقوم ہے اور رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے جامہ پشواز کہ ترکون کی عورتین پہنتی ہین اور عرف حال مین بمعنی خلعت کے مستعمل ہے تلوا کف پا

تلہ تاے فوقانی مکسور سے طلا یعنی زر تمیدانی وہ تھیلی جسمین سونے اور تانگا اور مقراض رکھتے ہین ظاہرا اصل اسکی تلہ دان ہے یعنی ظرف تلہ رکھنے کا اور مجازا تھیلی مذکور پر اطلاق کرتے اور یاے تحتانی مونث کیواسطے بطور اہل ہند کے لاحق ہوگئی ہے مثل مرمہ دانی تمسی نیاز بوتلی تاے فوقانی مکسور اور لامہ مشدد مع یاے تحتانی ترجمہ ہے سپرز کا تم تاے مضموم سے ضمیر مخاطب کی تمتمانا چہرہ کا سرخ ہوجانا بسبب حرارت آفتاب وغیرہ کی تماشا اصل مین بمعنی باہم چلنے کے ہے مشتق مشی سے اور بمعنی ہنگامہ کی مستعمل جیسے نٹ کا تماشا اور مثل اسکے تاخرہ تاے منقوطہ ساکن اور راے مہملہ سے ہزل اور مسخرگی اور معلوم نہین کہ رسالہ لغات ہندی کی مصنف فی کہان سے تحقیق کیا جو لکھا ہے کہ وہ تخن جو بطریق سرزنش کے کیسکو کہین تمیز نون غنہ یعنی بھلا برا پہچاننا تن بمعنے بدن تندرست جسکا بدن صحیح ہو یعنی بیمار نہو تنخواہ معروف تنا پا درمیان دو الف کی باے فارسی یعنی غرور جوانی تنک تاے فوقانی اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے بمعنی اندک لیکن روزمرہ حال مین متروک ہے تو بڑا تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن مجہول اور تاے تازی ساکن اور راے مثقلہ ہندی ہے وہ کیسا چمی یا ٹاٹ کا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلایا جاوے توبڑ معروف توتا جانور معروف توشہ زاد راہ جو مسافر ہمراہ لیجاوے اور وہ طعام جو میت کے ساتھہ تا قبر لیجاوین اور طعام نذر جو بعض اولیا اللہ کی نسبت مشہور ہے جیسے توشہ اصحاب کہف اور توشہ شاہ عبدالحق اور ان دونون معنی مین مجاز ہے تولنا وزن کرنا تولہ وزن بارہ ماشہ کا تورئی ایک ترہی دراز سبز رنگ اوسکو گوشت کے ساتھہ پکاتے ہین تو تلا وہ شخص کہ اوسکی زبان مین لکنت ہو تونبا کدوے خشک تونبڑی نون غنہ سے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے کہ کدوے منقش جسمین چراغ روشن کرتے ہین اور کل خام سے بھی بناتے ہین انتہی مفاد کلامہ اور معنی اخیر

مجازی تو بنتا ہی فوقانی مضموم اور واو معروف اور نون غنہ اور بائے موحدہ ساکن کے ساتھ
پنبہ کو ہاتھ سے توڑ توڑ کر ملائم کرنا تاکہ بہ نسبت پنبہ محلوج کے زیادہ تر باریک کاتا جاوے
تو بنیا ہای موحدہ کے بعد یائے تحتانی مع الالف وہ سوت کہ تو بنی ہوئی روئی سے کاتا گیا ہو
تو ڑنا ترجمہ شکستن کا اور قطع پیوند محبت تہ پایان اور رمز و کنایہ جیسی کہین اوسکی بات سے
ایک تہ نکلتی ہی اور بمعنی نکتہ باریک اور دقیقہ کے مثلاً یہ شعر تہ دار ہی یعنی ایک نکتہ رکھتا ہی
تہ بازاری وہ محصول جو مردم بازار نشین مثل ترکاری فروش وغیرہ سے کہ سوا دوکانداروں
کے ہون لیا جاوے اور یہ قید اسواسطے ہے کہ تہ بازاری منسوب ہے تہ بازار کی طرف اور
تہ بازار بمعنی زمین بازار کے ہی جیسی تہ میکدہ بمعنی زمین میکدہ پس زمین پر وہی لوگ بیٹھتے ہین نہ
دوکان دار لیکن روزمرہ حال مین تہ بازاری عام ہی فقط مردم مذکور سے بیچاوے یا دوکانداروں
سے بھی تہ دیگی وہ طعام جو دیگ کی تہ مین رہا ہوا ور وہ طعام اوپر کے طعام کی نسبت روغن
زیادہ رکھتا ہی بسبب تہ نشین ہونے روغن کے تھاتے فوقانی مفتوح مخلوط الہا اور الف
کے ساتھ کوئلے اور دریا کی تہ اور اصل اسکی تہ ہے کہ عوام نے اسطرح پر استعمال کر لیا ہے
تھال بلیق بزرگ برنجی تھالی طبق خورد برنجی تھا پنا سرگین کو ایک ہیأت مخصوص پر فراہم
کر کر اوپلا بنانا اور بعضے اسکو پاتھنا بائے فارسی مع الالف اور بعد الف کے تائے فوقانی
مخلوط الہا سے کہتے ہین تھانہ حاکم کے بیٹھنے کی جگہ تھوک آب دہن تھانولا نون غنہ ہی وہ
گڑھا کہ درخت کے گرد کھودین تاکہ پانی اسمین درخت کی سرسبزی کی واسطے دالتے ہین تھوتھا
جو چیز کہ گندہ ہوتی ہو اور کسی سبب سے میان تہی ہو جاوے مثلاً تھوتھی لکڑی جو سبب کیڑا
لگنے کے یا اور سبب سے خالی ہوئی ہو اور تھوتھا جو وہ تخم کہ اوسکے اندر مغز نہو تھوہر
ایک درخت ہی شیردار اور تریا کہ اسکو زرقوم کہتے ہین تھرتھرانا کانپنا تھکنا ماندہ ہونا تھکن

مانند گی تخم ستون تھن پستان گاؤ یا گوسفند یا دیگر چار پایہ ٹھیگلی کاف فارسی سے پیوند ٹھیلی کیسہ خرد ٹھیا کیسہ بزرگ ٹھٹھول ظرافت اور معنی ظریف کے بھی مستعمل ہے ٹھٹھا ظرافت ٹھیک درست ٹھیکا یائے تحتانی مجہولہ سے سہارا اور اجارہ دھات کا اور طبلہ وغیرہ بجانا ہمراہ مغنی کے ٹھیکی سہارا ٹھیکرا اسفال بزرگ ٹھونکنا مارنا بشدت ٹھوکر پشت پا جو کسی چیز پر ماریں اور وہ ضربت کہ کسی چیز کے صدمے سے پا نو کو پہونچی ٹھکرانا بار بار ٹھوکر مارنا کسی چیز پر ٹھنڈ سردی تھنڈک مثلہ ٹھنڈی سانس بھرنا آہ سرد بھرنا تیتر نام پرندہ معروف کہ اوسکو دراج کہتے ہین تیل یائے تحتانی مجہولہ سے روغن تیلی روغن فروش تیلن زن روغن فروش تین تیرہ متفرق اور پریشان تیغا خشم اور غضب تیوری چڑھانی بھون چڑھانی میر کا شعر ہم خستہ دل ہین تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے کہ یہان جی نکل گیا ٹیکا تائے مثلثہ ہندی سے نشان خرد کہ کسی رنگ سے کسی پر لگاوین خواہ پیشانی پر ہو خواہ اور کہین پر میس الم شدید ٹیپ ٹاپ خود نمائی ٹیکرہ یائے تحتانی مجہولہ سے پشتہ کوہ ٹیلہ مطلق پشتہ فصل جیم جات تائے فوقانی کے ساتھ قوم اور مشہور ذات ذال معجمہ سے ہی جیسے کہتے ہین کہ اوسکو ذات سے باہر کر دیا یا ذات مین ملایا یعنی قوم سے یا قوم مین جاجم شطرنجی جاٹ تائے ہندی سے نام ہی ایک قوم معروف کا جادو سحر او ساحر لیکن اردو مین معنی اوّل مین مستعمل ہے جاڑا موسم سرما جاکٹ کاف تازی مفتوح اور تائے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے لباس کی بطور کمری کے جاگنا بیدار رہنا جاگ امر ہے جاگنے سے اور حاصل بالمصدر جال دام جالا پردہ سفید کہ عنکبوت اپنی لعاب سے بناتی ہے یا وہ جنہ تار کہ عنکبوت اپنے لعاب سے تنتی ہے اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی نے بمعنی اول کے ہی ۔ مہ مین کہان جو تاب رخ سیمتن مین ہی ۔ جالا سا عنکبوت کا لسقف کہن مین ہی

اور نام ایک مرض چشم کا ہی اور وہ ایک پردہ سفید ہی کہ مردمک پر پیدا ہوتا ہی اس پردہ کو بطریق تشبیہ کے جالا کہتے ہین جالی مشبک چیز اور ایک قسم ہے جامہ کی کہ وہ بھی مشبک ہوتا ہی جامہ مطلق لباس پوشیدنی لیکن عرف اہل ہند مین ایک لباس خاص کا نام ہے چنانچہ معروف ہی جامن نام ہی ایک ثمر معروف کا اور وہ مایہ جس سے دہی جماوین جان نفس ناطقہ جان سے مارنا مارڈالنا جان مارنا اذیت پہونچانی جان کھانا کثرت سخن سے کیسکو تنگ کرنا جان پر کھیلنا محل ہلاک مین اپنے تئین ڈالدینا درد کا شعر ۔ جان پہ کھیلا ہونمین میرا جگر دیکھنا جی نہ رہے یا رہے مجکو ادھر دیکھنا ۔ جان نثار جو کہ اپنی جان کو کیسکی واسطے دریغ نرکھے اور اوس مردہ کو بھی کہتے ہین کہ جب دم نکلتے ہی اوسکے پاس صداے بلند سے گریہ و بکا کرین آواز کے صدمہ سے اوسمین دفعۃً دم آجاوے اور پھر سختی سے جان نکلی جانی اس لفظ کا اطلاق اکثر معشوق پر ہوتا ہی جانب داری طرفداری جان بوجھہ دیدہ و دانستہ جانبا جیم فارسی سے کسی چیز کو دانتون سے نرم کرنا چاٹنا تاے مثناۃ سے ترجمہ لیسیدن کا چادر وہ کپڑا ایکہرا جو اوڑھنے کے کام مین آتا ہی چادرہ مثلہ چال رفتار اور روش چالہ ایام ہفتہ مین سے روز معین کہ جہات اربعہ مین سے کسی جہت کی سفر کے واسطے مبارک ہو اور ہر سمت کے واسطے ایک روز معین کیا ہوا ہی اور جانا عروس کا بعد نکاح کے خانہ شوہر مین اپنے باپ کی گھر سے اور یہ امر چار دفعہ عمل مین آتا ہی چالاک شتاب رو لیکن بحسب استعمال وہ شخص ہے کہ کسی کام مین سستی نکرے چام چمڑا چام کے دام وہ چمڑا کہ نظام نام سقہ نے ہمایون کے عہد مین تین دن کی بادشاہی مین بشکل روپیہ تراش کر بجاے روپیہ کے رواج دیا تھا چاند قمر چاندی سیم چاندماری خاک تودہ پر کوئی علامت نصب کرکے پے در پے بندوق لگانی چاندتارا ایک قسم کپڑے کی کہ اوسپر بوٹیان کڑھی ہوتی ہین چاول برنج چاول چھوانا چاول پرغریت

وم کرکر اوس شخص سے جسپر احتمال زردی کا ہو چبوانا اور مشہور ہے کہ اس عمل کی تاثیر سے زردی منھ سے خون جاری ہوتا ہی چاؤ ناز و نخرہ چاہ محبت چاہت مثلہ چاہیتا وہ شخص کہ اوس سے بہت محبت ہو جب ظرف زمانی یعنی جسوقت چپ جیم فارسی مضموم اور باے فارسی ساکن ہے خاموش چپنا شرما جانا چپانا متعدی اسکا چپانا باے تازی کے ساتھ کسی چیز کو دانتونسے نرم کرنا چبوانا متعدی اسکا بدو مفعول چپ ہو یعنی خاموش ہوا ور مطلق منع کرنے کے محل مین بھی مستعمل ہوتا ہی انشاء اللہ خان کا شعر ؎ گریہ کنان دیکھکر تب زرہ انفعال + مجکو کہا شوخ نے چپ ہو نہ اے بے لحاظ + چپاتی نان تنک چپی باے فارسی مشدد مکسور سے ایک قسم کا پانون دبانا چپنیا یا ہی تحتانی بعد باے موحدہ کی نخود یا گندم بریان جو بوقت دوپہر کے مزدورون کو کھانے کے واسطے تقسیم کیے جاوین چپ غلط دینا دورنے مین دائمین بائین ہو جانا کہ حریف جو تعاقب کرتا ہو عاجز ہو جاوے چپکنا لیس دار چیز کا کسی چیز سے متعلق ہو جانا چپکانا متعدی اسکا چپکن ایک قسم ہے انگرکھے کی چپنی سرپوش چپو وہ چوب جس سے کشتی چلاوین چپچپی کرم معروف کہ اکثر چارپایون کی بدن مین خصوصاً سگ کے ہوتی ہے چبانا فتح جیم سے معلوم کروانا اور کسرہ جیم سے کسیکو بازی مین غالب کرا دینا اور اوسکی جگہہ چبوانا واو کے ساتھہ بعد تاے فوقانی کے اور چبلانا جیم مکسور سے اور لام بعد فوقانی کے بھی بولتے ہین چبنا جیم مضموم سے بیلون کا بال گاڑی مین لگنا چبوانا جیم مضموم سے متعدی اوسکا بدو مفعول حتی تارک لذات خصوصاً لذات جماع سے اسیواسطے ایک طائفہ فقراے ہندسے کہ اونسے زیادہ کوئی ترک لذات نہین کرسکتا حتی کہتے ہین چٹکنا جیم فارسی اور تاے ہندی سے کسی چیز سخت کا باواز پھٹنا لیکن اسکا اطلاق عرف سنگ یا چوب پر جو خود بخود پھٹ جاوے کرتے ہین اور زکال کے آگ مین سے آواز دینیکو بھی چٹکنا کہتے ہین اور اطلاق اسکا گلاب کی پھول کے کھلنے پر کہ اوسمین سے بھی آواز نکلتی ہے مجاز ہے اور

اہل شاہجہان آباد پیشتر بجای کاف کے خامی معجمہ استعمال کرتے ہین خصوصاً زکال کے آواز دینے یا باہم دو شخصون مین نزاع ہونے کے وقت جیسے کہین اُن دونون مین خوب چخی یعنے خوب نزاع اور پرخاش ہوئی چکاری بھرنا یای تحتانی مجہولہ سے آوازہ کا نکالنا زبان سے جب کوئی شی لذیذ کھاکر مزالیوین یا نشاء اللہ خان کا شعر ع چکاری کیون بھری نہ زبان تیری ذکر مین کوئی مزہ نہین ہی تیری نام سے لذیذ + چٹکی جیم فارسی مضموم سے بدن دو ناخن سے پکڑکر زور کرنا کہ الم پہونچی اور اس معنی مین لینے کے ساتھہ مستعمل ہے مثلاً اوسنے چٹکی لی اور سر انگشت کو انگشت وسطی کے ساتھہ ملاکر آواز نکالنا اور اس معنی مین بجانے کے ساتھہ استعمال کرتے ہین یعنی چٹکی بجانا چٹ جلد چٹنی نون مع الیاسے مصالح تیز کہ اونکو پانی مین پیسکر وقت تناول طعام کے تبدیل ذائقہ کے واسطے کھاوین چٹوانا تلوار کا تلوار کا سان پر رکھوانا چٹورا وہ شخص کہ اپنا مال سب اطعمہ لذیذ مثل شیرینی وغیرہ کے کھانے مین صرف کرے چچی جیم مفتوح اور یای مجہولہ سے دانہاے سرخ کہ بسبب فساد خون کے بدن پر ظاہر ہووین چچی جیم مکسور اور یای معروفہ سے مادہ لال کی جو جانور معروف ہی چیلا نا بال پر انسان کی کہ عورتین اپنی چوٹی مین اُسکو لگاتی ہین تاکہ چوٹی دراز معلوم ہو اور اوس چوٹی پر جسمین بہت بال ہون بھی اطلاق کرتے ہین چٹیل میدان میدان صاف جسمین درخت کہین نہو چچا جیم فارسی سے عم چچی زن عم چچ جیم مفتوح اور خاے معجمہ مکسور اور یاے مجہولہ سے ایک لفظ ہی کہ اُسکو عورتین بیزاری کی وقت بولتی ہین دور ہو کی محل مین مثلاً چل چچی یعنی چل دور ہو چراغا آنکھہ کا آنکھہ سامنے نکرنی چربہ کاغذ باریک یا پوست آہو کہ نقاش کسی نقش پر جماکر اوسپر نقل اوس نقش کے اوتارین چرچا کسی چیز کا جابجا ذکر ہونا چرس دلو کلان اور ایک شی ہی کہ بطور تنباکو کے چلم مین رکھہ کر پیتے ہین اور پینا اوسکا نشہ بھی کرتا ہی چرکٹا

پشکار فیلبانان اور معنی ترکیبی اسکے چارہ کا کاٹنے والا چیر براک جو شخص کہ تخم گولی مین
چالاک بوجیروا ہاشبان چڑہاوا وہ چیز جو درگاہو نمین بطور نذر کے لاوین خبز و ٹکڑا اور مجازا
آٹھہ ورق کاغذ کو بھی کہتے ہین اسواسطے کہ عادت کاتبون کے یون جاری ہے کہ ہر جزو کتاب کا
آٹھہ ورق کا ہو جزو بندی اجزاے کتاب کو پرشتہ سے باہم پیوند دینا جزو دان وہ کیسہ جسمین
کتاب رکھی جاوے جست ایک قسم ہے دھات کی مثل قلعی اور شیشہ کے اور معنی پھلانگ مارنیکے
بھی جہالت ذہبی جیم فارسی بر بہ جست چالاک جستہ جیم فارسی مضموم سے پیرایہ جشن اصل مین بمعنی
مطلق شادی اور مہمانی کے ہے اور مجازاً وہ معمانی خاص کہ سلاطین بعد سال کے کرتے ہین
اور وہ اونکی تخت نشینی کی تاریخ ہوتی ہے جفت جوڑا عموماً اور جوڑا پاپوش کا خصوصاً
جفتی جماع عموماً اور جماع حیوانات خصوصاً جفتی کرنا اور جفتی کھانا جماع کرنا حیوانات کا
جفتی جیم فارسی مفتوح سے مسطر چوبی جسکو کاغذ پر رکھہ کر پرکار سے خط کھینچین جک فتحہ جیم
اور کاف فارسی سے عالم جگالی حیوانات کا کھانے کے بعد چارہ کو پھر معدہ سے نکال کر منہ مین
لانا اور چبانا چکا جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی مشدد مع الالف سے وہی خوب چبا ہوا
چکتی وہ چیز کہ بطور قرص کے بنائی جاوے جیسے چکتی پیاز اور تماکو کی چکر جیم فارسی مفتوح
اور کاف تازی مشدد مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے حلقہ آہن کہ چوڑا اور تنک ہوتا ہے
چکر باندھنا گردش دینا اس طرح پر کہ بسبب سرعت کے ایک حلقہ معلوم ہونے لگے بنٹی وغیرہ
چکوا چکوی دو جانور معروف نر اور مادہ اور انکا قصہ مشہور ہے کہ دنکو مواصلت رہتی ہے اور
شبکو مفارقت چکور جانور معروف خوش رفتار و آتش خوار چکلی جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی
مفتوح اور یاے تحتانی مشدد بازیچہ مخصوص چوب یا مس یا عاج کا کہ اطفال ایک سرشتہ کا
اوسمین اور دوسرا سر انگشت پر بندھ کر اور اوسکو ہاتھہ سے حرکت دیکر دوسری حرکت مین

پھر ہاتھ مین لے لیتے ہین چکی آسیا چکلا چوب یا سنگ مدور پھین جل جیم تازی مفتوح سے آب جل تھل کثرت بارش سے کہتے ہین جا بجا آب عمیق کا بھم پھونچنا جلہ میری نام ہی ایک بازی کا بازی بازے اطفال سے جلیبی شیرینی معروف کہ بشکل حلقہ کے ہوتی ہی اور اسیواسطے فارسی مین اوسکو چلیپی کہتے ہین جلندہ بیماری استسقا جلوس اہل مین بمعنی بیٹھنے کی ہی اور مجازا بیٹھنا بادشاہ کا تخت پر جلانا جیم فارسی اور لام مشدد ت آواز کا باندکنا چل جیم فارسی مضموم سے خارش چلون بمعنی چن چلین روش چکو جیم فارسی مضموم اور لام مشدد مضموم اور واو ساکن معروف سے یک کف آب یا اور شی سائل حاصی کام نواح کا ساعو صلہ اتنا نہ رکھے تنگ ۔ چلو بھری ہی پانی مین گر پھر وہ چل چلے چلہ چالیس دن تک گوشہ نشین رہنا اور اوس مکان پر جسمین کوشہ نشین ہون بھی مجازا اطلاق کرتی ہین اور وہ رشتہ جو بطریق نذر اور منت کی کسی قبر یا درخت یا نیزہ پر باندھین اور زہ کمان بمعنی اول کی بمعنے اور بمعنی دوم کی باندھنے کے ساتھ اور بمعنی دوم کی باندھنے کے ساتھ مستعمل ہے جانا ایک چیز کو دوسری چیز سے سخت پیوند دینا جانا دہی کا اور جانا برف کا لبتہ کرنا دودھ اور پانی کا جانا بات کا جو بات اپنی مفید مطلب ہو دوسرے کے ذہن نشین کرنا اسطرح سے کہ اوسپر اثر مترتب ہو جانا پنیری کا کسی تقریب سے وہ بات جو اپنے مطلب کے مفید ہو کہ جانی جنبا مصدر لازم ہی اون سب معانی مین اور نام دریا معروف کا جمد مصر نام سلاح کا چارچرم فروش اوریہ مرکب ہی چرم سے جو بمعنی پوست حیوانات کی مخفف ہی چام کا اور آرے کہ کلمہ نسبت ہی چمچہ بمعنی کفچہ چوبی ہو یا آہنی یا مسی چمڑہ رائے مشقلہ ہندی سے پوست حیوان چمک تابش چمکاوڑ کاف فارسی سے خفاش چمونڈہ تای ہندی سے پارۂ چرم کہ حجام استرہ کو اوسپر تیز کرے جن جیم تازی مکسور سے پری لیکن عرف حال مین جن اور پری مین اتنا فرق ہے کہ مذکر پر جن

اور زنان خوبصورت پر اوس قوم کی پری کا اطلاق کرتے ہین خبانون مشدد سی زادن کا
ترجمہ جنگل صحرا جنم پیدایش جنم لینا موافق عقیدہ ہنود کے یہ ہی کہ کوئی شخص بعد مرنے کے
موافق جزای اعمال کے جون زندگی مین کئی تھے دوبارہ کیسکے گھر پیدا ہو چنانچہ فارسی مضموم
اور نون مشدد سے ترجمہ چیدن کا چنبیلی گل معروف جسکو فارسی مین یاسمن کہتے ہین چنپا
گل معروف زرد رنگ چنپا کلی نام زیور معروف کا چنپئی ہمزہ مکسور بیار سیدہ سی رنگ زرد
معروف چنبل سرپوش چلم چنگل مخفف چنگال بمعنی پنجہ کے جنگا تندرست چنگاری اخگر خورد
چنگاری چھوڑنا ایک ایسی بات کہنی کہ لوگون کی سخت گی کا موجب ہو چنگھاڑ رای مشقلہ سے
آواز بلند اور اکثر ہاتھی کی آواز پر اطلاق کرتے ہین اور انشاء اللہ خان کی شعر سے بمعنی آواز
دیو کی بھی معلوم ہوتا ہی سن خروش نعرہ اپنا ہی عدو تو چیر کیا ہی کہا کے دہشت بھاگ جاوے
دیو بھی چنگھاڑ کر ہی چنگیزون غنہ سے سبد خورد کہ اوسمین پھول وغیرہ رکھتے ہین چنی
جیم فارسی مضموم سے نام جوہر معدن کا جو جیم تازی مفتوح سے غلہ معروف اور جیم
مضموم سے حرف شرط جو آمار او رچوب ارابہ کہ نرگاؤ کے کندھے پر رکھی جاوے جواہر سنگ
بیش قیمت معروف اور یہ اصل مین جمع جوہر کی ہی لیکن بسبب استعمال مفرد پر بھی اطلاق
کرتے ہین جواہر رای مشقلہ ہندی سے قسم ایک ہلیلہ کی کہ نہایت خورد ہوتی ہی جوالکھار
وہ شورہ کہ جو کو جلا کر اوسکی خاکستر ہی حاصل کرتے ہین جوالی یای تحتانی مجہولہ سے گندم
جو آسیختہ جوار غلہ معروف جوت جیم تازی مضموم اور واو معروف اور تاے فوقانی ساکن سے
روشنی جوتنا لگانا نرگاؤ کا ارابہ اور ہل مین جوڑ رای مشقلہ ہندی سے ہیوند جوڑی دو چیزین
معاً جوڑا جفت اور کشش اور خلعت اور دو سر اور دو کا جوڑیہ وہ طفل کہ دوسری لڑکے کی ساتھ
توام پیدا ہوا ہو جوانی خویش جوانسا ایک گیاہ ہی معروف خاردار کہ اسکو اونٹ کھاتا ہی

جوگ درویشی بلور ہنود کہ جوگی درویش اہل ہند ہین سے جولاہہ وہ شخص جو کپڑا بنے
فارسی مین سیفد باف کہتے ہین جونک کرم معروف کہ آدمی کے بدن سے خون چوستی ہی جونک
راہی مشقلہ ہندی سے تالاب خورد کہ آب باران اوسمین جمع ہوگیا ہو چوپڑ بازی معروف
شطرنج کی قبیل سے چودھری شخص بزرگ میر محلہ اور بازار مین کہ وقت معاملہ کے
حاکم کے پاس جواب دہی کرے چوسنا ترجمہ یکمدن کا چوک جیم فارسی مضموم اور واو معروف
سے ایک قسم ہی ترکاری کی ترش مزہ چوک جیم فارسی مفتوح سے صحن وسیع چوکھٹ چار چوب
دروازہ کی چوکھٹہ تاے مشقلہ ہندی مع الہاسی وہ چار چوب جسمین آئینہ نصب کرین چول
جیم فارسی مضموم اور واو معروف سے وہ ہیرا کوڑا کہ کوڑا اوسکے سبب پھرتا ہی چولائی
ایک قسم ہے ترکاری کی اور وہ دو قسم ہی سبز اور سرخ اول کو چولائی اور دوسری کو
لال ساگ کہتے ہین چومنا بوسہ لینا چوم چاٹ کر چھوڑ دینا عبارت اس سے ہی کہ جب کوئی
چیز اپنے قابو اور تصرف سے باہر ہوا وسکو بوسہ دین اور بعد اوسکے اوس سے ہاتھہ اوٹھا لین
انشاء اللہ خان کا شعر ہے بلکے پھلکے جوتے دیر کے روڑے تیم + چوم اور چاٹ کے ہین کیہ
کے چھوڑے پتھر + چونکنا یکایک سوتے سے آنکھہ کا کھلجانا اور بغتہ متنبہ ہونے کے حالت
بیداری مین ہوتی ہی چھاڑو جاروب جھانوہ سنگ معروف کہ اوس سے ہاتھہ پانون کے
میل اوتارتے ہین جھاڑی وہ جگہہ کہ درخت خاردار اوسمین بہت ہون جھاڑا برازو
جب کوئی چیز گم ہوجاتی ہی اور اوسکی تلاش اور تجسس کے واسطے جیہ گمان ہوا وسکے کپڑے
اوتروا وین اسطرح کی تجسس کو بھی جھاڑا بولتے ہین جھپان ایک عماری ہی مثل پالکی وغیرہ
کے کہ اکثر کوہستان مین رائج ہے جھٹ تاے ہندی سے یعنی فوراً جھٹ پٹ مثلہ لیکن لفظ
پٹ تنہا مستعمل نہین جھجھر ظرف آب مشہور جھڑ کثرت بارش جھڑی مثلہ جھک مارنا یا وہ گوئی

کرنا جھنکار جیم تازی مفتوح مخلوط الہا اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رائے
مہملہ ساکن سے اکثر اطلاق اسکا تلوار یا زنجیر یا بعضے زیور مثل گھونگرو اور کڑی کے آواز پر ہے
جھومنا ہلنا حالت مستی مین جھونجھلانا غضبناک ہونا جھونکنا تنور یا گلخن کا گرم کرنا خاشاک وغیرہ
سے جھیل آب کثیر کہ بسبب بارش کے کسی جگہ جمع ہوگیا ہو جھینگر جانور معروف چھال جیم فارسی
سے پوست درخت چھالہ بمعنی آبلہ چھب انداز معشوقانہ چھیلا جیم فارسی مفتوح مخلوط الہا
اور یاے ساکن سے وہ شخص کہ انداز اور وضع معشوقانہ رکھتا ہو چھتیسی وہ عورت اوباش
وضع کہ نہایت ہوشیار ہو چھت سقف چھتا آشیانہ زنبور اور وہ راہ جسپر چھٹ پی
ہوئی ہو چھلہ حلقہ زرین یا سیمین یا سوا اوسکے بغیر نگین کے کہ اوسکو انگشت مین پہنتے
ہین چھم چھم باران یا زیور مثل کڑی اور گھونگرو کے آواز پر اطلاق کیا جاتا ہے چھوٹ تاے
ہندی سے حاصل بالمصدر ہے چھوٹنی سے بمعنی رہائی کے اور ایک قسم ورزش کی ہے پھری کنکی
کی کہ حریف کے بدن پر گنکا جہان چاہین مار بیٹھین چھوٹا خورد چھینک عطسہ چھینکا ایک ظرف
ہے رسن سے بنا ہوا اور اوسکو چھت مین یا کسی اور جگہ لٹکا دیتے ہین اور اوسمین طعام
رکھتے ہین تاکہ گربہ اور سگ سے محفوظ رہے چیل پرندہ معروف چیلہ مرید چیرہ دستار باندھنی
چیان تخم املی جی جیم تازی سے جان جید صرف ظرف مکان بمعنی جدھر کی یہ لفظ یا اوسکا مخفف ہم
یا وہ اسکا تشیع لیکن روزمرہ حال مین مستعمل ثانی ہے جنیا زیست کرنا چیپٹ جیم فارسی مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور باے فارسی مفتوح اور راے مثقلہ ساکن سے میل اورنش
جو آنکھ مین بعد سونیکے ظاہر ہو چیتھڑا جیم فارسی مکسور اور یاے تحتانی معروف اور تاے
فوقانی ساکن مخلوط الہا اور راے مثقلہ مہندی مع الالف سے ٹکڑا کپڑے کا جو خراب اور بیکار
ہو چیتا جانور درندہ معروف شکاری جسکو فارسی مین یوز کہتے ہین فصل حا مہملہ

اس فصل مین ہر چند الفاظ بہت کم ہین لیکن ضبط فصول کے واسطے لکھے جاتے ہین
حال وجد مشایخ کا حالت مشتہ حالی سکہ رائج الوقت حاصل اردو مین بمعنی فائدہ
کے مستعمل ہے جیسے کہین اس سے کیا حاصل حد انتہا اور اردو مین بمعنی لیاقت کے مستعمل ہے
مثلاً حد بڑا معلوم ہوتا ہے حرف معروف اور بمعنی عیب اور طنز مثلاً وہ اوسپر حرف رکھتے ہین
حشرات ایک ہنگامہ کہ محل مصیبت اور جاے خوف ہو حصہ قلیان حکم معروف حکومت
معروف حلال مقابل حرام کے حلاوت لذت حلوا شیرینی ملائم پکی ہوئی حلیم طعام معروف
حمایت طرفداری حمام ایک مکان خاص ہے جو غسل کے واسطے معین ہوتا ہے حمامی
غسل کروانے والا حور معروف حیران متحیر حیوان جانور حیات زندگی فصل خاے معجمہ خار
کانٹا خاک مٹی خاکستر وہ تودہ مٹی کا جو تیر اندازی کے واسطے بناوین خاکی انڈہ وہ بیضہ
جو ماکیان سے بدون جفت کے حاصل ہو خاگینہ انڈہ پکا ہوا خارا سنگ سخت خال تل
سیاہ کہ چہرہ پر خلقی ہو یا کاجل کا بناوین واسطے زینت یا دفع نظر بد کے خالہ خواہر مادر
خالو برادر مادر اور عرف حال مین خواہر مادر کے شوہر کو خالو اور برادر مادر کو ماموں
کہتے ہین خاصی اچھی چیز خاصہ نام ہے ایک کپڑے کا اور وہ طعام جو امرا اور سلاطین
کے تناول کرنے کے واسطے تیار ہوا ہو خانہ گھر اور وہ سوراخ کہ واسطے رہنے مرغ
اور کبوتر کے بناوین اور خانہ شطرنج یا صندوقچہ کے خانہ مباز ہے خالی تہی خبر معروف ضبط
معروف خنک خاے معجمہ مضموم اور تاے فوقانی مفتوح مشدد اور کاف تازی ساکن ہے
چپ دستی کہ کندہ اور سطبر اور کوتاہ ہو جسکو سونٹھ کہتے ہین اور ظاہرا گنگنہ مین تصرف
کرکے یہ لفظ بنایا ہے خچر جانور معروف قسم خر کے سے کہ اوسکو فارسی مین استر سین مہملہ
سے اور عربی مین بغل کہتے ہین خدا الہ خراب معروف خرخشہ محاورہ اردو مین

جھگڑے اور اندیشہ کے محل مین بولتے ہین خرفہ نام ہے ایک تخم کا جو سیاہ رنگ اور
دوا مین کام آتا ہے خرد چھوٹا خرافات بیہودہ خردہ باریکی اور عیب خستہ جو چیز کہ
اونچے صدمہ سے ٹوٹ جاوے اور اوسکا اطلاق غالباً کچوری جسمین روغن بہت
ہو اور شیرینی مین سے خرمون پر جو بہت روغن رکھتی ہون کیا جاتا ہے خشخت خشک
پیراہن اور یہ لفظ بجز عوام کے اور کیسکی زبان سے نہین سنا گیا پس خشتک کو خراب
کرکر خشخت کر لیا ہے خصومت دشمنی خط مکتوب اور موے ریش اور لکیر جو کسی چیز مین
پڑ جاوے خط بنوانا اصلاح خط ریش کی خط مونڈوانا ریش کا ترشوانا خط زن
رسالہ لغات ہندی مین بمعنی قط زن کے لکھا ہے شاید کہ عوام سے سنکر لکھدیا ہوگا دگر
اصل مین قط زن قاف سے ہے خط کا آنا مکتوب کا کہین سے آنا اور موے ریش کا چہرہ
پر نمودار ہونا خط دار کپڑا وہ کپڑا کہ اوسپر دھاریان ہون خط کا پکڑا جانا فاش ہوجانا
خطون کا جو خفیہ کیسکی واسطے لکھی ہون خط سنورنا درست ہوجانا خط تحریر کا خط
بگڑ جانا خط لکھنے لگنا اوسکا جو پہلے خوش خط لکھتا ہو خفہ محاورہ اردو مین غضبناک
کے معنی مین مستعمل ہے خفگی غضب خفت بمعنی ذلت خفیہ پوشیدہ خفی پوشیدہ عموماً
اور خط باریک کتابت کا خصوصاً خلاف دشمنی خلافت کیسکی جگہ پر قائم ہونا اور
یہ اکثر درویش اور مشائخ کے قائم مقام ہونے پر اطلاق کیا جاتا ہے خلیفہ وہ شخص جو کیسکا
قائم مقام ہو اور پیر اوستاد اور بمعنی حجام کے اور سوا حجام کے اورون پر بھی جو بیشہ اور
حرفہ رزیل کرتے ہون کرتے ہین جیسے درزی خم کجی خم ٹھونکنا اپنے بازو پر ہاتھہ مارنا
پہلوانون کا اسطرح سے کہ اوسمین سے ایک آواز پیدا ہو اور یہ حریف کی خبانے کے واسطے
ہوتی ہے خمیر آٹا گندھا ہوا خمیازہ اصل مین انگڑائی کو کہتے ہین لیکن اردو مین

بمعنی مکافات کے جو کسی امر کے عوض مین حاصل ہو مستعمل ہے جیسے بولتے ہین ہمنے اس
کام کا خوب خمیازہ کھینچا خندہ ہنسی خندی محاورہ اردو مین عورت بیحیا پر اطلاق کرتے
ہین اور وجہ اسکی ظاہر ایہ ہے کہ بیحیا عورت ہنسی مین لحاظ نہین رکھتی اصل مین بمعنی ہنسوڑ
عورت کے تھا لیکن عرف حال مین مطلق بیحیا عورت کو کہنے لگے خنجر نام سلاح خنجری نام ہے
ایک سانکا شکل دائرہ کے لیکن بہ نسبت دائرہ کے بہت خورد اور ایک قسم ہے پارچہ
مشروع کی خنثا ہیجڑا خوجہ جو عضو تناسل اصل خلقت سے نرکھتا ہو خواجہ سرا مثلہ
اور اصل مین چونکہ خواجہ سرا بادشاہ اور امرا کے گھر مین آمد و رفت کرتے ہین اور
اُنسے پردہ نہین ہوتا اسواسطے اُنکو خواجہ سرا اضافت کے ساتھہ کہتے تھے یعنی صاحب گھر
کے اے گھر مین آمد و رفت کرنے والی مثل صاحب خانہ کے اور بعد اوسکے عوام نے لفظ
سرا کو محذوف کرکے الف کو واو کے ساتھہ بدل لیا اور اسیواسطے جب بدون سرا کے
مستعمل ہوتا ہے تو خوجہ کہتے ہین نہ خواجہ اور خواجہ کو سرا کے ساتھہ استعمال کرتے ہین
نہ بدون اسکے خواب جسکو عربی مین رویا کہتی ہین خوب اچھا خوبانی میوہ خو عادت
خو مثلہ لفظ بو کا اسمین خو کے ساتھہ ملکر دونون بمعنی عادت کی ہین نہ تنہا بو مثلاً ہم
فلانے شخص کی خو بو سے واقف نہین اور یون نہ کہینگے کہ ہم اوسکی بو سے واقف نہین لفظ
خو بول سکتے ہین خوان معروف خون مثلہ لیکن یہ زبان عوام کی ہے خود واو معروفہ سے
کشت جو بمعنی خون واو معروفہ سے لہو اور قتل بمعنی اول کے بہنا اور بہانا اور گرنا
اور نکلنا اور انکی امثال کے ساتھہ مستعمل ہے مثلاً وہان بہت خون بہا یا اوسنے اوسکی ہتیا
اور بمعنی دوم کے کرنے کے ساتھہ مثلاً زید نے عمر کا خون کیا خویش داماد فیلہ یا سمجھولہ سے
عورتین اپنے محاورہ مین عورت بیوقوف کو کہتی ہین خیال معروف خیاط درزی خیرات جوال

کہ لندکسیکو دیا جاوے خیراتی گھاٹ دریائے جمن پر ایک گھاٹ ہی اور وجہ تسمیہ اسکی
یون کہتے ہین کہ سابق مین اوسپر سے عبور لندکرواتے تھے اور اجرت نہ لیتے تھے خیرگذری
ایسی محل مین بولتے ہین کہ خوف آفت کا ہو اور آفت نہ آوے خیر ہوئی مثلہ خیر منانی کسیکی
یا اپنی بھلائی کے خواہان رہنا خیر خواہ جو کہ کسیکی بھلائی چاہتا رہے خیر سے کٹنا رات کا
یعنی شب کا سلامتی سے بسر ہوجانا خیر ہی محل تعجب مین بولتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح
سے ہی کہ اگر کوئی شخص ایسی بات کہے یا ایسے کام کا ارادہ کرے کہ اوسکے لائق نہو یا بعید از
قیاس ہو تو اوسے کہتے ہین تمکو خیر ہی یعنے اس کام کو نکرنا چاہیے یا یہ خیر واقعی ہی خیرو
واو معروفہ سے نام ہی ایک گل کا کہ مشہور گل خیرو ہی **فصل وال مہملہ** دال غلہ معروف
دال روٹی یعنی اسباب خورش غریبانہ دال جو تیونمین بٹنی دنگہ اور فساد کا ہونا کسی
محل ہین دالان مکان معروف جسمین در محراب دار اور ستون ہوتے ہین ڈارہ مار کر رونا
آواز بلند سے رونا ڈال شاخ درخت ڈالی شاخ خورد ڈالہ شاخ بزرگ ڈاڑھی ریش ڈاڑھی
رکھوائی یعنی ڈاڑھی کے منڈوانی کو ترک کرنا ڈاڑھی چھوڑنی یعنی ڈاڑھی کو نہ کترانا
یہانتک کہ بہت بڑھ جاوے ڈاڑھی کو پشیاب مین منڈوانا کسیکی نہایت تذلیل کرنی
دارومدار صلح ومصالح اور بیچ بچاؤ کرنا دارو یعنی دوا دارو اخیر مین واو ساکن بیچ کشتی
کے اور معنی قابو کے بھی مستعمل ہے مثلا اپنے داؤ پر ہم سمجھ لینگے اور یہ مجازہے داکھہ انگور
خشک داو بیماری معروف دارد یعنی کثرت سے نوکر رکھے جانے کسی سرکار مین دانت
دندان دانت رکھنا کسی چیز پر طمع کرنی اوس چیز کی دانت توڑنے عاجز کرنا دانت مارنا
حاصل کرلینا کسی شی کا دانتون وہ شاخ درخت کہ اوس سے بطور مسواک کے دندان
صاف کرین دانتا نجشندہ دانت دودھ کے ابھی نہین ٹوٹے یعنی ہنوز نادان اور ناتجربہ کار

ہے دانا عاقل دانہ معروف دانہ نزد جو ایک ایک دانہ پر نجل کرے ڈاک ڈال ہندی سے اور کاف تازی سے آمد و رفت خطوط کی بسرعت اور بمعنی استفراغ متواتر کے اور وہ پترا چاندی یا سونیکا کہ نگینہ کے نیچے واسطے چمک کے رکھا جاوے ڈاب ڈال ہندی سو نام ہے ایک ایک گیاہ کا کہ اوس سے بان چارپائی کے بٹتے ہین داماد شوہر دختر و ام جال اور ایک قدر معین ہے زر کی دابا کسی شیئ پر حالت تپ مین لحاف وغیرہ اوڑہانی تاکہ عرق آجاوے ڈار ڈال ہندی سے قطار جانوران پرندہ کی جیسا کہ رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے اور عرف حال مین ڈار نہرن کی بھی بولتے ہین دائی یعنی دایہ دائی دوا والی جو لوگ کہ بوسیلہ دائی اور دوا کے روزی حاصل کرین و باو کسیکا لحاظ خواہ اوسکی بزرگی کی بسبب ہو خواہ اوسکے ڈر سے دبنا اوپر کی چیز کے بوجہ سے نیچی کی چیز کے اجزا کا کسیف ہو جانا اور اور کسی سے توڑ ناڈ با ڈال ہندی سے طبلہ بزرگ جسمین خمر قسبو یا اور کوئی چیز رکھین اور یہ اکثر طبلہ جوبی پر اطلاق کرتے ہین ڈبیا طبلہ خورد اور یہ عام ہے اس سے کہ چوبی ہو یا آہنی یا مسی ڈبل پیسا یا روپیہ جو بالفعل مخترع انگریزونکا ہے دخیل وہ شخص کہ کسی سرکار مین بہت دخل اور رسوخ رکھتا ہو دخول عضو تناسل کا اندام زن مین فروکرنا دد و ڑا وہ نشان کہ جامہ بدن پر بسبب جوش خون کے پیدا ہو اور اوسکی جگہ اوبھری ہوئی ہوتی ہے دد اوہ عورت جو اطفال کی پرورش کے واسطے نوکر ہو دروازہ معروف دربان نگہبان دروازہ کا در گور ایک کلمہ ہے کہ عورتین بد دعا میز بولتی ہین درانتی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس کاٹین درڑ دونوں ہندی سے شگاف کہ زمین یا دیوار مین واقع ہو جاوے دریا معروف ڈر دال ہندی اور راے مہملہ سے خوف دس عدد وہ دسوین تاریخ دہم دسواں فاتحہ روز دہم کی دستوری جو کہ

نوکر کسیکا سودا فروش سے لیوے فی روپیہ ایک پیسہ ہو یا ایک تنکہ کم و زیادہ جب وہ
سودا فروش اوسکے آقا کے ہاتھ کچھ بیچے دستہ وہ چوب کہ کارد یا تیشہ مین نصب کرین
دستگی وہ قسمہ کہ قبضہ شمشیر سے لٹکتا ہو دستک ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارنا اوسکی
آواز سے کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے دستپناہ آلہ آہنی کہ اوس سے آگ اوٹھاوین اصل اوسکی
دست پناہ ہو دستوال مضموم اور سین مہملہ مشدد سے ایک قسم پشمینہ کی ہے دشنام
گالی دشوار مشکل دغا فریب وغیرہ چیزون اغدار اور یہ لفظ دغا مین تصرف کرکر بنایا گیا ہے
دف ساز معروف اور عرف حال مین دال ہندی سے بولتے ہین ڈفلا دف
کلان ڈفلی دف خورد اور ان دونون لفظون مین دال ہندی ہے دفتر معروف دفان
اکثر لوگ بمعنی دفع کے بولتے ہین مثلاً وہ دفان ہوئی یعنی دفع ہوئی اور لفظ دفع
مین تصرف کرکر بنایا ہے ڈفالی دال ہندی اور لام مع الیا سے معنی ترکیبی اسکی یہ ہے
کہ دف بجانے والا اور یہ باعتبار مضمون کے عام ہے لیکن نام ایک طائفہ خاص کا ہے
جو مشہور ہے دق نام تپ کہنہ کا ہے اور بمعنی تنگدل اور آزردہ خاطر کے بھی استعمال
کرتے ہین مثلاً مجکو نہایت دق کیا دقیقہ نکتہ باریک دقت بمعنی باریکی لیکن
بمعنی مشکل کے مستعمل ہے ہمکو اس کام مین نہایت دقت ہوئی دکھہ درد ڈگر دال
ہندی اور کاف فارسی مفتوح سے راہ بزرگ کہ سوار اور پیادہ اوسمین چل سکین
ڈوگ دال ہندی مفتوح اور کاف فارسی ساکن سے قدم دراز رکھنا انشاء اللہ خان
کا شعر ؎ شیخ دراز قد نے جو مجلس مین ڈوگ بھری ۔ پھبتی کسی سبھون نے کہ آیا کلنگ
فرش ۔ دگدگہ دال مہملہ اور کاف فارسی سے ایک قسم انگرکھہ پنہ کی کہ اوسمین
پنبہ بہت بھرتے ہین دگنا دال ہندی مکسور اور کاف فارسی ساکن سے پھسل کر نیچے گرنا

جیسا رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی دل عضو معروف اور سخاوت کے معنی مین بھی مستعمل ہے مثلاً کسی کے سخاوت کرنے کے وقت کہین اوسنے بڑا دل کیا دل کا بہلنا توحش رفع ہونا کسی کام کی طرف متوجہ ہونے سے دل کا آجانا عاشق ہونا دل لگنا دل کا متعلق ہوجانا کسی کی طرف دل پھٹنا بیزاری دلکو مسوسنا وقت بیقراری کے دل پر ہاتھ رکھکر دبانا تاکہ کچھ تسلی ہوجاوے انشاء اللہ خان کا شعر ہ بیٹھے ہین ہم تو دلکو سمیٹے ہوئے میان + تو جان اوسکی دیکھ تجھے جس نے غش کیا + دلال کیچہ دلال وہ شخص کہ بائع اور مشتری مین واسطہ ہوکر خریدا اور فروخت کرواوے دلبہ لالون مین سے وہ لال کم زور کہ کسی لال کا دل بڑھانیکے واسطے پہلے اوس سے لال کے مقابل کرین ڈلاوو ال ہندی سے انبار نجاست کا ڈلا کاوخ بزرگ ڈلی خرمہ کہ ایک قسم شیرینی کی ہے اور چھالیہ اور خاص مکنی ڈلی دم فریب دم دنیا فریب دنیا دم بھرنا کسیکا نہایت مدح وثنا کرنی کسیکی دم اولنا سانس اولٹی لینا کسی صدمہ سے دم لینا رستہ چلنے مین تھک کر لمحہ بھر توقف کرنا دم کے دم یعنی ایک ساعت دم مین دم آنا اطمینان حاصل ہونا دم دال مضموم سے معروف دمچی معروف اور اوسکو فارسی مین پا دم اور پالدم بای فارسی کے ساتھ کہتے ہین دمک چمک اور تابش دماوم پے در پے دمبدم مثلہ دم بخت گوشت پکانے مین دیگ کی منہ کو آٹے سے بند کر کر آنچ دینے تاکہ اوسکے بھاپ نہ نکلے دم بخود خاموش دم باز فریب دینے والا دماغ غرور اور تکبر دماغ دار مغرور اور متکبر دن روز دن اوندھا ایک بیماری ہے کہ دنکو نظر نہین آتا مقابل رتوندے کے کہ اوسمین رات کو نظر نہین آیا کرتا دنبل پھوڑا دنڈ بنی دونون دال ہندی سے چوب ترازو دنڈتا وان دنتر دال مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن معروف ہی جسکی دانت آگے کے بہت بڑے

ہون دن دہاڑی راے ہندی اور یاے تحتانی مجہولہ سے دنکے وقت مثلاً وہان
دن دہاڑے چوری ہوتی ہے یعنی عین دن مین دور بعید دور پار یہہ ایک کلمہ
ہے کہ عورتین دعاے نیک مین استعمال کرتی ہین یعنی یہ آفت تمسے دور اور پار ہو جیسے
مثلاً کوئی کہے کہ مین کل مرہی چلا تھا تو نہایت محبت سے کہینگے کہ دور پار دوب
دال مضموم اور واو معروف اور باے موحدہ ساکن سے سبزہ کی ایک قسم ہے کہ
حیوانات اوسکو بہت رغبت سے کہاتے ہین دوتی دال مضموم اور واو معروف
اور تاے فوقانی مکسور مع الیاے وہ عورت کہ ایک کی چغلی دوسرے سے کہاکر
آپسمین نفاق ڈلوادے دودھ شیر دوآتشہ وہ شخص کہ کچہہ اُمید اور کچہہ یاس رکہتا ہو
دوم دال ہندی سے مطرب دومنی زن مطرب دونکا واو مجہولہ سے ایک ظرف
گلی یا مسی دستہ دار کہ اوس سے تنکی مین سے پانی نکالتے ہین اور ایک قسم ہے
کشتی کی دور دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ساکن سے رشتہ تابیدہ
کہ اوس سے کاغذ باد کو اوڑاتے ہین دوری یاے تحتانی کے ساتھہ رشتہ تابیدہ دو
چندہ تاکہ دلو مین بجاے رسن کے باندہ کر پانی بھرین دودھیا کچا بھٹا ملائم کہ
اوس کے دانہ کے توڑنے سے مائیت سفید نکلے دولت معروف دون دال مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھہ بشدت مشتعل ہونا آگ کا انشاء اللہ خان کا شعر ؎
شعلہ بھڑک رہے ہین یون اپنے تن کے اندر + دون لگ رہی ہو جیسی گرمی مین بن کے اندر
دونا دال مفتوح اور واو ساکن سے برگ درخت کچ کیا ہوا کہ دکاندار اکثر ڈھاک کے
پتون کو اسطرح پر بنا کر شکر مانگ اور ترکاری زرش یعنی ترکاری مثل شلغوت اور
فالسے اور جامن اوسمین رکھکر خریدار کو حوالہ کرتے ہین اور ایک قسم ہے کل ریحان

کی کہ نہایت خوشبودار ہوتا ہی دونا دال مضموم اور واو معروف سے دو چندا اور بعضے دگنا کاف فارسی سی بجای واو کے بھی کہتے ہین دودھی ایک سبزہ ہی شیردار اور شاہجہان آباد مین دودھی دال ثانی مشدد اور بغیر واو کے کہتے ہین اور رسالہ نعمات ہندی مین لکھا ہی کہ بعضی عورتین بعض اعضا پر سوزن سے زخم لگا کر اس نبات کا شیر ان زخمون کو لگاتی ہین اور چھوڑ دیتی ہین یہان تک کہ وہ جگہ نیلی پڑ جاوے اور یہ رسم اکثر نواح یورپ مین ہی انتہے مفاد کلامہ دھکا دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف تازی مشدد مع الالف سے صدمہ دھپا دال مفتوح مخلوط الہا اور بای فارسی مشدد مع الالف سے صدمہ دست کہ کسیکی سر پر پہونچا وین جیسے طمانچہ صدمہ ہے ہاتھ کا چہرہ پر دھول مثلہ لیکن فرق اتنا ہی کہ بہ نسبت اول کے اسمین صدمہ کم ہوتا ہی دھوم شور و غل دھوم دھام مثلہ اور لفظ دھام تنہا نہین آتا دھوبی گاذر دھوبی دال ہندی مضموم مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور لام مع الیا سے برگ پان اکٹھی بندھی ہوئی کہ عدد مین دو سو سے کچھ کم یا زیادہ ہوتی ہین دھنیا دال مضموم مخلوط الہا اور نون ساکن اور یای تحتانی مع الالف سے مذاف اور دال مفتوح سے کشنیز دھتورہ ایک درخت ہی کہ تخم اوسکے نشہ آور ہین اور بسبب شہرت کے حاجت تفصیل کی نہین رکھتا دھڑکا دل کا تڑپنا دھرہ دال مکسور اور رای ہوز ساکن اور رے مہملہ مفتوح اور ہای مختفی سے عبادت گاہ ہنود و بلیز آستانہ دھریہ ایک طائفہ ہے کہ وجود صانع کا قائل نہین دھمال دال مفتوح اور ہای مخلوط اور میم مشدد سی اوچھلنا اور کودنا قلندرون کا دھوان دخان دھرتی زمین دھڑ رائی ہندی سے بدن دھڑا دھڑ متواتر زمین پر کسی کلان چیز کا گرنا دھر دال مضموم سے انتہا دھری دال مضموم سے ایک جزو ہی

ارا بہ کا دھمکا آواز جو کسی کے کودنے سے پیدا ہو دھسنا فرد ہو جانا کسی چیز کا زمین
مین مثلاً پاؤن کا دھسنا دھان شالی دھیل دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
معروف سے دزنگ ڈھیٹ دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے
فوقانی ساکن سے شوخ کہ کسی کا کہنا نہ مانے ڈھب انداز اور وضع و ہیج انداز دھجا
بیرق جو نیزہ پر نصب کرین دھجی جیم مشدد سے پارہ جامہ کہ دراز اور کم عرض ہو دھکڑا
دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف فارسی ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے عاشق زن
دہی جغرات دھن ہاے مخلوط سے مال دھی دال مکسور اور ہاے مخلوط اور یاے
معروف سے دختر دھیما دال مکسور مخلوط الہا اور یاے معروفہ اور میم مع الالف سے آہستہ
دھیما تنالہ ایک قسم ہے تنالہ کے مقابل جلد تنالہ کے اور تنالہ ایک قسم ہے تال کی جو ضبط
نغمہ کیواسطے مقرر کیے گئے ہین دھرو دھمکنا جلد چلنے آنا سعد اکا مصرعہ کھوڑے کی بجو ہین سے
دھرو دھمکا وہان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف ڈیوٹھ چراغدان دیوالی تہوار ہنود
کا جو معروف ہے ڈیوڑھی دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور واو ساکن
اور راے ہندی مکسور مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف سے دروازہ دیوتا اصطلاح
ہنود مین ایک مخلوق ہے مثل فرشتون کے دیوا چراغ اور اوسکو دیا بھی کہتے ہین
دیمک ایک کرم ہے برابر چیونٹی کے کہ لکڑی کو کھا کر خاک کر دیتا ہے دیدار دیکھنا دیدار
جو شخص کہ شکل اور صورت کا اچھا ہو دیپ آتش دیپک ایک قسم ہے سرود کی کہتے ہین
کہ اوسکے اثر سے آگ لگ جاتی ہے دیگ ظرف کلان کھانا پکانے کا دیوار معروف دیس
دال مہملہ مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے وطن سیواسطے دیار غیر کو
پردیس کہتے ہین دیسی جو میوہ کہ ہندوستان مین پیدا ہو مقابل ولایتی کے لیکن شرط

یہ ہو کہ وہ میوہ ولایت مین بھی ہوتا ہو مثلاً انار دیسی ہندوستان کا انار جیسے انار ولایتی
وہ جو ولایت مین پیدا ہوا ہو اور اسیواسطے انبہ کو دیسی نہین کہتے دیسا وہ فاتحہ کہ
بعد سال کے کیسکے واسطے کیا کرین دیہہ دال مکسور او ریاے تحتانی مجہولہ اور ہاے ساکن
سے بدن دیہی باز دیا دیاے معروفہ کے بعد ہاے ہوز کے مثلہ دین دال مکسور او
یاے تحتانی مجہولہ اور نون ساکن سے ہندی مین بمعنی قرض کے ہے دیندار قرضدار
دیر درنگ دیرآئی درست آئی یعنی جو کام درنگ مین ہوتا ہے اچھا ہوتا ہے اور
کچھ نقصان اور خرابی اوسمین نہین رہتی ڈیرہ دال ہندی مکسور او ریاے تحتانی
مجہولہ سے خیمہ اور بمعنی مطلق گھر کی بھی مستعمل ہے مثلاً مین اپنے ڈیرہ کو جاتا ہون فصل
راے مہملہ رانگ ایک قسم ہے فلزات کی کہ جسکو عربی مین رصاص اور فارسی مین
ارزیز کہتے ہین راس غلہ اور بروج فلک رائی دانہ معروف ہے کہ اوسکو خردل کہتے
ہین راب شیرہ کہ قند کی چاشنی سے پکتا ہے اور منجمد ہو کر دانہ دار مثل قند کے ہوتا ہے
رات تاے فوقانی سے شب راتب وظیفہ گھوڑی کا راہ رستہ اور ہندی مین بمعنی
راس کے جو عقدہ ہے عقدتین جو زہرہین سے مقابل مین ذنب کے جب چاند یا آفتاب
اوسکے قریب آتا ہے گہن لگ جاتا ہے راج حکومت ہنود کی اور معمار راجہ حاکم قوم
ہنود سے رانی زن راجہ راوپیپ راضی رضامند راحت آرام راگ سرود گانے
وہ جو راگ سے منشعب ہو رانپی ایک آلہ ہے کھنچنے دوزن کا راتنا ایک نان خورش ہے
کہ دہی مین کدو کو ریزہ ریزہ کرکے ڈالتے ہین رانڈ رای مہملہ مع الالف اور نون غنہ
اور دال ہندی سے زن بے شوہر اور بمعنی مطلق عورت کے بھی اسیواسطے اوسمین
تصرف کرکر رنڈی کہتے ہین اور رنڈی بمعنی مطلق عورت کے ہے اگرچہ مجاز عرف حال

کے بمعنی زنان فاحشہ کی مستعمل ہوگیا ہو راجھ آلات پشتہ وران رب خدا بمعنی
راے دوم ہندی اور بعد اوسکے یاے تحتانی معروف ایک خورش ہے مثل
ملائی کے کہ دودھ سے بناتے ہین رپ راے مکسور اور پاے فارسی ساکن ہے ہندی
مین بمعنی دشمن کے ہے اور اردو مین اوس شخص کو کہتے ہین کہ کسی شخص کے بہت درپے
ہو کسی کام کے واسطے مثلاً تم بہت رپ ہوے رباب نام ہے ایک ساز کا ربڑ راے
مہملہ مفتوح اور باے موحدہ مفتوح اور راے ہندی ساکن سے مسافت بعید کو طے کرنا
اسطرح کہ اوسپر کچھ فائدہ مترتب نہو رت موسم راے مہملہ مضموم اور تاے فوقانی
ساکن ہے موسم رتوندہ ایک بیماری ہے جسکو شب کوری کہتے ہین رتوا راے مہملہ
مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور واو مع الالف ہے نام ہے ایک سنگ کا سنج رنگ
کہ بعضے بیماری کو اندر اطفال کے گلے مین لٹکاتے ہین رجاڑہ وہ لوح کہ راجاؤن کی تخت
کی عملداری ہو رجا ہوا شکم سیر رجنا بوکا کپڑے وغیرہ کا کسی شے کی بو سے اسطرح سے
متاثر ہونا کہ وہ بو اوس سے زائل نہو وی رخ چہرہ اور نام ایک مہرہ شطرنج کا رخ
نکرنا متوجہ نہونا رد پھیر دینا کسی چیز کا اور کسیکی دلیل کو اوٹھا دینا جیسے مین نے
اوسکی بات کو رد کر دیا اور بمعنی ڈ کے بھی رڈ ادال مشدد دو مرتبہ دیوار گلی سی
اوسکو فارسی مین دائی کہتے ہین رس شیرہ رستہ راہ رستہ رو کنا رستہ مین مزاحم
ہونا کسی راہ چلنے والے کا رستہ بہکانا اوس راہ پر ڈال دینا کہ اوس سے منزل کو
نہ پہونچین رسنا راے مہملہ مکسور اور سین مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے
آہستہ آہستہ ٹپکنا پانی کا رسیار راے مہملہ مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور یاے تحتانی
مع الالف ہے وہ کہ وضع داری اور راگ و رنگ کی صحبت سے بہت میل رکھتا ہو ہنسی

رسن خورد رسنا رسن کلان نہایت سطبر رشتہ رای مہملہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور
تای فوقانی مفتوح اور رای ساکن و تاگا اور قرابت رشوت معروف نرم دلی رقیق
تیلی چیر رکابی ظرف یہن رکابی سا منہ پکلا اور چیڑا منہ انشا اللہ خان کا شعر
شب مہ مین کتاہی وہ مادے + رکابی سے اس منہ پہ اتنا گھمنڈ + رکابدار وہ شخص کہ
مرتبا اور اچار بناوے اور فروخت کرے رگ رای مہملہ مفتوح اور کاف فارسی ساکن سے
معروف اور ایسی عادت بد کہ اوسپر بہت اصرار ہو رگیا وہ شخص کہ ایک عادت بد پر
بہت اصرار رکھتا ہو رگیا مثلہ رن جنگ رندی زن عموماً اور زن فاحشہ خصوصاً
رنجک وہ بارود کہ پیالہ توپ اور بندوق پر رکھین روندنا رای مہملہ مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ اور دال مہملہ ساکن سے پامال کرنا کسی چیز کا دنا گویہ کرنا
روپ شکل روپا کھوٹی چاندی روپیہ قطعہ چاندی کا سکہ لگایا ہوا روکھا وہ طعام
جو سالن کے ساتھ نہ کھایا گیا ہوا روکھا بدمزاج اور بے التفات کی بھی کہتے ہین جیسے
کہین وہ نہایت روکھا ہوا روکھا سوکھا بمعنی اول روکھی سوکھی روکھ درخت
روگ بیماری رومال وہ ٹکڑا کپڑے کا کہ اوس سے منہ اور ہاتھ پونچھین روٹی نان روٹ
نان کلان اور نہایت سطبر روشن واو مکسور سے راہ جو درمیان باغ کی بنا وین ہو کہ
ایک قسم ارابہ کی رہبر رستہ بتانیوالا اور عوام اوسکو لہبر کہتے ہین لام سے بجای رای
مہملہ کے ریت رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروف سے رسم ریت رای مہملہ مکسور
یای مجہولہ سے ریگ ریتا مثلہ ریتیلا رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروفہ اور تای ہندی
مخلوط الہامع الالف سے ایک دارو ہے مدور کہ اوس سے ابریشم اور سر کے بال دھوتے
ہین ریجنا رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروفہ اور جیم تازی مخلوط الہا سے

مصدر ہو نہایت مائل ہونا کسی شی کی طرف اور بہت پسند کرنا اوسکو یوٹر رائی الخیر
ہندی گلہ بکریون کا فصل زاے معجمہ زاری عجز زبردست جو بہت زور اور
قوت رکھتا ہو اور بمعنی غالب کے زرگری نام ہی ایک بان کا کہ ہر حرف پر ایک حرف
راے مہملہ اور زاے معجمہ زیادہ کرکے الفاظ متعارفہ کو تلفظ کرتی ہین اور رسالہ لغات ہندی
مین لکھا ہی جو زبان کہ وہ شخص آپسمین مقرر کرکے گفتگو کرین تاکہ وہ سوا انہون سمجھ انتہاے
تفہیم معلوم ہوتی ہی لیکن اوّل صحیح ہی زردار نونگر زردہ برگ نما کو جسکو پان کی ساتھ
کھاتی ہین اور ایک قسم طعام کی کہ برنج شیرین زعفران سے رنگین کیے ہوئے پکاتی ہین
زنبیل دو انگشت کو منہ مین رکھکر پھونکنا تاکہ آواز بلند اوس سے پیدا ہوا اور یہ آواز اکثر
کبوتر باز کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین زکال کویلہ زمین دھرتی زور قوت
زور آور قوت مند زوار جسنے کہ کربلا کی زیارت کی ہو زہر معروف کہ اوسکو ہندی مین
بس کہتے ہین زہر کھانا بہت رشک لیجانا زہر اوگلنا باتین شکوہ و شکایت کی بے تامل
اور بے ملاحظہ کہنی زہر ملا وہ سانپ کہ اوسکا زہر بہت موثر ہو زیر حرکت کسرہ
کی زیر دست مطیع اور فرمان بردار زیادت معروف زیست زندگانی زیرہ تخم
معروف کہ جزو ہی گرم مصالح کا فصل سین مہملہ ساگ ترہ سال نام درخت کہ
اوس سے چوب کڑی وغیرہ حاصل ہوتی ہی ساونی گڑدی کٹی ہوئی چوگا اور بھینس کو
کھلاوین ساون نام ہی ایک مہینہ کا مہینون برسات کے سی ساونی وہ اسباب مثل
کپڑے رنگین اور رسن کی یعنی سامان جھولی کا کہ وہ ساون مین عروس کی گھر پر بھیجتے ہین
ایام کتخدائی بھجاوین ساتھ ہمراہی ساتھی وہ مرد کہ ہمراہ ہو ساتھن وہ عورت
کہ کسی عورت کے ہمراہ ہو جماشرکت ساجھی شریک ساتھ سکون تاے ہندی

مخلوط الہا سے مدد تنمہ اور ساٹھا تای ہندی مخلوط الہا مع الالف سی ساٹھ برس کا
آدمی ساٹھا پاٹھا یعنی ساٹھ برس کا آدمی ہنوز پاٹھا یعنی جوان ہوتا ہے یہ مثل بہت
مشہور ہے ساٹھی ایک قسم ہی چاول کی کہ باریک نہین ہوتی ساڑھی ایک قسم ہے
گھر کی کہ اکثر پورب مین بطور لنگی کے اوڑھتے ہین ساہو وہ جو داد و ستد قرض اور
ہنڈوی کی کرے ساہوکار مثلہ مالی خواہرزن ساڑھو ہمزلف سانڈہ وہ نر گاو کہ ہندو
اوسکو اپنے بتون کے نذر کر کر بازار مین چھوڑ دین اور مطلق العنان پھرا کرے سانڈنی
جانور معروف کہ اکثر اوسکو قوت باہ کی دوا مین استعمال کرتے ہین سان گمان بمعنی گمان کے
مثلاً اسکا سان گمان نہین تھا یعنی اس بات کا گمان نہین تھا سانولا جو شخص کہ رنگ سلیم
رکھتا ہو مقابل گورے رنگ کے سات عدد ہفت سات سہاگن سات عورتین جنکا شوہر زندہ
ہو سالگہا بہت نام آوری کے ساتھ جنگ و جدال کرنے سالگہ نام آوری اور اعتباری
سالگی وہ عورت کم عمر کہ کسیکی ساتھ لعب اور بازی مین شریک ہو خواہ مرد کی ساتھ
خواہ عورت کی ساتھ اور سکھی اسکا مخفف ہی چنانچہ کنھیا کی سکھیان مشہور ہین سابن
درویش سانچ خفائی نون اور سکون جیم فارسی سے راستی سانجھ شام ساقی شراب
پلانیوالا اور عرف حال مین حصہ پانے والے کو بھی کہتے ہین سالا خسر گیورہ ساس
ماورزن خوشدامن مشہور ہی سایہ معروف ہے یعنی ظل اور آسیب جن اور پری کا
ساحر جادوگر سابن وہ جسکو عربی مین صابون کہتے ہین سابونی ایک شیرینی ہی مدور
اور بہت سفید اس زمانہ مین بعض لوگون کی سہو الخط سے جسے دیکھی ہی کہ اس لفظ کو
صعادسی لکھتے ہین لیکن رسالہ لغات ہندی مین سین مہملہ سے ضبط کیا ہی سانپ نون غنہ
اور بای فارسی ساکن سے مار + سانپن مادہ مار کی سانبن دوموہی ایک قسم ہی سانپ کی

کہ اوسکو دو سنگھ ہوتے ہین اور ہر چند یہ تحقیق نہین کہ وہ مادہ ہی یا نر ہے لیکن اوسکو
سانپن ہی کہتی ہین سب سے سہل سبیل وہ پانی کہ لید یا حضرت امام حسین اور حسن کے
مزار مین وقف کرین سبزی بنگ سبز ہونا بات کا معروف انشاء اللہ خان کا شعر
عشق مین ہوتے نہین پاتی کسی عنوان سے + غیرت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز
سبزہ گھاس سبزپاری چھالیہ سپاہی معروف سپاٹ باے فارسی اور اخیر مین ے تا ہندی
سے ظاہر المعنی سادہ کہ ہے کسواسطے کہ وہ پاپوش زربافتہ اوسپر ستارہ اور نقش نگار
نہو سوا کار کلابتونی کے تو اوسکو سپاٹ بولتے ہین سپولیا باے فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور لام ساکن اور ہاے تحتانی مع الالف سے بچہ مار ستا تاے فوقانی
ساکن ہے خلاصہ چنانچہ ست گلو اور ست لوبان خلاصہ گلو اور لوبان کا ہوتا ہے تنکا
ساتھہ غلہ امیختہ اور لغات ہندی مین لکھا ہی وہ آش کہ سات غلہ کو آمیختہ کر کے پکاوین اسکو
لیکن عرف حال مین اول ہی ستانا تکلیف اور آزار دینا ستو سین مفتوح اور تاے فوقانی
مشدد مضموم اور واو معروف سے آٹا جو یا گندم یا برنج بریان کا کہ شکر ملا کر اور پانی سے تر کر
کر کے موسم گرما مین کھاوین ستی سین مفتوح اور تاے فوقانی مکسور اور یاے تحتانی ساکن
سے وہ عورت کہ ہمراہ شوہر مردہ کی جل جاوے اور یہ رسم ہنود کی ہی ستلی سین مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور لام مکسور مع الیا سے ایک قسم ریسمان کی ہی کہ سن کے پوست
سے بنتے ہین ستر عدد ہفتاد ستر ا بہتر اوہ شخص کہ عمر اوسکی ستر یا بہتر برس کی ہو لیکن
عرف حال مین ایسی پیرانہ سال کے حق مین استعمال کرتے ہین کہ باوجود کبر سن کی ہوش و حواس
باختہ ہو گیا ہو ستھرا سین مضموم اور تاے فوقانی ساکن مخلوط الہا اور راے مہملہ مع الالف سے
پاکیزہ ستھرائی پاکیزگی اور جاروب ستھرا ستا ہی ایک ظرف ہوتا ہے ہندی سے کہ سلسا اوسکا

ستھرا نک پہونچتا ہو اور ستھرا نام ہی ایک درویش کا کہ چیلہ تھا نانک کا اور یہ پیرا اور پیشوا ہی سکھون کی قوم کا شمی تا ی فوقانی مشدد مکسور مخلوط الہا سی قسم جانول کی مخفف سا تھی کا کہ پہلے مذکور ہوا ستھورہ تا ے ہندی مضموم مخلوط الہا اور وا و مجہولہ اور رے مہملہ مفتوح مع الہا سی ایک قسم ہے حلوا کی کہ اوسمین سونٹھ ڈالکر اکثر زنان نوزادہ کو کھلاتی ہین سج وسج زیب و آرائش عورت کی لباس سے سجاوٹ مشلہ سج جیم فارسی سے راستی اور صدق سچا جیم فارسی مشدد سی حادق سچ مچ بعینہ مثلاً مٹی کے کھلونے کو کہین کہ یہ سچ مچ آدمی ہے ای بعینہ سجی سین مفتوح اور جیم تازی مشدد مکسور مع الیا سی نام ہے ایک کھارکا کہ رنگ ریزا وس سے رنگ کاٹتے ہین سحر اخیر شب لیکن اردو مین بمعنی صبح کے مستعمل ہے سحر گئی اخیر شب مین بیدار ہوکر طعام کھانا بہ نیت روزہ کے اور یہ اکثر ماہ رمضان مین ہی سحری مشلہ سحر سین مکسور اور حاے حطی ساکن ہی جادو سخاوت معروف سخی سخاوت کرنیوالا سخت معروف اور بمعنی بسیار کے بھی مستعمل ہے میر تقی کا شعر ؎ سخت مشکل ہی سخت ہی بیداد + ایک مین خون گرفتہ سو جلاد + سدا ہمیشہ سدھارنا سین مکسور اور دال مفتوح مخلوط الہا سی جانا لیکن یہ لفظ محبت اور پیار کا رہے سر سین مفتوح ہی ہے لیکن اردو مین بکسر سین مستعمل ہے سرہانا بستر یا چارپائی کی وہ جانب جسطرف سر رکھا جاوے مقابل پائنتے کے سروا ہا ظاہر ا بمعنی سامان کے ہی جیسے سر سے سروا ہا ہی یعنی سر سے سامان ہی سر جھاڑ منہ پھاڑ شکل مہیب انشا اللہ خان کا شعر ؎ سر جھاڑ منہ پھاڑ جو وحشت نظر پڑی + حضرت جنون سے مرشد کامل نے عش کیا + سروا وہ بعد الف کے واو مفتوح قبر جو قبل از موت کے تیار کروا رکھین ظاہرا یہ لفظ سروا یہ مین تصرف کرکے بنایا ہی اور سروا یہ وہ خانہ ہے جو زیر زمین ہو مردا

سین کی ضمہ سے ایک گھاس ہے کہ جب اوسکو تر کرین پیچ و تاب کھانے لگے سر پر چڑھنا نہایت بے ادب اور گستاخ ہونا سر ہونا کسیکے اپنا بار کسیکی گردن پر ڈال دینا اور اپنے امور کا اوسکو مشکفل کر دینا سر مارنا بہت مشقت کرنا مثلاً مینے بہت سر مارا لیکن اس کام کی درستی نہوئی سر پھوڑنا سر کو زخمی کر کے حاکم کے پاس واسطے داد فریاد کے جانا سر توڑ کر لینا کسی سے کچھ مال ظلم اور تعدی سے لینا سر پر چڑھنا جن یا پری کا آسیب جن یا پری کا ہونا کسی پر سر پٹخ دوڑانا گھوڑیکا بے تامل دوڑانا گھوڑی کا سراہنا تعریف اور توصیف کرنے سودا کا شعر

اے لالہ گو فلک نے دیے تجکو چار داغ * چھاتی میری سراہ کہ ایکدل ہزار داغ

سراپنا بعد الف کی بائے فارسی سے بددعا دینی سراپ دینا مثلہ لیکن یہ دونوں لفظ ہندی مین اردو کے محاورہ مین نہین اور اکثر شاستر خوانون کی زبان سے یعنی اوس بددعا کے سنا گیا ہے جو دیوتا یا اوتار یا اور اہل کمال نے کسیکے حق مین کی ہو مثلاً یون سنا ہے کہ اوس تپسیانی یا اوسکی زبانی اوسکو سراپ دیا تھا اور یون نہین سنا کہ ہم تجکو سراپ دینگے سرمہ مشہور سراسر اور سرلبسر اس سر لیے اوس سرے تک سرنگ کاف فارسی سے راہ جو زیر زمین کھودین تاکہ پوشیدہ قلعہ غنیم یا جس جگہ پوشیدہ جانا منظور ہو جاوین اور سرنگ قلعہ اوڑانیکی بھی کام آتی ہے سرت سین مضموم اور رائے مہملہ بعضون سے مفتوح اور بعضون سے ساکن سنی گئی ہے ہوشیاری سرتا رای ساکن سے ہوشیار سرڈوب دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور بائے فارسی سے آب عمیق جو سر سے بلند ہو سڑک رای ہندی مفتوح سے راہ بزرگ اور اکثر اس لفظ کو انگریزی گمان کرتے ہین لیکن بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ اصل اسکی شرک شین معجمہ مفتوح اور رائے مہملہ مفتوح اور کاف تازی ساکن سے لفظ عربی ہے کہ بمعنی راہ بزرگ کے ہے سڑنا رای ہندی

سے متصف ہونا سڑا ہوا شے متصف سڑی ہوئی مثلہ لیکن فرق تانیث اور تذکیر کا ہے یعنی اول مذکر اور دوسرا مونث ہے سڑا سین مکسور اور رے ہندی مع الالف سے مرد دیوانہ سڑی مثلہ سڑن زن دیوانہ سڑکی سین مکسور اور رے مہملہ ساکن اور کاف تازی مکسور اور یائے تحتانی معروف سے ایک چیز ہے مثل چق کے بنی ہوئی تیلیوں سے سرکنڈے ایک چیز ہے کہ چرم خام سے بنا کر پکاتے ہین اور اوسمین لزوجت بہت پیدا ہو جاتی ہے سڑاند مکافات سڑاوٹ لالق سڑا سین اول مضموم اور دوم ساکن اور رے مہملہ مع الالف سے خسر سسرال خسر خانہ سسرا الف تذکیر اور سسری یائے تانیث سے ازان سکھ سین مضموم اور کاف تازی ساکن مخلوط الہا سے آرام سکاری یائے تحتانی اخیر مین مجہولہ بوقت صبح ظاہر اسکاری بمعنی صبح کی ہوا دریا مجہولہ نے افادہ ظریف کا کیا ہے سکور اسین مکسور اور کاف تازی مضموم اور واو مجہولہ اور رے مہملہ مع الالف سے پیالہ مٹی کا سکوری پیالی سگ کاف فارسی سے کتا سگا کاف فارسی سے مرد قرابتی سگی زن قرابتی سگائی منگنی سلائی آہن دراز سر تیز سلانا سین مضموم سے خوابیدن سلوانا دوخت کروانا جامہ کا سلوائی اجرت دوخت کی سلام معروف سمام اور وقت سمندر دریای اعظم سمٹنا فراہم ہونا کسی شے پراگندہ کا سمٹنا فراہم کرنا سمیٹ حاصل بالمصدر سمائی گنجایش اور تحمل سموتی ماوش وہ ماوش جو بروز دوشنبہ کے واقع ہو سمت سین مفتوح اور میم مفتوح مشدد اور تای فوقانی ساکن سے سن بکر باجیت کی سمرن دانہ چند بلور یا کانچ یا موتی وغیرہ کی کہ بطور تسبیح کے رشتہ مین پرو دین تسبیح اور اسمین فرق اتنا ہے کہ دانہ تسبیح کے سوا اور اسکی سو سی کم ہوتے ہین سنبھالو سین مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ مخلوط الہا مع الالف سے نام ہے ایک درخت کا سنکھیا کاف ساکن مخلوط الہا سے فرمہرہ بزرگ کہ تبخالہ مین برہمن منتھ سے بجاتے ہین سنگ کاف فارسی ہمراہ سنگت حاصل بالمصدر

سنگر زمین کندہ مثل خندق کی کہ گرد لشکر کے کھودین سنگین عمارت پتھر کی اور بمعنی سخت اور
مستحکم کی بھی چنانچہ کار کالا تبون جو دیر پا ہو اوسکو سنگین کہتے ہین اور سزاے سنگین بمعنی
سزاے سخت کے سنہری وہ چیز کہ سونے کی رنگ ہو سنار زرگر سندر سین مضموم سے اچھی نہیں
لیکن یہ لفظ اکثر ہنود کی زبان سے سنا گیا ہے سنکھ سین مفتوح اور نون ساکن اور میم مضموم
اور کاف تازی ساکن مخلوط الہاسی سامنے اور مقابل پنجھا جیم مخلوط الہا مع الالف سے
ہندی مین بمعنی شام کے سناونی خبر موت سوہا سین مضموم اور واو معروف اور ہا ہوز
مع الالف سے جامہ سرخ سوہن سوہان سود اخرید و فروخت سوناد او مجہولہ سے
زر گر اور واو معروفہ سے مکان ویرانہ کہ اوسمین آدمی نہون سوکن جیم و عورتین
کیسیکی نکاح مین ہون ایک دوسرے کی سوکن ہوتی ہے سوت سین مفتوح اور واو ساکن
سے مثلہ سوتیلا لڑکا دوسری مادر سے سورت سین مضموم اور واو معروف سے رشتہ نیہ
سور سین مضموم اور واو ساکن اور رے مہملہ ساکن سے خوک اور عرف حال مین واو
مفتوح کے ساتھہ مستعمل ہے اور واو ساکن سے بمعنی بہادر کے بھی مستعمل ہے اور اس معنی
مین سورما بھی استعمال رکھتا ہے سوگ بسبب ماتم کے ترک زینت کرنا سولف بادیان
سورج آفتاب سورج مکھی ایک چیز ہے کہ دھوپ کے وقت منہ کے سامنے رکھتے ہین
سایہ کے واسطے اور نام ہے ایک پھول کا مشہور ہے کہ آفتاب جس طرف جاتا ہے اوسکا رخ
بھی اوس طرف ہوجاتا ہے سورما نام ہے ایک ساگ کا سوئی سین مضموم اور ہمزہ مکسور مع الیا
سے سوزن سوا سوزن کلان سونٹا تاے ہندی بعد نون غنہ کے چوب گندہ اور سطبر کہ
اکثر قلندر یا مردم ادباش ہاتھہ مین رکھتے ہین سونٹھہ واو معروف اور نون غنہ اور
تاے ہندی مخلوط الہاسی بہ بخیل سونڈ دال ہندی بعد نون غنہ کے خرطوم فیل سوکھنا

خشک ہونا سوکھا خشک اور خشک سا سوکھی یعنی اول فرق اتنا ہی کہ اول نا کر اور دوسرا
مونث ہی سونڈگا ایک چیز ہے کہ اسپ پالانی پر رکھتے ہین سوسین مفتوح سی صدسہ شین
سہار حاصل بالمصدر تحمل سہارا بمعروسہ سہتا سہتا پانی ایسا گرم کہ اعضا اوسکی لمس کی
تحمل کر سکین سہال سین مضموم سے نان پہین کہ اوسکو روغن مین تلتے ہین سہاگہ نام ہی
ایک دوا کا کہ اوسے زرد نقرہ گلاتے ہین سیم سین مکسور اور یای مجہولہ سے ایک تکاری
ہی معروف سیرھی زینہ سیوئی نام ہے ایک پھول کا سیویان ایک طعام ہی کہ آرد گندم
سے مثل رشتہ کے بٹ کر پکاتے ہین اوسکو فارسی مین ماہیچہ کہتے ہین اور اوسکی پکانیکی
رسم ہندوستان مین اہل اسلام کے ہان عید رمضان مین اور ہندون مین سلونون
کے دن کثرت سی ہے سیندور ایک چیز ہے سرخ رنگ مثل شنگرف کے سیٹھی آواز کبوتر یا
کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین سینہ بند انگیہ ستیا پھل کدوے شیرین کہ شاہجہان آباد
مین اوسکو میٹھا گھیا کہتے ہین سیت یای معروفہ سے رطوبت کہ کیسکی ہاتھہ اور پاون مین
حاصل ہو جایا کرے اور یای مجہولہ سے سفید سیپارہ تیسوان حصہ کلام اللہ کا اور
اسکو بہ تخفیف یای تحتانی کے سیپارہ بھی کہتے ہین لیکن یہ اکثر عوام کی زبان ہے
سیدھا راست فصل شین معجمہ شام مقابل صبح کے شامانام پرندہ معروف کا
شامی اکثر فقرائی ہنود کو کہتے ہین شامیانہ وہ جامہ کلان جو بطور سائبان کے والان کے
ساتھ نصب کرین شاہراہ راہ بزرگ شاہد گواہ شاخ ٹہنی اور سینگ حیوان کا اور
ایک قسم کا پکوان ہے کہ آرد گندم کے خمیر کو پہن کر کے اور اوسکو چھری سے تراش کر
روغن مین تلتے ہین اور ایسی بات کہ کسی کام مین موجب خلل ہو شاخسانہ چنانچہ جب کوئی
ایسی بات کہہ بیٹھے تو کہتے ہین کہ انھون نے ایک اور شاخ نکالی شاخسانہ بعد فای معجمہ کے سین

مہملہ مثلہ ظاہر الفظ شاخسانہ مین جو دونون شین معجمہ سی فارسی مین نام ایک طائفہ کا ہی
کہ شانہ اور شاخ گوسفند کو باہم بجا کر ہر دوکان سے بھیک مانگتے ہین تغیر دیکر اس معنی
مین استعمال کر لیا ہی شاشہ بشیاب شالہ مازنامہ ایک باغ کا ہے بیرون از شہر اس
لفظ کی اصل مین مختلف تقریرین کرتے ہین لیکن کوئی تقریر محققانہ نہین اسواسطے قابل تحریر
کے نہ سمجھی شاہ بالا وہ طفل کو مثل نوشہ کے آراستہ کر کے ہمراہ نوشہ کی سوار کر کر خانہ عروس تک
لیجاوین برات کی رات مین شب برات چودھوین شب ماہ شعبان کی شب دیگ گوشت اور
شلغم جو شب کو پکا رکھین اور صبح کو کھاوین شبخون رات کو وقت بیخبر دشمن پر جا پڑنا شتاب جلد
شجاعت بہادری شجرہ وہ کاغذ جسپر کسی سلسلہ کے اولیا کا نام لکھکر مرید کو دیوین شداد نام
ایک بادشاہ کافر کا کہ دعوی خدائی کا کرتا تھا شربت موذی شرارت ایذا رسانی شربت بانی
سے شیرین کیا ہوا اور شیرہ ادویہ کا شکر کے ساتھ قوام مین لایا ہوا شربتی نگینہ بر نگ شربت
یعنی سبز رنگ مائل بزردی شرابیہ نام میوہ کا شراب مے شرابی مے پینے والا شراب خوار شلہ
شراب خانہ وہ مکان جسمین شراب کھچی اور بیچی جاوے شست زہگیر اور اصل مین بمعنی انگشت
ابہام کی ہے اور زہگیر کو اسواسطے کہتے ہین کہ زہگیر کو انگشت ابہام مین پکڑتے ہین اور
بمعنی اوس قلاب کی جس سے ماہی کو پکڑتے ہین اور زبان عوام پر بکسر شین معجمہ جاری ہے
شطرنج بساط معروف شطرنجی دری شغلہ معروف شغل شین معجمہ مضموم اور غین معجمہ
ساکن سی کام شفتالو نام میوہ شکنجہ آلہ چوبی کہ جلد کتاب اوسمین کھینچتے ہین شکوہ گلہ شکر
کاف تازی مشدد سی شیرینی معروف شکرانہ شین مضموم سے سپاس شکرانہ شین مفتوح
سے سرپنجہ کہ روغن اور شکر کے ساتھ کھایا جاوے شل جو عضو کہ حس و حرکت سی رہجاوے
شلغم ترکاری معروف شلک شین معجمہ مفتوح اور لام مشدد مفتوح اور کاف ساکن

سے چند بار سر ہونا توپ کا کسی امر کی خوشی مین شلوکہ ایک قسم کرتہ کی شمع ایک شال
ہے کہ اوسکو بطور بستار کے سر پر لپیٹتے ہین شمع اصل مین بمعنی موم کے ہو اور مستعمل بمعنی
اوس چیز کے جسکو موم یا چربی سے بنا کر محافل مین روشن کرتے ہین شمہ اندک شمسہ ایک
چیز ہے تسبیح مین کہ کلابتون سے بناتے ہین اور شنگرف ایک چیز ہے کہ گوگرد اور سیماب سے
بناتے ہین اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے بعد حل کرنے کے تصویر اور نقاشی اور کتاب کے
سرخی لکھنے کے کام مین لاتے ہین شناخت پہچان شور غوغا شولہ کھچڑی رقیق شوشہ چھوڑنا
دو چار آدمیون کے سامنے نئی بات یکایک کہنی شہد عسل شہید جو خدا کی راہ مین مارا جاوے
شہدہ بی نام ونگ شہرت مشہور ہونا شہنا نائی بزرگ شیوہ طرز اور روش شیرین میٹھا
شیرہ رس اور چاشنی شیطان ابلیس اور بمعنی مفسدی کے مجاز انشاء اللہ خان کا شعر ہے
کس گلی مین وہ رہی ہے کہان کا وہ خبیث کوئی شیطان ہوگا جسنے کہ ذکر ایسا کیا
خبیثت شرارت اور خبث شی چیز باب صاد مہملہ صاد حرف صاد کا کہ علامت صحیح
کے کاغذ حساب وغیرہ پر لکھین صاحب سلامت بجای سلام وعلیک کے بعض محل مین
استعمال کرتے ہین صاحبی عالی دماغ ہونا کہ امور سہل کی طرف خیال اور توجہ نہو یہ کا شعر
آنے لگے ہو دیر دیر دیکھیے کیا ہی کیا نہین تم تو کرو ہو صاحبی بندہ مین کچھ رہا نہین
صادق سچا صادق القول جسکی بات سچی ہو صاحبزادہ کسی بزرگ کی اولاد اور اسواسطے
اکثر پیر کی اولاد کو کہتے ہین صاحبزادہ پن نادانی صاحب شوق یہ کلمہ طنز کا ہی شلا کوئی
کچھ بات کہو اور دوسرے کے پسند نہ آوے تو تو کہو کہ تم صاحب شوق ہو صاف جو چیز کہ
غش اور آلودگی سے پاک ہو اور بمعنی سہل کے بھی جیسے یہ شعر یا عبارت صاف ہو صاف صاف
واشگاف اور بے لگاؤ صاف صاف مثلہ جیسے اس بند مین مخمس کے ہے سنکر یہ بات لگا کہنے کہ

کہ رکھہ مجکو معاف + اور جو تو ورپے تحقیق ہو سن صاف صاف + یہ نہین صوم ماری
تو جہان لاف و گذاف + نیست این کعبہ کہ بے پاؤ سرآئی بطواف + نیست مسجد کہ در و
بے ادب آئی بخروش + صافا فاقہ صافا دینا فاقہ دینا صافی وہ پارچہ جامہ کہ اوس سے
کوئی چیز رقیق مثل شربت یا شراب وغیرہ چھانی جاوی مسبح ہونی سفیدی صبح کی نمودار
ہونی صبر پڑنا کیسکی وبال صبر مین گرفتار ہونا مثلاً ہمارا صبر پڑا یعنی ہمنے تو اوسکے ظلم پر صبر
کیا تھا سو اوسکا وبال اوسپر پڑا صدقہ وہ طعام کہ کیسکی سر سے اوتار کر چوراہے مین رکھدیں
صدقہ ہونا کیسکی گرد پھرنا از روی تعظیم یا محبت کی صدقہ جانا مثلاً صدقہ واری یہ لفظ
عورتون کا روزمرہ ہے یعنی لفظ صدقہ ہونے اور واری کا تنہا پرلانا اور واری ایک
کلمہ ہے کہ عورتین کمال محبت مین کیسکے حق مین کہتی ہین ظاہرا یہ بھی بمعنی صدقہ جانے کے
ہے کسواسطے کہ بجای صدقہ جانے کے واری جانا بھی بولتے ہین صدقہ جمع مصدق اور اگرچہ
جمع بطور فارسی کے ہے لیکن اردو مین بہت مستعمل ہے جیسے ہزار ہا صدقہ خرچ مین احتیاط
کا کرنا صراف عرف حال مین اوسکو کہتے ہین کہ فلوس مقابل مین روپیہ کے فروخت کرے
صلاح بمعنی مشورہ کے مستعمل ہے صلاحیت احوال روزمرہ کا جو زمانہ دار حاکم کی جانب سے
کہدیجے صم بکم جو کہ کسی بات کا جواب نہ دے اور اسمین تعریف کر کر گم صم کہتے ہین صور جو کہ
اسرافیل روز محشر کی پھونکے گا صوف پشم گوسفند اور عرف حال مین بمعنی بانہ کی جس سے
گوٹہ بنا جاتا ہے بھی بولتے ہین اور ایک جامہ ابریشمی کا نام بھی ہے اور چونکہ اکثر یانہ دوات
مین ڈالتے ہین شاید اسیواسطے اوس چیز کو کہ دوات مین ڈالین صوف کہتے ہین
لیکن رسالہ لغات ہندی مین صوف سین مہملہ سے ضبط کیا ہے اور کہا ہے کہ سوف پارچہ ابریشم
یا پنبہ کہ دوات مین ڈالین انتہے کلامہ صوفی پرہیزگار صید شکار اور کبوتر بازون کی اصطلاح

مین عمدا اس امر کا کہ دو شخص مقابل مین سے جو کوئی دوسرے کی کبوتر کو پکڑی بھیجدے چنانچہ بولتے ہین ہماری اور اوسکی صید ہے صیدی جو دو شخص کہ آپسمین صید رکھتی ہون ہر واحد کو صیدی کہتے ہین شاہ نصیر مغفور مرحوم کا شعر ہے جیسے سر تا کسی صید کا کبوتر ہر دم + لگ پروانکی سو بار اوٹھے اور بیٹھے + باب ضاد معجمہ ضدا ردو مین بمعنی اصرار اور ہٹ کے مستعمل ہی ضد باندھنی بہت اصرار کرنے ضدی وہ کہ بہت اصرار کرے ضرر گزند ضلالۃ گمراہی ضیافت کسیکو کھانا کھانے کے واسطے بلانا باب طاء مہملہ طاق مقابل جفت کا اور بمعنی یگانہ کے مثلاً وہ اس کام مین بڑا طاق ہی یعنی یکہ ہی طاقت معروف طاق مستعمل بمعنی نخبت کی طاہر پاک طبیب معالج طباق مشہور طراق اکثر فقرا سے بمعنی جھولی کے جسمین اسباب گدائی کیا ہوا رکھین سنا گیا ہی شاید لفظ طباق کو خراب کر کر یہ لفظ بنا لیا ہی طراوت معروف طرب خوشی طشت معروف طعنہ معروف طعنہ مہنہ مثلہ طنیانی زیادتی طنز مستعمل بمعنی طعنہ کے طور بفتح طاء مہملہ معروف طوطی توتا اور اسکی تحقیق مین اہل لغت کو اختلاف ہی اوسکی تحریر کی اس مختصر مین گنجایش نہین طواف کعبہ کی گرد پھرنا طول درازی طول کلام درازی کلام کی طول دینا بات کا بہت بڑھانا بات کا طول دینا قصہ کا بہت بڑھانا جھگڑے کا طوفان اردو مین مستعمل بمعنی ہنگامہ کے ہی مثلاً ہم پر کیون طوفان لگاتے ہو اور اوسنے تو وہ طوفان کھڑا کر دیا طیش بمعنی غضب کے مستعمل ہے + باب ظاء معجمہ ظاہر معروف ظاہر پیر پیشوا حلال خورون کی قوم کا ظالم ظلم کرنیوالا ظرافت خوش طبعی ظلم جور ظلم ڈھانا جور بے نہایت کرنا ظلما ظلمی از روی جور اور یہ محاورہ عوام شاہجہان آباد کا ہی ظلمات و تاریکی جسمین چشمہ آبحیات کا ہی ظہر نماز پیشین باب عین مہملہ عابد عبادت کرنیوالا عالم صاحب علم عالم الغیب غیب دان یعنی خداوند تعالی عارف صاحب معرفت عاری لغت مین

یعنی برہنہ ہونے کے ہو اور مجازاً وہ کہ جس سے کوئی کام نہو سکے چنانچہ کہتے ہین وہ اس کام مین عاری ہو اور یعنی تنگ ہونیکے مثلاً مین اوسکی ان حرکتون سے عاری آگیا عبث بے فائدہ عبادت بندگی خدا عبارت معروف عبرت نصیحت یعنی عبور دریا سے یا دیکھنا اور کتب متداولہ اور غیر متداولہ پر نظر ہونی مثلاً فلانی کو بڑا عبور ہے عداوت دشمنی عدالت صدل کرنا اور مجازاً محکمہ عدالت کو عدالت کہتے ہین عرب ملک معروف اور وہانکی رہنے والے کو بھی عرب کہتے ہین عرب سرانام ایک آبادی کا باہر شہر شاہجہان آباد سے کہ سابق مین آباد کی ہوئی اہل عرب کی ہو اور وہی لوگ وہان فروکش ہوتے تھے عربی باجا دف اور تاشہ وغیرہ سودا کا شعر ہے شہر آشوب مین سی رہی فقط عربی باجہ پر انہون کی شان ✤ جو چاہین اوسکو نہ بجوائین سو ہی کیا امکان ✤ عربی پیٹنا ایک طرحکی نبدش ہستادی کی کہ اس نواح مین صلحا اور اتقیا کی ساتھ مخصوص ہے عرفہ عرف حال مین روز سابق عید الضحی اور عید الفطر اور شب برات کا عرفہ کرنا بعد مرنی کسیکے جو روز عرفہ واقع ہوا اوس روز مین موتی کی فاتحہ جلوی پر دلوانی عرصہ مدت قلیل یا کثیر چنانچہ بولتے ہین اس بات کو تھوڑا عرصہ ہوا یا بہت عرصہ ہوا عرضی خط اپنے سے بڑیکی نسبت اور ادسمین شرط یہ ہو کہ اوسکی پیشانی پر ایک مکھیچا ہو عرض معروض وہ مطلب کہ کسی بزرگ کی خدمت مین بیان کیا جاوی عرض بیگی وہ شخص کہ بادشاہ کی حضور مین اوسکی وساطت سے عرض مطالب کیا جاوی عزرائیل فرشتہ کہ جان قبض کرتا ہی عزم تصمد عزیمت دعا جس سے موکلات کو حاضرات مین حاضر کرین عزیز جو کہ قرابت قریبہ رکھتا ہو عزت بمعنی بزرگی اور آبرو کی مستعمل ہی عزت دار صاحب عزت عزت والا مسئلہ عزیز داری قرابت قریبہ عشرت عیش عشق محبت نہایت عشقبازی کسیکی ساتھ عشق کرنا عشق الدیہ محاورہ پہلوانون کا ہی کہ اکھاڑی مین اوتر

بجای سلام کے آپسمین استعمال کرتے ہین عطر خوشبوی مخصوص عطر لگانا ملنا خوشبوی مذکور کا کسیکے
کپڑون کو عطر ملنا مثلہ علت اصل مین بمعنی بیمار یکے ہی اور چیز خراب کو مجازاً علت بولتے ہین
علیل بیمار علامت نشانی علاقہ تعلق اور نوکری علاقہ دار زمینی علاقہ بندوبست علاج چارہ
علحدہ جدا مثلاً وہ ہمسے علحدہ ہوگئی عمر عین مضموم اور میم ساکن سے معروف عمدہ لغت مین ما حسن
کہ کہتے ہین کہ اوسے عمدا کیا جاوے اور مستعمل بمعنی اچھی چیز اور بہتر کی مثلاً عمدہ کپڑا اور عمدہ کھانا اور
بمعنی سردار کے سودا کا شعر اتفاق ایک آشنا میرے + گئے تھے ایک عمدہ کی ڈیرے +
عمارت معروف عماری ہودج جو ہاتھی کی پشت پر رکھین عماری دار ہاتھی وہ ہاتھی جسکی
پشت پر عماری رکھی ہوئی ہو عنایت توجہ غنایی بزرگ جناب عورت زن عید روز معروف
اور بمعنی بہت خوشی کی مجازی ہے جیسے کہین کہ اوسکے گھر آج عید ہے یعنی نہایت خوشی ہے عیش عشرت
عیب معروف عیب دار جسمین کچھ عیب ہو عیب لانا گھوڑی کا عیب دار ہوجانا گھوڑی کا
بعد اسکے کہ ہو باب تعین معجمہ غایب جو سامنے نہو غار گڑھا غاشیہ پوشش اسپ غالیچہ قالین
غالب جو دوسری پر غلبہ رکھتا ہو غارت لوٹ غازی جو کہ کافر سے جنگ کرکے فتحیاب ہو
غبی کم ذہن غٹ غٹ لاجرعہ پینا شربت یا پانی وغیرہ کا غٹاغٹ مثلہ انشاء اللہ خان کا شعر
ہے دھوم یہ بادہ کشونکی ہے کہ میخانہ مین + مست جاتے ہین صراحی کی غٹاغٹ سے بہت +
غٹ پٹ چسپان اختلاط غدر لغت مین بیوفائی کرنا اور مستعمل بمعنی مفسدہ کی غدود ایک گرہ
ہے کہ جلد نہین ہوجاتی ہے لیکن درد نہین کرتی غدار دال مہملہ کے تشدید سے لغت مین بیوفا
اور مستعمل بمعنی شہر وسیع کے چنانچہ بولتے ہین کہ بڑا شہر غدار ہے یعنی وسیع اور چونکہ ایسی محل مین
بولتے ہین کہ کوئی چیز یا شخص گم ہوجاوے اور اوسکی تلاش سے بسبب وسعت شہر کے عاجز ہون
شاید اس نظر سے ہو کہ جیسے بیوفا سے حصول مراد کا غیر متصور ہے ایسی ہی بڑے شہر مین

دستیاب ہونا اسکا بھی غیر متصور ہے غذا معروف غریب مسکین غش بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے غش کرنا دل از دست داده ہونا انشاء اللہ خان کا شعر ہے چل نکل خلطے
مین یہ لطم کہ اوسپہ رات + سو بار کیک خندہ قلقل نے غش کیا + غش آنا بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے انشاء اللہ خان کا شعر ہے جسوقت تیری محو تجلی کو غش آیا + لوگون نے
کہا حضرت موسی کو غش آیا + غضہ اردو مین بمعنی خشم کے مستعمل غضب بمعنی خشم اور بمعنی
بسیار کی بھی مستعمل اول ظاہر ہے اور دوم جیسی اوسکا غضب حافظہ ہے یا غضب ذہن ہے یعنی بہت
غضب کرنا بیجا کرنا مثلاً کوئی شخص کوئی حرکت نامناسب کرے تو اوسکی تنبیہ کے واسطے کہین
کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا نہ تھا غضب ڈھانا بیداد و سخت کرنی مثلاً او سنے ہمپر ایک غضب
ڈھا رکھا ہے غضبناک خشمناک غضبی مثلہ اور غضبی اوسکو بھی بولتے ہین کہ کسی محل خوف اور جاے مخوف
مین ارتکاب کر بیٹھے اور نہ ڈرے جیسے کہتے ہین وہ بڑا غضبی ہے اور اس محل مین غضب بغیر
یاے تحتانی کے بھی بولتے ہین مثلاً وہ بڑا غضب ہے غضب خدا کا یہ ایک عبارت ہے ایسے امر
سے تنفر کی وقت بولتے ہین مثلاً غضب خدا کا ایسا بھی کوئی کام کرتا ہے غضب پڑنا کسی پر
خدا کی عتاب مین گرفتار ہونا جیسے اس شعر مین ہے بھینک عمامہ کو تو سر سے پڑے تجھ پہ غضب
پہونچا اس بوجھ سے تو منزل مقصود کو کب + غفت سفت کپڑا غفلت معروف اور
خواب یعنی نیند مثلاً مجکو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سے آگئی یعنے نیند آگئی غفور الرحیم دو اسم
صفت ہین اللہ تعالی شانہ کی لیکن محاورہ اردو مین اکثر بولا جاتے ہین مثلاً وہ بڑا غفور الرحیم ہے
محل غین مضموم غین مکسور اور لام اول مضموم اور واو معروف اور لام دوم
ساکن سے وہ کمان کہ اوس سے غلولہ مارین اوسکو فارسی مین کمان کرہ کہتے ہین غلہ
غین مضموم اور لام مشدد اور خفاے ہاے ہوز سے غلہ شاید مخفف غلولہ کا ہے غلبہ زبردست

ہونا غلاف پوشش آئینہ اور تمشیر اور شیشہ وغیرہ کی غلط مقابل صحیح کے غلطی مقابل صحت کی غلام معروف غلہ اناج غلک غین مضموم اور لام مشدد سے وہ ظرف جسمین آدمی سائر یا نذر کی ڈالتے ہین غور غین مفتوح سے تہ اور قعر لیکن کسی چیز مین بہ تعمق فکر کرنے کے معنی مین مستعمل ہے غوری غین مضموم سے غور کا رہنے والا اور غور نام شہر کا ہے جیسے سلطان غوری اور غوریون کی سلطنت مشہور ہے غول غین مضموم اور واو مجہولہ سے مردم مجتمع اور کھٹے غیرت غین مفتوح سے رشک لیجانا غیر بیگانہ + غیب پوشیدہ ہونا اور بمعنی غائب کے مستعمل چنانچہ بولتے ہین کہ غیب کا حال کیا معلوم ہے یعنی جو چیز نظر سے مخفی ہو غیب دان یعنی حق تعالیٰ شانہ غیبانی یہ لفظ دشنام ہے مگر بہ نسبت اور دشنامون کے مستعمل فحش پر نہین ہے کسواسطے کہ اکثر کی زبان پر بھی آجاتا ہے یہ لفظ عورتون کی حق مین بولتے ہین ظاہر امرکب ہی غیب اور آنے سے کہ افادہ نسبت کا کرتا ہے اسکے معنی یہ ہوئے کہ منسوب بغیب یعنی پوشیدہ کار کرنیوالی اور ظاہر اس پوشیدگی سے فعل شنیع چھپ کر کرنا مراد ہے اور عورتین اس لفظ کو چندان سخت نہین سمجھتین غالبا معنی نہ سمجھنے کے سبب سے ہے

فصل فائدہ باعتبار لغت کے مال جو دیا جاوے اور عرف مین عام ہے اس سے کہ مال ہو علم یا اور کچھ فارسی زبان معروف فارسی بولنا یعنی زبان فارسی مین کلام کرنا فال شگون نیک و بد فال گوش راہ چلنے مین مردم کی باتون پر کان رکھنا اور اوس سے اپنی مطلب کے موافق شگون لینا فال کھولنا کتاب عزائم اور اعمال کی کھولکر حسب حال کسیکو بتانا فالنامہ وہ نشاستہ کہ پکاکر جالین اور اوسکو موسم گرمی مین شربت مین ڈالکر استعمال کرتے ہین فالسہ نام میوہ ترش مزہ فالتو تاہی فوقانی مضموم اور واو معروف سے ایسی چیز کے معنی مین سنا گیا ہے کہ ضرورت سے زائد ہو فاصلہ اردو مین بمعنی مسافت کے مستعمل ہے

مثلاً یہان سے وہان تک بہت فاصلہ ہے یا تھوڑا فاصلہ ہے فارغ ضد شاغل کی فاحشہ زن بدکار
فجر سفید صبح فجر ہونی صبح کا نمودار ہونا اور رفع ہونا غفلت کا بسبب تنبیہ شدید کے مثلاً لوگ
کہتے ہین اتنی جو تیان لگینگی کہ فجر ہو جائیگی اور بجائے لفظ فجر کے تڑکا جو ہندی ہین بمعنی فجر کے
ہے بھی استعمال کرتے ہین فحش فا مضموم سے سخن زشت کہنا فخر فا مفتوح اور خا ساکن یا مفتوح
سے ناز کرنا فدا اردو مین بمعنی قربان کی مستعمل ہے مثلاً ہم اپنی جانتک فدا کرنیکو حاضر ہین
فرق بہوتا فرق جدا کرنا اور مستعمل بمعنی جدائی کے اور بمعنی تفاوت کی جو دو چیزونمین ہو بھی
استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ان دونون چیزون مین یہ فرق ہے فراق جدائی فرقہ ایک گروہ
مردم کی فرمان حکم اور کتابت بادشاہ کی طرفسے فرمایش کسی سے تحفہ منگوانا فرقی تمام ہے یا ایک
طعام کا مثل کھیر کے فصاد معروف فصد کھولنے والا فضا میدان فق ہونا رنگ کا
اوڑنا چہرہ پیلے جیسے اس مصرعہ مشہور مین ؎ سحر ہے دور میرا رنگ فق ابھی سے ہے فقرہ
اردو مین ایسی باتکو کہتے ہین جو مشتمل اوپر فریب کی ہو مثلاً جیسے آپ خوب فقرہ چلے فقیر درویش
خواہ گدا ہو خواہ غیر اسکی فکر اندیشہ لیکن اردو مین اوس اندیشہ کو بولتے ہین جو محل اندوہ
مین ہو فن اردو مین بمعنی فریب کے مستعمل فنا معروف فوت بیتی فوتی فراری اصلاح
اہل دفتر مین مرنا یا کہین بھاگ جانا کسی نوکر کا اور اردو مین اسی معنی مین مستعمل ہے
فوطہ وارد وہ سا ہو کہ کسی امیر کی سرکار مین صرف زر کا متعہد ہو فہم سمجھنا فہو المراد یہ
عبارت کسی شرط کی خبر مین واقع ہوتی ہے یعنی اگر فلان امر اسطرح سے ظہور
مین آوے تو ہماری یہی مراد ہے باب قاف قاری وہ شخص کہ حروف کلام اللہ
کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے قاضی وہ شخص کہ منصب قضا سلاطین کی طرفسے
اوسکو مفوض ہو اور نکاح خوان قاب رکابی کلان جنمین کی قاتل معترف اپنے قصور

پہ قاصد وہ شخص کہ باجرت خط کہین لیجاوے قالین فرش پشمین قالب کالیکفش اور جست
اور زر اور نقرہ کا اور معنی جسم کے قالبوت مثلہ لیکن یہ روزمرہ عوام کا ہے اور قالب بین بغیر ضمیر
بنالیا ہے قاش پھانک قافلہ کاروان قارورہ اصل مین بمعنی شیشہ کی ہے اور چونکہ بول
مریض کا شیشہ مین رکھکر طبیب کو دکھاتے ہین مجازاً بمعنی بول کے مستعمل ہوگیا ہے قبیلہ زن مثلہ
جسکو ہندی مین جورو کہتے ہین قبلہ پرو جو شخص کہ اپنے اقربا کی پرورش بہت کرے قبالت برائی
قبلہ یعنی کعبہ اور لفظ تعظیم کا بھی ہے قبلہ و کعبہ قبلہ کے دوسرے معنی مین قبلہ رو جو شخص کہ قبلہ کی
طرف منہ کیے ہوئے ہو قبلہ نما ایک چیز ہے کہ اوس سے سمت قبلہ معلوم ہوجاتی ہے اوسکو
بشکل مرغ کے بتھر یا گلس کے بناتے ہین اور وہ اکثر متحرک رہتا ہے سودا کا شعر ہے
ناوک ڈالی صید چھوڑا زمانہ مین + تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین + قبرستان وہ جاے کہ
اوسمین قبور بہت ہون قبول یعنی پیش آنا اور بمعنی مان لینے کے مستعمل قبولیت اردو مین بمعنے
اجابت دعا کے مستعمل ہے چنانچہ بولتے ہین کہ اخیر شب قبولیت کا وقت ہے یعنی دعا مانگی سو قبول
ہوتی ہے قبولی ایک قسم ہے طعام کی کہ چاول اور دال نخود سے پکاتے ہین جیسے کھچڑی چاول اور
دال مونگ یا دال ماش وغیرہ سے قصہ بمعنی جھگڑہ کے مستعمل ہے قصور بمعنی تقصیر کے قصاص
جان کے بدلے جان یعنی قضا بمعنی موت کے زبان زد ہے قضا را یعنی اتفاقاً قضیہ قضاد معجمہ ہے بمعنی
قطر زن وہ چوب یا ہاتھی دانت کہ اوسپر قلم کو قط لگاتے ہین قط گیر مثلہ تیغ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالیٰ کا شعر ہے اوٹھائے سوز غم سر منط ہین یہ خون کے دعوے کو غلط ہین +
کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہین ہنوز باقی ہر استخوان پیر + قطار چند شتر ایک لسق پر چلتے ہون
فصل معروف قل عبارت ہے قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
سے کہ اکثر فاتحہ کے وقت انہین کے پڑھنے کی رسم ہے قل ہوجانا قریب ہلاک پہونچنا مثلاً

مارے بھوک کے قتل ہوگیا قتل اعمو فیہ وہ شخص کہ عادت اوسکی اس طرح پر جاری ہو کہ
جا بجا قتل پر عکر طعام اور فلوس لیا کرے قتیل اندک قتیلہ سادہ گوشت
گوٹ کر پکایا ہو قمار جوا قندیل معروف
پردہ کے نصب کرتے ہین قوت واو مشد
قسم سوگند کی قول دینا عہد باندھنا قوی مقابل ضعیف کی قواعد جمع قاعدہ کی اور
خاص سپاہیون کی قوال سرائیدہ قہر معروف قہار قہر کرنیوالا اور
مین بھی واقع ہوتا ہی جیسے کہتے ہین وہ قہار دریا ہی قہوہ بن جوش کیہوئی قیدمعروف
قی استفراغ قیمہ گوشت کٹا ہوا قیامت روز معروف اور کلان
خوبصورت ہی اور روز مخصوص ہین ازبسکہ آشوب اور افات بہت ہونگی اور قیامت
بھی فتنہ زا ہی معشوقون کے خاصیت کو اوس سے تشبیہ دینے ہین
یار اور قیامت مین ہے کیا ممنون + وہی فتنہ ہی لیکن یہان
قیمت ارزش کسی چیز کی قیمتی گران قیمت چیز باب کاف تازی کام مترادف کار
کا کان گوش کان رکھنا کسی کی باتون کو متوجہ ہوکر سننا پوشیدہ کان دھرنا متوجہ
تمام سننا کسی بات کا کان پکڑنا توبہ کرنا کسی امر سے کانین چھونکنا کسی سے کسیکی بدگوئی
کرنی اسطرح پر کہ اوسکی دلنشین ہوجاوے کان اینٹھنا کو شمالی کان بجنے یا
کانین بسبب موج ریاح کے خود بخود آواز آنی بدون اسکے کہ کسینے خارج سے آوازدی ہو
کانکا میل زیر گوش کانا باقی معنی ترکیبی اسکے یہ ہین کہ
محل مین ہی کہ کسی طفل خورد سال کے کان مین منہ لیجاکر
وہ ڈر جاوی کانا پھوسی کسیکے کان مین آہستہ آہستہ بات کرنی

جسکی ایک آنکھ کو رہوا در کنھیا جو اوتار ہے جنکو کی عقیدہ ہین کاہے کیواسطے یعنی کسواسطے
یہ محاورہ بزبان سابق کا ہی اور اب متروک ہی انشاء اللہ خان کا شعر ہے کیون فائدہ
بھی کس لیے کاہے کیواسطے کے موجب ہے حاصل بھی کچھ مدعا غرض + کاننا خار اور وہ
قلاب کا اوسے دلو کوئی سے نکالین اور وہ قلاب کہ جسمین پھلی بکڑین اور وہ ترازو
جسمین جنس سونا یا چاندی یا موتی وغیرہ وزن کرین کاٹ حاصل بالمصدر ہی کاٹنے
جو تر جسمین بریدن کا کاک ایک قرص ہوتا ہے آرد گندم کا کہ اوسکو شیرین پکاکر خادم
درگاہ کی بطور تبرک کے تقسیم کرتے ہین کافی وہ زنگار جو پانی پر جم جاوے کاچھی مرد
ترکاری فروش کاچھن زن ترکاری فروش کاچ وہ چیز کہ اوس سے شیشہ اور بوتل بنتی
ہی اور وہ گوشت کہ نشست گاہ سے وقت برآمد کرنے کے بسبب ضعف اور نحافت کے
باہر نکلے آوے کاٹھ تاے ہندی مخلوط الہاسے چوب کاریگر صناع کاٹھی وہ ترشی کہ مثل
خردل وغیرہ پانی مین ڈالکر رکھ چھوڑین یہانتک کہ ترش ہو جاوے کاج مترادف
کار کا کاجو جو وہ چیز کہ کاری گرنے باعتبار ظاہر کے خوشنما اور دلفریب بنائی ہو لیکن
پائدار نہو کاڑھا ای ہندی مخلوط الہاسے وہ آش رقیق کہ کچھ ادویہ سے تیار کرکر
زن نوزاد کو پلاوین کامی آدمی وہ شخص کہ بسبب کاروبار کے فارغ نہو اور بیشتر
مصروف کام مین رہے کاتنا تاے فوقانی سے بافتن پنبہ اور ابریشم وغیرہ کا کانس
ایک قسم ہے گیاہ کی کانسی ایک چیز ہے مثل برنج کے کہ برنج اور فلزات ملاکر بناتے ہین
اور اوس سے ظروف تیار کرتے ہین کاٹھی تاے ہندی مخلوط الہاسے ایک چیز ہی اسباب
اسپ سے کہ اوسکی پشت پر وقت سواری کے رکھ لیتے ہین اور ظاہرا مرکب ہی کاٹھ
سے جو بمعنی چوب کے ہی اور یاے نسبت سے پس اوّل جو بنتے تھے اور اب کہ جسے

اور چیز سرمہ بنا دین لیکن اوسی نام کے ساتھ مسمی کرتے ہین کالی چیز سیاہ کالی گھٹا ابر سیاہ
کالی بلا بلا سے حقہ انشاء اللہ خان کا شعر ہے فسمین تو ساری ہو چکین باقی رہی ہے
کالی بلا کے غول بیابان کی قسم ہے کالا سیاہ عموماً لیکن یہ مذکر پر اطلاق کرتے ہین اور
مار سیاہ خصوصاً کالا لامنہ یہ اکثر بدعا مین استعمال کرتے ہین مثلاً یہ اکالا لامنہ کیا کرتا ہے
کالے بال یا محبوبہ سے موے زہار کالا جل دودھ کا جل کی کوٹھری یعنی محل بدنامی کالا جل
چراغ کے شعلہ پر سرپوش وغیرہ رکھکر دودھ حاصل کرنا کاجل لگانا استعمال زنانہ دودھ کا
آنکھ مین بطور سرمہ کے کاوہ ایک فعل ہے کہ گھوڑی کو اس طرح پر دوڑاتے ہین کہ
کہ اوسکے قدم کے نشان سے زمین پر ایک دائرہ سا ہو جاتا ہے کاوا دینا فعل کا
کا عمل مین لانا کایا ہندی مین بمعنی جسم کے کایا پلٹ بطریق تناسخ کے روح کو ایک
جسم مین سے دوسری جسم مین ڈالنا کایا کلپ بعض ادویہ کی استعمال سے جسم کے ہئیۃ اولی
کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن مثل جوانون کے ہو جاوے حتی کہ دانت درست
اور ریش پہر سیاہ ہو جاوے کاہے برنگ کاہ پس چاہیئے کہ رنگ زرد کو کہین لیکن
رنگ سبز جو ملکا ہوا وسپر اطلاق کرتے ہین اور بمعنی کسیس کے بھی ہے جو ایک قسم ہے زراعت
کی کاہو نام واحد کا سے پیالہ کب ظرف زمانی ہے کہ محل استفہام مین استعمال پاتا ہے
مثلاً کب جاؤگی یعنی کسوقت کبت اشعار ہندی بھاکا کے کتابوہ شخص کہ اشعار ہندی
بھاکا کے تصنیف کرے کپوت کاف مفتوح اور یاے فارسی مضموم اور واو معروف سے
ناخلف کپڑا رائے ہندی سے قماش سوت سے بنا ہوا کپڑے پہننے کی جامہ ہاے پوشیدنی
کپاس پنبہ غیر محلوج کنا کاف مضموم اور تاے فوقانی مشدد سے سگ کتیا کاف مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے مادہ سگ کتی تاے فوقانی مشدد

مکسور سے مع یاے تحتانی معروفہ کی مثلہ لیکن محاورہ مین کیتا بہت مستعمل ہے کُتلی کاف
مضموم اور تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور مع الیا سے نام دار و اور دانت کا
صدمہ پہونچانا رشتہ کاغذ باد کو اسطرح سے کہ کاغذ باد کے زور سے ٹوٹ جاوے کمہ کاف
مضموم اور تاے ہندی مفتوح اور میم ساکن سے کُنبہ اور قبیلہ کٹی کاف مضموم اور
تاے ہندی مشدد اور یاے معروفہ سے ایک چیز ہے کہ کاغذ کو پانی مین تر کر کر خوب کوٹتے
ہین تاکہ اجزا اوسکے باریک ہوکر مثل خمیر کے ہوجاوین اور اوس سے جلد کتاب اور قلمدان
وغیرہ بناتے ہین کُٹنا انار چوبین کُٹورہ کاسہ سی یا روئین کُٹار کاف مفتوح اور تاے
ہندی مع الالف سے سلاح معروف کُٹاری کُٹار خورد کجاوہ محمل شتر کجرا تصغیر کاجل
کی بابدال لام برای مہملہ کچرا جیم فارسی کے ساتھ خربزہ خورد کہ ہنوز پختگی پر نہ آیا ہو
پر کاف مضموم اور جیم فارسی ساکن سے سرپتان کچیلا کاف تازی مضموم اور جیم فارسی
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مع الالف سے مترادف میلی کا لیکن استعمال اسکا
میلے لفظ کے ساتھ آیا ہے اور تنہا نہین دیکھا گیا تسلی کا شعر ہے اسطرح میلی کچیلی تو یہ
آفت ہو تم + گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی + کچا خام کچا ہونا کمسیانا ہونا کچا کار
کمسیانا کرنا اور اول کسی ارادہ سے باز رہنا اور دوسرا کسی ارادہ سے باز رکھنا ہی کچ کچ بہت
آدمیون کا ملکر باتین کرنا کچیا کاف مفتوح اور جیم فارسی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف
سے جو نفس کہ اپنی ارادہ سے اندک خوف سے باز رہے کچا لوتر کاری معروف کچنال درخت
معروف کچنال کی کلی غنچہ درخت کچنال کا کچومر قاش ہاے ابنہ خام کہ اوس سے اچار بناتے ہین
اور بعضے بجاے جیم کے باے موحدہ اور واو اور باے موحدہ کے درمیان نون غنہ
کہتے ہین کچومر کرنا کسیکو مار کر قریب ہلاک پہونچانا کچری یہ لفظ باعتبار الفاظ کے مونث

کچرا مذکر معلوم ہوتا ہے لیکن واقع مین خلاف اسکے ہی کیونکہ اسطرح کہ کچری ایک ثمر ہی کہ حجم مین
بہ بیر صحرائی کے اور بعضو اس سے کلان تر اور درای ہی قسم خربزہ کی اور شاید اوس لفظ کی
تانیث ہوا ور سہان تانیث ملحاظ خوردی حجم کے ہو نہ بلحاظ اوسکے کہ خربزہ خورد تر ہی اور شاید اس
لحاظ سے ہو چونکہ گودا اور تخم مثل خربزہ کی ہے گویا وہی کچرا ہی کہ اپنے حجم کی نسبت خورد تر ہے واللہ اعلم
بالصواب کدو دال مہملہ مخففہ سے ثمر معروف جسکو گھیا کہتے ہین اور اوسکو عرف مین کدو
دال مشددہ سے کہتے ہین اور یہ مخفف معنی گاہے جسکو کبھو بای موحدہ مخلوط الف سے استعمال کرتے
ہین اور چونکہ یہ لفظ مشترک ہی ایک شاعر نے اسکو شعر فارسی مین خوب باندھا ہی اور اس
لفظ کی دو معنی کا فائدہ بخشا ہے وہ ہذا ؎ گفتم درین بہار گلے بادہ میخوری ۔ ازنا گفت
آن بت منہ و کدو کدو چونکہ بجیب ساکن منہا ہی پس معنی شعر کی یہ ہوے کہ مین نے پوچھا کہ
اس بہار مین کبھی تو شراب پیتا ہی اس معشوق ہندو نی نازسے کہا کہ گاہے گاہے اور چونکہ
کدو ظرف شراب بھی ہوتا ہی اور تکرار افادہ کثرت کا کرتے ہین جیسے چمن چمن اور گل گل
وغیرہ آن پس معنی یہ ہوے کہ بسیار بسیار اور نہ مطلق بسیار بلکہ اسقدر کہ اوس سے کئی کدو بھر
ہوسکین کدال کاف مضموم سو ایک آلہ ہی زمین کھودنی کا کدار اکاف مکسور سے نام ہی ایک
راگ کا کراہ کاف مفتوح اور رے مہملہ مع الالف اور ہے ساکن سے وہ صدائی خرین کہ
کہ بیماری مین بلا اختیار نکلے گراہ کاف مضموم سے وہ راہ جسمین سے آمد و رفت متروک ہو گریل کاف
مفتوح اور رے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی ساکن سے نام ہی ایک درخت کا کریا کاف مکسور
اور رے مہملہ ساکن اور یاے فارسی مع الالف سے مہربانی یہ لفظ ہندی ہی اور استعمال
اسکا پنڈت ہندی خوان یا اکثر منشی جو فارسی سے بہرہ نہین رکھتے کرتے ہین کروٹ کاف
مفتوح اور رے مہملہ ساکن اور واو مفتوح اور تاے ہندی ساکن سے ظاہر المعنی ہی

ہے کروٹ لینا اس پہلو سے اوس پہلو ہونا کروٹ بدلنا اس پہلو سے دوسرے
پہلو پر کروینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو کریدنا کاف مضموم سے لکڑی یا
آہن سر تیز سے خاک یا آتش کو کسی چیز کی تلاش کے واسطے ہٹانا کریدنی یا ی معروفہ کے
وہ چوب کہ اوس سے آتش بنوا اور دیگدان کی اولٹ پلٹ کرین کرند کاف مضموم اور رائے
مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور دال ہندی ساکن سے ایک پتھر ہے کہ اوس سے چاکو
یا تلوار تیز کرتے ہین کرم کاف مفتوح اور رائے مہملہ مفتوح اور میم ساکن سے ہندی
ہین بمعنی تقدیر کے ہو اور یہ لفظ بھی سوائے ہنود کے اور کسی کی زبان پر نہین چنانچہ بولتے
ہین ہماری کرم مین یہی لکھا تھا کرارہ کاف مفتوح سے اور رائے مہملہ مع الالف جو شیرینی
نان و انتو نمین دینے کے وقت فی الجملہ سخت معلوم ہو اور دانت سے توڑنیکے وقت ایک گونہ
اس سے آواز پیدا ہو اور اس لفظ کا اطلاق مذکر پر ہوتا ہے کرارا ی مونث کرارہ کرمرا
ہندی سے تخم معصفر کرمرا تلخ اس کا اطلاق مذکر پر ہے کرمری تلخ اس کا اطلاق
مونث پر ہے مثلاً بادام کرمرا اور نبولی کرمری کرمرا تلخی کرکرانا آواز کرنا مکیان کا
انڈا دینے کے وقت کرکھنا کاف مضموم اور رائے ہندی ساکن مخلوط الہا سے اندوہگین
ہونا کیسکے واسطے کراہ کزغان کلان کڑاہی کزغان خورد کرکرا چبانا چبانا کسی چیز کا اس
طرح سے کہ دانتون کے صدمہ کی صدا بلند ہو کڑا حلقہ آہنی کہ اکثر سقف مین نصب
کرتے ہین اور حلقۂ سیمین یا زرین کہ عورتین ہاتھہ اور پانون مین پہنتی ہین اور یہ قسم
زیور سے ہے اور بمعنی سخت کے کرکری ظاہر مین یہ مونث ہو کڑا کے واسطے لیکن یہ خلاف اوسکی ہو
کسواسطے کہ کڑی وہ چوب دراز ہے کہ سقف اوس سے تیار ہوتی ہے اور بمعنی سخت کے لیکن
فرق اتنا ہے کہ اس معنی مین اول مذکر اور یہ مونث ہو کڑکا کاف مفتوح اور رائے ہندی

ساکن اور کاف تازی مع الالف سے وہ کبت یعنی اشعار ہندی کہ بادفروش وقت
جنگ کے باواز بلند پڑھین کہ وہ مشتمل اوپر تعریف اور توصیف بہادرون اور سپاہیون کے
ہوتی ہین یہ مثل رجز کے ہین عرب مین کسن امر ہی کہنے سے جو سخت کھینچ کر باندھنے کو کہتے ہین
کساؤ سخت ہونا کسی چیز کا کسان کاف تازی مکسور اور سین مہملہ مع الالف اور نون
ساکن سے کارندہ کشتی کاف مفتوح اور سین مشدد اور یای معروفہ سے ایک آلہ ہے
باغبانون اور گل کارونکا اوسکی فارسی رسالہ لغات ہندی مین کلند لکھی ہے کسنب مصغر
کسیس زاک سیاہ کسیر و نام ہے ایک بیج کا کہ اوسکو کبھی خام اور کبھی بریان کرکر کھاتی ہین
اور رنگ اوسکا سیاہ اور بقدر آلو بخارا کے ہوتی ہے کسیر ایای مجہولہ سے ایک طائفہ ہے کہ ظروف
مسی کی بیع کرتے ہین کیسکی روح پیاسی تھی ایسی محل مین کہتی ہین کہ سیوی پر از آب خود بخود
ٹوٹ جاوی شعر ع مغان اب شیشہ می با تحہ سے تیری جو ہی ٹوٹا کسی مہوش کی شاید
روح یہان پیاسی بھٹکتے ہی کفک جھاگ کفنانا یعنے کفن پہنانا مردہ کو کفنی وہ کپڑا کہ سر کو
درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے مین ڈالین یا مردہ کے گلے مین وقت تکفین کے پہناوین کفن جو
کفن دزد کا کاف اول مفتوح اور کاف دوم مشدد مفتوح اور دال مہملہ ساکن سے ایک قسم
ہی حقہ کی گلڑ والا وہ شخص کہ حقہ باجرت پلاوے گلڑ کا دم کشش حقہ مخصوص کی لکڑی کاف
اول مفتوح اور کاف دوم ساکن اور رای ہندی مکسور اور یای تحتانی معروف ہی خیارگڑی
کاف اول مضموم سے سوت کے گلے پر وقت کاتنی کے پیچیدہ ہو جاوے کل روز گذشتہ اور
آرام کل کل دونون کاف مکسور سے غل اور شور کرنا اسطرح سے کہ دوسرے کو ناگوار ہو مثلاً
ایسے وقت مین کہتی ہین کیون کل کل کرتے ہو اور اسکو دانتا کل کل بھی کہتے ہین کھیا کاف
مضموم سے اور لام ساکن اور یای تحتانی مخلوط الہامع الالف سے ظرف معروف بطور آنجورہ

کی لیکن اُس سے بہت خورد اور وہ اکثر عطارون کی دکان مین شربت وغیرہ کو دینے کے کام
آتی ہی کلچہ قرص نان بشکل مخصوص کندہ کہ تنور مین پکتی ہی اوسکو فارسی مین کلیچہ یاے تحتانی
کے ساتھ بعد لام کے کہتے ہین کلیجہ کاف مفتوح اور لام مکسور اور یاے تحتانی مجہول اور جیم
تازی مفتوح مع الہا یا مع الالف سی جگر لیکن اطلاق اسکا بیشتر جگر انسان پر ہوتا ہی کلیجی
ہرچند تانیث کلیجہ کی ہی لیکن اطلاق اسکا جگر حیوانات مثل گوسپند و گاؤ وغیرہ پر ہوتا ہی کلاونت
ایک طائفہ ہی گانیوالون کا کلال شراب فروش کلمہ کاف مفتوح اور لام مشدد سے معروف
اور نام ایک ترکاری معروف کا اور لاف اور بآو از بلند بولنا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
کلمہ گو مسلمان کلگی ایک چیز ہے کہ زیبائی کے واسطے سر اور دستار پر رکھتے ہین فارسی
مین جیغہ کہتے ہین کمربند پٹکہ اور عرف حال مین ازار بند کو بھی کہتے ہین کمر کسنی کمر بہت
کھینچکر باندھنا کمر تھامنی کسیکی اعانت اور امداد کرنی کسیکی وقت کار کے جب وہ بیدل
ہو چلا ہو کمر بندھائی امیدوار کرنا فلاح آیندہ پر تاکہ کسی امر خاص کے ارادہ سے باز نہ آوے
کمرک نام ایک میوہ کا اور نام ایک کپڑے کا ہی کہ اوس کا رواج زمانہ حال مین بسبب انگریزون
کے ہوا ہی کم قلیل کمی قلت کمتی بعد میم کے تاے مکسور مع یاے تحتانی معروفہ کہ قلت
اور یہ لفظ کمی کو خراب کرکے بنایا ہی اگرچہ عوام سب اس لفظ کو تلفظ کرتے ہین مگر کبھی
خواص کی زبان سے بھی گوش زد ہوا ہی + کم طالعی کم نصیبی کم زور جو زور کم رکھتا ہو
کمالہ جنگ زرگری سپاہ انون کی کیملہ کاف مفتوح اور میم مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے مذبح اور یاے معروفہ سے نام ہے دوا کا کم رو فتح راے سے جو چل نسکے
سودا کا قطعہ گھوڑی کی ہجو مین ؎ کم رو ہے اسقدر کہ اگر اوسکے نعل کا بدلہ ہا گلا کی تیغ
بناوے کبھو لہار + ہے دلکو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ + رستم کے ہاتھ سے نہ چلا وے گا

کارزار ۔ اور ضمیر اسے جو وجاہت نرکستا ہو کمینہ ازرل کمین مثلہ کملہ نام ہی
ایک جانور کا کہ وہ اکثر کشت زار خربزہ اور گھیا اور توری مین پیدا ہوتا ہی اور اوسے
تباہ کرتا ہی کندھا دوش کنجر نام ہے ایک قوم کا کہ وہ مرد ارخوار ہے کنجنی یہ لفظ مرکب ہے
کنجن سے بمعنی زرکے اور یای نسبت سے یعنی منسوب بزر اور چونکہ زنان رقاصہ طالب زر
بہت ہین اونکو مجازا کہنے لگے ہین اور یہ نام مختص اسی طایفہ کا ہے کنجن زر جیسے کہ
کنجنی کے تحقیق ہین گذرا لیکن چونکہ یای تحتانی تانیث کے واسطے ہوتی ہے کنجن بدون
یای کے اوس مرد کو کہنے لگے ہین کہ اون عورتون کا مالک ہو کنجی کاف معلوم اور جیم
تازی مکسور اور یای تحتانی معروفہ سے کلید کنجا کاف تازی مضموم اور نون ساکن اور جیم
تازی مع الالف سے ہندی مین گھونگچی کنبلانا پژمردہ ہونا کنول کاف مفتوح اور نون
غنہ اور واو مفتوح اور لام ساکن سے نام ہے ایک پھول کا اور ایک چیز ہے کاغذ سے
بشکل پھول کے کہ اوسمین چراغ روشن کرتے ہین کنول گٹا وہ تخم جسکے درخت کا پھول
کنول ہے کنیر نام ایک درخت کا کن پھٹا ایک طائفہ جوگیون کا ہندو ہے کہ کان کو شگافتہ کرکے
ایک حلقہ ڈالتے ہین کن پھٹا جوگی مثلہ کنڈل کاف مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی
مفتوح اور لام ساکن سے خط مدور کہ کوئی شخص اپنے گرد کھینچے کنڈی زنجیر دروازہ کنڈی
کواڑ بند کرکے کنڈی بند کرنی انشاء اللہ خان کا شعر ہے آئی جو میرے گھر مین وہ شب راہ
کرم سے ۔ ہون معتدی کنڈی بند منھ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا ۔ ہان تیری یہ طاقت
کنڈی دینی اور کنڑی اکانا اور کنڈی بند کرنی مثلہ کنڈی کاف مفتوح اور نون
ساکن اور دال ہندی مکسور اور یای مجہولہ سے پاچکدستی گرزبان دہاتین کے ہے کنکر
سنگریزہ کنگن کاف دوم فارسی اور مفتوح ایک قسم ہے زیور کی کہ عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین

اور اوسکو سوار کہتے ہین کنٹھا بعد نون کے تاے ہندی مخلوط الہامع الالف بالاے نیم طلائی
کہ اوسکو گلے مین پہنتے ہین کنگورہ کنگرہ کہ دیوار حصار اور حویلی پر بناوین کنگر کاف مضموم
اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن ہے جو نہایت فربہ اور زور آور
ہو کنگنی کاف مفتوح اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی
ساکن ہے نام ہے ایک غلہ کا کہ نہایت باریک ہوتا ہے اور اس نواح مین اکثر لالون کو جو جاتا ہے
سرخ رنگ ہے کہلاتی ہین کنگھیورہ خزندہ معروف کہ کانون مین گھس جاتا ہے اوسکو فارسی مین
ہزار پا اور صد پایہ بھی کہتے ہین کن سلائی خزندہ معروف کہ بقدر نصف انگشت کے طولانی
اور بہت باریک سوزن سے کچھ کندہ کہ اوسکے پانون بہت ہوتے ہین اور برسات مین پیدا
ہوتی ہے کہتے ہین کہ وہ بھی حالت بیخبری مین کان مین گھس جاتی ہے فارسی مین گوش خزک
کہتی ہین کولی کاف مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الیاسے دونون ہاتھ پھلانا کسیکے پانے
کے واسطے کولی بھرنی کولی مین کسیکو پکڑ لینا کوڑا کاف مضموم اور واو معروف اور رے ہندی
مع الالف سے خاشاک کوڑی وہ جاے جہان خاشاک انبار کرین کوپل کاف مضموم اور واو
معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ مفتوح مخلوط الہا اور لام ساکن سے سوراخ کہ دیوار
مین چوری کے واسطے کرین عربی مین اوسکو نقب کہتے ہین کوٹ کاف مضموم اور واو
مجہولہ اور تاے ہندی سے قلعہ کوٹھا سقف اور حجرہ بزرگ کوٹھری حجرۂ خورد کوٹھی
وہ چیز کہ اوسمین غلہ انبار کرین اوسکو فارسی مین کندو کہتے ہین اور وہ چوب گرد کہ کوٹھے
اول نصب کرین اور اوسپر دیوار کولی بلند یا جا دین کوتل وہ گھوڑا زائد کہ امراکے آگے آگے
خالی چلے تاکہ بوقت ضرورت کے اوسپر سوار ہو دین کوبا ایک چوب ہے کہ اوس سے
زمین کوٹتی ہین کوبی ایک دست افزار ہے کہ جولاہے بوقت بنے کپڑے کے تار پر پھیر دیتے ہین تاکہ

وہ تار در ہم برہم نہو جاوین اور ایک دست افزار ہے معماروں کا کہ اوس سے دیوار قلعی
پھیرتے ہین کونچ کی پھلی ایک پھلی ہے دراز کہ اوسمین روئین ہوتے ہین اوسکا اثر یہ ہے کہ جسکے
بدن سے لگ جاوے بدن مین بشدت خارش ہوجاتی کوس مقدار معین مسافت کی کہ بستا
بدوعا کرنی کونپل شاخ خورد ملائم کو کھی کاف مضموم اور واو مجہولہ اور لام مخلوط الہا مع التحتانی
سے جولاہہ ہندو کونا کاف مضموم اور واو معروف زاویہ کو را برتن وہ ظرف گلی کہ ہنوز
استعمال مین نہ آیا ہو کوا کاف مفتوح اور واو مشدد مع الالف سنی راغ کویلہ زغال کوئلہ
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور ہاے فارسی مکسور اور یاے معروفہ اور نون ساکن سے لنگوٹی
فقرائی ہندی کی کھار کاف مفتوح مخلوط الہا مع الالف اور راے مہملہ ساکن سے ایک چیز مثل
نمک کے کہ بعضے اشیا کو سوختہ کرکے حاصل کرتے ہین اور ہاے مفتوح مع الالف سے حمال کھال
کاف مخلوط الہا سے پوست حیوانات کھانڈ کاف مخلوط الہا مع الالف اور نون غنہ اور
دال ہندی ساکن سے شکر سفید کھان ہاے مخلوط الہا کے ساتھ فلزات اور جواہرات
کے پیدا ہونیکی جگہ اسکو فارسی مین کان کہتے ہین کھل فضلہ کنجد یا سرسون کا بعد روغن
نکالنے کے باقی رہی کھنی مثلہ کھریا ہاے مخلوط سے نام ہے ایک مٹی سفید رنگ کا کہ اوس سے
مثل قلعی کے در و دیوار کو سفید کرتے ہین کھڑکھڑ دونون کاف مخلوط الہا مفتوح اور دونون
راے ہندی ساکن سے آواز جو کسی چیز کے کھیسٹنے سے بلند ہو کھوسا کاف مضموم مخلوط الہا
اور سین مہملہ مع الالف سے وہ شخص کہ باوجود بلوغ کے ڈاڑھی اور موچھین نہ رکھتا ہو
یا اگر رکھتا ہو تو بال بہت قلیل ہون معرعہ انشاء اللہ خان کا سے مونچھ ڈاڑھی ہے
کہ مولا نے اوسے کھوسا کیا نہ کھات تاے مہملہ سے قاز وراث کھاٹ تاے ہندی سے
چارپائی کھنی کاف مضموم اور ہاے ساکن اور نون مکسور مع الیا سے مرفق کھسر کاف مضموم

مخلوط الہا ہی تم حیوانات مثل سم گو سپند اور گاؤ اور امثال اوسکو کھوج کاف مضموم
مخلوط الہا اور جیم ساکن سے سراغ کھوجی سراغ نکالنے والا اسکو فارسی مین پی شناس
کہتے ہین کھیر کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروف اور راے مہملہ ساکن سے شیر و
برنج ملا کر پکائی ہوئی کھیس یاے مجہولہ سے ایک قسم ہے جامہ پوشینی کی کہ پشت اور
کپڑون کے گندہ بنا ہوا ہوتا ہے اور یاے معروفہ سے شیر گو سپند یا گاؤ کہ بچہ دینے کے
تین دن تک حاصل ہوا اور وہ آتش پر منجمد ہو جاتا ہے کس پس کاف مضموم مخلوط الہا او
سین مہملہ ساکن اور باے فارسی مضموم اور سین مہملہ ساکن سے باہم آہستہ باتین کرنی کہ اور
کوئی نہ سنے کھوپہ بالعینی نارجیل کھوپری تارک سے کھبہ کاف مفتوح مخلوط الہا اور یاے تازی
مشدد مفتوح اور باے مختفی سے وہ شخص کہ دست چپ سے کام کرے کھاری کاف مفتوح مخلوط الہا
مع الالف اور راے مہملہ مع الیا سے تلخ مثلاً کھاری پانی کھول صلابہ سنگین کھاس کاف
مخلوط الہا مع الالف اور سین مہملہ ساکن سے پاچک دشتی بسیار کہ گول ہین باندھ کر
خر یا گاؤ کی پشت پر لاد کر کہین بیچا وین کھانڈ شکر اور رسالہ لغات ہندی مین قند
تقشیر چوبین کی کی ہے کھڑکی دریچہ خورد کھڑکی کاف مخلوط الہا مضموم اور راے مہملہ
مع یاے معروفہ پارہ چرم کہ گفش کے پیچھے بجاے پاشنہ کی نصب کرین کھرپا کاف مضموم
مخلوط الہا اور راے مہملہ ساکن اور باے فارسی مع الالف سی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس
کھودین کھرپا کاف مضموم مخلوط الہا اور راے مہملہ ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سی ایک
آلہ چوبی ہے کہ انکہ کھہ اوس سے چلتے ہین کھجور خرما اور وہ شیرینی کہ آٹے اور شکر سے بہ شکل
خرما کے بنا دین اور روغن مین بریان کرین کھوٹا تاے ہندی سے زر قلب کھرجن وہ
طعام کہ تہ دیگ مین جلکر سخت ہو جاوے کھچڑی دال اور چاول ملا کر پکائے ہوئے کھانسی

مرض مشہور کہ اوسکو سام کہتے ہین کھاج خارش کھرچنا ستروں کا ترجمہ کھجینا فارسی مین
یا زیدان کہتے ہین کھودنا کاویدن کہنا گفتہ الہا وت وہ کلام کہ بطریق مثل کی بہت زبان پر
آوے کہانی افسانہ مکونا گم کرنا کھیل کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے معروف اور لام ساکن
سے دانہ برنج یا جوار وغیرہ کہ آگ مین بریان کرنے سے شگفتہ ہوجاوے کھیل یا دجوالہ
سے بازی کھیلنا مصدر ہی یعنی بازی کرنی کھلونا کاف مخلوط الہا مکسور اور لام مفتوح او
واو ساکن اور نون مع الالف سے وہ شے مثل گڑیا مسی یا چوپی مثل لعبت وغیرہ کہ کہ
اطفال اوسکے ساتھہ بازی کرین کھلاڑ اینہ مین رے متقلبہ ہندی وہ شخص کہ مائل طرف ہی
اور لعب کے ہو کھلاڑی بعد راے ہندی کے یاے معروفہ جو ہر لفظ سے یہ استفادہ ہوتا ہی
کہ کھلاڑی وہ ہے جو منسوب ہو کھلاڑ کی طرف یعنی مائل بطرف کھیل کے اور مستعمل مغنی اوس
شخص کے ہی کہ بعض بازیچہ مثل پتنگ بازی اور کبوتر بازی مین کامل اور اوستاد ہو کھینا
کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے مجہولہ اور نون مع الالف سے کشتی کا چلانا کھیونا کاف
مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور دال مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے ترجمہ راندن کا کھر کاف
مضموم مخلوط ہاے ساکن اور رے مہملہ ساکن سے وہ نجارات تاریک کہ ہوا مین موسم
زمستان مین ظاہر ہووے اور اوس سے رشحات پانی کے ایسی ٹپکتے ہین کہ اگر اوس مین ڈھیل
کرین کپڑے بھیگ جاوین فارسی مین اوسکو شبنم نون مکسور اور رے فارسی ساکن اور
میم سے کہتے ہین کھیپ کاف مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور باے فارسی ساکن سے دفعات
خشت یا مٹی کی پہونچانی کے کہ خریا گاڑی پر بار کرکے کہین پہونچاوین یعنی جتنی دفعہ کہین
پہونچاوین ہر دفعہ کو کھیپ کہتے ہین کھیت اخر مین تاے فوقانی کشت زا رکھیل کاف مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور لام ساکن سے میخ آہنی کھیرا کاف مکسور اور یاے معروف اور

رائے ہندی مع الالف سے اطلاق اسکا اکثر حشرات پر ہوتا ہے کیچوا کرم سرخ رنگ جو برسات
مین زمین مین پیدا ہوجاتا ہے اور چلنے مین مٹی اپنے شکم سے باہر نکالتا جاتا ہے اور وہ مٹی رانکو
اوسکے شکم سے نکلنے کی وقت نگلتی ہے کیلا نام میوہ معروف کیکر نام درخت معروف کیکڑا کاف مکسور
اور یاے مجہولہ اور کاف تازی دوم ساکن اور رائے منقلبہ ہندی مع الالف سے کرم ابی کہ اوسکو
عربی مین مرطان کہتے ہین کیاری کاف مفتوح اور یاے تحتانی غیر ملفوظ اور بعد الف کے
رائے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ معنی خیابان اور مرکب از مفہام اور حرف ندا سے بھی ہے یعنی
کیا ترجمہ چہ کا اور ری مخفف اری کا جو یاے معروفہ سے ندا ہے عورت کی طرف یعنی اے عورت
کیا ہے انشاء اللہ خان نے ریختی کے شعر مین یہ دونون لفظ باندھی ہین اور ریختی یا معروفہ
سے ایک قسم ہے شعر کی کہ بعض ظرفاے متاخرین نے اوسکو ایجاد کیا ہے اور اوسمین عشق عورت
کا عورت کے ساتھ مذکور ہوتا ہے بہرکیف وہ شعر یہ ہے ؎ بولی نرگس کہ جو کیاری مین
ندیکھا پانی + ہے ہمارے ہی طرح تجکو بھی کیاری روزہ + کیوڑا کاف مکسور اور یاے مجہولہ اور
واو ساکن اور رائے ہندی مع الالف سے اصل مین نام درخت کا ہے کہ اوسکے پھول کے عرق
کو بھی مجازاً اسی اسم سے تسمی کرتے ہین کچرا کاف مکسور اور یاے معروفہ اور جیم فارسی مفتوح
اور رائے ہندی ساکن سے گل کچ مشابہ اور اسمین احتمال ہے کہ مخفف اول کا ہو اور احتمال
ہے کہ یہی اصل ہو اور اول مزید علیہ اسکا باب کاف فارسی گالی دشنام گاڑی ارابہ
گارا وہ گل جو عمارت کی واسطے بنائی ہو گاڑھا جامہ سفت گالہ دھنی ہوئی روئی کا گلولہ گاتی
ایک قسم پوشش چادر کی ہے کہ اکثر دہقانون کی رسم ہے اور وہ یہ ہے کہ چادر کو بغلون کی
نیچے سے نکالکر سینہ پر گرہ دی لیتے ہین گاو دال مہملہ ساکن سے تلچھٹ کہ ظرف کی تہ مین بیٹھ
جاوے گانو نون غنہ کے ساتھ بعد الف کے وہ گاجر زرد گر و کاف مفتوح اور رائے مہملہ

تازی ساکن اور رے ہملہ مضموم اور واو ساکن سے نوجوان کپ چپ کاف مضموم اور بای فارسی
ساکن اور جیم فارسی مضموم اور بای فارسی ساکن سے ایک بازی ہے مخصوص اطفال کی کہ ایک لڑکا
اپنا کہنی کلون کو پھیلاتا ہے اور دوسرا دونون ہاتھونکو اوسکے کلون پر سطرح سے مارتا ہے کہ اوسکی سنہ
سے اچھا خاصہ اکلتی ہے اور نام ہے ایک شیرینی کا کہ منہ مین رکھنے کے بعد کھل جاتی ہے گت اخیر مین
فوقانی نجات اور مخاطبہ حال مین اسکی ضمیر پر استعمال کرتے ہین یعنی بری زد و کوب مثلاً
فلانی شخص کی وہان خوب گت ہوئی اور ظاہر یہ از روے استہزا کے ہے گگا کاف دوم
تازی وہ کلاری جس سے پنیا کھیلین گگھا کاف مفتوح اور تاے ہندی مقلد و مخلوط الہا الصاف
سے بارنیہ گگھری بستہ جامہ گٹھیا کاف مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
مع الالف سے وجہ مفاصل گجرا سنہرہ کا جرکا گجھا کاف مفتوح اور جیم تازی مشدد و مخلوط الہا
مع الالف سے مال بسیار ایک جگہہ مجتمع چنانچہ یون کہتے ہین کہ فلانی شخص کے بڑا گچھا مال ہے یعنی
بہت مال کہ ایک جگہہ مجتمع تھا از روے خیانت حاصل کر لیا گجری کاف مضموم اور جیم تازی
ساکن اور رے ہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے ایک بولی گنی ہوتی ہے کہ بشکل زنان
و باقین کے بناتے ہین شاید مخفف گوجری کا ہے یعنی زنان گوجر اور گوجر ایک قوم ہے معروف
چونکہ اوس بولی کو اون عورتون کی وضع پر بناتے تھے اسواسطے گوجری کہا اور کثرت
استعمال سے مخفف ہو گیا گدا خر گدھی مادہ خر گدگدی دونون کاف فارسی مضموم اور
دال ہملہ اول ساکن اور دوسرے مکسور مع الیاز یر بغل یا پہلو یا کف پا مین کھجلی اور خارش
کا ہونا انگشت لگنے کے سبب سے اور کف پا مین اوس سنگ کے جسکو جھانوان کہتے ہین لگنے
جو خارش ہو اوسکو بھی گدگدی کہتے ہین گدگدانا گدگدی کرنی گدی کاف مضموم اور
اور دال ہملہ مشدد و مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے قفا گدا کا ایسے محل مین بولتے ہین

کہ کوئی نوخواستہ مرد یا عورت فربہ اور بدن اوسکا مائل ہو انشاء اللہ خان کا شعر ہے
وہم و گمان سے وہ کمر جو تعریف اوس صنم کی + جو ان رعنا بحسن و خوبی پر تھی کا مائل
غرض گداکا + گدلا مکدر مقابل صاف کی جیسے گدلا پانی یعنی دو پانی جسمین گاد ملی ہو
ہو گدی کاف مفتوح اور دال مشدد اور یاے معروف سے مسند اور وہ تکیہ جو چھوٹے
زخم اور خصوصاً زخم فصد پر رکھکر اوسپر پٹی باندھین اور معنی لتہ جیسے کہتے ہین
گدیلا کاف مفتوح اور دال مہملہ مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام سے الف
جامہ دوتا خصوصاً کھاروا کہ اوسمین پنبہ بہت بھرکر اطراف اور درمیان مین گھنڈی
بہت ڈالی جاوین گرم حار اور غضبناک اور چسپان احتیاط انشاء اللہ خان کا شعر ہے
صد شکر خدا جذب محبت کی بدولت + کچھ آج وہ غلطہ مین بہت مجبور ہا گرم + گرما گرم
الف اسمین الصاق کے واسطے ہے مثل گوناگون اور رنگا رنگ وغیرآن اور معنی اوسکے یہ
ہین ایک گرم ملصق دوسری گرم کی ساتھ اور مراد یہان گرم سے جزو ہے کہ متصف بصفت
گرمی ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گذا کی ملصق ساتھ جزو دوم متصف بصفت گذا کی
گی اور اس کا نظیر ہے شباشب یعنی ایک جزو شب کا دوسرے جزو شب کی ملصق اور
مقصود اس سے تمام شب ہے کسواسطے کہ جب کہین کہ ہم شباشب چلی آئی تو اس سے
ہوگی کہ اسطرح سے آئی کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا اسکے چلنے کے
وقت مین یعنی استیعاب ہر جزو شب کا تھا وقت رفتار کی اور ہندی مین راتون رات
بولتے ہین پس رات اس لفظ مین بھی بمعنی جزو شب کی ہے بہرکیف استعمال اسطرح ہے
مثلاً توی پر سے روٹی یہانتک گرما گرم پہونچی یعنی اثر سرد ہونیکا اوسکے کسی جزو تک
نہ پہونچا تھا انشاء اللہ خان کا شعر ہے بشنو از نی کی اوچ ایسی ہی نالی گرما گرم + کہ پس از گرم

سارنگی وغیرہ مین لپٹ مگر جبا آواز کرنا رعد کا گڑگڑ کاف مضموم اور رے مہملہ مضموم اور
واو معروف پیر اور اوستاد یہ لفظ ہندوون کے حق مین استعمال کیا جاتا ہی نہ اہل اسلام
کے حق مین گرگ کاف مضموم اور رے مہملہ ساکن سے مشتق گری کاف مکسور اور رے مہملہ مکسور
اور یاے تحتانی معروف سی مغز تخم ہا جیسے بادام کی گری اور اخروٹ کی گری یعنی مغز بادام
اور مغز اخروٹ گرداکاف مفتوح اور رے ہندی ساکن اور واو مفتوح مع الالف سی آنجورہ
کہ ایسمین کلیہ پھولون کا نصب کرین گرداوبسنت کا وہ آنجورہ کہ گل سرسون مع
شاخ کے اوسمین نصب کرین اور بسنت چڑھینگے وقت لوگون کے ہاتھ مین ہوگا گڑیا وہ
بہت کہ لڑکیان کپڑے سے بشکل عورت کی بنا دین اور اوسکو لباس اور زیور پہناوین
اور اسکو بشکل عورت کی بناتے ہین اوسکو گڈا کہتے ہین دال ہندی مشدد سی گڑگڑانا دونون
کاف فارسی مفتوح اور دونون رے ہندی ساکن سے آواز کا کرنا رعد کا گڑگڑ کاف
مضموم اور رے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے شیرینی کی جسکو اہل ہند قند سیاہ کہتے ہین
گڑ انبہ یہ مرکب ہو لفظ گڑ یعنی قند سے جو گذرا اور انبہ کی لفظ سے چونکہ حریرہ مین انبہ
ڈالکر پکاتے ہین ان دونون لفظ سی مرکب نام رکھا ہے گڑ کا پھوٹنا کلیا مین یعنی کلام
یا کسی کام کا پوشیدگی مین کرنا کہ کوئی اوسپر مطلع نہو مثلاً جب اخفا منظور نہو اور ظاہر
اور واشگاف ایک بات کہین یا کوئی کام کرے تو یون کہتے ہین کہ یہان کچھ کلیا مین
تو گڑ پھوٹا ہی نہین جو اسطرح سے احتیاط کرین اور جب کوئی کام یا کوئی کلام
واشگاف اور ظاہر کسی جگہ وقوع مین آیا تو کہین کہ وہان کیا کلیا مین گڑ پھوٹا تھا
جو کوئی مطلع نہوتا گڑگری ایک قسم حقہ کی ہی گرگ بدرقہ شراب کا قسم شیرینی یا ترشی
یا نمکین ہے کہ ذراع کرارہ اوقات بسر ہونی وجہ معیشت سی جسقدر ہوگزارہ جامہ سفت

وسطبر کسائین کاف مضموم اور سین مہملہ مع الالف اور ہمزہ مکسور اور یاے تحتانی
مع نون غنہ کی فقیر ہندو گستانکر کاف مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور تاے فوقانی مع الالف
اور نون غنہ اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن سے گوانڑ اور احمق اور بیوقوف
گشت اصل مین بمعنی سیر کے ہی اور کوتوال یا پلیس دار کا شب کو وقت ہمراہ سپاہیونکے
کوچون اور محلون مین پھرنا مجازہ ہے گل پھول اور قبا کو سوختہ کہ بشکل زکال کے ہوگیا ہو
گلال ایک چیز سرخ رنگ ہی پسی ہوئی خشک کہ ہندو ایام ہولی مین ایک دوسرے
پر پھینکتے ہین گلی ڈنڈا دو پارہ چوب ایک کلان اور دوسرا خورد چہار یا پانچ انگشت
کی قدر کہ اطفال چوب کلان کو چوب خورد پر مارتے ہین اور وہ چوب خورد چوب کلان
کے صدمہ سی بلند ہوتی ہے اور پھر ہوا مین ایک ضربت چوب کلان سے اوسکو لگاتی ہین
تاکہ دور جا پڑی گلا کاف مفتوح اور لام مع الالف سی حلق گلا کرنا اطفال کا تالو
اوٹھانا انگشت سی اور یہ عمل کسی بیماری خاص مین کرتے ہین گلا گھوٹنا خفہ کرنا حلق کا
گلاس ایک ظرف ہی پانی یا شراب پینے کا کہ بہ نسبت آبخورہ کی دراز اور سر کشادہ زیادہ
ہوتا ہی گلہری نام جانور معروف کا کہ راسوسی کچھ کم اور دم دراز اور اوسکے تمام بدن پر
دھاریان دراز ہوتی ہین اور کپڑے کو دانتون سے کتر ڈالتی ہی اور پارہ ہاے جامہ کہنہ یا
نوا کھٹا کر کر سوراخ دیوار مین آشیانہ بناتی ہی گلہرا مذکر ہے گلہری کا اور نام ہی ایک ظرف
مخصوص کا کہ اوسمین برگ پان رکھتے ہین گنجاوہ تنخص کہ اوسکی سر پر بال نہون اوسکو
فارسی مین کل کہتے ہین کاف تازی مفتوح سے گندھی خوشبو فروش گندھک کبریت
گلگانون مشدد مع الالف سی نیشکر گنڈا رشتہ دراز پر از گرہ کہ اوسکی ہر گرہ پر غرمیت
پڑھ کر دم کی ہو اور اسکو اطفال کی گلی مین واسطے حفاظت کی ڈالین گنڈا تعویذ یہ لفظ

مرکب ہی لفظ گن ۱۱ اور لفظ تعوید ہی اور حذف حرف عطف ہی مستعمل ہے یعنی مجموع گنڈا اور تعویذ گنڈا جرم کن کاف مضموم ہی فعل کنی یا ہے معروفہ سے دانشمند اور ہنرمند گنکنا دونون کاف مضموم اور نون اول ساکن اور نون دوم مفتوح مع الالف سے وہ شخص کہ ناک مین بولی گویا وہ شخص جو رنگ سرخ و سفید رکھتا ہو گوری یا ہے معروفہ ہی مونث گورا اور استعارہ بہی بجا کھایین معشوق صبیح پر جو عورت ہو اطلاق کرتے ہین گول کاف مضموم اور واو مجہولہ سے مدور اور احمق اور سہو گولی گلولہ بندوق گولا گابلہ توپ گود کاف مضموم اور واو مجہولہ اور دال مہملہ ساکن ہی بیٹھہ کر اور دونون ہاتھہ کشادہ کر کر کسیکو دونون زانو پر بٹھانا گودی یا ہے معروفہ سے شملہ + گود مین لینا مصدر ہے یعنی بٹھانا دونون زانو پر ہاتھہ پھیلا کر گودی لینا شملہ گود لینا بغیر حرف ظرف کی متبنی کرنا اور یہ اصطلاح ہنود کی ہی گونجنا آواز کرنا نقارہ اور دہل کا اور صدا دینا گینا اور کوکا گوجہا قسم سموسہ کی کہ اوسکی اندر مغز بادام اور پستہ وغیرہ نیم کوفتہ پر کر کر بریان کرین گوکل نام دوائی تلخ مزہ کہ اوسکے جلانے سے بدبو آتی ہے گولر پیپل ایک درخت کا کہ پختہ ہو کر شیرین ہو جاتا ہی اور بعد چاک کرنیکے اوسکے اندر سے جانور چھوٹے چھوٹے پرندہ نکلتی ہین گوکھرو خار خسک گوبھی ایک گیاہ ہی شبیہ بکرنب کہ اوسکو گوشت مین پکاتے ہین گورگ دندھا ایک چیز ہے آہن سے کہ اوسکا کھولنا دشوار ہوتا ہی فارسی مین قفل وسواس کہتی ہین گونا کاف مفتوح ہی بھجوانا عروس کا خانہ شوہر مین اور یہ اصطلاح ہنود کی ہے اور کتخدائی سے بعد مدت کے یہ رسم وقوع مین آتی ہی گوپھیا کاف مضموم اور واو مجہولہ اور بائے فارسی مخلوط الہا مکسور اور تحتانی مع الالف سی فلاخن گون کاف مضموم اور واو مجہولہ اور نون ساکن سے ایک چیز ہے پشم کی کہ اوسمین غلہ بر کر کے

گاؤ یا خر پر بار کرین گوہ سو سمار گوبر سرگین گوبر ہری سرگین رقیق مع گل کے دیوار کو اوس سے لیپا ہو گوند صمغ گوندی درخت معروف اور اوسکی بابت مجازاً اطلاق کرتے ہین گوندنی مثلہ گوندا اردنخود بریان کہ قدرے پانی ڈالکر گلدم کو کھلاوین گونگا وہ شخص کہ زبانی بول نہ سکے گھر کاف مفتوح مخلوط الہا اور رے مہملہ ساکن سے خانہ گھر بار مثلہ گھر باری خانہ دار گھروندا خانہ خورد کہ لڑکیان گوڑیان رکھینکے واسطے بناوین گھرا رے مہملہ مشددہ مع الالف سے وہ آواز کہ وقت نزع کے آدمی سے نکلے گھرانا آواز مذکور کا نکلنا گلے سے وقت نزع کے گھرا کاف مفتوح مخلوط الہا اور رے ہندی مع الالف سے سبوی خورد گھڑیا کاف مضموم ہی مادہ اسپ کہ قدرہن چھوٹی ہو گھڑی شش مہملہ حصہ روز و شب کا اور وہ آلہ کہ جس سے حساب ساعات روز و شب کا معلوم کرین چلہ پنجہ مشہور ہے گھڑیال جس سے گھڑ دوڑ حد دوڑانا گھوڑدان کا بطریق شرط گھڑسواری مین ہے چوپان اور کشان چلنا گھیدنا متعدی اور گھوٹنا لبھی معنی مذکور اور کبھی معنی سوئن کے آتا ہے اول جیسے گائے گھوٹنا اور دوم جیسے بنگ کا گھوٹنا گھسنا مزید ان کا تر جمہ گھرگھرنی ایک چیز ہے چوبی کہ اوسکے چار پایہ ہوتے ہین اور اوسپر سبوے ہر از آب رکھتے ہین گھسنا کاف مخلوط الہا مضموم سے اور تاے ہندی مفتوح اور نون مشدد مع الالف سے پاجامہ کہ پائچی اوسکے فقط گھٹنے تک اور نیچے سے تنگ ہوتے ہین گھٹا کاف مفتوح مخلوط الہا اور تاے ہندی مشدد مع الالف سے وہ پوست بدن کہ بسبب کثرت استعمال کے سخت اور چمڑہ ہو جاوے گھٹا کاف مخلوط الہا مفتوح اور نون ساکن اور تاے ہندی مع الالف سے زنگولہ کہ شتر اور فیل اور گاؤ وغیرہ کی گردن مین باندھین گھونٹ جرعہ گھونگا کاف مخلوط الہا مضموم اور واو مجہولہ اور نون غنا و کاف فارسی مع الالف سی پوست

سخت ایک کرہ کا ہے کہ ایک جانب سے کشادہ اور پہن اور دوسری جانب سے
پیچدار ہوتا ہے اور دریا اور نالون مین سے حاصل ہوتا ہے مثل سیپیون کی گھنٹی کاف
مضموم مخلوط الہا اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سو وہ چیز ہے جو
بچہ کو بعد متولد ہونے کے پلاوین گھونس خرموش گھوستی ایک قوم ہے کہ پرورش گاؤ کی
کرتے ہین اور انکا شیر چیکر روغن حاصل کرتے ہین گ کاف مفتوح اور ہاے ہوز ساکن
اور راے مہملہ مع الالف ہے عمیق گہائی کاف مخلوط الہا مفتوح مع الالف اور خرمہ مع الیا
سو پوست بابین دو انگشت کہات تاے فوقانی ساکن سو کمین گھات تاے ہندی ساکن
ہے وہ موضع لب دریا کہ واسطے غسل اور پانی بھرنیکے بناوین گھولا افیم کا افیون پانی
مین حل کی ہوئی انشاء اللہ خان کا شعر ع رات تریاک کی نشہ ڈی اولٹ ڈالا واہ +
کوئی گھولا تھا کہ تھوا کا سہم یا معبود + گھنٹ تکبہ گھر گھوج مٹی یاے معروفہ سے وہ کہ
سراغ اوسکی گھر کا مطلقا مٹ گیا ہو بسبب خراب جانیکے اور یہ واقع مین بد دعا ہے
کہ مونث کے حق مین کہتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر ع ہو یہ گھر گھوج مٹی چاہ نصیب اعدا +
کرے اس گھڑی کو اللہ نصیب اعدا + گھنا کاف مخلوط الہا مفتوح اور تاے ہندی
مع الالف ہے ابر گھور نا غور اور تعمق نظر سے کسی شخص کی طرف دیکھنا گھنڈی کاف مخلوط الہا
مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے تکیہ گھاٹی
تاے ہندی مکسور اور یاے معروفہ سے راہ تنگ جو پہاڑ مین ہو گھن کاف مفتوح اور
ہاے ہوز اور نون ساکن سے خسوف اور کسوف گھونسلا آشیانہ گھی روغن گاؤ گھن
کاف مخلوط الہا مضموم اور نون ساکن سے اجزاء چوب کہ کیڑے کے تباہ کرنیسے مثل آرد کے
ہو جاوین گیت کاف مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے فوقانی ساکن سے ایک

قسم ہے سرانیدکی گیرو ایک خاک ہے سرخ رنگ کہ فقیر اور جوگی اوس سے جامہ رنگتے
ہین گیلڑ کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مفتوح اور اے ہندی ساکن ہے
پسر پہلے شوہر سے کہ عورت بعد نکاح کے اوسکو اپنے ساتھ شوہر ثانی کی گھر لائی ہو گیدڑ
شغال گیان کاف مکسور یاے غیر ملفوظہ دانش گیانی دانشمند فصل لاگ حاصل
بالمصدر ہی لگنے سے لیکن مستعمل بمعنی دشمنی کے میر کا شعر ہے تھی لاگ اوسکی تیغ کو ہمسے سو عشق
نے + دونون کو معرکہ مین گلے سے ملا دیا لاگ باندھنی دشمنی کرنی اور حریف ہونا انشا کا شعر ہے
موضحہ دیکھ عاشقون کے مقابل ہو رنگ مین + باندھی ہے مجھسے کس نے لگے
تو لاگ اسی لبنت + لاش جسم مردہ لادنا دال مہملہ ساکن ہے کسی شے کا بار کرنا پشت
گاؤ وغیرہ یا ارابہ پر لادی یاے معروفہ سے ایک بار کہ پشت گاو پر لادا گیا ہو لاکھ
کاف تازی مخلوط الہا سے عدد صد ہزار اور ایک چیز ہے سرخ رنگ کہ بطور صمغ کے
درخت سے حاصل ہوتی ہے اور گرم کرنے سے پگلجاتی ہے لاٹھی تاے ہندی مخلوط الہا اور
یاے معروف سے چوب دست لات تاے فوقانی ساکن ہے لگدالج جیم تازی سے
شرم لاڈ دال ہندی اور بعضون کے نزدیک رے ہندی سے لام کاف دشنام لابنا
نون غنہ سے بعد الف کے اور باے موحدہ مع الالف سے دراز قد لب ہونٹھ لبین ہندی اور
وہان بولتے ہین کہ کوئی چیز بہت غیرین ہو مثلاً ایسی شیرین تھی کہ لبین بند ہوتین تھین
لباده پوشش معروف انکرکھہ نبہ درا کی طرح لیکن وہ اوس سے کشادہ اور کلان تر ہوتا ہے
اور اوسکو اوڑھتے ہین لبریز بمعنی پر لبالب مثلہ لبنا کسی سے چسپیدہ ہونا متعدی
اوسکا لپیٹ حاصل بالمصدر اسکا لپکنا جست کرنی سرعت کے ساتھ کسی چیز کا اوٹھانا
واسطے لپ بای فارسی سے یک کف دست پسی حلوا ارد گندم کا کہ وغیرہ لٹانا اپنا

بغارت دینا لفس لام مضموم اور تاے ہندی مشدد اور سین مہملہ ساکن ہے حاصل بالمصدر
یعنی لوٹ کا مونا لٹیرہ لام مضموم اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور اے مہملہ مع الہا
یا مع الالف وہ شخص کہ اوسکی عادت غارت کرنی کی ہو لٹیا لام مضموم اور تاے ہندی
ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے لوٹہ خورد لیکن اسقدر ہے کہ لٹیا اوسے کہتے ہین کہ اوسمین
ٹونٹی نہو لٹ لام مفتوح اور تاے ہندی ساکن سے ہو جہ چند زلف کہ کہ باہم پیچیدہ ہو گئے
ہون اور باعتبار تشبیہ کی شعلہ کو بھی کہتے ہین لچا لام مضموم اور جیم فارسی مشدد مع الالف
سے مرد بے نام و ننگ لٹو باز بچہ کو دکان کہ چوب سے بناتے ہین اور منج آنہی اوسمین نصب
کرکر اور ریسمان اوسمین لپیٹ کر پھراتے ہین لٹھہ چوب دراز اور گندہ لنگ لام مفتوح اور
تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مفتوح اور نون ساکن سے ایک شہر ہے کہ اوسمین چارپایہ
یا تین پایہ نصب کرکر صراحی یا سبوے پر از آب اوسپر رکھین اور یہ وراے گھڑونچی کی ہے لٹو
لام مفتوح اور تاے ہندی اور واو مجہولہ اور راے مہملہ مع الہا یا مع الالف سے جانور معروف
پرندہ پچی لام مضموم اور جیم فارسی مفتوح اور یاے تحتانی مشدد سے نان تنک میدہ کے
کہ روغن مین بریان کرین اور اوسکو بیشتر حلوے کے ساتھ کھاتے ہین اور عرف حال مین
اوسکو پوری کہتے ہین لدو لام مفتوح اور دال مہملہ مشدد اور واو معروف سے وہ نگاہ
کہ بار کرنے کے کام آوے لداؤ لام مفتوح اور دال مہملہ مع الالف اور واو ساکن سے
سقف رختہ کی لڈو لام مفتوح اور دال ہندی مشدد اور واو معروف سے قسم شیرینی
کہ آرد نخود یا آرد مونگ وغیرہ اور شکر اور روغن گاؤ سے بناوین بشکل مدور لڑنا
راے ہندی سے جنگ کرنی لڑائی جنگ لڑکا طفل لڑکی دختر لڑی ملک لڑکھڑی
لام مضموم اور راے ہندی ساکن اور کاف مخلوط الہا مضموم اور راے ہندی مکسور اور

یا ہوتمانی معروف سے غلیدن بسکسی لام مفتوح اور سین مہملہ مشدد مکسور اور یا معروف
سے شیر خام آب آمیختہ بس بسکسی سادہ نون لام مفتوح اور سین مہملہ اول ساکن اور سین دوم
مع الالف سو بار ایک درخت کا ہے مانند بید دار کہ اوسکو فارسی مین پستان کہتے ہین بسطوح
مثلثہ بشم شین لام مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور ہوتمانی مفتوح اور میم ساکن اور یا معروف
مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور ہوتمانی مفتوح اور میم ساکن بسبب اوقات ہلونی کبھی
اچھی طرح اور کبھی بری جمع لغات مذکورہ اور مع الالف سے ایک قسم کی مکھی کہ اکثر
گردن اوپنی رکھتا ہے لگیر نشان کہ خط کہ کسی سطح پر زمین یا اور کسی شی مین پڑ
جاوے لکیر پیٹنا رسم قدیم کہ بادشاہ وقت جلوس کرتا شاہ نصیر کا شعر ع خیال زلف تہان مین نصیر
پیٹا کرہ گیا ہے سانپ نکل لکیر پیٹنا کہ اور سانپ کی لفظ کے ساتھ کہ سانپ پیٹنا بھی محاورہ
ہے مثلاً جب کوئی مطلب ہوتا ہے اور اوسکی تلاش مین ویسی ہی سی کرتا ہے
تو کہتے ہین کہ سانپ نکل گیا ہوا ہے پیٹتے ہین اور لکیر سانپ کی وہ نشانی ہے کہ سانپ
کے چلنے سے زمین پر مشکل خط پیدا ہوتا ہے لگر لام مفتوح اور کاف مشدد مفتوح اور
راے ہندی سے چوب کلان گندہ لگر ہی چوب تحرو لگر بارہ وہ کہ ہیمہ سوختنی کو بیع کیا
لگدی لام مضموم اور کاف فارسی ساکن اور دال مہملہ مکسور اور یا معروف سے گولی خرد
یا کلان کہ کسی سے کوٹ کر یا پیسکر بنائی ہو خواہ ہس مین وہ چیز ملائی ہو کہ سکتی ہو مثل برگ درخت
یا خشک ہو اور بعد پیسنے کے پانی اور سمین شامل کر دیا ہو گندنا کاف فارسی سے متصل ہو اور
چسپیدن اور بمعنی جماع کے مجاز سے لگ جانا جماع متصل واحد کرنا اور ہمراہ کیسکے چلا جانا
اور چونکہ یہ لفظ ان دونون معنی مین مستعمل ہوا اس شعر جرات مین اگرچہ بمعنی ثانی
کے ہے لیکن باعتبار معنی اول کے مرتب شکل کا ہو گیا ہے ع یاد کیا آتا ہے وہ میرا لگی جانا

اور آہ + اوسکا پیچھے ہٹ کے یہ کہنا کوئی آجائیگا + لگاوٹ کیسکے ساتھ ایسا معاملہ کرنا کہ
موجب اتحاد اور دوستی اور التفات کا ہووے اور یہ مجاز ہے لگا لام مفتوح اور کاف
فارسی مشدد مع الالف سے یا مع الہا سے محبت اور علاقہ مثلاً ہمکو اوس سے لگا ہے یعنی محبت
یا علاقہ لگاؤ لگاؤ کلمہ ثانی مین اول سین مہملہ مفتوح اور کاف فارسی مشدد مع الالف مثلہ
اور بدون لگہ کے مستعمل نہین لگائی لام مضموم اور کاف فارسی مع الالف اور ہمزہ مکسور
مع یاے معروف کی عورت اور یہ لفظ مونث لوگ کا ہے للا دونون لام مفتوح اور اخیر
مین الف بمعنی احمق کے مستعمل ہے اور ظاہرا مخفف لالا کا ہے کہ ہنود کے زود سرہ مین
اکثر اطفال خرد سال پر اطلاق کرتے ہین اور یہ مجاز ہے للا بداون کی یہ لفظ بھی احمق
پر اطلاق کیا جاتا ہے اور اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ شہر بداون کے لوگ زمانہ سابق مین
ایسی احمق ہوتے تھے کہ باوصف بالغ ہونے کے مثل اطفال خرد سال کے دایہ کے ساتھ
پھرتے تھے اور جو شخص اوسکا نام پوچھتا تو شرم سے آپ نہ بتاتے اور حوالہ دایہ کے کرتے
للکارنا لام اول مفتوح اور لام ثانی ساکن سے مصدر ہے کیسکو آواز دینی اسطرح سے
کہ وہ خوف زدہ ہو جاوے لتت دونون لام مفتوح اور تاے فوقانی سے نام ہے ایک
راگ کا لنجا لام مضموم اور نون ساکن اور جیم تازی مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکے ہاتھ
کی انگلیان کجی رکھتی ہون اور بہ سبب اوسکے کچھ کام اوسکے پنجہ سے نہو سکے لنگی لام
مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مکسور اور یاے معروفہ سے وہ پارچہ عریض
کہ اوس سے ستر عورت کرین لنگوٹہ لام مفتوح اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی مفتوح اور ہاے مختفی بالف ہے وہ لتہ کہ نقرا اوس سے ستر عورت
کرین لنگوٹہ مکسنا اور کھینچنا لتہ مذکور خوب کھینچ کر باندھنا انشاء اللہ خان کا شعر جیمین ہے

فقیرون کی طرح کھینچ لنگوٹا + اور باندھ کے تہمت + جانچ خرابات مین تک گھونٹ
کے سبز لہرون کے بیچ عبادت + لبنا لام مفتوح اور نون ساکن اور باے موحدہ مع الالف
سے طویل لبنان طول لنکا کاف تازی سے نام قلعہ معروف کا کہ اوسپر رام اور راون کی لڑائی
اور اوسکو پھونکنا ہنومان کا مشہور ہے لنکور ایک قسم بوزنہ کی کہ اوسکا روسیاہ ہوتا ہے
لنگارہ لام مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مع الالف اور راے مہملہ مع الماسی زدہ
اور شخص بے نام ونگ کی معنی مین مستعمل ہے تو لام مفتوح اور واو ساکن سے شعلۂ آتش اور
چراغ اور شمع کا لوگ لام مضموم اور واو مجہولہ اور کاف فارسی سے مرد لوتھ لام مضموم
اور واو مجہولہ اور تاے فوقانی مخلوط الماسی لاش لوٹنا تاے ہندی ساکن سے غلطیدن
اور اوسکا اور حاصل بالمصدر جیسے لوٹ مارنی کہتے ہین اور مارنا اس جگہ بمعنی
یعنی فعل غلطیدن عمل مین لانا لوٹ پوٹ غلطک زنان اور پوٹ کا لفظ تاکید ہے
مضموم ہے اس معنی مین لوٹ کی لفظ سے جا انہین استعمال کیا جاتا لوٹ جانا غلطک
اور چونکہ اطفال خرد سال کو جب کوئی چیز پسند آتی ہے تو اوسکے حصول کے واسطے ضد
کرتے ہین اور حالت ضد مین لوٹنے لگتے ہین اسواسطے مجازاً بہت پسند کرنے کے معنی مین
بھی مستعمل ہوگیا ہے اور اکثر اس معنی مین ایسی ہی محل مین استعمال کرتے ہین کہ پسند
کرنیوالا اوسکی طلب مین اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شی خواہی نخواہی حاصل ہوجاوے پنجابی
یون کہتے ہین کہ وہ اس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا انشاء اللہ خان کا شعر متضمنہ اوسکو
دیکھ کے خجل نے غش کیا + اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا۔ لوٹنی لام مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی ساکن اور نون مع الیا سے حاصل بالمصدر ہے اور رکھانیکے
ساتھ مستعمل ہتا وہ مارے درد کے لوٹنیان کھا رہا تھا لوٹا ظرف لوٹنی دار مسی اور گلی کہ

اوسمین پانی بھر کر وضو یا اور کام مین لاوین لوسی سے معلمہ مع الیاست وہ ذکریہ طفلا
کو سلانیکے واسطے کرین لوتا آہن لوہیا بہ ہاے ہوز کے یاے تحتانی مع الالف وہ شخص کہ
آہنی مثل کرچھالی اینٹ وغیرہ بنادے لوہیا بہ ہاے موحدہ اور یاے تحتانی مع الالف سے
نام ہے ایک معلمہ کا کہ اوسکی پچھلی کو حالت سبزی مین گوشت کی ساتھ پکاتے ہین لوبیا بعد واو
کے نون اور یاے تحتانی مع الالف نام ہے ایک ساگ کا کہ اوسکا برگ نمکین ہوتا ہے سودا
کی مخمس کا ایک مصرعہ شیخ کی ہجو مین سے دولہا نما سبز ابدن لوبیے کا ساگ + لوان نما
بونگ قرنفل لولا لام مضموم اور واو معروف اور لام مع الالف سو وہ شخص کہ اوسکی ناک بیٹھی
ہون اور موہن نکلی وہ شخص کہ اوپر مزاج ہوا و جس کام کا خیال آجاوے اوسکی طرف
دفعتاً متوجہ ہوجاوے لہر اما سبزہ کا ہوا سے متحرک ہونا سبزہ کا لہو خون یہ مخفف سے
لوہو کا لیکن بغیر واو کے مستعمل ہے شیخ ابراہیم ذوق کا شعر ہے ہمارا بہا لہو تیرا تیر کا سوفٹ
یہ عیب ہوا ہے کہ گویا نہین زبان مین + لولہان وہ شخص کہ بسبب مجروح ہونیکے
تمام بدن اوسکا خون سے آلودہ ہوگیا ہو لیس معروف اما انگریزی مین لام مکسور اور یا
معروف اور دال ساکن سے سرگین اسپ وفیل تیر لام مکسور اور یاے معروف اور نون
معملہ ساکن سے پارچہ دراز کہ عرض مین کم ہو جسکو دھجی بھی کہتے ہین لیکہ لام مکسور اور یاے معروف
اور کاف مخلوط الہا ساکن سے تخم سپیس اور خط جادہ لیکہ بڑون کی طریقہ بزرگان کا یعنی
بعد یاے معروف کی باے فارسی ساکن سے لکھکل کرنی دیوار پر لیپ یاے مجہولہ سے ضماد لیپنی
لام مکسور اور یاے مجہولہ اور ہمزہ مکسور اور یاے معروفہ سے شیرہ آرد آتش پر پکایا ہوا
کہ اوس سے کاغذ کو باہم وصل کرین لیس لام مکسور اور یاے مجہولہ اور سین معملہ ساکن سے
چیپ جسکو لزوجیت کہتے ہین فصل میم مالا سلسلہ دریا شبہ کہ گلی مین پہنین اور وہ دا

بشت مین کھینچی ہوئی بطور تسبیح کے کہ ہنود ہاتھہ مین رکھین اور اپنے معبودون کے نام اوپر
کھین مانگ نون غنہ اور کاف فارسی سے فرق سے مانگنا طلب کرنا مانگ ٹیکا نون
مفتوح اور کاف تازی ساکن سے ایک قسم زیور کی ہے مانپا بعد الف اول کے باے فارسی
ساکن پیمایش کرنی آپ حاصل بالمصدر یعنی پیمایش مانجھی بعد الف کے نون غنہ اور جیم تازی
مخلوط الہا اور یاے معروف ملایم ماموں برادر مادر مامی باغبان مانڈنا نان تنک مامدر گین
برہم بستہ کہ خشک ہوجاوے اور اوسکو بطور پاپک کے جلاوین لیکن یہ بہ نسبت پاپک کے شعلہ
کم دیتا ہے مانس مونگ اور اردو زبان مین بھی اوردکی کہ غلہ ہے سواے مونگ کے مستعمل ہے
ماتھی وہ پہیہ کہ بیل مانس ہو ماتھا پیشانی ماتھا کوٹنا ہاتھہ اپنے پیشانی پر مارنا حالت غم
مین ماتھا ٹھنکنا کلمہ ثانی تاے ہندی مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن سے
کسی قضیہ سے دلمین گذر جانا اوس چیز کا بس سے کچھہ اندیشہ وخطر ہو مثلاً کوئی شخص
کسی سے کوئی بات سنے اور اوس کلام کے فحواے سے یہ معلوم کرے کہ یہ بات اسکی یا اسکے
کسی قرابتی اور عزیز کے واسطے مضر ہے اور بعد اوسکے وہ ہی ظہور مین آوے تو وہ کہے کہ
میرا ماتھا اوسی وقت ٹھنکا تھا مانجھا نون غنہ اور جیم تازی مخلوط الہا
مع الالف سے سودہ کانچ کا کہ برنج پختہ مین ملاکر کسی اور رنگین شے مثل سودہ تنج وغیرہ
کے ساتھہ رشتہ کاغذ باد پر لپیٹین تکا تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مع الالف
سے خم مٹی خاک مٹھو میم مکسور اور تاے ہندی مخلوط الہا مضموم اور واو معروف سے
جانور معروف جسکو توتا کہتے ہین مٹھا میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا مشدد
مع الالف سے اسپ کم رو مٹھی میم مضموم اور تاے ہندی مخلوط الہا مکسور اور یاے معروف
سے مشت مٹھا میم مضموم اور تاے ہندی مخلوط الہا ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے

دستہ چوبین تمانون کا کہ اوس سے روئی دُنینن مُتاس احتیاج بول ستا ساوتھنھر
کہ اوسکو احتیاج بول کی سخت ہو متالی وہ جگہ کہ مختص ہو واسطے بول گھوڑے کے مٹھاس
میم مکسور اور تاے ہندی مخلوط الما مع الالف سے شیرینی جو بمعنی حاصل بالمصدر کہ
ہے مٹھو سا میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الما اور واو معروف اور سین مہملہ مع الالف
ہے وہ شخص کہ بسبب کسی فکر یا آزردگی کے خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات نکرتا ہو
لیکن یہ اطفال کو اکثر کہتے ہین مجیرہ نام ساز معروف کا اور وہ دو زنگولہ برنجی ہین
کہ ایک کو دوسرے پر مارتے ہین تاکہ اوس سے آواز نکلے مجھلا میم مفتوح اور جیم تازی
ساکن اور ہاے ہوز مفتوح اور لام مع الالف یا مع الہا سے دشوار ہو جانا کسی معاملہ
کا اور اسکو اکثر جھیلا بولتے ہین ان دونون لفظون مین ایک دوسرے کا قلب اور مزید
یا مخفف ہے مچھر میم مفتوح اور چیم فارسی مخلوط الما مشدد اور راے مہملہ ساکن سے پشہ
مچھلی ماہی اور وہ عضلے جو بازو اور ساق مین ہین مچھی ماہی اور بوسہ مچان میم مفتوح اور
جیم مع الالف اور نون ساکن سے وہ چیز جسکو ٹانڈ کہتے ہین محرم معروف اور سینہ بندزنان
جسکو انگیا کہتے ہین محل باتشدید عرف کی ایوان امرا اور سلاطین اور بمعنی زن امرا اور
سلاطین بھی استعمال کرتے ہین اور یہ مجاز ہے محلسرا سے وہ ایوان کہ واسطے سکونت امرا اور سلاطین
کے مختص ہو اور شاید چونکہ محل بمعنی زن کی مستعمل ہے جیسے کہ گذرا پس محل سرا وہ سرا کہ بی بی
کے رہنے کا مکان ہو محلہ معروف حرف اول سے نصیب مدہ میم مفتوح اور دال مفتوح اور
واو ساکن سے زخم جو گھوڑے کو اوس پر ہو مدّا سا میم اور دال ہندی مع الالف اور سین مہملہ
مع الالف سے معنی اس لفظ کے حسب طرز اب مستعمل ہے یہ معلوم ہوتی ہین کہ مدّا سا سوے دستار
کے جو چیز مثل دوپٹہ یا چادر کی سر پر لپیٹین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہے اوسکا

حاصل یہ ہو کہ وہ کپڑا جو دستار پر باندھیں مرتبان ایک ظرف ہو کہ اوسمین اکثر اچار اور مربا رکھتے ہین مرد را میم مفتوح اور رای مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور رای ہندی مع الالف سے وہ پیچ کہ شکم مین بوقت وضع حمل کے ہووے اور یہ مرض بچہ مین ہوتا ہی مروہ میم مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور واو مفتوح مع الہاء سے ایک گیاہ ہی خوشبو اور تلخ مرگھٹ میم مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور کاف فارسی مخلوط الہاء مفتوح اور تای ہندی ساکن سے وہ زمین کہ اوس جگہ مردہ ہندون کا جلایا جاوے مرتد رہنا اور پیر مرتد اللہ مثلہ انشاء اللہ خان کا شعر ہے مرشد الدشب یا مراقب ہین یہ روز کل کر بس + بالکون نے دھوپ مین اونکا سکھایا بستر ا + مزہ وہ طعم کہ لبہ پر کھنے کسی چیز کے محسوس ہو مثلاً کڑوا مزہ اور میٹھا مزہ اور بعنی لطف اور لذت کے جو کسی امر سے حاصل ہو مثلاً آج وہان بڑا مزہ ہوا مزدور معروف مساوا نہ سخت کہ انعضا پر ہو جاوے اوسکو عربی مین ثولول اور فارسی مین ثرع کہتے ہین مسی ایک دوا ہے کہ دانتون کو ملتے ہین اور اوسکی ملنے کی رسم عورات مین بہت ہے اور خصوصاً وہ عورت کہ سہاگن ہو مسوڑھا میم مفتوح اور سین مہملہ مضموم اور واو معروفہ اور رای ہندی مخلوط الہاء مع الالف سے گوشت بین دندان مسور علہ معروف کہ جسکو عدس کہتے ہین مست جو نشہ شراب رکھتا ہو مستی عرف حال مین بمعنی رغبت جماع کے ہی جو حیوانات کو ہو اور حیوانات کی آب منی کو بھی بولتی ہین اور دو بائیت جو بعض درخت سے بہتی ہے جیسے نیم سے اوسپر بھی مستی کا اطلاق کرتے ہین مسک پیشانی فیل مستان ایک بیماری ہی کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے مثل صرع کے کہ ہاتھہ اور پاؤن مین تشنج ہو جاتا ہے اور بمعنی مرگھٹ کے بھی مستعمل ہے مشکی گھوڑا اسپ سیاہ رنگ مشک میم مفتوح سے معروف مشکیزہ مشک کو چاک مصالح اسباب کسی شی کی عموماً اور گل اور

خشت وغیرہ اسباب عمارت کے خصوصاً مصلحت صلاح کرنی مطبع فرمان بردار مطلع
پہلا شعر غزل یا قصیدہ وغیرہ کا مطلع صاف ہے یعنی آسمان ہلال کے دیکھائی دینکی جاہ ہے
ابر وغبار سی خالی ہے مفہوم وہ شخص کہ اوسپر ظلم کیا گیا ہو مغرور معروف مغلوب عاجز مغل قوم
مشہور غلبہ مردم قوم مغل سے کاف میم مضموم اور کاف تازی مشدد سی مشت کہ کیسکو دہن یا اور عضا
پر لیجاتے ہیں کی بیم مضموم اور کاف مشدد اور یاے معروف سی مشت لیکن اسکا اطلاق کاغذ
کرنیکے وقت کیا جاتا ہے مکی کاغذ کی مشت خرید کرنا آیا کاوقت گوندھنی کی کیا نا شاد کیا
مشت سے مارنا کاف مفتوح اور کاف مشدد مع الالف سی غلہ معروف مکی بیم مفتوح
اور کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن سے مثلہ مکری بیم مفتوح اور کاف تازی ساکن
اور رے ہندی مسور اور یاے معروف سی غنکبوت مکڑی غنکبوت کا جالا کہن روغن بادام
جسکو ساکنان دکھن روغن بادہ کہتے ہیں کنا نانی قبیل کاران کہ مستاجر قرار رکھتا ہو مکوڑا بیم مفتوح اور کاف
تازی مفتوح اور واو ساکن اور رے ہندی مع الالف سے مورچہ دراز یا مکھراجہ
مکھی مگس مکھی بیم مفتوح اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ سے نہنگ مگرمچھ مثلہ مکدر
چوب ہاتی ہیں کہ پہلوان دونوں ہاتھ میں لیکر گرد سر کے گردش دیتی ہیں اور یہ ایک
ورزش ہے پہلوانوں کی ملاپ حاصل بالمصدر ملنے سے اور مستعمل بمعنی صلح کے اور بمعنی مطلق
ملاقات کے جرات کا شعر ؎ ملاپ کیونکہ ہو دونوکے دل قفس میں ہیں + جنھوں کے بس
میں ہیں ہم وہ پرائے بس میں ہیں + ملاح ناخدا ملائی وہ چیز کہ شیر پر وقت گرم کرنیکے
جم جاوے ملیدہ ایک قسم طعام کی ہے کہ روٹی کو ریزہ کرکے روغن اور شکر ملاکر ہاتھ سے
ملتے ہیں یہاں تک کہ باریک ہوجاے ملتانی مٹی گل سرشوئی حمامی زن مامون ممولا
پرندہ معروف جسکو صعوہ کہتے ہیں من دل اور مہرہ مار انشاء اللہ خان کا شعر ؎

ترجمہ حلقہ اکاکل مین کان کا موتی ۰۰ یہ من نکال کے بیٹھا ہے باتات مین سانپ +
سندر مکان بود و باش فقراے بلند کا جیسے تکیہ مکان بود و باش فقراے اسلام کا +
سندیل ایک قسم ہے دستار کی سن سنا دانہ سیاہ رنگ ہین خشخاش سے کلان ترکہ گندم
مین آمیختہ ہوتے ہین بنجن میم مفتوح اور نون ساکن اور جیم تازی مفتوح اور نون ساکن
سے دواے خشک پسی ہوئی کہ دانتون پر ملین منتر میم مفتوح اور نون ساکن اور
تاے فوقانی مفتوح اور راے مہملہ سے افسون من ماتی حسب الخواہ من مارنا اپنی تئین چیز
مرغوب سے باز رکھنا منتر میم مفتوح اور نون غنہ اور دال ہندی مخلوط الجامع الالف سے
وہ شادیانہ کہ ایام شادی مین بر فراز معبد و بطور رسم کے نصب کرین اور اور اسکے نیچے
سبو بھرے گل رکھین اور آخر روز مین مردم برادری جمع ہو کر اون سبو کو پانی سے پر کرین
اور یہ بطور شگون کے ہوتا ہے اور کچھ تعلق بطریق اوس رسم کے کہ عرف مین اوسے نیوتہ
کہتے ہین صاحب فانہ کو دیوین منڈھی یا معروفہ سے مکان کو یک بطور گیند کہ چوگان
کی بود و باش کے ساتھ مختص ہے منڈوا علمہ معروف موہ معروف موی شمع وہ شمع کہ موم سے
بنا دین موت میم مضموم اور واو معروف سے لول موندنا دال مہملہ سے بند کرنا مثلاً انکھ کا
موندنا اور کواڑ کا موندنا اور گیندی کا موندنا بھی آیا ہے جیسے کہ فصل کاف تازی مین گذرا
اور دال ہندی سے تدا شیدن موے خواہ موے سر ہو خواہ غیر اسکے موتھا واو مجہولہ اور
تاے فوقانی مخلوط الہاے ایک بنج کیاہ ہے سیاہ رنگ اوسکے اور سطبر کہ بوے خوش
رکھتی ہے موتا واو مجہولہ اور تا ہندی ستفربہ اور سطبر مونگ غلہ معروف کہ اوسکو چاول
کے ساتھ پکاتے ہین اگر سالہ کو چاول کے ہمراہ پکاوین تو اوس طعام کو مونگ پلاؤ کہتے
ہین اور اگر دال کو پکاوین تو کھچڑی کہتے ہین موٹھ واو مجہولہ اور تا ہندی مخلوط الہاے

غلہ معروف مور طاؤس موری وہ سوراخ کہ طرف دیوار مین کرین تاکہ آب کثیف اور آب باران
اوس راہ سے باہر نکلے منھہ دہن اور چہرہ منھہ مانگی مراد وہ چیز کہ اپنی طلب کے موافق
حاصل ہوتی ہو منھہ بولا بھائی برادر خواندہ مونھہ میم مضموم اور واو معروف اور تای
ہندی مخلوط الہاسی دستہ کارد اور خنجر اور تیغ وغیرہ کا اور دستہ نداف کو بھی کہتے ہین اور
ایک قسم سحر کی ہی کہ کسیکی ہلاک کرنے کے واسطے کرتے ہین اور اوس سے وفعتاً وہ شخص ہلاک
ہو جاتا ہی موچ میم مضموم اور واو مجہولہ اور جیم فارسی ساکن ہی قدم کو پھسلنے کا جھٹکا کسی
صدمہ سے اسطرح کہ مولم اور رفتار سی مانع ہو موچنا ایک آلہ آہنی ہی کہ اوس سے بال چنین
اوسکو عربی مین منقاش کہتے ہین مونج پوست ہی سرکنڈہ کا کہ اوسکو کوٹ کر ریسمان بناتے ہین
موہنی افسون محبت موگری وہ چوب کہ اوس سے دھوبی کپڑے کو کندی کرین موچی کفش دوز
مہر امیم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور رہے مہملہ مع الالف سے کہار مہمانی ضیافت مہمان
وہ شخص کہ ضیافت مین آوے مہاسا ایک قسم جوشش کی ہی کہ جوانون کے چہرہ پر ظاہر
ہوتی ہی میلا ایک قسم خوراک کی ہی مخصوص اسپ مہار وہ ریسمان کہ شتر وغیرہ کی ناک
مین ڈالین مہت میم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور تای فوقانی سے تانا اور تکبر یہ محاورہ
عورتون کا ہی میین باریک اور تنگ مہدی حنا میدہ میم مفتوح اور یای تحتانی ساکن
سے سوتیلی ہان یہ مخفف مادر کا ہی کہ وہ مخفف ہی مایندر مبدل ماوندر کا اور ماوندر مخفف
ہی مادراندر کا میتھی دانہ معروف کہ اوسکی سبزی کو گوشت کے ساتھہ پکاتے ہین مین چل
نام ہے ایک دوا کا میگنی سرگین شتر و گوسفند وغیرہ میڑھا دنبہ سرزن کہ اوسکو قوچ
کہتے ہین میدک غوک میلا وہ مجمع کہ ہر طرحکی آدمی وہان جمع ہون میان نیام تیغ وغیرہ
کا میانجی معلم صیان فصل نون ناک کاف تازی سے بینی ناک کاف فارسی سے ساب

ناڑی سے ہندی سے نبض نادنون غنہ سے تغار سفالین ناس ایک دار وہی کہ اوسکو پیسکہ
سونگھتے ہین اور اُسکو بلاس بھی کہتے ہین ناسدانی وہ ظرف کہ اوسمین بلاس رکھین نال
وہ پوست کہ عورت کی تسکم سے بچہ کے ساتھہ باہر نکلی نالی وہ ہی کہ زمین کو عرض مین بقدر ایک
بالشت اور طول مین جہان تلک حاجت ہو کھودین تاکہ پانی بدرو وغیرہ کا اُس
راہ سے چلا جاوے نالہ آب باران کہ بہت جمع ہوکر ایک سمت سے روان ہونا کا
سرخدا اور سوراخ سوزن نام سم نامور مشہور نامی مشہلہ نام نکلتا نامور ہونا کسی امر مین
نبوی تخم درخت نیب بناہ بسر کرنا کسیکے ساتھہ نتھہ ناے فوقانی مخلوط الہامی خلقہ
زرین یاسمین کہ عورتین ناک مین پہنین نٹ ناہی ہندی سے ایک طائفہ ہی شعبدون
مین سے جنکو دار باز کہتے ہین نجات رستگاری نخرہ ناز عورتون کا ندی نون مفتوح اور
دال مہملہ مشدد اور یاے تحتانی معروف سی نہر کالان نرالا وہ کہ اوضاع اور اطوار اوسکے
سب سے جدے ہون نرجلا وہ برت کہ اوسمین تمام روز پانی نہ پیئین اور یہ نزدیک ہنود کے
مثل روزہ کی ہے نزدیک اہل اسلام کے نراس نا امید نس رگ نسوت نام دوا اور
بمعنی خالص اور بیغش لیکن اس معنی مین اسکا اطلاق آب صافی کی سوا اور کہین نہین پایا گیا
نشان علامت اور علم نشاپچی علم بردار نشانہ وہ علامت کہ خاک تودہ پہ تیر مارنے کے
واسطے کرین نشانی وہ چیز کہ کسی سے کسیکے پاس یادگار رہے نشانی کا چلاوہ چلانا کہ عشوق اپنے
عاشق کو واسطے یادگاری کے دیوے نشاستہ معروف نشتر معروف نشیب پستی نشاء
اصل مین بمعنی سکر کے ہے اور مجازاً بمعنی شراب کے مستعمل جب بولتے ہین کہ اونسے نشا پیا ہے
نشہ باز شراب خوار نشہ پانی کرنا پینا سہنگ کا نصر در اصل بمعنی گروہ مردم کے ہے لیکن
مستعمل بمعنی نوکر ذلیل مثل سائیس وغیرہ کے ہے نصرانی ملہ اور اس لفظ مین نہایت تخفیف کی

نصیری ساز معروف شکل کرنا کی اس سے کہ چک تر نفع سود نقارہ کوس نقش معروف
اور بمعنی تعویذ کے بھی مستعمل ہے نقشہ صفحہ یا تختہ کہ اوسپر مکانات کی صورت کھچی ہو نقاش
وہ شخص کہ نقشہ مکانات اور صورت گل اور بوٹے کی بناوے نقاشی حاصل بالمصدر یعنے
بنانا نقشہ اور گل اور بوٹے کا نقشی ظروف گلی نقش دار نقاب روپی بند نقرہ سیم اور ایک
رنگ گھوڑے کا نقرئی یا سی نسبت کے ساتھ وہ چیز کہ نقرہ سے بنی ہوئی ہو نقد مقابل نسیہ
کے اور اکثر بمعنی داماد کے استعمال کرتے ہین لیکن استہزا مین سنا گیا ہے نقل لغت مین
ایک جاہی سے دوسری جاہی مین لیجانا اور ایک بات کو دوبارہ ذکر کرنا جائز ہے اور
عرف مین بھانڈ جب اثنای رقص مین کچھ حکایت مذکور کرتے ہین اوسکو بھی نقل کہتے
ہین نقال نقل کرنیوالا بمعنی انیرکنا نکنی نام ہے ایک دوا کا کہ جب اوسکو سونگھین تو
چھینک بہت آوے تکمیل نون مفتوح اور کاف تازی مکسور اور یاے مجہولہ اور لام ساکن
سے ایک چوب ہوتی ہے کہ شتر کی ناک مین کرتے ہین نکو نون مفتوح اور کاف مشدد مضموم
اور واو معروف سے وہ شخص کہ اوسکی ناک بہی ہو نکیسر نون مفتوح اور کاف تازی
ساکن اور یاے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی ساکن اور سین مہملہ مفتوح اور راے مہملہ ساکن
سے ایک زیور ہے کہ اوسکو عورتین ناک مین پہنتی ہین نکسور اکلام مطرز آمیزہ ناک چڑھا کر کرین
نگوڑا نون مکسور اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ہندی مع الالف مرکب
نون نفی اور لفظ گوڑی سے اور گوڑا بمعنی گنی کے ہے پس نگوڑا وہ شخص کہ رفتار سے عاجز ہو اور
مجازاً بمعنی بے وارث اور محتاج کے استعمال کرکر دشنام کے محل مین اطلاق کرنے لگے ہین لیکن
محاورہ عورتون کا ہے نگوڑا نا تھا وہ کہ بے وارث اور بے زن ہو نکاسی حاصل بالمصدر
نکلنے سے بمعنی خروج کے نکاح معروف نکاحی وہ عورت جو نکاح مین آئی ہو نکل ایکسپنیز

نلی میان تہی کہ پانی کے مدخل ہین اوسکو نصب کرتے ہین نلی ذی میان تہی کہ جولاہے اوسپر
سوت لپیٹتے ہین نمط اوت نمدہ بافتہ پشمین نماز معروف نمازی وہ شخص کہ مقید نماز کا ہو
نگینہ شامیانہ نمونہ چیز اندک کہ اپنا رغلہ یا اشیاء کثیر مین سے پسند کیواسطے کسیکو دیوین
نمود کرو فرمائش اظہار کرو فرشتھا نون اول مفتوح اور نون ثانی مشدد مخلوطا الہامی مضموم
مع الالف سی خرد نیتال خانہ پدر مادر نند نون اول مفتوح اور نون ثانی ساکن اور
بعضی کی زبان سے مفتوح سنا گیا ہی بمعنی خواہر شوہر کے نندوئی خواہر شوہر کا شوہر
نندولہ تغار کوچک نورہ چونہ اور ہرتال کہ بال اوکھاڑنے کیواسطے بدن پر لگاوین
نوج نون مفتوح اور واو ساکن اور جیم تازی سے عورتین خدانخواستہ کہ معنی مین استعمال
کرتی ہین نوکر معروف نوچی جاننا چاہیے کہ اس نواح مین اکثر زنان فاحشہ کی رسم یہ ہے کہ
کنیزین مول لیکر اونکو فعل شنیع پر حکم کرتی ہین اور اونکو جو کچھ اوس فعل شنیع سی حاصل
ہو اوسکو اپنے تصرف اور قبضہ مین رکھتی ہین توان کنیزون کو نوچی اون فاحشہ عورتون
کی کہتے ہین اور اونکو نایکہ نواسہ پسر دختر نواڑہ وہ چیز ہے کہ سوت سے بنی جاتی ہی
عرض مین بقدر سہ چہار انگشت اور طول کی حد نہین اور اوس سے چارپائی بنتے ہین
نویل وہ پیغام کہ مردم برادری کو ہنگامہ شادی مین شریک ہونیکے واسطے
بھیجین نوتہ وہ زر کہ تقریب شادی مین بطور رسم کے دیا جاوے نہورا نون مکسور
اور ہای ہوز مضموم اور واو مجہولہ اور رای مہملہ مع الالف سی نازا در تختہ نون مضموم
اور ہای ملفوظی ساکن سی ناخن لیکن روزمرہ حال مین بتوسع الاستعمال ہی نہرا نون مضموم اور
ہای مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور نون مع الالف سی آلہ ناخن ترشی کا نہالی بستہ پنبہ وار نہالون
مکسور اور ہای مفتوح اور تای فوقانی مشدد مع الالف سی وہ شخص کہ اوسکے ہاتھہ مین ہتیار ہون

نہرنا نون مکسور اور یاے مضموم اور رہے ہندی ساکن اور نون مع الف سے جھکنا یعنی خم
ہونا کسی چیز کیواسطے نہلا ایک آلہ ہے آہنی معماروں کا کہ اوس سے دیوار پر گچ کو گھوٹتے ہیں
اور یہ اگرچہ مشکل کرنی کے ہے لیکن اوس سے کوچکتر نہانا غسل کرنا نہلانا غسل کروانا نہاری
وہ دانہ شب کا بچا ہوا کہ صبح کو گھوڑی کو کھلاویں اور ایک قسم سالن کی ہے کہ اوسکو باورچی
پکاکر صبح کے وقت بیچ کرتے ہیں نیچا پست بیچ قوم مردم ارازل نیب درخت معروف
کہ اوسکے ثمر کو نبولی کہتے ہیں ظاہر ایاے تحتانی اور باے موحدہ کی بیچ میں بھی نون ہی
کسواسطے کہ اس لفظ کو نیم میم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہیں اور بجاے باے موحدہ
کے میم کا لانا وہیں ہوتا ہے کہ نون اور باے موحدہ مقارن ہوں جیسے خنب اور خم
اور کنب اور کم اور دنب اور دم اور انبلی اور املی اور امثال انکی پس خواہ یوں کہیں
کہ میم باے موحدہ اور نون دونوں کے عوض میں ہے یا میم کے ساتھ نون حذف ہوگیا
ہے واللہ اعلم بالصواب نیونون مکسور اور یاے تحتانی اور واو ساکن ہے بنیاد دیوار
نیلا کبود رنگ نیلا تھوتھ طوطیاے سبز نیولا راسو نیہ نون مکسور اور یاے مجہولہ اور
ہاے ساکن سے محبت نیستی مفلسی **فصل واو** واری جانا یعنی صدقہ جانا وارث وہ
شخص کہ میراث کیسکی لیوی اور اردو میں بمعنی حامی اور مددگار کے بھی مستعمل ہے اور
عورتیں شوہر کو بھی وارث کہتی ہیں واری نیاری دونوں کلموں کے اخیر میں یاے مجہول
ایسے محل میں استعمال کرتے ہیں کہ کسی مفلس کو مال کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تمول
ہوجاوے اور یہ لفظ ہونے کے ساتھ مستعمل ہے مثلاً اتبوا وسکے وارے نیارے ہوگئے
واہ شاہ ہونا کسی سے سلوک کرنا یہ لفظ مستعمل عوام کا ہے چنانچہ کہتے ہیں وہ ہمسے اچھا شاہ
نہوا یعنی ہمسے کچھ سلوک نہ کیا واسطی قلم وہ قلم جو صحرائی وسط سے ہو وبا مرگ عام کہ بسبب

فساد ہوا کی ہو ور وا و مفتوح اور رائے مہملہ ساکن ہے غالب مثلاً وہ اوسپر ورثی یعنی
غالب ورانت میراث کا حاصل ہونا ورق کاغذ بمقدار معین کہ وہ آٹھوان حصہ ہوتا ہے
جزو کتاب کا ورقہ مثلہ ورم سو جن وزن اصل مین بمعنی تولنے کے ہی اور عرف حالین
بمعنی اوس گرانیکے ہے کہ بعد تولنے کے معلوم ہو جاتی ہے مثلاً اوس چیز کا دس سیر کا وزن
ہی اور بمعنی مطلق گرانی کے مثلاً اوس چیز کا بڑا وزن ہے وزنی چیز گران وزن وزیر
وہ کہ خدمت وزارت رکھتا ہو وسیلہ دست آویز وصال ملاقات اور مجازاً بمعنی موت
کے بھی مستعمل ہے جیسے اس شعر مشہور مین ؎ لوگ مرنیکو بھی کہتے ہین وصال + یہ اگر
سچ ہے تو مر جاتے ہین ہم + وعدہ معروف وعدہ وعید اگرچہ وعید ضد وعدہ کی ہے لیکن
عرف مین یہ دونون لفظ مرکب ہوکر بمعنی وعدہ کے مستعمل ہوگئے ہین مثلاً اوسنے ہمسے
بہت وعدہ وعید کیے تھے لیکن کچھ ظہور مین نہ آیا وفات مرگ وقفہ ٹھہرنا جیسا کہ شعر ؎
زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے + یعنی آگے چلینگے دم لیکر + وقر بمعنی عزت اور آبرو
کی مستعمل ہے وقار مثلہ وقت معروف وکالت ضامن ہونا وکیل وہ شخص کہ اوسکو کام
سونپا جاوے وکالت نامہ اصطلاح اہل عدالت انگریزی مین وہ کاغذ سند کہ وکیل کو
لکھکر حوالہ کرین باین مضمون کہ ہمنے اس شخص کو اپنا وکیل کیا اسکا ساختہ پرداختہ ہمارا
ساختہ پرداختہ ہے وکالت نامہ تصدیق ہونا وکالت نامہ پر دستخط حاکم کی لکھ جانے ولی
لغت مین نزدیک اور بمعنی اوس شخص کے کہ قربت اور نزدیکی خدا کی رکھتا ہو مستعمل ولایت
بکسر اول حاکم شدن اور مجازاً محل حکومت اور مطلق اقلیم کے معنی مین مستعمل ہوگیا مثلاً
ولایت ہند اور ولایت فارس ویسا واو مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اوسمین ہمزہ
مع الالف سے بمعنی ہمان طور و مثل آن مثلاً یہ کاغذ ویسا نہین یعنی اوس کاغذ سے معلوم کی

مثل ہنین فعل ہا ہاتھ تاسف ہار حمائل گل اور حاصل بالمصدر اور امر مارنے سے جو ترجمہ
باختن کا ہی ہاتھی فیل ہاتھی دانت و دندان فیل جسکو عاج کہتے ہین ہانپنا ضعف اور ناطاقتی
یا بہ سبب گرانی بار اور مشقت کے بار بار سانس لینا ہاتھی دانت کا چوڑا دستارہ عاج ہات
تاے فوقانی سے دست ہاٹ تاے ہندی سے دکان ہالون نام دوا ہاتھا پائی جنگ مشت
دلکد باہم اور کبھی اوس لکد و مشت پر جو ایک جانب سے ہو بھی اطلاق کرتے ہین انشاء اللہ خان
کا شعر ہے ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر + اونکی انگلی کی چڑہ گئی چٹ نس + کسواسطے
کہ معشوق کی طرف سے یہ امر وقوع مین آسکتا ہے نہ عاشق کی طرف سے ہبا اپنا مال دوسرے کو
بخش دینا ہبا نامہ ہبا کے دست آویز ہتنی فیل مادہ ہتیار سلاح ہتا ہاے مفتوح اور
تاے فوقانی مشدد مع الالف سے وہ چوب کہ اوسکو ہاتھ مین پکڑ کر آسیا کو گردش دیوین
ہت کرمی حلقہ آہنی کہ گنہگارون کے ہاتھ مین پہناوین اور رسالہ لغات ہندی مین
لکھا ہے کہ ایک چوب ہے سوراخ دار کہ گنہگارون کے ہاتھ مین پہناتے ہین ہتا جوڑی ایک
رقص ہے کہ ہات ایک دوسرے کا پکڑ کر رقص کرتے ہین ہتھنی ہاے مفتوح اور تاے ہندی
ساکن اور راے ہندی مکسور اور یاے معروف سے ایک بازیچہ ہے مخصوص لڑکیون
کے کہ بشکل گھر کے ہوتا ہے اور اوسمین والان اور کوٹھری بناتے ہین ہتوڑا ایک آلہ ہے
آہنگرون کا یعنی تپک ہتمال ایک قسم ہے بندوق کی ہٹ تال تاے اول ہندی یعنی
دکانون کو قفل لگا دینا تاکہ خرید و فروخت کچھ نہو اور یہ امر دکاندار وقت تظلم اور فریاد
کے کرتے ہین ہجو کسیکو برا کہنا نظم مین اور مطلق برا کہنا بھی ہجو ہم اژدحام کے معنی مین
مستعمل ہے ہجی نواق ہدیہ تحفہ اور عرف حال مین وہ زر و لباس کہ اوستاد کو بطریق تحفہ
اور نذر کے دیوین جب لڑکا کلام اللہ ختم کرے ہدایت راہ نمائی اور راہ راست پکڑنی

ہذیان بیہودہ گوئی ہر دل ہاے مفتوح اور رے مہملہ مفتوح اور واو ساکن اور لام
ساکن سے مقدمۃ الجیش یعنے پیش آہنگ لشکر ہر دل عزیز وہ کہ ہر شخص اوسکو عزیز رکھے
ہرگز یعنی کسوقت مثلاً یہ امر ہرگز نہوگا یعنی کسیوقت نہوگا ہراس خوف ہرکارہ وہ شخص
کہ خط پہونچانے کے واسطے نوکر ہوا اور یہ معنی باعتبار روزمرہ حال کے ہی والا اصل مین
ہرکارہ وہ ہی کہ ہرکار مین نظر آوے ہڑتال رے ہندی سے زنیخ ہڑب ہاے مفتوح اور
اور رے ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بغیر چباہی نگل جانا نوالہ کا ہڑپا باے
فارسی مشدد مع الالف سے مثلہ ہڑ رے ہندی سے ہلیلہ ہزار عدد الف ہزار داستان
بلبل ہستی بود مقابل نیستی کے جو یعنی نابود کے ہی ہستنی ہاے مفتوح اور سین مہملہ ساکن
اور تاے فوقانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی معروف سے ایک قسم ہی اقسام
چہارگانہ عورت کی سی یعنی پدمنی چترنی شنکھنی ہستنی اور ہستنی وہ ہے کہ اپنے حسن کے
غرور مین کسیکی طرف خیال نکرے اور نشہ حسن سے مثل ہاتھی کے جھومتی چلے ہشیار مخفف
ہوشیار کا یعنی صاحب ہوش ہشت ہاے مضموم اور شین معجمہ ساکن سے ایک کلمہ ہے کہ کسیکے
دفع اور ٹالنے کے واسطے کہتے ہین ہشت مشت یعنی کلمہ ہشت کہنا اور مکا مارنا ہشت
کسرۂ اول سے ایک کلمہ ہے کہ تحقیر کے واسطے کہتے ہین اور شاید کہ ردع کے واسطے ہو
مثلاً ہشت کیا بکتا ہے مطلب اس سے یہ ہے کہ ہرزہ گوئی نکر ہضم بمعنے گوارید ن طعام کے
ہلکا ہاے مفتوح اور کاف تازی ساکن اور لام مع الالف سے وہ کہ رک رک کر بات
کرے ہکنا کاف فارسی سے برآمدن ہکن ہی کلمہ ثانی تاے ہندی مشدد مکسور اور
یاے معروف سی یہ دونون کلمہ مرکب کثرت سے برآمدن کے معنی مین مستعمل ہین ظاہر امرکب ہی
ہکن سی جو مخفف ہگنی کا ہی اور ہٹ مخفف ہاٹ سے کہ بمعنی دکان کے ہی اور یاے نسبت سے چونکہ

دکان مین اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے مین بھی کثرت واقع ہوئی ہو گویا کہ اس امر
کی دکان لگائی ہو بگوڑا ہاے مفتوح اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور رے ہندی مع الالف
سے وہ کہ بہت براز کرے ہل ایک چوب سر تیز ہے کشتکارون کی کہ اوس سے زمین کو دانہ
یا تخم کیواسطے کھودتے ہین ہل جوتنا چوب مذکور گاؤ کے کندھے پر رکھہ کر ہل کو چلانا
تاکہ اوس چوب کی نوک سے وقت حرکت کے زمین گھد جاوے ہلدی زرد چوب ہاے مضموم
اور لام مشدد اور رے مہملہ ساکن سے شور و غوغا کہ کوئی کیسکی بات نسنی اور ایک دوسری پر
گرے ہلاس تماکو خشک سودہ کہ اوسکو ناک مین رکھکر دم اوپر کو لیوین تاکہ دماغ کو چڑھجاوے
ہلاس سونگھنی ہلاس کو ناک مین رکھہ کر اوپر کا دم لینا دماغ مین چڑھدی کیواسطے ہلجان کچھہ رسم
ہو کہ عین ہنگامۂ عروسی مین کرتے ہین اور اوسوقت حلوا پوری تقسیم ہوتی ہو تا حریف پر ہجوم کرکے
دفعۃً جا پڑنا ہلہل دونون ہاے مضموم اور دونون لام ساکن سے نام ہو ایک روئیدگی کا کہ اوسکے
برگ مین بدبو بہت ہوتی ہو ہم ضمیر متکلم ہماہمی انانیت ہمانام طائر معروف کہ اوسکے پر کا
سایہ اثر نیک رکھتا ہو ہم جولی دوزن خورد سال کہ دوسری زن خورد سال کے ساتھ کھیلنے
مین اکثر شریک رہی ہمت قصد ہندی ہندکار رہنے والا ہندو مثلہ لیکن بحسب استعمال اتنا
فرق ہو کہ ہندی اہل اسلام پر کہ اس ملک کے رہنے والے ہین بھی اطلاق کیا جاتا ہو بخلاف
ہندو کہ بت پرستان ہند کے سوا اور کسی پر اطلاق اسکا درست نہین ہندولہ گہوارہ ہندوی
نوشتہ ایک ساہوکار کا کہ اوس دست آویز سے زر دوسرے ساہوکار سے کسی اور شہر مین وصول
کرین بعد اسکے کہ زر اپنا اوس شہر مین وصول کرنے کے واسطے ساہوکار اول کو سپرد کرین
ہنس ایک قسم ہے زرد رنگ کی اور مشہور یہ ہے کہ وہان آسمان سے برسا تھا ہنکارا ہاے
مضموم اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رے مہملہ مع الالف سے آواز

کہ وقت افسانہ سننے کے افسانہ گو کی تسلی کیواسطے کہین تاکہ وہ جانے کہ یہ افسانہ سنتا ہی سونہین گیا ہو اور جشن معروف کہ ماہ پھاگن مین ہندوستانین متعارف اور ہندو اوس جشن مین عبیر اور گلال ایک دوسرے پر چھڑکتے ہین اور رنگ ایکدوسرے پر ڈالتے ہین ہو کا مکان وہ مکان کہ اوسمین کوئی آدمی نہو اور اوس سے بسبب نہونے آبادی کے وحشت پیدا ہو ہیبت وہشت فصل یاے تحتانی یاد ضد فراموش کی یاد فراموش ایک گرد ہے اطفال مین کہ ایک لڑکا دوسرے کو کچھ چیز دیوے اگر اوسنے یاد کا لفظ کہہ دیا پھر وہ والا یہ لڑکا دینے والا کہے گا فراموش پس اوس دوسرے کو جو کچھ بطریق گرو کے معین کیا ہو دینا آویگا یار آمد وگار اور آشنا یار ی مددگاری اور آشنائی یار مددگار یاس نا امیدی یکہ بے مثل اور تنہا یگانہ بے مثل یل پہلوان یون یاے مضموم اور واو مجہولہ اور نون غنہ سے یعنی اسطرح یہ اسم اشارہ واسطے قریب کے +

باب چوتھا امثال مین

معلوم کیا چاہیے کہ اس باب مین جو مثل کہ معنی اوسکے ظاہر اور قابل توجہ کی نہونگے اوسکو لکھہ کر قلم کو متصدع اظہار معنی کا نہونگا اور باقی کے معنی بھی لکھدیے جاوینگے +

فصل الف - اپنے منہ سے میان مٹھو ایسے شخص کے حق مین کہتے ہین کہ اپنی تعریف آپ کرے اندھا بانٹے ریوڑی پھر اپنے ہی کو دے ایسی جگہہ بولتے ہین کہ کوئی شخص تقسیم شیرینی یا طعام وغیرہ یا کسی اور امر مین خویش وآشنا کی حمایت زیادہ کرے اپنی ناک کھوے اور آپ ہی لاجون مرے یعنی اپنے عیب سے آپ منفعل ہووے + اپنا رکھہ پرایا چکھہ اپنا بھلا کل کی سل + ادھر کا ٹے اودھر اولٹ جاوے + یہ ایسے کے حق مین کہتے ہین کہ بہ ہی

اور آزار پہونچاوے اور بروقت شکایت کے فوراً انکار کر جاوے ایک مچھلی سارے
جل کو گندا کرے + اولٹے چور کوتوال کو ڈانڈے + آدمی کو چھوڑ ساری کو دوڑے
آدمی رہے نہ ساری + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص مشاہرۂ قلیل کہین نوکر
ہو زیادہ مشاہرہ کی طمع مین اوس نوکری کو چھوڑ کر کہین اور جاوے اور کامیاب نہو
آگ کھائے انگارے بگے یعنی جیسا کریگا ویسا پاویگا + آپ سے آوے تو آنے دے + یہ
ایسے محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص اگرچہ کسیکے مال پر نظر نرکھے اور نہ چاہے کہ کسیکا اسباب
خود غصب کرے لیکن اگر بے محنت اور بے مشقت ملجاوے تو نچھوڑے اور اسکا ایک قصہ
اسطرح سے مشہور ہے کہ کسی قاضی کی بی بی نے قاضی کی غیبت مین کسیکی مرغی کو ذبح کر کے پکالیا
جب قاضی گھر مین آیا تو کہا یہ مال حرام ہے اُسکی بی بی نے کہا ابتو ہمنے پکالیا اور اگر اسکو
پھینک دین تو ہمارا گھی اور مصالح خراب جاویگا قاضی نے کہا کہ خیر چونکہ پانی اور مصالح
اور گھی ہمارے گھر کا ہے ہم بجز شوربا کے اور کچھ نہ لین گے جسوقت پک چکی اور اوسکی کنکی
نے دیگچہ کو جھکا کر چاہا کہ شوربا فقط پیالے مین ڈالدے ناگاہ پانچ چار بوٹیان بھی پیالہ
مین گر پڑین کنکی نے چاہا کہ بوٹیون کو اوٹھا کر دیگچی مین رکھدے قاضی نے کہا کیا کرتی
ہے آپ سے آوے تو آنے دے + ایسے کے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر + ایسے بمعنی اتنے ہو
کے ہی اور یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ تھوڑی چیز پر بہت اترا وے + اندھون مین
کانڑا راجا محل استعمال اسکا ظاہر ہے + اشرفیان لوٹین اور کوئلون پر مہر + ایسی کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکو کلیات امور پر نظر نہو اور جزئیات مین تنگ چشمی اور کم حوصلگی کرے
آندھی جاوے باندھے بڑھیا پنیٹ سی نرہے + یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص اپنی عادت
سے باوجود موانع کے باز نرہے + اول طعام بعدہ کلام + اول خویش بعدہ درویش +

آب آمد تیمم برخاست + آب ندیدہ موزہ کشیدہ + ایسی جگہ بولتے ہین کہ کوئی امر منکر ہوی وقوع مین نہ آیا ہو اور فقط احتمال وقوع سے اوسکی تدبیر مین مصروف ہوجاوے اندھے کی دادنہ فریاد + آم کھانے یا پیڑ گننے + اوچھی پونجی خصمون کھائے + اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہی + یعنی اپنی چیز کو کوئی برا نہین کہتا + ایک خطا دو خطا تیسری خطا ماد بخطا + آپ موئے جگ پرلو پر لو + یعنی قیامت کی یعنی جب آپ مرگئے تو گویا سارا عالم مرگیا + آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر گرتا ہے + یعنی اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی اوپر عاید ہوتی ہی + ایسر آئی ولدر جائی + یہ ایک عبارت معین ہی کہ عوام شب دیوالی مین اپنے گھر سے خس وخاشاک باہر پھینکتے ہین اور یہ الفاظ کہتے ہین اور اسکو شگون نیک سمجھتے ہین انکا اعتقاد یہ ہی کہ ہماری گھر اسکے اثر سے دولت آویگی اور اب زمرہ مین استعمال اسکا ایسی محل مین ہوگیا ہی کہ کسی کی قدم کی برکت سے تمام نحوست زائل ہوجاوے اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہی تب جانتا ہی کہ مجھ سے بھی بڑا ہی یعنی جب کوئی اپنے سے زیادہ کو دیکھتا ہی تب اپنے آپکو کمتر سمجھتا ہے والا آپ کو بجاے خود بزرگ جانا کرتا ہی آگے دوڑ پیچھے چوڑ + ظاہر اچوڑ کہ جیم فارسی مفتوح اور واو ساکن اور ڑ ہندی سے مستعمل ہے اصل مین چھوڑ جیم فارسی مضموم مخلوطا لہاسے تھا یعنی سبق آگے پڑھتا جاوی اور خواندگی کی خبر نرکھے کہ یاد ہی یا فراموش اونٹنی کا پانی مگری پہونچایا + یعنی معاملہ بالعکس کیا + اندھے کے آگے رووے اپنی آنکھین کھووے + یعنی ناقدردان کے آگے اظہار ہنر سوزیان کی کچھ فائدہ نہین دیتا اونچی دکان پھیکا پکوان + یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی نام آور سے فائدہ معتدبہا حاصل نہو + انگلی پکڑتے پہونچا پکڑا + یہ ایسی جگہ استعمال کرتے ہین کہ کسی کو تھوڑا سہارا دیوین اور بعد اوسکے وہ تکلیف مالایطاق دیوی + آنکھون کے اندھے نام نین سکھ

معنی اسکے ظاہر ہین + آوپا آما چوپاری رسوئی + یعنی مقدور کم اور لان وگذان اور تنخی بہت اونٹ کے منھ مین زیرا + ایسی جگہ بولتے ہین کہ کسی شخص کو ضرورت ہو زیادہ کی اور حاصل ہو کم یعنی یہ چیز جو حاصل ہوئی اوسکی نسبت ایسی کم ہے جیسے اونٹ کے منھ مین زیرہ کچھ معلوم نہین ہوتا + اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھین + یعنی محتاج کو وہ چیز چاہیے جس سے رفع حاجت ہو جاوے + آگ لگنا جھونپڑا جو نکلی سولی + یعنی جس مقام سے کسی چیز کے بچنے کی توقع نہو جو کچھ ہات لگ جاے غنیمت ہے فصل ہاے موحدہ بیگانہ کا سر نپسیری کے برابر یہ مثل دو محل مین سنی گئی ہے ایک اوس جگہ کہ کوئی کسی کے سر کی قسم جھوٹی کھاوے اور دوسرے اُس جگہ کہ کسی غیر کے مال کے تلف ہونیکا نٹھ نکرے + بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈھورا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ اپنی چیز اپنے پاس ہو اور گم ہونے کے احتمال سے جابجا تلاش کیجاوے + بدلی مین ون ویسی پھوپھی جیسی ویسی یعنی دکھائی دئے یہ مبدل ہے دیکھی کا کاف اسکا سین سے بدل گیا ہے + یہ ایسی محل مین بولتی ہین کہ کوئی شخص اس احتمال مین ہے کہ کام کا وقت نہین آیا اور حال یہ کہ اوس غفلت مین وقت کا گذار جاے + بھیک کے ٹکڑے اور بازار مین دُکار + ایسی محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص بسر اوقات کسی کے طفیل مین کرے اور غیر وقت مین اپنا کرو فر ظاہر کرے + بن مانگے موتی ملین اور مانگے ملے نہ بھیک + محل استعمال ظاہر ہے + بانس کے بانس کھائے اور ملاحی کی ملاحی کی + یعنی کام بھی کیا اور تعدی اور ستم اوسپر مزید ہوا + برس دن مین سخی اور سوم کا لیکھا برابر ہو رہتا ہے + حاصل اسکا مستغنی بیان سے ہے + بامن جیمی ہے تیا ئی یعنی جب مطلب حاصل ہو جیمی جلئے + بیاہی بیٹی کا گھر رکھنا ہاتھی کا باندھنا + یعنی دختر کو بعد تنخدائی کے بسبب کثرت مصارف اوسکے کے ایسا شوار ہے جیسے ہاتھی کا گھر باندھنا + بیاہی

بٹی پڑوسن داخل + یعنی چونکہ دختر بعد کتخدائی کے اپنے غیر کے اختیار مین پڑجاتی ہی اسکا
اپنے ماں اور باپ کی گھر آنا مثل ہمسایہ کی عاریت ہی + باپ نہ ماری پدڑی اور بیٹا تیرانداز
یہ ایسی محل مین کہتے ہین کہ ایک شخص ایسے کام کی جرات کرے کہ اوسکے خویش وتبار مین
سے کسی نے اوس کام کی جرات نہ کری ہو + بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا + یہ جب بولتے
ہین کہ وہ امر کہ اوسپر دست رس نہو اور اوسکا حصول متعذر ہو بحسب تقدیر بہ انجام
ہوجاوی + بکری کی ماں کب تک خیر منا ویگی + یعنی جو آفت کہ مقدر ہے اوس سے حیلہ اور
بہانہ سے بچنا ممکن نہین وہ آفت ایک نہ ایک دن آویگی + بلی کے خواب مین چھیچھڑے + یعنی جو شخص
جس کام اور پیشہ کا ہو اوسکو خواب مین بھی وہ ہی نظر آتا ہی + بن مانگے ماں بچے کو دودھ
بھی نہین دیتی + اسکے معنی مستغنی ہی بیان سے + بھات چھوڑا ہے سات نہین چھوڑا +
ظاہر ہے + پھٹ پڑی وہ سونا جس سے ٹوٹے کان + یعنی وہ چیز کہ ایک گونہ اوس سے
فائدہ ہوا ور ضرر اوسکا اوس فائدہ سے زیادہ ہو تو اوس چیز سے دست بردار ہونا چاہیے
جیسے زرکہ زیور اوس کا زینت گوش ہی لیکن جب اوسکے بوجھ سے کان ہی ٹوٹ جاوے
تو اوس زیور سے دست بردار ہونا چاہیے + بچے کی پانو پالنے ہی مین دیکھ جاتے ہین
یعنی ہر چیز کا انجام کچھ ابتدا ہی مین معلوم ہوجاتا ہی + بھوکا جورو نیچے اور رجاکے اودھا
لون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ مثلاً کوئی شخص اضطرار مین اپنا ایسا اسباب
کہ اسکو بہت عزیز ہو فروخت کرے اور لینے والا بسبب استغنا کے اوسکی قیمت دینے
مین تساہل کرے یا اضطرار مین ایسا کام کرے کہ اختیار مین اوسکا بسبب کسر شان
کے نکرتا اور دوسرا اوسپر کچھ نگاہ اور التفات نہ کرے + بوڑھی منھ مہاسے + یہ وہان
بولتے ہین کہ مرد پیرانہ سال ایسی حرکت کرے کہ لایق جوانون کے ہو + بخشو بلی بلائی

مین لنڈورا ہوکر جیونگا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص بظاہر کسی سے کمال التفات اور تفقدات کے ساتھ پیش آوے اور منظور یہ ہو کہ از روی فریب کے اس سے برائی کرے اسکا قصہ مشہور ہی کہ ایک گربہ بسبب ضعف پیری کے شکار کر نہ سکتی تھی اوسنے اپنے تئین بہت ناتوان اور مسکین ظاہر کرکے جانورون کے ساتھ محبت کرنی شروع کی اور کہا کہ اب مین نے وہ حرکات سابقہ بالکل ترک کین اب تم مجھسے کچھہ خوف نکرو اور جب وہ جانور اوسکے فریب مین آجاتی تو اُنکو اکیلا پیجا کر کھالیتی ایک روز ایک کبوتر بھی اوسکے فریب مین آکر اکیلا اوسکے ساتھہ ہولیا وہ اسیطرح پیش آئی کبوتر بہرصورت اوس سے زندہ بچ گیا لیکن دُم اوسکی گربہ کے مُنھہ مین آکر ٹوٹ گئی دوسرے دن گربہ نے اوس کبوتر کو دیکھہ پھر وہی تملق شروع کیا اور چاہا کہ پھر اُسی دام فریب مین پھنسایا چاہی تب کبوتر نے یہ عبارت مذکور کہی بیل نہ کودا کودی کون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ جو شخص ایک کام کے سزاوار ہے وہ تو اوس کام مین جرات نکرے اور جو شخص اوسکی نسبت کمتر ہو اور اوس کام کے لائق نہو اوس پر مستعد ہو جاوے + بھاگتے چور کی لنگوٹی کافی ہی + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی مرد پیرانہ سال یا زن پیر ایسا لباس پہنے کہ لائق جوانون کے ہو + بارہ برس دلّی مین رہے اور بھاڑ جھونکا + یعنی اکثر صحبت اچھون کی نصیب ہوئی لیکن کچھہ لیاقت پیدا نہوئی + باسی رہے نہ کتا کھاے + یہ مستغنی از بیان ہی + بیگانہ بردی آزاد کرتا ہی + یہ جب بولتے ہین کہ کوئی مال غیر کو کسی کو اپنے نام سی دیوی **فصل بای فارسی** بکائی تھی کھیر قسمت سی دلیا ہوگیا + یعنی حسن سعی اور تدبیر سی کام اچھا شروع کیا تھا لیکن تقدیر سے اوسکا سرانجام حسب دلخواہ نہوا + پائی کا مال پرایت جاے + ظاہر ہے + پاس رہے جانیے یا باٹ چلے + یعنی نیک و بد کسی کا

جب معلوم ہوتا ہے کہ یا وہ پاس رہے یا سفر مین شریک ہو + پانی پیکر ذات کیا پوچھنی
یعنی جب ایک کام کر بیٹھے بعد کرنے کے اوسکے نیک و بد کو پوچھنا بیفائدہ ہے کسواسطے
کہ ہر کام کے نیک و بد کو اوّل دریافت کرنا چاہیے مبنی اس مثل کا اوپر رسوم ہنود کے
ہے اور اسکا قصہ یون مشہور ہے کہ کوئی برہمن راہ مین تشنہ جاتا تھا جب ایک کوئی پر
پہونچا وہان ایک شخص پانی بھرتا تھا اوس سے برہمن نے پانی طلب کیا اونے پانی نکالکر اوسکو دیا اسے
قضارا وہ شخص قوم کولہی سے تھا کہ ایک طائفہ ہے جولاہیکا ہندو سے اور شرفاء ہنود اونکے
ہاتھ سے اکل و شرب مین بہت احتراز کرتے ہین اور برہمن کو اوسکی ذات کا حال معلوم
تھا اوسنے پانی پیکر پوچھا کہ تیری ذات کیا ہے اوسنے اپنی ذات ظاہر کردی یہ اوسوقت
بہت نادم ہوا لیکن چارہ کیا تھا ناچار یہ برہمن اس حرکت کی سبب سے اپنی قوم سے خارج
ہوگیا پڑہین فارسی بیچین تیل بظاہر ہے + پشتون کے مونڈنے سے مردی نہین ملکی ہوتے
یہ وہان بولتے ہین کہ کسی شخص کو بسبب کثرت مصارف کے بہت ضیق احوال ہو اور وہ تخفیف کیواسطے
ایسی ایک مرجزوی مین کمی کرے کہ وہ تخفیف تلافی اوسکا نکرسکے اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ
کسی کا جنازہ ایسا بھاری تھا کہ لوگ اوسکے اوٹھانے سے عاجز تھے ایک نادان نے یہ کہا کہ اسکے
موئے زہار منڈوا دو تاکہ اسکی گرانیمین تخفیف ہوجاوے خلق اس بات سے ہنسی کہ اس سے
کیا تخفیف متصور ہے + پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل بظاہر ہے + پیران نمی پرند مریدان می پرانند
ظاہر ہے + پھپھون پھپھون تالاب بھرتا ہے یعنی اندک اندک ذخیرہ کرنے سے مال کثیر
جمع ہوتا ہے + **فضل تای فوقانی** تانت باجی اور راگ بوجھا + یعنی انداز سخن
سے مطلب پرگاہی ہوجاتی ہے + تمہارا مال سو ہمارا مال سو ہمارا سو ہمین ہین + لفظ ہین مین
دونون ہای مکسور اور دونون تحتانی مجہولہ اور دونون غنہ سے ایک ہنسی ہے بطور شوم کے

اور بطور کھسیانہ ہونیکے بہ تمثل اوس جگہہ کہتے ہین کہ کوئی شخص دوسرے کے مال کو اپنے
کام مین بے دھڑک خرچ کرے اور جب اتفاق ایسا ہو کہ اوس دوسرے کو کچھہ اس سے
حاجت پڑے تو یہ لطائف الحیل سے ٹالدے اور اسی مثل کو بنیون کی طرف منسوب کرکے
کہتے ہین یعنی یہ بنی کی مثل ہوئی کہ تمہارا سو ہمارا الخ کسواسطے کہ اسیطرح کی عادت
اکثر بنیون مین پائی جاتی ہے اور مشہور یہ ہے کہ عبارت مذکورہ کسی بنیے نے کسی سے کہی تھی
پھر مثل ہوگئی + تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوٹ + یعنی تو لائق نہین تجھے ایسے
معاملہ بزرگ اور اس امر خطیر سے کیا مناسبت + تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو + یعنے
اس کام کی نیک و بد کو دیکھو اور جلد اسمین ارتکاب نکرو تیلی بھی کیا اور روکھا ہی کھایا
یعنی ایک حرکت خلاف وضع بھی کی اور پھر بھی مطلب حسب دلخواہ حاصل نہوا مشہور ہے
کہ کسی عورت نے تیلی سے نکاح کیا تھا باین طمع کہ روٹی روغنی کھانے کو ملیگی کیونکہ تیلی کے
گھر روغن کی کمی نہین اور بعد نکاح کے بھی روکھی روٹی میسر آئی تب اوس عورت نے یہ عبارت
کہی یعنی اس ارزل سے نکاح طمع مذکور سے کیا تھا اور وہ بات بھی حاصل نہوئی + تیل تیلی کا
جلے اور شعل چی کی فلان پیٹے + یعنی زر کسی کا خرچ ہو اور درد کسی کو ہو + تخم تاثیر صحبت کا
اثر + یہ مستغنی بیان سے ہے **فصل جیم تاری** جس ہانڈی مین کھاے اوسمین چھید کرے
یعنی جس سے فائدہ لے اوس سے بدی کرے + جسکا کھاے اوسیکا گاے + یعنی جس سے کیسکو فائدہ
حاصل ہوگا اوسیکا دم بھریگا + جہان جاوی بھوکھا وہین پڑے سوکھا + یعنی گرسنہ روٹی
کی طمع مین جہان جاتا ہے اوسکی شومی طالع سے وہان بھی کال پڑجاتا ہے یہ مثل ایسی
مقام مین بولتے ہین کہ کوئی مفلس کسی کے پاس اس طمع مین جاوے کہ اوس سے
کچھہ فائدہ حاصل کرے اور بحسب تقدیر وہ ہی چیز مطلوب اوسکے پاس نہو یا اگر چلے

اس سے ہو تو اوسوقت صرف ہوگئی ہو + جو بولی سو کہی کو جاوی + یا ایسی محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھہ بصلحت دیوے اور دوسرا کہے کہ اس کام کو تم ہی سرانجام کردو + جتنے منھ اوتنی ہی باتین + یعنی جتنے آدمی ہوتے ہین ہر شخص اپنی اپنی بات علیحدہ کہتا ہے جب باپ مرے تب بیل بٹین + یعنی سرانجام اس امر کا موقوف ایسی امر پر ہے کہ اوسکا وقوع مین آنا بالفعل نظر نہین آتا اور اسکی ضرورت اب ہے + جتنا گڑ ڈالو اوتنا میٹھا ہو + حاصل اسکا ظاہر ہے + جھوڑ کے آگے بیچارو دے + ظاہر ہے + جنگل مین مورنا چاہے کسنے دیکھا + یعنی جب کسی کام کو سب کے سامنے کرین تب اوسکے کرنے کا لطف ہے + جسکو پیا چاہے وہی سہاگن + یعنی واقع مین سہاگن وہ عورت ہے کہ جس سے شوہر بہت محبت رکھے اور اس مثل کو بولتے ایسی محل مین ہین کہ امرا اور سلاطین جس شخص پر زیادہ مہربانی کرے اوسکا جاہ اور مرتبہ زیادہ ہوتا ہے اور معنی حقیقی مین بھی استعمال کرتے ہین + جیسی روح ویسے فرشتے یعنی روح کیسی اگر ملوث اور آلودہ گناہون سے ہوتی ہے وقت نزع کے اوسپر فرشتگان عیب صورت متعین ہوتے ہین یہ اس عبارت کے معنی حقیقی ہین اور استعمال اسکا ایسی محل مین کرتے ہین کہ کوئی شخص بسبب اپنی کثافت مزاج کے ہم صحبت بھی کسی کثیف مزاج اور مکروہ وضع کے ساتھہ ہو + جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام + یا ایسی مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے تعارف سابقہ نرکھتا ہو اور ہر وقت ملاقات کے بہت بیباک ظاہر کرے + جو بندھا سو موتی + بندہا باہ موحدہ مکسور اور نون غنہ اور دال مہملہ مخلوط الہامع الالف سے سوراخ کیا گیا یعنی موتی وہ ہے جو سوراخ کیا گیا اور اگر سوراخ کیا نجاے وہ موتی نہین یعنی اچھا نہین والا موتی ہونے مین اوسکے کلام نہین اور یہ امر اسواسطے ہے کہ سوراخ اوسی موتی کو کرتے ہین کہ اچھا اور آبدار ہو والا اوسکے

سوراخ کرنا کس بصرف کا ہو اور مراد اس سے یہ ہو کہ چیز وہ ہے جو کام مین آوے اور کبھی
اس مثال کو ایسی محل مین بھی سنا گیا ہو کہ جو چیز کام مین آگئی وہ ہی اچھی معتبر ہو جاتی ہو
گو کہ واقع مین اچھی نہو پس اس صورت مین معنی عبارت مذکورہ کی یہ ہوئی کہ جس موتی
مین سوراخ کیا وہ موتی ہے کہ شمار مین آوے اگرچہ اچھا نہو + جھوٹ کے پانون نہین
ہوتے + یعنی جھوٹا آدمی اپنی بات پر زیادہ اصرار نہین کر سکتا + جیسے گھتا گھر رہے
ویسے رہے بدیس + یہ ایسی مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص سفر اختیار کرے اور وہان
کچھ پیدا نکرے یا جو کچھ سفر مین پیدا کیا ہو وہین صرف کر کے گھر کو تہی دست آوے جو گھر
مین وہ برتے نہین + یعنی اکثر یہ ہو جو کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے + جھونپڑے مین رہے اور
محلون کے خواب دیکھے + یعنی خود بیمقدور ہے اور ارادہ ایسا کرتا ہو کہ اہل مقدور کیا کرتے ہین

فصل جیم فارسی چور کا بھائی گٹھی چورا اسکا بیان مستغنی ہو تقریر سے + چور پر مور پڑے
یہ ایسی مقام مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کسی کی کوئی چیز لے لے اور اس سے کوئی
اور چھین لے + چور کی ماں کو ٹھی مین سردی کی روتی ہو + ظاہر ہو پہلے گاڑی مین
روڑا اٹکا + اسکا استعمال ایسے محل مین ہو کہ کوئی کام جاری ہوا ور ناگاہ اوسمین بسبب
کسی طرح کے موانع کے فتور واقع ہو جاوے + چھوٹا منھ بڑی بات + ظاہر ہے چراغ کے تلے
اندھیرا + یہ ایسی جگہ کہتے ہین کہ ایک شخص کے مال سے اورون کو انتفاع اور فائدہ ہو
اور اوسکو اوس سے کچھ انتفاع نہو + چوٹی کٹیا جلیبیون کی رکھوالی + یہ ایسی محل مین
استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھ متاع خائن کی تحویل مین رکھدے + چڑی اور
دودو + یعنی فائدہ حاصل ہے اور کثرت سے + چاہ کن راہ چاہ درپیش + یہ ظاہر
ہو + چونی کے مجھے گھی سے کھاوین + یعنی نااہل چاہتا ہو کہ میری بھی تعظیم اور تکریم کرین

چمکدڑون کو گھر مہمان آئی ہم بھی لٹکین تم بھی لٹکو + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی
کسی کو گھر مہمان جاوے اور وہان جو صاحب خانہ پر گذری وہی اوسپر بھی گذرے +
چنا اور غلام شہر لگام ظاہر ہے + چون آب از سر گذشت چہ یک نیزہ وچہ یکصد ست +
یعنی جب مصیبت آئی تھوڑی ہو یا بہت برابر ہو + چھاج بولے تو بولی چھلنی بھی بولی
جسمین بہتر سو چھید + یہ وہان بولتے ہین کہ اعلے کو دخل دینیکے وقت ادنے بھی دخل
دینے لگے + چھری خربزہ پر گری تو خربزہ کا نقصان اور خربزہ چھری پر گرے تو
خربزہ کا نقصان + یہ مستغنی بیان سے ہے + چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ +
پاکھ پندرہ دن کو کہتے ہین کہ اوسکو کچھ بھی بولتے ہین یعنی چاندنی چند روزہ اور
پھر پندرہ روز تک اندھیرا اگر کوئی شخص ایسی عادت رکھتا ہو کہ ابتدا مین کسی سے
خلق اور خوش سلوکی سے پیش آوے اور پھر بے اتفاقی کرے پس جو وقت کوئی ایسی شخص سے
اول خلق نیک دیکھکر اختلاط پیدا نادان ہو تو اوسکو مال حاصل ہو تو چندروز اسراف کرکر
بفراغت گذران کرے اور پھر بعسرت جب اوسکو کچھ حاصل ہوا اور بفراغت گذران کرنے لگے
تو وہان بھی عبارت مذکور کہتے ہین + چاند کہن مین چکی راہے کا کیا کام جب کوئی شخص کسی ایسے
محل مین آوے کہ وہان سے اوسکو کچھ مناسبت نہو تو عبارت مذکورہ کہتے ہین چمار کو عرش پر
بھی بیگار ظاہر ہے چور کی داڑھی مین تنکا یہ ایسی محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کے کنایہ اور طعنہ کو اپنے حق مین گمان کرے اور اوس سے رنجیدہ ہوا سکا قصہ مشہور
ہے کہ کسی نے مال چورایا تھا اور اوس مجمع مین حاضر تھا صاحب مال نے کہا کہ میرا چور وہ ہے جسکی
داڑھی مین تنکا ہے چور کے دل مین گذرا کہ ہماوا میری داڑھی مین تنکا ہوا اور مجھپر ثابت چوری
ہو جاوے اوسنے اپنی داڑھی تک ہات پہونچکر چاہا کہ تنکا داڑھی مین سے نکال ڈالے اور اس سے

چوری او سپرا بات ہوگئی + چوری اور سرزوری ظاہر ہے چور کے پانون کہان یعنی
چور چوری کرکر بسبب غلبہ واہمہ کے بہاگ نہین سکتا جب او سکو آنکر گھیر لین اور اسکا
استعمال ایسی محل مین کرتے ہین کہ جب کوئی شخص پوشیدہ کوئی حرکت کرے اور
ثبوت کے وقت اپنے پاک ہونے کی دلیل قائم نکر سکے + چور چوری سے جاتا ہی ہیرا پھیری
سے نہین جاتا + مستغنی از بیان ہی **فصل حاے مہملہ** حلوائی کی دکان پر دادا کی
فاتحہ یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص مال بیگانہ کو جایے کہ اپنے کام مین لاوے اور
بیدریغ صرف کرے **فصل خاے معجمہ** خاک از تودۂ کمان بر گیر + ظاہر ہے خدا دیکھا
نہین عقل سے پہچانا + یہ بھی ظاہر ہی خدا گنجے کو ناخون نہ دے + یہ بطور دعاے بد کے ہی اور
استعمال اسکا ایسی محل مین ہی کہ کوئی نااہل استعداد پیدا کرکر اوروں پر افتخار کرے اور
بنظر بے دستگاہی کے مردم کو حقیر سمجھے **فصل دال مہملہ** دکھن گئے نہ باہوڑی اور
رہی چنبیری چھاڈ + مشہور یہ ہے کہ چونکہ دکھن ملک زر ریز ہی زمانہ سابق مین اطراف
اور جوانب ہی جو کوئی دکھن کو گیا بسبب حصول زر کے تمام عمر اپنی اوقات وہین
بسر کی اور پھر معاودت اپنے گھر کی طرف او سکو میسر نہ آئی اور ایک دجہ او سمین بعد مسافت
بھی ہی جب اسطرح اکثر اتفاق ہوا یہ عبارت مثل ہوگئی + دن عید اور رات شب برات
یعنی دن مین خوشی مثل عید کے اور رات کو شغل آتش بازی وغیرہ کا مثل شب برات کے
دن کو اونی پونی اور رات کو چرخہ پونی + اونی پونی دونون الف مضموم اور دونون واو مجہولہ
اور دونون نون مکسورہ اور دونون یاے تحتانی معروف ہی اسکی معنی پر اطلاع نہین لیکن
اس مثل مین مستعمل ہے اور یہ مثل بیشتر عورات کی زبان پر آتی ہی اسکا استعمال ایسی محل مین
کرتے ہین کہ کوئی شخص کسی کام کو وقت پر نکرے اور بیوقت اوس کام کی طرف التفات کرے + دیس

چوری پردیس بھیک یعنی اپنے شہر مین جو شخص حرکت کرتا ہی فخش کرتا ہی اور ملک غیر مین بھیک مانگنے مین بھی دریغ نہین کرتا + دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا + یہ عبارت ایسے شخص کے حق مین کہتے ہین کہ کام کے وقت موجود نہو اور باوجود تلاش کے نہ ملے اور غیر وقت پر موجود ہو جاوے + داتا دی بھنڈاری کا پیٹ پھٹی + یعنی اپنا مال کسیکو دیوے اور خدا نہ دیوے مین دریغ کرے اور دینے سے ناسف ہو + دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک کر پی یعنی جب کسیکو کسی سے آزار پہونچتا ہی تو وہ اوس آزار کے ڈر سے ادنے امر مین بھی احتیاط خوف کرتا ہی + دوچون کی بھی برے + یعنی دو تن اگر آپس مین گوند کر بھی بناوین تو اکیلے اور یکہ کو اونسے بھی خوف کرنا چاہیے کسواسطے کہ یہ اکیلا ہے اور وہ دو ہین + دگدا مین دو گئی مایہ ملی نہ رام + یعنی تذبذب مین نہ ادھر کا رہتا ہی نہ ادھر کا دکھتے چوٹ کنوڈی بھیٹ + یعنی اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جو عضو متالم اور متاذی ہوتا ہے اوسی پر پھر چوٹ لگتی ہی اور جس سے کچھ لحاظ اور شرم ہوتی ہی راہ مین بیشتر اوسی سے ملاقات ہوجاتی ہی + دھڑی کی بڑھیا اور ٹکا سر مونڈائی + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی چیز کم قیمت ہو اور صرف بالائی اوسپر بہت ہوجاوی + دیوار کان رکھتی ہیں + یہ کمال احتیاط کے وقت بولتے ہین + داتا داتا مرگئے اور رہگئے مکھی چوس + ظاہر ہے دو ملان مین مرغی حرام + یہ مستغنی بیان سے ہی + دریا مین رہنا اور مگر مچھ سے بیر + یعنی ایک جا مین رہنا اور وہان کے رہنے والون سے دشمنی رکھنی + دو ٹوپی نہ اوکھڑ گرے ظاہر ہے + فصل دال ہندی ڈیرہ بکائن میان بانمین + یعنی گھر مین تھوڑی سی درخت بکائن کے ہین اور گمان کرتا ہے یہ باغ ہی یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ تھوڑی سی استعداد اور مقدور پر اپنے تئین صاحب اقتدار سمجھی فصل رہے عملہ رہے تو آپ سے

اور زیادہ تو سنگے باپ سے ۔ یہ مثل عورتون کے حق مین بولتے ہین یعنی عورت کا مزاج ایسا ہوتا ہی کہ اگر مرد کے ساتھہ بسر کرے تو مخص اپنی رغبت سے والا اگر باپ اوسکا اس امر مین سعی کرے تو کارگر نہین ہوتی ۔ رسی جلتی ہی لیکن بل نہین جلتا ۔ ظاہر ہی روٹی گئے اور موے کی خبر لائے ۔ مستغنی از بیان ہی رات تھوڑی اور کہانی بڑی ۔ یعنی کلام بہت باقی ہی اور وقت کم ۔ رام جی نے بنیاد یا وہ بھی مسلمان کا یعنی ایسی چیز حاصل ہوئی کہ بکار آمد نہین ۔ راجا کے گھر موتیون کا کال ۔ جب یہہ ہو کوئی چیز ایسی جگہہ کہ وہان وہ چیز افراط سے ہوتی ہو تب یہ مثل بولتے ہین ۔ راجا کے گھر گئی رانی کہانی ظاہر ہے

فصل رای معجمہ زبردست مارے اور رونے نہ دے ۔ مستغنی بیان ہی ہے زور نہ ظلم عقل کی کوتاہی ۔ وہان بولتے ہین کہ بی عقل سے حرکات نا شایستہ کیا ہے سرزد ہوتے ہین

فصل سین مہملہ سور ماچنا بھاڑ نہین پھوڑتا یعنی ایک شجاع جماعت کثیر کو ہلاک نہین کرسکتا ۔ سب سے بھلا گنوار ہل جوتی اور گھر رہے ۔ یہ مثل ایسی نوکری کی مذمت کیوقت بولتے ہین کہ اوسمین سفر اختیار کرنا پڑے ۔ سہاگن کا لڑکا دیوار کے پیچھے کھیلتا ہے یہ مثل عورتین بولتی ہین جب کسی کا لڑکا انتقال کرگیا ہو یعنی جو عورت سہاگن ہوتی ہی اوسکا لڑکا حکم مین زندہ کے ہی اور غائب ہونا اوسکا نیز لہ اوس غائب ہونے کی ہے کہ پیچھے دیوار کے کھیلنے کے واسطے گیا ہو کیونکہ اسباب توالد و تناسل کی منقطع نہین ہوئی بسبب حیات شوہر کے پس اس صورت مین لڑکے کے مرنے سے کچھہ غم کرنا چاہیے سونگٹون مین ایک نکمہ یعنی بہت بدون مین ایک نیک خوار و ذلیل ہوتا ہی اور وہ بدلے اپنے عیب چھپانیکے واسطے اوسیکو برا ٹھہراتے ہین سو سیانی اور ایک مست ۔ یعنی عقلا اگرچہ بہت ہون سب کی ایک ہوتی ہی سنگ آمد بخت آمد ۔ یعنی مصیبت بخت پیش آئی

سانجھے کی ہانڈی چوراہے مین پھوٹتی ہے۔ ظاہر ہے۔ سیانا کوا گو کھاتا ہے یعنی جسقدر
کوئی ہوشیاری اور جزورسی کو کام کرتا ہے اوسیقدر اوس کا رہین ٹھاپاتا ہے۔ سارا
دھن جاتا دیکھیو تو آدھا دیجیے بانٹ یعنی اگر آدھا ہاتھ آیا وہ بھی غنیمت ہے سگ را
بسجدہ چہ کار یعنی بدکانیکون مین کیا کام سرمنڈائے اولے پڑے یعنی کسی کام کو شروع
کرتے ہی مصیبت اور آفت درپیش آئی سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ یعنی
ابھی کسی امر کا کچھ اسباب اور سامان بھی نہین مہیا اور اوس امر مین لوگون سے نزاع
اور پرخاش پہلے ہی کرنے لگے سانون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے۔ یعنی جو شخص
صاحب دولتون اور ذی مقدورون مین پرورش پایا ہوا ہوتا ہے اوسکی نظر مین وہی
سامان اور اسباب دولتمندون کے سماجاتے ہین اور راہ و رسم ساکین اور غربا کو حقیر
جاننے لگتا ہے۔ سجی سے سوم بھلا جو بھگت دے جواب۔ بھگت بامے موحدہ مخلوط الفا
مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مفتوح اور کاف تازی ساکن سے یعنی جلد کے اور
بعضون سے اسکی بگھچیٹ جیم فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی ساکن سے بھی
سنا گیا ہے اور یہ بھی جلدی کے ہے اور حاصل اس مثل کا مستغنی بیان ہے۔ سو جبھی
نہ بٹورا چاند سے رام رام۔ بٹورا انبار پاچک دستی یعنی کمی بصارت اسقدر کہ بٹورا
باوجود کلانیکے نظر نہین آتا اور چاند ہے کہ اوسکی روشنی اظہر اور اشہر ہے رام رام کرتا ہے
اور رام رام ہنود مین بجاے سلام کے ہے اور مراد اوس سے یہ ہے کہ اوس سے مقابلہ
کرنیکو طیار ہوتا ہے۔ سوتے کا کڑا اور جاگتے کی کرلی۔ کڑا بچہ گاؤ جونر ہو کرلی
بچہ گاؤ جو مادہ ہو اور ظاہر ہے کہ مادہ سے شیر حاصل ہوگا اور نر سے وہ فائدہ نہین اور
مطلب اس مثل کا یہ ہے کہ جو غافل ہوتا ہے اوسکو فائدہ کم حاصل ہوتا ہے اور ہوشیار کو

فائدہ کثیر + سونے سے گڑھاون مہنگی + جب کسی چیز پر اصل قیمت سے لاگت بالائی زیادہ
ہو تب یہ مثل بولتے ہین + سانچ کو آنچ نہین + ظاہر ہے + ساری رات پیسا اور چینی بھر
اوٹھایا یعنی محنت اور مشقت بہت کی اور حاصل کم ہوا + سانپ نکل گیا ہے اب لکیر
پیٹتے ہین یعنی وہ وقت اور زمانہ جاتا رہا جسمین بسبب کثرت مقدور کے خوش بسر کرتے تھے
اب زمانہ بمقدوری مین رسوم قدیم کو بُری بھلی طرح سے برتی جاتی ہین یہ مثل میان نصیر رحمۃ اللہ علیہ
کے شعر مین تکلف سے خالی نہین ہے خیال زلف تباں مین نصیر پیٹا کر + گیا ہے سانپ نکل
اب لکیر پیٹا کر + سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے یعنی ایسی طرح سے سانپ کو مارنا چاہیے کہ سانپ
مر جاوے اور لاٹھی کو ضرر نہ پہونچے مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ دفع شر اعدا اسطرح سے کرے کہ اوسکی
اذیت دفع ہو جاوے اور اپنے تئین ضرر نہ پہونچے + سو سنار کی اور ایک لہار کی +
یعنی کم زور کی سو ضرب اور زبردست کی ایک ہی ضرب + ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم
ہوا کہ زلیخا رنڈی تھی یا مرد + یعنی تمام علم پڑھا اور نیک و بد کی تمیز نہ ہوئی **فصل شین**
معجمہ شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ + یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کسی شخص کو کسی امر سے کچھ مناسبت
نہو اور وہ اوسمین دخل دینے لگے یا لوگ اوس سے اوس امر مین کچھ مشورہ چاہین +
شکار کے وقت کیتا ہگا سی + جب کوئی وقت کام کے عذر بیجا پیش کرے تب یہ مثل بولتے ہین
فصل صاد مہملہ صبح کا بھولا شام آئے تو بھولا نہ کہیے + یعنی اگر کوئی بعد از چند روز
کے بھی اپنے افعال سے متنبہ ہو کر تائب ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ گمراہی نہ تھا +
فصل عین مہملہ عقل چہ کتی است کہ پیش مردان بیاید + یہ مثل ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ
حرکات ناشائستہ اور بیہودہ کی اوس سے اکثر سرزد ہوں اور سمجھانے سے ہرگز نہ سمجھے
فصل عین معجمہ غریب کی جورو سب کی بھابھی + یعنی غریب پر ہر کسیکو جرأت ہوتی ہے

جو چاہین سو کہین **فصل قاف** قرض کھانا اور پھوس کا جلانا برابر ہی یہ مستغنی بیان ہے
قاضی جی ہزار ہی ہین نہ ہارا + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص باوجود فہمایش کے نہ سمجھے اور
جو کچھ اوسکے ذہن مین جم جاوی اوسی پر قائم رہے + قاضی انصاف نہ کریگا تو گھر مین نہ آنے
دیگا + ظاہر قاضی کی مونجھ ہے یعنی ایک کرنا حق لگ گئی ہے + اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ قاضی
کے مکان پر کوئی اونکی آشنا بیٹھی تھے اُسوقت مونجھ کی ضرورت ہوئی کسی کا رکیوا سطے اور
مونجھ بازار مین میسر نہ آئی اوس آشنا نے کہا کہ بالفعل مونجھ میرے گھر مین موجود ہے
جسقدر درکار ہو منگوا لو چنانچہ بحسب ضرورت اوسکے گھر سے منگوالی اور تصدی نے دفتر مین لکھدیا
کہ اسقدر مونجھ فلانے شخص کے گھر سے آئی اتفاقاً اوسکی جگہ بعدمدت کے اور قاضی نصب
ہوا اوسکو بھی کارسرکاری کیواسطے مونجھ درکار ہوئی اور دفتر سے معلوم ہوا کہ فلانے
شخص سے مونجھ لیگئی تھی اوسنے بھی اوسنہین سے لی آخرکار اوس مونجھ کا خرچ اوسی
غریب کے ذمہ پر ہوگیا + **فصل کاف تازی** کچھوکی مجھو یعنی برون کی اولاد بھی
بُری ہوتی ہے + کسی کا گھر جلے اور کوئی آگ تاپے ظاہر ہے کالی گھٹا ڈراونی + ظاہر ہے
کالو کیا سوتا جاگے یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی شخص نے سفر دور و دراز کیا ہو
اور مدت سے اوسکی خیر و خبر معلوم نہوئی ہو + کالی کاگا پانی نہین مانگتا + یہ ایسے شخص کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکے قریب سے کوئی نجات پانسکے + کاگ کے آگے چراغ نہین جلتا یعنی ایسے
سے بزرگ کے آگے خرد کو فروغ نہین ہوتی + کسے کمہار گدھے پر نہین چڑھتا + یہ اوس
شخص کے حق مین بولتے ہین کہ کسی کے کسے سے کام نکرے اور جب اپنے دلمین آئے
جب کرے + کانڑا ٹٹو بدھو نفریہ اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ نہایت بے سامان ہے
گوون کی کوسے ڈھور نہین مرتے + یعنی کسیکی بدخواہی سے کسیکا ضرر نہین ہوتا ضرر کا

پہونچا خدا کے اختیار مین ہے + کماوین میان خان خانان اور اوڑاوین میان رحیم
یعنی مال پیدا کوئی کرے اور صرف کوئی ماخذ اس مثل کا یہ ہی کہ خان خانان عبدالرحیم کا
ایک غلام تھا رحیم نام کہ بسبب اوسکے خدمت گذاری اور وفاداری کی خان خانان کو اوسسے
محبت تھی یہانتک کہ اوسکو اختیار دیا تھا کہ میرے مال مین سے جسقدر چاہے صرف کرے کہان
راجا بھوج اور کہان پرجابت تیلی یعنی غریب کو بڑے آدمی کے ساتھ کیا مناسبت کارفرما
بیل سرکار کے ٹھٹکاری یا رون کی یہ ایسی کے حق مین بولتے ہین کہ کوئی امر خطیر مثل
ہنگامہ رقص نشاط یا سوا اسکے کسی کے طرف سے سرانجام دیا جاوے اور وہ شخص اوس امر
مین اسطرح سے دخل دے کہ کوئی جانے اونکو بھی اسمین اختیار ہے اور کبھی وہ شخص دخیل اس
مثل کو اپنے حق مین آپ بھی کہتا ہے جس وقت کوئی شخص وجہ مداخلت کی اوس سے
پوچھے + کھچڑی کھاتی پہونچا اور ترا یعنی بار قلیل سے صدمہ زیادہ پہونچا + کھانا بیگانہ ہے
لیکن پیٹ تو اپنا ہے یعنی اگر مفت کا کھانا کہین سے ملجاوے تو ضرور نہین کہ اوسکو
پیٹ کھا جاوے کسواسطے کہ اوس سے اسکی پیٹ کو ضرر پہونچے گا + کر جاوے داڑھی والا
اور مونچھون والا یعنی بعضی حرکت نالائق ایسا شخص کرتا ہے کہ اوسکی شان
سے بعید ہے اور بسبب احتمال ہونے کے وہ کرنیوالا بچ جاتا ہے اور دوسرا شخص کہ اوسکے
وضع سے ارتکاب اوس امر کا بعید نہین باوجود نکرنے کی تہمت مین گرفتار ہوجاتا ہے اس
امر کی اصل یہ ہی کہ داڑھی والا آدمی معمر ہوتا ہے اور معمر پر احتمال برائی کا کم جاتا ہے اگرچہ
برائی کرے اور وہ شخص کہ ہنوز اوسکی مونچھین ہی نکلین ہون وہ نوجوان ہوتا ہے اور
جوان سے بعضے حرکات ناشائستہ کا سرزد ہونا بسبب خردسالی کے بعید نہین لہذا اوسکی
طرف احتمال ایسے امور کا اکثر جاتا ہے اگرچہ نکلے + کوس نہ چلے بابل پیاسی یہ ایسی کے حق مین

کہتے ہین کہ کسی کام کرنے سے جلد تنگ آکر اوس سے اپنی برائت چاہے، کھانیکا منھ اور نہانے کے بال نہین چھپتے، یہ بیان سے مستغنی ہے، کھانا وہان کھاؤ تو پانی یہان آپیو یہ تاکید سرعت کے باب مین کہتے ہین، کشتی کی موت آئی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے، یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص محل خطرناک مین دانستہ جاوے لیکن یہ مثل کسی نہایت رزیل اور کمینہ کے حق مین کہتے ہین، کام چور نوالہ حاضر، اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ لینے کے وقت موجود ہو اور کام کے وقت غائب ہوجاوے، کانا مجھے بھائے نہین اور کانے بن مجھے چین آئے نہین، یہ مثل اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ کسیکی شکوہ اور شکایت اور بدگوئی کہت کرے اور ہر جا اور ہر وقت عیب بیان کرتا رہے اور بدون اوسکے بسر بھی نہ کرے کانا بمعنی یک چشم کے ہے کبکی بلی اور کبکا بلا یعنی ہنوز کچھ تجربہ نہین ہوا اور دعوی یہ ہے کہ مین تجربہ کار اور آزمودہ کار ہون، کی آمدی دوسکے پیر شدی، یہ مثل رنیڈی اور دسترخوان کا ضرر طفل امرد جب کسی صحبت مین بیٹھے اور اوس صحبت والون کو اوس سے اندیشہ کسی طرحکی بدنامی کا ہو تو وہ لوگ یہ مثل کہتے ہین یا اور لوگ اون لوگون کی فہمایش اور اس طفل کی صحبت سے احتراز اور اجتناب کے واسطے یہ عبارت زبان پر لاتے ہین، کاسا دیجیے اور باسا نہ دیجیے، یعنی اگر ہوسکے کیسکو اپنے پاس سے کچھ کھانا دیدیجیے لیکن پاس رہنے کو جگہ دینی مناسب نہین، کریلا اور نیم چڑھا یہ ایسے کے حق مین بولتے ہین کہ خود مزاج فاسد رکھتا ہو اور پھر صحبت مفسدون کی اختیار کرے، کیسہ مین نہین کھل کی ڈلی بانکا پھری گلی گلی ظاہر ہے کالی بھلی نہ سیت دونون کو مارو ایک ہی کمیت، جب دو شخص ایسے ہون کہ اون دونون سے کچھ نکوئی حاصل نہو تو اون دونون شخصون کے حق مین کہتے ہین کہ دم بارہ برس نلی مین

رکھی جب نکلی جب ٹیڑھی یعنی بد طینت کو صحبت اثر کچھ نہین کرتی فصل کاف فارسی
گھر تے ناگ نہ پوسیے اور بانجھی پوتن جاہی یعنی جب ایک چیز پاس سے حاصل ہو سکتی ہو تو اوسکے
حاصل نکرنے اور بعد ازان اوسکے حاصل کرنیکے واسطے دور جانا اختیار کرنا کبھی بانجھ
سالن اور بڑی ہو کا نام مستغنی بیان ہی ہے گانون کا جوگی جوگنا اور باہر کا جوگی
سدھ یعنی اپنے شہر کے آدمی کی گو کیا ہی اہل فضل ہو قدر نہین کرتے اور باہر کے آدمی
کی کو فضل و ہنر کم رکھتا ہو قدر زیادہ کرتے ہین گیا وقت پھر نہین ہاتھ آنا ظاہر ہی
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائی ظاہر ہے گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہی یہ
مثل مانند اس شخص کے ہو سکتے کی موت آتی ہے الخ کہ کاف تازی کی فصل مین گذری
گو نہین جیمی ہے جیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور پھر بعد اوسکے
جیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے براز اطفال کو کہتے ہین یہ مثل ایسے
شخص کے حق مین کہتے ہین کہ جب کسی امر کی قباحت اوسکے سامنے بیان کیجاے تو اوس
قباحت سے انکار کرے ایک اور قباحت کا اقرار کرے کہ فی الجملہ بہ نسبت اوسکے کم ہو اور
ایسی قباحت کو جو فی الجملہ قباحت اول سے کم ہو لفظ جیمی کے ساتھ تعبیر کرنا اسواسطے ہی کہ
براز اطفال سے بہ نسبت اور براز کے لوگ کراہت کم کرتے ہین گو کا گیرا گوہی ہین رہے
ظاہر ہی گر کھاوی اور گانون کا پرہیز ہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسا
کام کرتا ہو کہ اوسمین خرابی اور بدنامی بہت ہو اور ایسے کام سے احتراز کرے کہ اوسمین کچھ
قباحت بہت نہین مگر بار تمھارا ہی کو ٹکی کو ٹھلی کو ہاتھ لگانا ہت یہ اوس شخص کے حق مین
کہتے ہین کہ بطور تواضع کے کسی سے کہے کہ میرا سب مال تمھارا ہی اور جب کچھ کام پڑے اوسمین
سے استعمال کیواسطے کچھ نہ دے، گانون ہمارا نام تمھارا مثلہ گر کھاے گی تو اندھیری مین

آئیگی یہ مثل مرد اور عورت دونون کے حق مین کہی جاتی ہے یعنی اگر طمع اور لالچ
نفع کا ہوگا تو آپ ہی وقت بیوقت چلا آویگا گھر کھیر تو باہر بھی کھیر مستغنی بیان
سے ہے گھر مین جورو کا نام بیگم رکھے سے کیا ہوتا ہے یعنی اپنی بزرگی اپنی زبان سے
کہنی بیفائدہ ہے جب اور کوئی بزرگ کہے تو بزرگی ہے گربہ کشتن روز اول یعنی
عیب پہلے ہی دن بیٹھتا ہے گھر کے پیرون کو تیل کا سیدھا یہ مستغنی بیان سے ہے
گھر کی مرغی دال برابر ظاہر ہے گاڑی دیکھ کر پانون پھولے یہ ایسی جگہ بولتے ہین
کہ کوئی شخص کہ وہ تنہا کسی کام کے واسطے مستعد ہوا اور جب دوسرا شخص اوسکے ہمراہ
ہوجاوے تو پھر بدون اوسکے سہارے کے کام نکرسکے یا کہی کہ مجھ سے اکیلے یہ کام
نہین ہوسکتا بگی کمان گیا لچھی مین یعنے یہ مال بیجا صرف نہین ہوا بلکہ اپنے
محل مین صرف ہوا گھر کی کھیر کھاوین اور دیوتا بھلا مناوین یہ مثل ایسی جگہ
بولتے ہین کہ جب بعض امر ایسا ہو کہ اگرچہ اوس سے فائدہ کرنے والی کو ہو لیکن
دوسرا آدمی اوس سے راضی ہوجاوے فصل لام لہو لگا کر شہیدون مین ملے
یہ مستغنی بیان سے ہے لکھے موسی پڑھے خدا یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص
بہت خطرناک لکھتا ہو لنکا مین چھوٹا سو باون گز کا یہ مثل ایسی جگہ بولتی ہین
کہ وہان کا خرد و بزرگ فتنہ انگیز ہو اور مطلب اسکا یہ ہے کہ اس جگہ کا ہر کمتر بھی
آفت روزگار ہے لینا ایک نہ دینا دو یعنی ہمکو اس شخص کے ساتھ کچھ معاملہ نہین
فصل میم منھ پر مہانی اور پیٹھ پیچھے فلان مرانی یہ ایسے کے حق مین کہتے ہین
کہ روبرو خوشامد کرے اور پیٹھ کے پیچھے برا کہے مردہ دوزخ مین جاے یا بہشت
مین اپنے حلوا مانڈے سے کام یعنی انکو کسی کے نیک و بد سے غرض نہین ہے سوا اپنے

فائدے کے ماں مارے ماں ہی ماں پکارے یعنی بچہ کا قاعدہ ہے کہ ماں اوسکو
مارتی ہے اور وہ اوسیکو پکارتا ہے اور اوس سے بیزار نہین ہوتا ہے مچھلی کی جاے کو
تیرنا کون سکھاے مستغنی بیان سے ہے مرتے کو مارے شاہ مدار جب کوئی شخص
آفت رسیدہ ہوا اور آفت بحسب تقدیر کچھ اور پہونچ جاے تو وہان یہ عبارت بولتے
ہین مایلکے تین نام ہے سام پرسرام یعنی دولت کے سبب سے تین حالت طاری
ہوتی ہین اگر نہ ہو تو حقارت سے نام لین اور کچھ دولت بہم پہونچے تو اوسکو اچھی طرح
پکارتے ہین اور اگر دولت زیادہ بہم پہونچی تو بہت عزت کے ساتھہ اوس کا نام
لیتے ہین مثلاً اگر کسی شخص کو پرساکھہ کر پکارتے ہوں اور جب کچھ پایہ بہم پہونچا یا
تو اوسکو پرسہ پکارنے لگے اور اوس نام زشت سے محافظ کرین اور جب بہت مالدار
ہوگیا پرسرام کہنے لگے کہ یہ نام عزت داروں کا سا ہے مانگی پرتانگا اور بڑھیا کی
برات جب ایک شخص کچھہ چیز کسی سے عاریت لیکر کارروائی کرے اور دوسرا شخص
وہ چیز عاریتی اوس سے اپنے کام کے واسطے مانگ لی تب یہ عبارت بولتے ہین
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے ظاہر ہے منڈا جوگی اور ایسی اوکھد کیا معلوم ہے
اوکھد الف مفتوح اور واو ساکن اور کاف تازی مخلوط الہا مفتوح اور دال مہملہ
ساکن سے دوا یعنے جیسا سر منڈا ہوا جوگی ایکدوسرے سے امتیاز نہین کیا جاتا
ایسی ہی پسی ہوئی دوائی متمیز نہین ہوتی مرن چلے سوکھہ ساونے جو پیرانہ سال مرد
یا عورت اپنے ہر کام کے واسطے شگون نیک کی تلاش رکھے اور ساعت بد مین کام نکرے
تو اوسکے حق مین یہ مثل کہتے ہین موے پر سو درے یعنی ایک تو مصیبت اور
آفت تھی اور اوسپر یہ مصیبت دوسری مزید ہوئی موے باپ کی بڑی بڑی مونچھین

یعنی ہر شخص کی بعد مرنے کے قدر ہوتی ہی اور اوسکی ہر صفت مبالغہ سے بیان
کرتے ہین + من بھائے اور منڈیا ہلائے یعنی جی تو چاہتا ہی اور ظاہر مین انکار کرتا ہی
مارے گھٹنا پھوٹے آنکھ یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسی بات کہے کہ مضر
بی محل ہو مان نہ مان مین ترا مہمان + ظاہر ہے مثلاً کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خود
باید زد + مستغنی بیان سے ہی + مفلسی مین آٹا گیلا + یہ وہان بولتے ہین کہ کسی
مفلس کو مصارف ایسے درپیش آجاوین کہ اوسے گزیر نہو + مرتا کیا نہ کرتا + یعنی
جو شخص کہ اوسکو نوبت بجان اور کارد باستخوان پہونچی ہو اوس سے جو بن آئیگا
سو کریگا میو مواجب جانیے جب تیجا ہو یہ مثل خاص میواتیون کے فریب اور
دغابازی کے باب مین کہتے ہین میرے سے آگ لائی اور نام رکھا بیندر + بیندر یعنی
آتش کہ ہے یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے کچھ استفادہ کرے اور اوسکو اپنے نام
سے ظاہر کرے + **فصل نون** نئی نائن اور بانس کا نوہرنا یہ وہان کہتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان اوسکا خوب درست نہو + ناؤ گنے
ڈبوئی خواجہ خضر نے + یہ مثل ایسے محل مین بولتے ہین کہ جب کبھی کسی کے کام مین بگاڑ
واقع ہوجاتا ہو تو وہ ایک شخص خاص ہی کے سبب سے سمجھتا ہو نیا شور بانا اور کہنی
بوٹیان + سامان قلیل ہونیکے وقت بولتے ہین + نہ جنتی نہ ڈھول بجتی یعنی نہ ایسا
کام کرتے نہ یہ امر درپیش آتا + نادان کی دوستی جی کا زیان ظاہر ہے + نہ گومین
اینٹ ڈالو نہ چھینٹ اوڑے مستغنی بیان سے ہے نیکی برباد گنہ لازم یہ بھی ظاہر ہے
نہ نو من تیل ہو نہ رادھا ناچے + یعنی نہ سامان کثیر بہم پہونچے گا اور نہ یہ امر خاص ظہور
مین آئیگا + نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہے + ظاہر ہے نیا نوکر شیر مارتا ہے یعنی جو

نیا ہوتا ہے وہ اپنی رسوخ کے واسطے اول کار ہاے مشکل کو سرانجام کر دیتا ہے
نامی چور مارا جاوے اور نامی سلہو کما کھاے اسکی بیان کی کچھ حاجت نہین
نادان بات کرے اور دانا قیاس کرے، ظاہر ہے نہ جانے اور آنگن ٹیڑھا یعنی
کام کرنا خود اپنے تئین نہین آتا اور اسباب اور آلات کی بُرے ہونے کا شکوہ کرتا ہے
نیا مسلمان قصاب کی دکان پر یعنی اپنی مسلمانی اظہار کرنے کے واسطے نو سو چوہے
کھاکے بلی حج کو چلی جب کوئی شخص اول بہت افعال شنیع کر چکا ہو اور بعد اوسکے
نماز و روزہ کی طرف مصروف ہو تو اوس شخص کے حق مین یہ عبارت بولتے ہین
نائی کی ککڑی بکھاوے اور دادی کا پوتا کھلاوے، یہ بھی ظاہر ہے، نائی کی برات
مین سب بھاکر کام کون کرے، یہ دہان استعمال کرتے ہین کہ ایک مجمع مین ہر شخص
اپنے تئین بڑا سمجھکر کسی کام مین ہاتھ نہ ڈالے اور چاہے کہ دوسرا سرانجام دیدے
تیسرا حکیم خطرۂ جان، مستغنی بیان سے ہے نیم ملا خطرۂ ایمان علی ہذا القیاس نو لقدہ
تیرہ اور دھار ظاہر ہے **فصل واو** ولی را ولی مے شناسد یعنی ہر کسی کو اوسیطرح
اور اوسی فن کا آدمی خوب پہچانتا ہے، وہ دن گئے جو خلیل خان فاختہ مارتے تھے
ظاہر ہے وہ دفتر گا و خورد ہوا اسکا حاصل بھی مستغنی بیان سے ہے **فصل ہا**
ہون ہار برواکے چکنے چکنے پات، یعنی شدنی اور خوش نصیب کے پہلے ہی سے آثار
نیک ہوتے ہین، ہندو کی مت اولٹی، ظاہر ہے ہاتھی پھرے گانون گانون جبکا
ہاتھی اوسی کا ناون، یہ بھی ظاہر ہے ہاتھ مین کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا یعنی
جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے مین کیا احتیاط جتنے گھر ہے جا مانگا ہات کنگن
کو آرسی کیا ہے، یعنی جو چیز کہ اظہر اور آنکھون کے سامنے ہو اوسکی ہر ایک سے معلوم

کرنیکی حاجت نہین فصل یاے تحتانی ایک انار و صد بیمار یعنی موجود ایک چیز ہے اور اوسکے خواہندہ بہت ایک گزر و فاختہ یہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ ایک حربہ مین دو حریف کا کام تمام کیا جاوے۔

خاتمہ از مصنف

شکر کارساز حقیقی کا کہ اس نسخہ کی تالیف سے فراغ تمام حاصل ہوا اور اس رسالہ کی تحریر سے فرصت کلی میسر آئی جو امر کہ اس ضعیف بنیان نے اپنے ذمہ پر لیا تھا بالفعل اوسکے بار سے سبکدوش ہوا آئندہ جو نیرنگ تقدیر سے پیش آوے الامر معذور ہے موافق اوسکے تقدیم مین اوقات صرف کیجائیگی، واللہ ولی الرشاد ومنہ المبدأ والیہ المعاد۔

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خداے دو جہان خالق کون ومکان قدر دانان علم وفن کو مژدہ ہو کہ اس وقت خوش وزمانہ دلکش مین نادر نسخہ مجموعہ گلدستۂ ریحان ویاسمین یعنی جلد دوم کلیات وشروح ورسالجات مؤلفہ یکہ تاز مضمار فراست ودانائی مولوی امام بخش دہلوی تخلص صہبائی کمال زینت وزیبائی سے حسب فرمایش ناظم خوشخصال نامشیرین مقال منشی دنیدیال صاحب میر منشی ایجنسی بھوپال کے یکجائی طبع ہوا جسمین کتب مفصلۂ ذیل شامل ہین۔ شرح سہ نثر ظہوری شرح پنجرقعہ شرح مینا بازار۔ شرح غنیم شاداب۔ شرح حسن وعشق۔ شرح معمای نصیرا۔ ہمدانی۔ شرح معمای جامی رسالہ مناقشات سخن رسالہ قول فیصل ترجمہ الی الاعجاب

رسالۂ صرف و نحو قواعد اردو۔ رسالۂ حل مقامات عبدالواسع ہانسوی منجملہ
انکے بخیال کفایت پسندی و سہولت شائقان و تاجران چند کتب منفصلہ علیحدہ
بھی اس مجموعہ سے طبع ہوئی ہیں شرح مینا بازار شرح پنج قصہ شرح سہ نثر ظہوری شرح شبستان
شرح معمائے نصیر ہمدانی رسالۂ تحول فیصل ترجمۂ حدائق البلاغت بحمدہ تعالیٰ
یہ رسالہ نادر بے مثل و نایاب موسمی بہ رسالۂ قواعد صرف و نحو اردو
مطبع نامی مشہور نولکشور دوفشی نولکشور مقام لکھنؤ میں ماہ اپریل سنہ ۱۸۷۱ء مطابق
ماہ جمادی الاولے سنہ ۱۲۸۸ ہجری حلیہ طبع سے رونق پذیر ہوا خریداران اور
ارباب شوق کو اختیار ہے مجموعہ کلیات یکجائی خواہ علیحدہ علیحدہ خرید فرماویں

قلم پروین جسمین اصول خوش قلمی
و عنوانات خطوط ہین مولفہ منشی دیبی پرشاد
سپرنٹنڈنٹ انگلش مدارس۔

اصلاح الحروف ۔ قواعد خوشنویسی
اور اُسکی مشق کے لیے سادہ کاپی ہے
تین حصے ہین مرتبۂ مولوی سید محمد عباس صاحب

۱ حصہ۔

۲ حصہ۔

۳ حصہ۔

پنجہ نگارین تعلیم خوش قلمی نستعلیق
و نسخ اور اقسام خطوط کے مرتبہ
محمد عبد الرحمن خان صاحب مطبع نظامی
پانچ حصہ ہین۔

۱ حصہ۔

۲ حصہ۔

۳ حصہ۔

۴ حصہ۔

۵ حصہ۔

ارژنگ چین ۔ نادر رسالہ خوشنویسی ہین
کہ جسمین خطوط متعارف نستعلیق و نسخ بہت سے
خطوط مرموز و اقسام وغیرہ اور اصول
بنانے و صلی اور روشنائی اور سائر
لوازمات خوشنویسی کے بڑی رقم سے لکھے ہین

رنگین جدول مولفہ منشی دیبی پرشاد و پنڈت انسپکٹر
مدرس ضلع بارہ بنکی۔

تعلیم پر قلم نستعلیق ۔

کتب اُردو درسی ابتدائی

الف باے فارسی ۔ خطاتہ الی
تعلیم کی کتاب۔

قواعد بغدادی ۔ جلی قلم خط نسخ
مع اعراب۔

خوشحال الصبیان ۔ مولفہ منشی خوشحال رائے

خالق باری ۔ خوشخط و واضح ۔ مشہور
از تصنیفات امیر خسرو دہلوی تعلیم علم و پرائمر
برنگ پسند اطفال کہ کہین کچھ ہے کہین کچھ ہے
بحور اوزان مختلف ہین۔

ناصر الصبیان ۔ الف باے ناصری
مولفہ مولوی ناصر علی غیاثپوری۔

اللہ خدائی ۔ درس متبدیان بطور خالق باری

ہدایۃ العوام ۔ حالات تعلیمی مولفہ منشی عابد حسین

لڑکون کا کھیل ۔ اخلاق و تہذیب آموزی
مولفہ پنڈت راج سہاے۔

دل بہلاو ۔ حصۂ اول لائق
استعمال مدارس تالیف راجہ شیو پرشاد
ستارۂ ہند سی ایس آئی۔

رسالۂ وغیرہ دانش - دو دلکچر تقریبات مولوی سید اولاد علی پروفیسر ڈیلن کالج واقع ایران۔
۱۔ تقریر مسمی بہ فوائد علم۔
۲۔ تقریر مسمی بہ آواز بانگ ستان۔
بہار الاملا - تصحیح الفاظ غلط العوام قابل تعلیم اطفال مولفہ منشی دیبی پرشاد۔
تشریح الحروف - اردو ناگری خط فارسی و ناگری مولفہ منشی منا لال۔
نامیقمان - اردو نظم مترجمہ نانگم لالہ کنہیا لال دل تخلص۔

منشات و منتخبات درس متعلمان

انشائے خرد افروز - قوت دماغی و پروانہ نویسی وغیرہ کا طریق آموزی مصنفہ منشی قمر الدین۔
انشائے مادھو رام - اردو پورا ترجمہ۔
انشائے بہار بیخزان - رنگین عبارت اردو سجع مصنفہ مولوی غلام امام شہید۔
انشائے دلربا - مصنفہ منشی بیوتی پرشاد
انشائے سرور - بہت عمدہ انشا ہر جسکی بول چال کا لطف موافق محاورہ اردو ہو از زاجد علی بیگ سرور صاحب فسانہ عجائب مطبع

رقعات اردو - ہر قسم مراسلہ کے رقعے مولفہ منشی عطا علی تخلص خاک۔ مجلد
دستور الصبیان اردو -
حلوائے بچوں - دستور العمل بنگ چلنی مع حکایات از حکیم محمد حسین۔
عود ہندی - رقعات چکیدۂ خامۂ حضرت نجم الدولہ میرزا اسد اللہ خان غالب دبیر مع عبارت سوانح و روزمرہ بول چال اردو سے مطلع کی مرتبہ ہو دھری عبد الغفور

کتب حساب و ہیئت وغیرہ ریاضی

جنتری تاریخ انگریزی و بنگلہ۔
مکتب نامہ - جزو معلم الحساب جسمیں ہر قسم کے حساب پہاڑہ وغیرہ گرہ حسابی و سیاق ہیں مولفہ مولوی مسیح الزمان۔
تقویم یکصد و دو سالہ - سن ابتدائے ۱۱۷۶ھ تا نہایت ۱۲۷۶ھ جسمیں سنین مسیحی بنگالی - فصلی - ولایتی - مکہ معظمی ہجری کی تاریخیں بمقابل ہمدیگر درج ہیں گذشتہ حالات کے دیکھنے کے لیے دفاتر ریاست اور اہل معاملہ کو ایسی کتاب پیش نظر ضرور ہے۔

۷-۹ ۴۰۹۱۵۴۳۵

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

۱۹۷۳

جامعہ اردو علی گڑھ

بی اے (آنرز) اردو

۱۔ اس کورس میں داخلہ کے لئے امیدوار نے کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان پاس کیا ہو۔

۲۔ امیدوار نے اردو کو بی اے کے امتحان میں ایک مضمون کی حیثیت سے پڑھا ہو۔

۳۔ امیدوار کی عمر ۲۵ سال سے زیادہ نہ ہو۔

۴۔ امیدوار کو داخلہ کے وقت اپنی تاریخ پیدائش کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔

۵۔ داخلہ کے لئے امیدوار کو ایک درخواست دینی ہوگی جس کے ساتھ ۱۰ روپے کا بینک ڈرافٹ منسلک ہو۔ یہ رقم واپس نہیں ہوگی۔

۶۔ داخلہ کے لئے امیدوار کو اپنی تعلیمی اسناد کی اصل اور ایک نقل پیش کرنی ہوگی۔ اصل اسناد امیدوار کو واپس کر دی جائیں گی۔

۷۔ داخلہ کے لئے امیدوار کو ایک امتحان میں شریک ہونا ہوگا۔ اس امتحان کا نام داخلہ امتحان ہے۔

۸۔ داخلہ امتحان کے لئے امیدوار کو ۲۰ روپے کا بینک ڈرافٹ منسلک کرنا ہوگا۔ یہ رقم واپس نہیں ہوگی۔

۹۔ داخلہ امتحان کے نتیجہ کا اعلان ۱۵ جون تک ہوگا۔

۱۰۔ داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدوار کو ۱۵ جولائی تک داخلہ لینا ہوگا۔

۱۱۔ داخلہ کے وقت امیدوار کو ۱۰۰ روپے داخلہ فیس کے طور پر ادا کرنے ہوں گے۔

۱۲۔ داخلہ کے وقت امیدوار کو ۱۰۰ روپے کا بینک ڈرافٹ منسلک کرنا ہوگا۔ یہ رقم واپس نہیں ہوگی۔

۱۳۔ داخلہ کے وقت امیدوار کو ۱۰۰ روپے کا بینک ڈرافٹ منسلک کرنا ہوگا۔ یہ رقم واپس نہیں ہوگی۔

۱۴۔ داخلہ کے وقت امیدوار کو ۱۰۰ روپے کا بینک ڈرافٹ منسلک کرنا ہوگا۔ یہ رقم واپس نہیں ہوگی۔